ISSN 2393-882X

Date of Publishing : 12-12-2015, Date of Posting 15-16-12-2015

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Rs. 7/-

مسلک اہل حدیث کا داعی اور مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کا نقیب

جریدہ پندرہ روزہ ترجمان دہلی

عدالت صحابہ رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ

"صحابہ کرام - اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار"

اکتیسویں عظیم الشان

آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس

۳۱ ویں کانفرنس نمبر

دہلی ۲۰۱۲ء

www.KitaboSunnat.com

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ ... اور اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں ہمیشہ رہیں گے، یہ بڑی کامیابی ہے۔" (التوبۃ: ۱۰۰)

مؤتمر أهل الحديث الحادى والثلاثون لعموم الهند

بعنوان: عدالة الصحابة رضى الله عنهم الصحابة الكرام هم معيار القيم الاخلاقية العليا وبناة الانسانية المثلى

ضيف شرف

صاحب السماحة الشيخ الدكتور سعود بن ابراهيم الشريم حفظه الله

إمام وخطيب المسجد الحرام بمكة المكرمة وعميد كلية الشريعة بجامعة أم القرى بمكة المكرمة

في تاريخ ٨ ربيع الثاني ١٤٣٣ھ الموافق ١ مارس ٢٠١٢م

تحت رعاية: جمعية أهل الحديث المركزية لعموم الهند

31st All India Ahl-e-Hadees Conference

on

Prophet's Companions: Remarkable Criterions of Moral Conduct and Exemplary Architects of Humanity

Chief Guest

His Highness Dr. Saud Bin Ibrahim Al Shuraim

Imam of Holy Ka'aba, Makkah Mukarramah

March 02-03, 2012, Ram Leela Ground, New Delhi

Orgd. By Markazi Jamiat Ahle Hadees Hind

۳۱ ویں دوروزہ اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس

بعنوان: عدالۃ الصحابۃ، صحابہ کرام: اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار

مہمان خصوصی

سماحۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ ورعاہ

امام وخطیب مسجد حرام، مکہ مکرمہ

۲-۳/مارچ ۲۰۱۲ء، رام لیلا میدان، نئی دہلی

زیر اہتمام: مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

جلد: 35 شمارہ: 24 Second Issue ۴-۱۹/ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ مطابق 16-31/ دسمبر 2015

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

آفس المعہد العالی اوکھلا، نئی دہلی

دفاتر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پندرہ روزہ جریدہ ترجمان دہلی

Monthly MUHADDIS Lahore
99-J Model Town, Lahore-547
Phone 5866476, 5866396

اس شمارے میں

صفحہ	مضامین	نمبر شمار
۵	درس قرآن (نور ہدایت)	۱
۶	درس حدیث (عدالت صحابہ)	۲
۷	اداریہ (عظمت وعدالت کے روشن مینار)	۳
۱۰	خطبۂ استقبالیہ	۴
۱۳	خطبۂ صدارت	۵
۱۸	کلمہ شکر وتقدیر (سپاس نامہ)	۶
۳۸	بعض سماجی، علمی اور سیاسی شخصیات کے خطوط وپیغامات	۷
۴۹	عدالت صحابہ کانفرنس سے متعلق چند مکاتیب ومراسلات	۸
۵۵	عدالت صحابہ کانفرنس کی عظیم الشان کامیابی: بعض تاثرات ومشاہدات	۹
۵۸	اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے موضوعات، مقررین، مقالہ نگاران اور مدعوئین خصوصی	۱۰
۶۲	امام حرم مکی سماحۃ الشیخ دکتور سعود بن ابراہیم الشریم کے وقیع خطبے	۱۱
۶۴	اہل حدیث کمپلیکس اوکھلا میں روح افزا خطاب	۱۲
۶۶	رام لیلا گراؤنڈ میں خطبہ جمعہ	۱۳
۶۹	رام لیلا میدان میں ایمان افروز خطاب	۱۴

مدیر مسئول
اصغر علی امام مہدی سلفی
مدیر
عبد القدوس اطہر نقوی

عدالت صحابہ

رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ

''صحابہ کرام - اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار''
کے عنوان پر
عظیم الشان اکتیسویں آل انڈیا
اہل حدیث کانفرنس ۲-۳/ مارچ
۲۰۱۲ء کا

''خصوصی شمارہ''

بدل اشتراک

سالانہ ۱۵۰/روپے
فی شمارہ ۷/روپے
پاکستان ۵۰۰/روپے

بلاد عربیہ ودیگر ممالک سے ۳۵ ڈالر یا اس کے مساوی

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
اہل حدیث منزل ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔۱۱۰۰۰۶
ویب سائٹ www.ahlehadees.org
ترجمان ای میل jaridahtarjuman@gmail.com
جمعیت ای میل jamiatahlehadeeshind@hotmail.com

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵	اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کی تفصیلی رپورٹ	۷۲
۱۶	قرارداد بمناسبت اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس	۹۲
۱۷	کانفرنس سے متعلق مشارکین کے عام تاثرات	۹۶
	۳۱ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کی جلسہ گاہ-ایک نظر میں	۹۹
۱۸	اراکین مجلس استقبالیہ عدالت صحابہ کانفرنس	۱۰۱
۱۹	عدالت صحابہ کانفرنس سے متعلق منظومات (ماقبل ومابعد کانفرنس)	۱۰۸
۲۰	عظیم الشان سیمینار: عناوین اور مختصر رپورٹ	۱۱۹
۲۱	۳۱ویں آل انڈیا عدالت صحابہ کانفرنس کی ابتدائی تیاریاں کب اور کیسے؟	۱۲۵
۲۲	دفتری سرگرمیوں کی ایک مختصر رپورٹ	۱۲۷
۲۳	۳۱ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کی تیاریاں: دفتری سرگرمیوں کی کہانی تصویر کی زبانی	۱۲۸
۲۴	کانفرنس کی تاریخ انعقاد کا اعلان	۱۳۹
۲۵	کانفرنس کے انعقاد کی تجویز کی منظوری	۱۴۰
۲۶	اجلاس مجلس عاملہ اور عدالت صحابہ کانفرنس	۱۴۱
۲۷	سیکورٹی ودیگر انتظامات کے ذمہ داران	۱۴۲
۲۸	عدالت صحابہ کانفرنس سے متعلق پریس ریلیزوں کا اجرا (ماقبل ومابعد کانفرنس)	۱۴۴
۲۹	اکتیسویں کانفرنس سے متعلق اخباری مراسلات، دلکش تحریریں اور اشتہارات	۱۶۳
۳۰	۳۱ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس اور میڈیا کوریج-ذی سلام، ای ٹی وی وغیرہ	۱۸۰
۳۱	امام کعبہ سماحۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم کی ہندوستان تشریف آوری اوران کا پرتپاک استقبال-میڈیا کی نظر میں	۱۸۲
۳۲	کانفرنس سے متعلق مختلف جرائد ورسائل کی پرکشش تحریریں	۱۸۹
۳۳	میڈیا کوریج اخبارات ورسائل کی روشنی میں	۱۹۶
۳۴	کلمۂ شکر وامتنان	۲۳۸
۳۵	عدالت صحابہ-الصحابة كلهم عدول	۲۳۹
۳۶	دہلی چلو (نظم) برائے تینتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس ۱۲-۱۳/مارچ ۲۰۱۶ء	۲۵۶
۳۷	کیا ہیں کردار ائمہ اور خطبا کے حقوق (نظم) برائے تینتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس ۱۲-۱۳/مارچ ۲۰۱۶ء	۲۵۷
۳۸	مرکزی جمعیت کی پریس ریلیز	۲۵۸

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درس قرآن

نور ہدایت

مولانا ابوالکلام آزاد

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (التوبۃ: ١٠٠)

اور جو مہاجرین اور انصار سابق اور مقدم ہیں اور جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اس سے راضی ہوئے اور اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں ہمیشہ رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے۔

رضی اللہ عنھم ورضوا عنه (اللہ ان سے راضی ہوا وہ اللہ سے) اس مقام کا ایک پہلو قابل غور ہے جس پر لوگوں کی نظر نہیں پڑی یعنی ورضوا عنہ پر کیوں زور دیا گیا؟ اتنا کہہ دینا کافی تھا کہ اللہ ان سے خوشنود ہوا کیونکہ ان کے اعمال اللہ کی خوشنودی ہی کے لیے تھے۔ یہ بات خصوصیت کے ساتھ کیوں کہی گئی کہ وہ بھی اللہ سے خوشنود ہوئے۔ اس لیے کہ ان کے ایمان واخلاص کا اصلی مقام بغیر اس کے نمایاں نہیں ہوسکتا تھا۔ انسان جب کبھی کسی مقصد کی راہ میں قدم اٹھاتا ہے اور مصیبتوں سے دوچار ہوتا ہے تو دو طرح کی حالتیں پیش آتی ہیں کچھ لوگ جوانمرداور باہمت ہوتے ہیں۔ وہ بلا تامل ہر طرح کی مصیبتیں جھیل لیتے ہیں، لیکن ان کو جھیلنا جھیل لینا ہی ہوتا ہے۔ یہ بات نہیں ہوتی کہ مصیبتیں ان کے لیے مصیبتیں نہ رہی ہوں، عیش وراحت ہوگئی ہوں، کیوں کہ مصیبت پھر مصیبت ہے۔ باہمت آدمی کڑوا گھونٹ بغیر کسی جھجک کے پی لے گا، لیکن اس کی کڑواہٹ کی بدمزگی محسوس ضرور کرے گا۔ لیکن کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جنھیں صرف باہمت ہی نہیں کہنا چاہیے بلکہ اس سے بھی کچھ زیادہ سمجھنا چاہیے۔ ان میں صرف ہمت وجوانمردی ہی نہیں ہوتی، بلکہ عشق وشیفتگی کی حالت پیدا ہوجاتی ہے۔ وہ مصیبتوں کو مصیبتوں کی طرح جھیلتے ہی نہیں، بلکہ عیش وراحت کی طرح ان سے لذت وسرور حاصل کرتے ہیں۔ راہ محبت کی ہر مصیبت ان کے لیے عیش وراحت کی ایک نئی لذت بن جاتی ہے۔ اگر اس راہ میں کانٹوں پر لوٹنا پڑے تو کانٹوں کی چبھن میں انھیں ایسی راحت ملے، جو کسی کو پھولوں کی سیج پر لوٹ کر نہیں مل سکتی۔ حتیٰ کہ اس راہ کی مصیبتیں جس قدر بڑھتی جاتی ہیں اتنی ہی زیادہ ان کے دل کی خوش حالیاں بھی بڑھتی جاتی ہیں۔ ان کے لیے صرف اس بات کا تصور، کہ یہ سب کچھ کسی کی راہ میں پیش آرہا ہے اور اس کی نگاہیں ہمارے حال سے بے خبر نہیں، عیش وسرور کا ایک ایسا بے پایاں جذبہ پیدا کردیتا ہے کہ اس کی سرشاری میں جسم کی کوئی کلفت اور ذہن کی کوئی اذیت محسوس ہی نہیں ہوتی۔ یہ بات سننے میں تمھیں عجیب معلوم ہوتی ہوگی لیکن فی الحقیقت حالت میں اتنی عجیب نہیں، بلکہ انسانی زندگی کے معمولی واردات میں سے ہے۔ عشق ومحبت کا مقام تو بہت بلند ہے۔ بوالموسیٰ کا عالم بھی اس واردات سے خالی نہیں!

حریف کاوش مژگان خونریز کش نہ، ناصح به دست آورم جانے انگشتر را تماشا کن

السابقون الاولون کی محبت ایمانی کا یہی حال تھا۔ ہر شخص جو ان کی زندگی کے سوانح کا مطالعہ کرے گا بے اختیار تصدیق کرے گا کہ انھوں نے راہ حق کی مصیبتیں صرف جھیلی ہی نہیں بلکہ دل کی پوری خوش حالی اور روح کے کامل سرور کے ساتھ اپنی پوری زندگیاں ان میں بسر کرڈالیں۔ ان میں سے جو لوگ اول دعوت میں ایمان لائے تھے ان پر شب وروز کی جانکاہیوں اور قربانیوں کے پورے تیئس برس گزر گئے لیکن اس تمام مدت میں کہیں سے بھی یہ بات دکھائی نہیں دیتی کہ مصیبتوں کی کڑواہٹ ان کے چہروں پر کبھی کھلی ہو۔ انھوں نے مال وعلائق کی ہر قربانی اس جوش ومسرت کے ساتھ کی گویا دنیا جہاں کی خوشیاں اور راحتیں ان کے لیے فراہم ہوگئی ہیں اور جان کی قربانیوں کا وقت آیا تو اس طرح خوش خوش گردنیں کٹوادیں گویا زندگی کی سب سے بڑی خوشی زندگی میں نہیں بلکہ موت میں تھی۔ ان میں ایک بڑی تعداد ایسے لوگوں کی تھی جنھوں نے اتنی عمریں نہیں پائیں کہ اسلام کی غربت کے ساتھ اسلام کا عروج واقبال بھی دیکھ لیتے اور عدی بن حاتم کی طرح کہہ سکتے کنت فی من افتتح کنوز کسریٰ تاہم جب دنیا سے گئے تو اس عالم میں گئے کہ ان سے زیادہ عیش وخوش حالی میں شاید ہی کسی نے دنیا چھوڑی ہو! (نقل وتقدیم ولید اصغر محمدی)

(رسول رحمت: ۵۴۲-۵۴۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پندرہ روزہ جریدہ ترجمان

درس حدیث

ڈاکٹر محمد شیث ادریس تیمی

عدالت صحابہ

عن أبی شریح العدوی أنه قال لعمرو بن سعید وهو یبعث البعوث الی مكة ائذن لی أیها الأمیر أحدثک قولا قام به رسول الله صلی الله علیه وسلم الغد من یوم الفتح مكة سمعته أذنای ووعاه قلبی وابصرته عینای حین تكلم به أنه حمد الله واثنی علیه ثم قال: ولیبلغ الشاهد الغائب (البخاری: كتاب المغازی باب حدیث رقم ۴۲۹۵)

ترجمہ: ابوشریح عدوی رضی اللہ عنہ نے (مدینہ کے امیر) عمرو بن سعید سے کہا جب عمرو بن سعید (عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے خلاف) مکہ کی طرف لشکر بھیج رہے تھے کہ اے امیر مجھے اجازت دیجئے کہ میں آپ سے ایک حدیث بیان کروں جو رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دوسرے دن ارشاد فرمائی تھی۔اس حدیث کو میرے دونوں کانوں نے سنا، میرے قلب نے اس کو یاد رکھا، اور جب حضور اکرم ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ارشاد فرما رہے تھے تو میں اپنی آنکھوں سے آپ کو دیکھ رہا تھا۔رسول اللہ ﷺ نے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی اور پھر فرمایا....اب چاہیے کہ جو حاضر ہے وہ غائب کو یہ بات پہنچا دے۔

تشریح: فلیبلغ الشاهد الغائب (اب چاہئیے کہ جو حاضر ہے وہ غائب کو یہ بات پہنچا دے یہ رسول اللہ ﷺ کے اس خطبہ کا آخری حصہ ہے جسے آپ نے فتح مکہ کے موقع پر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بھرے مجمع میں دیا تھا۔جس میں آپ نے مکہ مکرمہ کو حرمت والا شہر قرار دیا تھا اور فرمایا تھا کہ مکہ میں کسی اہل ایمان کے لیے آج کے بعد یہ جائز نہیں کہ کسی کا خون بہائے اور یہاں کا کوئی درخت کاٹے وغیرہ۔

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ کے پیارے اصحاب رضی اللہ عنہم کی عدالت وثقاہت پر واضح طور سے دلالت کرتی ہے۔صحابہ کرام بلاشبہ آسمان رسالت کے تابندہ ستارے تھے۔ انہوں نے مہبط وحی پر قرآن کریم کو اترتے دیکھا تھا، صاحب خلق عظیم کی پاکیزہ زندگی کا اپنے سر کی آنکھوں سے مشاہدہ کیا تھا، قرآن کریم کی انسانیت نواز تعلیمات کو اپنی جلوتوں اور خلوتوں میں نافذ کیا تھا۔اور اس امانت کبری کو اوروں تک پہنچانے کا بیڑا بھی اٹھایا تھا، جس کی وجہ سے وہ مقام عظمت وعدالت پر فائز ہوئے۔اللہ تعالی نے ان کو اس کی سند بھی عطا فرمائی۔وكذلك جعلناكم أمة وسطا لتكونوا شهداء على الناس ويكون الرسول عليكم شهيدا (البقرہ:۱۴۳) اس طرح ہم نے تمہیں عادل (بہتر وافضل) امت بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر (حق کے) گواہ ہو جاؤ۔اور رسول اللہ ﷺ تم پر گواہ ہو جائیں۔

اور فرمایا: كنتم خير امة اخرجت للناس تأمرون بالمعروف وتنهون عن المنكر وتؤمنون بالله (آل عمران:۱۱۰) تم بہترین امت ہو جو لوگوں (کی بھلائی) کے لیے ہی پیدا کی گئی ہے۔تم نیک باتوں کا حکم کرتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو۔

ان دونوں آیتوں میں امت محمد ﷺ کی فضیلت بیان ہوئی ہے کہ وہ عادل اور خیر امت ہے اس لیے اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ شہادت حق کا فریضہ انجام دے لیکن اس کے اولین مخاطب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین تھے۔علماء نے لکھا ہے کہ یہ آیتیں اگرچہ عام ہیں لیکن ان سے مراد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین تھے۔جس کی وضاحت مذکورۃ الصدر حدیث میں بھی بیان ہوئی ہے کہ آپ نے صحابہ کرام کو مخاطب کر کے انہیں دین کا امین و پاسبان بنایا اور دین وشریعت کی تبلیغ واشاعت کی ذمہ داری ان کے سر رکھی۔اگر وہ عادل اور بھروسہ مند نہ ہوتے تو رسول اللہ ﷺ اس امانت کبری کی تبلیغ واشاعت کی ذمہ داری ان کے سپرد نہیں فرماتے۔

صحابۂ کرام کی عدالت وثقاہت اور عظمت قرآن وحدیث ہی سے نہیں بلکہ اقوال صحابہ رضی اللہ عنہم سے بھی ثابت ہے۔انہوں نے بلا کسی استثناء کے سارے صحابہ کو معتبر، معیار دین واخلاق اور تقدس وبزرگی کی کسوٹی اور مقتدا و پیشوا قرار دیا ہے۔چنانچہ صحابی جلیل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، جن کو اقتداء کرنی ہو وہ گزرے ہوئے لوگوں کی اقتداء کرے کیوں کہ زندوں کے فتنوں میں مبتلا ہونے کا زیادہ اندیشہ ہے۔یہ گزرے ہوئے لوگ رسول ﷺ کے پیارے صحابہ ہیں۔اللہ کی قسم وہ امت میں سب سے افضل تھے۔ان کے دلوں میں نیکیوں کی سب سے زیادہ تڑپ تھی۔وہ سب سے زیادہ گہرا علم والے اور کم تکلف کرنے والے تھے۔یہ وہ لوگ تھے جنہیں اللہ نے اپنے نبی کی صحبت اور دین کی اقامت کے لیے منتخب کر لیا تھا لہٰذا تم ان کے فضل ومقام کو پہچانو، ان کے آثار کی پیروی کرو، ان کے اخلاق اور دین کو حتی الوسع مضبوطی سے تھام لو۔بلاشبہ وہ سیدھی ہدایت پر گامزن تھے۔(دیکھئے تفسیر بغوی ۱/۲۸۴)

عدالت صحابہ سے متعلق وارد بے شمار آیات واحادیث اور اقوال سلف کے باوجود افسوس کی بات ہے کہ یہود وزنادقہ کی پیروی میں مسلمانوں جیسا نام رکھنے والے بعض لوگ بھی صحابہ کرام کی عدالت وثقاہت پر انگلی اٹھا کر اپنا دین وایمان غارت کر رہے ہیں۔وہ بھول جاتے ہیں کہ صحابہ کرام ہی دین کے پہلے ناقل اور اولین مخاطب ہیں۔ان کے ذریعہ ہی دین ہم تک پہنچا ہے۔اگر ان کے دین واخلاق کے بارے میں شکوک وشبہات پیدا کئے گئے تو پھر دین اصلی حالت میں باقی کہاں رہ جائے گا۔صحابہ کرام بلاشبہ معیار دین واخلاق ہیں۔خود صاحب قرآن نے ان سے محبت کو اللہ ورسول سے محبت کا معیار بنا کر اور ان سے دشمنی کو اللہ اور اس کے رسول سے دشمنی قرار دے کر ان کے مقام عدالت وعظمت کی حفاظت فرما دی ہے۔حضرت عبداللہ بن مغفل راوی ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو! اللہ سے ڈرو! میرے بعد تم ان کو ہدف ملامت نہ بنانا۔جو کوئی ان سے محبت کرتا ہے تو وہ میری محبت کی وجہ سے ان کو محبوب رکھتا ہے اور جو شخص ان سے بغض رکھتا ہے تو مجھ سے دشمنی کی وجہ سے ان سے بغض رکھتا ہے جس شخص نے ان کو سب وشتم کا نشانہ بنا کر اذیت پہنچائی گویا اس نے مجھے اذیت پہنچائی اور جس شخص نے مجھ کو اذیت پہنچائی اس نے گویا اللہ تعالیٰ کو اذیت پہنچائی اور جس نے اللہ تعالیٰ کو اذیت پہنچائی تو وہ دن دور نہیں جب اللہ تعالیٰ اس کی گرفت کرے گا۔(ترمذی) اللہ تعالیٰ ہمیں مقام صحابہ کو سمجھنے اور ان کے اسوہ پر عمل کرنے کی توفیق ارزانی فرمائے۔آمین

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عظمت وعدالت کے روشن مینار

۳۱ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس-ایک عظیم الشان اور تاریخ ساز کانفرنس

رو داد: رہبر احمد نقوی

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام عدالۃ الصحابہ کانفرنس اس لحاظ سے عہد ساز اور تاریخ ساز قرار دی جاسکتی ہے کہ اس میں امام حرم سماحۃ الشیخ الدکتور سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ نے بہ نفس نفیس شرکت فرمائی۔ انہوں نے اجتماع کو خطاب بھی کیا اور جمعہ کی نماز بھی پڑھائی۔ نیز فرزندان توحید نے ان کی امامت میں نماز ادا کی اور اس طرح ایک گہری روحانیت وطمانیت کی سعادت حاصل کی۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی جانب سے اس سے قبل بھی عظمت صحابہ کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا تھا۔ وہ اجتماع بھی بہت کامیاب رہا ہے۔ رام لیلا میدان میں ''عدالۃ الصحابہ'' کانفرنس بھی سب سے پہلا ایسا اجتماع ثابت ہوا جس میں لوگ اتنی کثرت سے شریک ہوئے اور جگہ نہ پانے کی صورت میں سڑکوں اور دور دراز مقامات تک مصلی بچھا کر ادائے صلاۃ کے لیے موجود تھے۔

ایسے اجتماعات سے مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کا مقصد یہ ہے کہ اس دور میں جب کہ عام انسانی معاشرہ اخلاقی گراوٹ کی تمام حدود کو پار کر گیا، عوام کو یہ بتایا جائے کہ ایک مثالی معاشرہ کیسا ہوتا ہے؟ اور اسلامی تاریخ میں ایسے افراد موجود ہیں جو آج کے فسادزدہ معاشرہ کے لیے رول ماڈل کہے جاسکتے ہیں۔ جزیرۃ العرب کا وہی معاشرہ جو دور اسلام میں اخلاقی برائیوں کا جہنم بنا ہوا تھا۔ حضرت رحمۃ للعالمین علیہ التحیۃ والتسلیم کی سعی مشکور سے ایسے نفوس قدسیہ کا معاشرہ بن گیا۔ جن کی اخلاقی عظمتوں کا اعتراف آج کے دانشور بھی کرتے ہیں اور اسلام کے نکتہ چیں بھی۔ سیدنا ابوبکر اور عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں اسلامی خلافت ایک عالمی سپر پاور تھی۔ مصر، شام، ایران، عراق، فلسطین اور ایشیائے کوچک سے سارے علاقے اسلامی خلافت کے پرچم کے زیر سایہ تھے۔ مسلمانوں کے اقتدار میں عوام کو راحت ملی، شہنشاہیت کا جبر ختم ہوا۔ اور عوام کو ایسے حکمراں جو حکمرانی کے تمرد سے پاک تھے ان کے ساتھ کوئی خدم وحشم اور چم وخم نہیں تھا۔ اس لیے جہاں بھی مجاہدین پہنچے، فتح وکامرانی نے ان کے قدم چومے اور عوام نے ان کو خوش آمدید کہا۔ مغربی مورخوں نے اسلامی تاریخ کو مسخ کرنے کے لیے تحریف کا حربہ استعمال کیا لیکن حقیقت بہرحال خود کو منوالیتی ہے۔ عصر حاضر کے بیشتر مورخین اس کا اعتراف کرتے ہیں کہ آج دنیا میں ترقی کا جو دور ہے اس کی بنیاد مسلمانوں نے ہی رکھی تھی۔ طب وسائنس کی حیرتناک کارناموں کا سہرا آج مغرب اپنے سر باندھتا ہے پھر بھی مغربی دانشور اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ ترقی کے یہ چراغ مسلمانوں نے ہی روشن کئے تھے۔ آج بھی جب کہ انسانیت اپنے معاشرہ کے بگاڑ پر نوحہ کناں ہے، مسلم معاشرہ میں یہ بگاڑ نسبتاً کم ہے۔ مسلم معاشرہ میں آج بھی حلال وحرام کا ہے۔ آخرت کی جواب دہی کا احساس انہیں بے لگام نہیں ہونے دیتا۔ آخرت کی جواب دہی کا یہی احساس انسانیت کی فلاح واصلاح کا سب سے اہم پہلو ہے۔ جن مذاہب میں یہ عقیدہ نہیں ہے ان کے ہاں گناہ، جبر وظلم اور تشدد کی گرم بازاری ہے۔ اسلام کی تعلیم انسان کو انسانیت اور اخلاق کی حدود کا پابند کرتی ہے۔ اللہ رب العزت کی جلالت، حشر ونشر کا عقیدہ اسے اپنے اور دوسروں کے حقوق سے باخبر رکھتا ہے۔ اسلامی تعلیمات کے یہ گراں مایہ گوہر ہمیں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین سے حاصل ہوتے ہیں۔ ان نفوس قدسیہ نے بلغوا عنی ولو آیة (صحیح البخاری: ٣٤٦١) کے فرمان نبوی علیہ التحیۃ والتسلیم کو اپنا مقصد حیات بنایا اور چاردانگ عالم میں تبلیغ دین کی۔ نصیحت اگر اخلاص سے کی جائے تو ضرور اثر دکھاتی ہے۔ اسلام تلوار کے زور پر نہیں پھیلا،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہندوستان میں اسلام کا پیغام وہ عرب تاجر لے کر آئے جو سورت، کالی کٹ وغیرہ کی بندرگاہوں پر اترتے تھے، ان کے ساتھ فوج نہیں رہتی تھی، وہ ہتھیار باندھ کر بھی نہیں آتے تھے، وہ تاجر تھے، سپاہی نہیں تھے۔ ان کا کردار ایسا مثالی تھا کہ لوگ انہیں دیوتا سمجھتے تھے۔ اس وقت دنیا میں مسلم آبادی کا سب سے بڑا ملک انڈونیشیا ہے۔ وہاں مسلمانوں کی کوئی فوج نہیں گئی جو تلوار گھما کر انہیں مسلمان بناتی۔ یہی مسلمان تاجر تھے جنہوں نے اپنے مثالی کردار سے ہزاروں جزیروں پر مشتمل اس مملکت کو اسلام کی آغوش میں پہنچا دیا۔ اسلام کی تبلیغ کے اس پہلو اور اسلام کے سب سے پہلے مشعل برداروں کے کردار، اخلاق، ایثار، جہد و جہاد اور قربانیوں کو اجاگر کرتے، دنیا اور بالخصوص امت کو بھولا ہوا سبق یاد دلانے کے لیے جمعیت اہل حدیث ہند نے عظمت صحابہ اور عدالۃ الصحابہ جیسی عظیم الشان کانفرنسوں کا اہتمام کیا ہے۔ مسلمانوں کے دلوں میں اس گروہ قدسی کی عظمتوں کا احساس بیدار ہو، وہ ان نفوس قدسیہ کی عظمت وعدالت کا عکس اپنی زندگی میں اتار سکیں، اپنی زندگیوں کو مثالی زندگی بنا سکیں۔ یہی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کا مقصد ہے۔ دین خالص کی نشر واشاعت وتبلیغ، جمعیۃ کے بنیادی مقاصد میں شامل ہے۔ سیدنا شاہ محمد اسماعیل شہید دہلوی سے لے کر آج تک جمعیۃ اور ارباب جمعیۃ کا یہی نصب العین رہا ہے۔ اس کے لیے انہوں نے برطانوی استعمار کے خلاف جہاد بھی کیا۔ قید وبند، کالا پانی، دار ورسن کی آزمائشوں سے بھی گذرے اور اس راہ میں ذلت کو بھی عزت گردانا۔ سیدنا محمد شاہ اسماعیل شہید کا واقعہ ہے کہ وہ طوائفوں کے کوٹھے پر وعظ کہنے گئے، پورے علاقہ میں حیرت واستعجاب کی لہر دوڑ گئی کہ شاہ ولی اللہ کا پوتا اور شاہ عبدالعزیز کا بھتیجا طوائفوں کے بالاخانہ پر گیا ہے۔ جب شاہ صاحب وعظ کہہ کر لوٹے تو شاہ محمد اسحق کے چھوٹے بھائی شاہ محمد یعقوب نے انہیں جامع مسجد کے قریب جا لیا اور ملامت کرتے ہوئے کہا: ’’میاں اسماعیل تم وہ ہو کہ تمہارے آبا واجداد کو بادشاہ سلام کرتے تھے اور آج تم نے اپنے آپ کو ایسا پست کر لیا کہ طوائفوں کے بالاخانہ پر پہنچے۔ شاہ اسماعیل نے جواب دیا کہ مولانا آپ یہ کیا فرما رہے ہیں، میں تو اسے اپنی عزت سمجھوں گا کہ دلی کے شہدے میرا منہ کالا کر کے گدھے پر بیٹھا کر چاندنی چوک میں گھماتے پھریں۔ اور میں بلند آواز سے کہتا رہوں قال اللہ کذا و قال الرسول کذا۔

یہی قال اللہ کذا وقال الرسول کذا کا نعرہ اہل حدیث کی شناخت ہے۔ انہوں نے اس دور میں جب قبوری قبیلے کا جبر واستبداد عروج پر تھا، کتاب وسنت کا چراغ جلایا اور عوام کو شرک وبدعت کے اندھیروں سے نکالا۔ الحمد للہ آج برصغیر میں اہل حدیثوں کی تعداد کروڑوں میں ہے اور بفضلہ تعالی یہ تعداد بڑھتی جارہی ہے۔ لوگ دین خالص کے زیر سایہ آرہے ہیں۔ بنگلہ دیش کے اسلامی اسکالر پروفیسر مجیب الرحمٰن نے لکھا ہے کہ وہ امریکہ کے جس علاقے میں رہتے ہیں وہاں کے وسیع بیسمینٹ میں جب نماز ہوتی ہے تو پورا ہال آمین بالجہر کی آواز سے گونج اٹھتا ہے۔ کسی زمانہ میں اہل حدیث اس کے پاداش میں مار کھاتے تھے، بھگا دیے جاتے تھے۔ اللہ تعالی دین ودنیا میں درجات بلند کرے دین خالص کے ان مبلغین کے جنہوں نے ہر جگہ توحید وسنت کا شعور بیدار کیا ہے، کتاب وسنت کی دعوت عام کی۔ صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نقش قدم پر رواں دواں رہے اور ان کے مناقب وفضائل کے ثناء خواں رہے اور ان کا دفاع کرتے رہے اور انسانیت کو ہر دور میں ان کا بھولا ہوا سبق یاد دلاتے رہے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث بھی اسی راہ پر گامزن ہے۔ یہ ہماری تاریخ ہے، ہمارا ورثہ ہے۔ اسی وراثت کا پرچم جمعیت نے بلند کیا ہے اور ان شاء اللہ تعالیٰ اسے ہر حال میں بلند رکھا جائے گا اور دشواریاں انفرادی زندگی میں بھی آتی رہی ہیں اور اجتماعی زندگی میں بھی۔ حق کی راہ تو خارزار ہے دار ورسن کی آزمائش ہے۔ اس راہ میں وہی قدم رکھتے ہیں جو جان کا نذرانہ پیش کرنے کو آمادہ ہوتے ہیں، سر پہ کفن باندھ کر قدم بڑھاتے ہیں، اپنے خون سے عظمت وعدالت کی داستان رقم کر جاتے ہیں۔ یہ روایت قائم رہی ہے اور ان شاء اللہ قائم رہے گی۔ یہ کانفرنسیں، سیمینار، اجتماعات سب اسی منزل کی طرف ایک قدم ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس راہ میں استقامت عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطبۂ استقبالیہ

مولانا عبدالرحمن مبارکپوری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پندرہ روزہ جریدہ ترجمان دہلی

خطبۂ استقبالیہ

از: مولانا عبدالرحمٰن مبارکپوری

بموقع: اکتیسویں دوروزہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس

بعنوان: عدالة الصحابة صحابہ کرام-اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار

بتاریخ: ۲-۳ مارچ ۲۰۱۲ء **بمقام:** وادی امن، رام لیلا گراؤنڈ، نئی دہلی

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد المرسلين محمد وعلى آله وصحبه ومن تبعهم باحسان الى يوم الدين وبعد:

فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم، بسم الله الرحمن الرحيم:

﴿هو الذى بعث فى الأميين رسولا منهم يتلوا عليهم (الجمعة: ٢)﴾

صدر باوقار، سامعین محترم، باعزت وحوصلہ منداخوان جماعت۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ذرا ماضی قریب کے دریچے سے جھانکیں، ۱۰-۱۱/اپریل ۲۰۱۰ء کی وہ مبارک تاریخ تھی، جب اسی وادی امن رام لیلا گراؤنڈ میں عظمت صحابہ کے جھنڈے تلے ہم جمع ہوئے تھے، اور میری ہزار ہامعذرتوں کے باوجود اراکین استقبالیہ نے مجلس استقبالیہ کے صدر کاعظیم بار میرے ناتواں کندھے پرڈال دیا تھا۔ گذشتہ کانفرنس کا وہ دلفریب منظر، محمدی ستاروں کا جھرمٹ، بادۂ توحید سے سرشار جماعت موحدین کاعظیم اجتماع اور کتاب وسنت کے فدائیوں کا امنڈتا ہوا سیلاب، اکابرین جماعت وملت، علماء ومشائخ، دعاۃ ومرشدین، خطباء وقائدین کی والہانہ شرکت آج بھی ہماری نگاہوں کے سامنے رقصاں ہے، توحید وسنت کے وہ نغمے ہمارے کانوں میں آج بھی گونج رہے ہیں اور جسے تاریخ کے سینوں نے محفوظ کرلیا ہے۔

آج ایک بار پھر ہم اس رب ذوالجلال کے سامنے سراپا شکروامتنان ہیں اور ہماری زبانیں اس کی حمد وثنا میں رطب اللسان ہیں کہ مالک ارض وسماء نے دوسال سے پہلے ہمیں یہاں اکٹھا ہونے، اپنی دعوت حق کو عام کرنے اور دنیا کے سامنے اپنے مسلک وعقیدہ کو واضح کرنے کا سنہری موقع دیا ہے، اللہ کے اس احسان عظیم پر ہم اس کا جس قدر شکر بجالائیں کم ہے۔

گرامی قدر رفقائے جماعت! میں اپنی علالت ونقاہت، علمی کم مائیگی اور ضعف بصارت وبصیرت کے باوجود صدر مجلس استقبالیہ کی حیثیت سے آپ کے اعتماد کو اپنے لئے باعث سعادت اور عظیم نعمت الٰہی تصور کرتا ہوں، اور دعا کرتا ہوں کہ رب العالمین اس اعتماد جماعت کی لاج رکھ لے اور اس عظیم ذمہ داری سے بطریق احسن عہدہ برآ ہونے کی توفیق ارزانی فرمائے۔ آمین

اس حسین وپرمسرت موقع پر میں معزز حاضرین وشرکائے کانفرنس کا تہہ دل سے شکر گذار ہوں کہ ہندوستان کے طول وعرض سے اتنی بڑی تعداد میں تشریف لا کر انہوں نے اپنی دینی وجماعتی غیرت وحمیت کا ثبوت دیا ہے۔

آپ کی یہ وارفتگی اور کشاں کشاں رام لیلا میدان میں تشریف آوری اگر ایک طرف نبی اکرم ﷺ کی سنت وسیرت کے چشم دید گواہ اور کائنات کی مقدس جماعت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ قلبی محبت وتعلق اور عقیدت وفدائیت کا حسین اظہار ہے تو دوسری طرف اس گروہ مقدس کی یادوں کے چراغ جلانے والے ان کے نام پر انجمن آرائی کرنے والے اور اس بزم عظمت وعدالت کو سجانے والے امیر محترم جناب حافظ محمد یحییٰ دہلوی حفظہ اللہ اور ان کے انتہائی قابل اعتماد اور دعوتی وتنظیمی مجالس کے امین اور اسرار ورموز جمعیت کے محافظ مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی اور معزز ومؤقر اراکین کے جذبات واحساسات کو حقیقت کا روپ دے کر اپنی ہمدردی ووابستگی اور روقار جمعیت کی بحالی کا برملا اعلان ہے۔

حیا نہیں ہے زمانے کی آنکھ میں باقی\
خدا کرے جوانی تری رہے بے داغ

سامعین محترم! تحریک اہل حدیث کا اس مہان بھارت اور اس کی راجدھانی دہلی سے بڑا گہرا تعلق ہے یہی وہ دہلی ہے جس نے ملک کے بادشاہوں کا جلال وجمال دیکھا ہے، جہاں ہمارے ماضی کی عظمتوں کے نشان لال قلعہ، جامع مسجد اور قطب مینار موجود ہیں۔ اسی دہلی نے استعماری قوتوں کا ظلم وجبر بھی دیکھا ہے اور اس کے لال قلعہ سے ہم نے آزادی کا پرچم بھی بلند کیا ہے دہلی رزم وبزم کی ایک مکمل تاریخ اپنے سینے میں چھپائے ہوئے ہے۔ ہمارا یہ محبوب ملک حریت وآزادی کے علمبردار وہابیوں کی مجاہدانہ خدمات سے کبھی صرف نظر نہیں کرسکتا ہے۔ اسی جماعت کے وہ جیالے تھے جنہوں نے طاغوتی واستعماری طاقتوں سے نبرد آزما ہونے کے لئے اور آزادی وطن کا خواب شرمندہ تعبیر کرنے کے لئے اہل وعیال، چلتا کاروبار، دیار وامصار سب کچھ قربان کردیا اور سر پر کفن باندھ کر میدان میں اتر گئے اور اس وقت تک استعمار کے جبر وتشدد کو، آہنی زنجیروں کو اور جیل کی سلاخوں کو برداشت کرتے رہے اور دار ورسن کو چومتے اور پھانسی کے پھندے کو اپنے گلے کا ہار بناتے رہے جب تک کہ آزادی کا سورج طلوع نہ ہوگیا۔ جس کا اعتراف انصاف پسند مورخین نے کھلے دل سے کیا ہے۔

دہلی کی سڑکیں، بالاکوٹ کی فضائیں اور صادقپور کے در ودیوار ہماری روشن تاریخ اور ملک کی آزادی میں ہماری بے مثال قربانیوں کی گواہ ہیں۔ ان انگریزوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے حریت وآزادی کے متوالوں اور جانباز دیوانوں کو دردناک مصیبتوں میں مبتلا کیا، ان کی جائدادیں ضبط کرلیں، عبور دریائے شور کی سزائیں سنا کر کالا پانی میں مقید ومحبوس کردیا اور اہل حدیث کے ان فرزندوں نے ان تمام آلام ومصائب کا خندہ پیشانی سے استقبال کرکے اپنی حب الوطنی اور دیش بھگتی کا مظاہرہ کیا۔ جس کا اعتراف پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہندان الفاظ میں کرتے ہیں:

''اگر ہم متحدہ ہندوستان کے تمام علماء کی قربانیوں کو ترازو کے ایک پلڑے میں اورصرف خاندان صادق پور کی قربانیوں کو دوسرے پلڑے میں رکھیں تو صادقان صادق پور کا پلڑا جھک جائے گا''۔

اسی سرزمین دہلی کے میاں سید نذیر حسین محدث دہلوی کو دنیا جانتی ہے جنہوں نے ساٹھ سال تک حدیث کا درس دیا اور جن کے درس میں کئی ممالک کے طلبہ شریک ہوتے تھے اور میاں صاحب نے اپنے ان شاگردوں کو توحید وسنت کا جام اس انداز میں پلایا اور ایسی مثالی تربیت کی اور ان کے اندر خدمت انسانیت ،آزادی وطن اور اصلاح معاشرہ کا ایسا جذبہ پیدا کیا کہ ان کا ہر شاگرد علم وعمل کا آفتاب وماہتاب بن کر چمکا۔ انہوں نے ملک کی سالمیت وآزادی کے لئے کئی جمعیتیں قائم کیں اور سماج ومعاشرہ کو صحت مند وبہار آفریں بنانے کے لئے درسگاہوں کی بنیادیں رکھیں۔ ان میں علامہ ابومحمد ابراہیم آروی، علامہ شمس الحق ڈیانوی، علامہ عبدالعزیز رحیم آبادی، علامہ عبدالرحمن مبارکپوری، حافظ عبداللہ غازیپوری، حافظ عبدالمنان وزیرآبادی، علامہ محمد ابراہیم سیالکوٹی اور فاتح قادیان مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہم اللہ قابل ذکر ہیں۔

اولئك آبائي فجئني بمثلهم اذا جمعتنا يا جرير المجامع

مسلک سلف کے حاملین دوستو اور عزیزو! آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ سلفیت یہ لفظ سلف کی طرف منسوب ہوکر استعمال ہوتا ہے اور المعجم الوسیط ج۱/۴۴۶ میں ''سلفی'' کا معنی یہ بیان کیا گیا ہے "من يرجع في الاحكام الشرعية الى الكتاب والسنة ويهدر ما سواهما" یعنی سلفی اس شخص کو کہا جاتا ہے جو شرعی احکام میں کتاب وسنت کی طرف رجوع کرتا ہو اور ان دونوں کے علاوہ کسی کو حجت نہ مانتا ہو اور سلف سے مراد صحابہ کرام، تابعین عظام، تبع تابعین نیز وہ ائمہ ہیں جن کے علم وفضل، امامت اور اتباع کی کتاب وسنت میں شہادت دی گئی ہے۔

سلف کی دوسری تعریف حدیث نبوی ''خير الناس قرني، ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم '' سے کی گئی ہے۔ (بخاری) اکثر اہل علم، علامہ شوکانی اورعلامہ سفارینی نے اسی قول کو راجح قرار دیا ہے۔

اس بناء پر ہر وہ شخص جو ائمہ مذکورین کے عقائد، فقہ اور اصول کو لازمی طور پر اپناتا ہے، اسے ائمہ سلف کی جانب منسوب کیا جائے گا۔ اور اگر تاریخی لحاظ سے مسلک سلف پر نظر ڈالیں تو مسلک سلف یا اہل حدیث صحابہ کرام کے زمانہ سے ہی موجود تھے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ''انا اول صاحب حدیث'' کہ میں پہلا صاحب حدیث ہوں۔ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا ''اذا صح الحديث فهو مذهبي '' صحیح حدیث ہی میرا مذہب ہے۔ امام مالک رحمہ اللہ کا اپنا قول ہے کہ میری رائے اورفتوی اگر حدیث کے مطابق ہو تو قبول کرلو ورنہ اسے ترک کردو اور امام شافعی رحمہ اللہ نے اپنے آپ کو اہل حدیث کہنا پسند کیا ہے (منہاج السنۃ ۴/۱۴۳) اور امام احمد رحمہ اللہ بھی اہل حدیث تھے ان کی کتاب مسند احمد اور الرد علی الجہمیۃ اس کی کھلی دلیل ہے، کتب ستہ کے مصنفین پھر بعد کی صدیوں میں امام ابن تیمیہ (م ۷۲۸ھ) ابن القیم (م ۷۵۱ھ) امام ابن حجر العسقلانی (م ۸۵۲ھ) امام شوکانی، امام البانی اور ابن باز رحمہم اللہ بے شمار محدثین ہیں جنہوں نے مسلک سلف کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔

کتاب وسنت کا یہ قافلہ آہستہ آہستہ سندھ کے راستے ہند میں داخل ہوا جب کہ تقلیدی مذاہب یہاں ابھی ظہور پذیر نہیں ہوئے تھے۔ سب سے پہلے ربیع بن صبیح (م ۱۶۵ھ) ہندوستان تشریف لائے یہ وہ تابعی تھے جنہوں نے کتاب وسنت کی روشنی پھیلائی پھر اس کے بعد ابومعشر نجیح (م ۱۷۰ھ) نے خالص کتاب وسنت کی دعوت دی پھر بعد کی صدیوں میں شیخ احمد سرہندی، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور ان کے ابناء کرام، اور سید احمد شاہ محمد اسماعیل رحمہم اللہ نے بدعات وخرافات کے خلاف علم جہاد بلند کیا۔

اور انہیں کے خوشہ چیں سید میاں نذیر حسین دہلوی، نواب صدیق حسن خاں اور میاں صاحب کے ارشد تلامذہ نے برصغیر کے گوشے گوشے میں مسلک سلف صالحین کا ڈنکا بجادیا اور ہنوز یہ سلسلہ جاری ہے (مجلہ احتساب ج۴ شمارہ ۳)

اہل حدیث یہی وہ مبارک گروہ ہے جس نے کتاب وسنت پر عمل کرنے کے سلسلے میں صحابہ وتابعین رضی اللہ عنہم کے نقش قدم کی پیروی کی اور ہر طرح کی بدعت سے دوری اختیار کرکے طریق سنت کی پابندی کی۔

شیدائیان کتاب وسنت! آج کا یہ عظیم اجتماع جس طائفہ مبارکہ کی یاد میں منعقد ہورہا ہے یہ اللہ کے ایسے دلارے بندے تھے جن کو ان کے رب نے اسی دنیا میں اپنی رضامندی کی سند عطا فرمادی تھی اور جن کی صداقت کا اعلان کردیا تھا، اولئک ہم الصادقون وہ جماعت اللہ کی محبوب جماعت تھی "يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ" (المائدة:٥٤) بلکہ اللہ کی جماعت تھی، أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (المجادلة:٢٢) وہ عظیم نبی کے عظیم ساتھی تھے جنہیں خیر القرون اور خیر امت ہونے کا شرف اولین حاصل تھا۔ عدل وانصاف میں ممتاز اور خوش بخت انسانوں کے اس مقدس گروہ نے نظام عدل وانصاف، مساوات ورواداری کو جس خوبصورت انداز میں عملی جامہ پہنایا وہ بے مثال ہے۔

حضرت عمرو بن العاص گورنر مصر کے صاحبزادہ عبداللہ نے جب ایک قبطی غیر مسلم ذمی غلام کو گھوڑوں کے ریس میں آگے نکل جانے پر مارا تو امیر المومنین عمر بن الخطاب نے اس کا بدلہ لیا اور پھٹکارتے ہوئے فرمایا: الی متی استعبدتم الناس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقدولدتھم امھاتھم احرارا "تم کب تک لوگوں کو غلام بنائے رکھو گے جبکہ ان کی ماؤں نے ان کو آزاد پیدا کیا ہے"۔

اسی طرح جب امیرالمؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ یروشلم میں عیسائیوں کے گرجا گھر دیکھ رہے تھے تو نماز کا وقت آگیا، عیسائی پوپ نے کہا آپ اسی جگہ نماز پڑھ لیں لیکن انہوں نے یہ کہتے ہوئے انکار کردیا کہ اگر آج میں اس جگہ نماز پڑھ لیتا ہوں تو ممکن ہے میرے بعد مسلمان اس جگہ نماز پڑھنے لگیں اور یہ کہنے لگیں کہ یہاں ہمارے خلیفہ نے نماز پڑھی ہے پھر انہوں نے یہ امان نامہ لکھ کردیا کہ گرجا کی سیڑھیوں پر بھی مسلمان نہ نماز پڑھیں گے اور نہ اذان دیں گے۔

واضح رہے کہ اسلام میں عبادات کا تصور بہت وسیع ہے اس نے نماز، روزہ، زکوۃ اور حج کے ساتھ انسانوں کی خدمت کا رشتہ بھی عبادت سے جوڑ دیا ہے وہ انسان نہیں جس دل میں اللہ کے بندوں سے پیار نہ ہو اور جو دوسرے کی چوٹ اپنے دل پر محسوس نہ کرتا ہو اس لئے اس ملک میں ہماری پہچان انسانیت کے بہی خواہ کی حیثیت سے ہونی چاہیے، ہمارا دل خدمت خلق کے جذبے سے معمور ہونا چاہیے۔ ہمارے اندر خدمت خلق کی ایسی اسپرٹ اور تڑپ ہو کہ سماج کا ہر فرد ہمیں اپنا مونس وغمخوار سمجھے۔ یاد رکھیں اگر ہم نے انسانیت کی فکر کرنا چھوڑ دیا تو پھر ہم خیرامت کہلانے کے مستحق ہرگز نہیں ہوسکتے کیونکہ ہم انسانیت کی خدمت ہی کے لئے برپا کئے گئے ہیں۔ اخرجت للناس ہی ہماری شان اور یہی ہمارا شعار ہے۔

اسلام واحد مذہب ہے جس کے زیر سایہ ظلم وستم کی دھوپ میں جھلستے کمزور انسانوں کو آرام وراحت کا سایہ نصیب ہوا ہے اور اس نے تمام انسانی طبقات کے حقوق کی نگہبانی وپاسبانی کی ہے چنانچہ خلیفہ وقت جب مسند خلافت پر گامزن ہوتا ہے وہ اپنے پہلے خطبہ میں یہ اعلان کرتا ہے۔ ان اقوىكم عندي ضعيف حتى آخذ منه حقه واضعفكم عندي قوي حتى آخذ له الحق منه تم میں جو طاقت ور ہے وہ میرے نزدیک اس وقت تک کمزور ہے جب تک کہ میں اس سے اس کا حق نہ دلا دوں اور تم میں جو سب سے زیادہ کمزور ہے وہ میرے نزدیک اس وقت تک طاقت ور ہے جب تک میں اسے اس کا حق نہ دلا دوں۔ خلفاء راشدین کے دلوں میں کمزوروں اور غریبوں سے متعلق تعاون، ہمدردی وصلہ رحمی کے یہ جذبات اس لئے پیدا ہوئے کہ ان کے محبوب نبی نے ان کی پاکیزہ تربیت فرمائی تھی، انہوں نے اپنے نبی کی زبان مبارک سے یہ سنا تھا "لا یرحم اللہ من لا یرحم الناس (بخاری کتاب التوحید) اللہ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو اللہ کے بندوں پر مہربانی نہیں کرتا۔

اس حدیث میں لفظ الناس اس بات پر دال ہے کہ رحمت کا معاملہ ہر انسان کے ساتھ ہونا چاہیے وہ مسلم ہو یا غیر مسلم۔

تحریک اہل حدیث کے پاسبانو! برصغیر پاک وہند کی سرزمین میں علماء اہل حدیث نے تاریخ کے ہر دور میں اصلاح وتجدید کے جو کارنامے انجام دیئے ہیں اور ملک وملت اور حقوق انسانی کی پاسبانی کے جوانمٹ نقوش چھوڑے ہیں وہ ہماری تاریخ کا روشن باب ہے، کشمیر کی حسین وادیاں اور درہ امبیلا کے خوفناک غار اس بات کے گواہ ہیں کہ ان حسین سبزہ زاروں اور ان پرشور میدانوں میں کبھی راہ حق کے دیوانے آئے تھے جنھوں نے اوہام وخرافات کے اندھیروں سے انسانیت کو باہر نکالا اور شرک وبدعت کے مقابلہ میں توحید وسنت کی شمعیں روشن کیں اور زبانی جمع خرچ اور نمائشی خدمات سے دامن بچا کر مفید، موثر اور عملی سرگرمیوں میں ہمیشہ سرگرم عمل رہے۔

بلاشبہ آج بھی ایسے افراد موجود ہیں جو پورے خلوص کے ساتھ اپنی دینی، تنظیمی، ملی وملکی، ذمہ داریاں ادا کررہے ہیں اور اصلاح معاشرہ، رفاہی وفلاحی خدمات، قوم وملک کی سالمیت وتحفظ ماحولیات کے لئے اپنا سب کچھ نچھاور کرنے کی تڑپ رکھتے ہیں اور جماعت وجمعیت کے وقار کو بلند کرنے اور ملک کی تعمیر وترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔

ایسے حالات میں جبکہ نت نئے چیلنجوں کا ہمیں سامنا ہے، رشوت خوری، بدعنوانی اور دہشت گردی کے کالے بادل منڈلا رہے ہیں، امن وشانتی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور جمہوری قدروں کے تانے بانے بکھرنے لگے ہیں، قادیانیت کا فتنہ ایک بار پھر سے اسلام کے مضبوط قلعہ میں شگاف پیدا کرنے کے لئے سر اٹھا رہا ہے، سودی نظام اقتصادی ڈھانچہ کو تہ وبالا کررہا ہے۔ تحریک اہل حدیث سے وابستہ افراد وقت کی نزاکت کا خیال کرتے ہوئے اپنی حکمت عملی کو زمانے کے تقاضوں سے ہم آہنگ کریں اور خلوص وللہیت اور کامل اتحاد ویکجہتی کے ساتھ اپنے منصوبے ترتیب دیں تو ہمیں پوری امید ہے کہ دم توڑ رہی انسانیت اور مرجھائی ہوئی زمین نئی زندگی پاکر قابل برگ وبار ہوجائے گی، آیئے اس کانفرنس کے ساتھ ہم ایک نئے جوش وجذبہ، ولولہ وشوق اور عزم وحوصلہ کے ساتھ آگے بڑھیں اور ملت اسلامیہ کے درخشندہ ستارے اسلاف کرام کے نقوش راہ عمل کی پیروی کرتے ہوئے ایک نئی تاریخ رقم کریں جس سے ملک میں امن وامان کی باد بہاری چلے اور انسانیت کو اس کا کھویا ہوا مقام مل جائے اور آپسی پریم ومحبت، ہمدردی ورواداری کی دلکش بہاریں لوٹ آئیں۔

وصلى الله عليه وسلم تسليما كثيرا

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دہلی
۸/ربیع الآخر ۱۴۳۳ھ
۲/مارچ ۲۰۱۲ء

آپ کا دینی بھائی
عبدالرحمن بن عبیداللہ الرحمانی
صدر مجلس استقبالیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطبۂ صدارت

از: جناب حافظ محمد یحیٰ دہلوی

امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطبۂ صدارت

از: حافظ محمد یحییٰ دہلوی، امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

بموقع: اکتیسویں دوروزہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس

بعنوان: عدالۃ الصحابۃ صحابہ کرام-اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اورانسانیت کے سچے معمار

بتاریخ: ۲-۳ مارچ ۲۰۱۲ **بمقام:** وادی امن، رام لیلا گراؤنڈ، نئی دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین و الصلاۃ و السلام علی سید المرسلین محمد وعلیٰ الہ وصحبہ ومن تبعھم باحسان الی یوم الدین وبعد:

فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم، بسم اللہ الرحمن الرحیم: ﴿وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ(آل عمران: ۱۵۹)﴾

حضرات علماء کرام، اراکین جمعیت، اکابرین واخوان جماعت آنکھوں کے تارے اورجگر پارے نوجوانو!

سب سے پہلے میں اس رب ذوالجلال کا شکرادا کرتا ہوں جس کی توفیق وہدایت، احسان وعنایت سے ایک بار پھرانسانی تاریخ اورروئے زمین کی سب سے زیادہ مبارک ومعظم اوراشرف واعلیٰ جماعت کے موضوع پر کانفرنس منعقد کرنے کی سعادت ملی، تاکہ ایک بار پھر ہم ان نفوس قدسیہ کی تابندہ زندگی کی سنہری کرنوں سے اپنی ذات کو، گردوپیش کواوراپنے محبوب وطن کے طول وعرض کومعمور ومنور کرلیں، اوراسی باوقار تقریب کے ذریعے ملک کے دوردراز گوشوں میں آباداخوان جماعت کا دیدار کرلیں اوران سے ملاقات کا شرف بھی حاصل ہوجائے۔ ساتھ ہی ساتھ ان کی ان سرگرمیوں سے بھی واقف ہوجائیں جو وہ ملک وملت کے تئیں انجام دے رہے ہیں۔اس لئے کہ:

نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہوجائے

رب کائنات کے شکرعظیم کے بعد میں اپنے قلب کی پنہائیوں اوردل کی گہرائیوں سے آپ تمام شرکاء گرامی کا پرجوش استقبال کرتے ہوئے آپ کومبارکباد دیتا ہوں، ملک کے گوشے گوشے سے طویل اور پرمشقت سفرکر کے جمعیت وجماعت کی محبت کی قربان گاہ پرآپ حضرات اپنے قیمتی اوقات اوراہم مشاغل کوقربان کرکے اپنے سینے میں دینی غیرت، جماعتی حمیت اوراراکین جمعیت کے ساتھ اپنی فدائیت کونمایاں کرتے ہوئے ہنستے مسکراتے نئے جوش وولولہ کے ساتھ یہاں تشریف لائے ہیں، اخوت ومحبت سے سرشار اس روحانی منظر سے میں اپنے اندرون میں فرحت ومسرت کی جولذت محسوس کررہا ہوں اورمیرے نہاں خانہ دل میں مسرت وشادمانی کی جولہریں اٹھ رہی ہیں، اسے الفاظ کا پیرہن دینے سے عاجز وقاصر ہوں۔ بس رب کریم کے دربار میں ہاتھ پھیلائے یہ دعا کررہا ہوں کہ وہ آپ کے نیک جذبات، پاکیزہ عزائم، دینی وجماعتی غیرت وحمیت، سلف صالحین کی قائم کردہ تنظیم مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ساتھ سچی وابستگی کوشرف قبولیت بخشے، توحید وسنت پرخاتمہ نصیب ہواورقیامت کے دن اپنے نیک بندوں کے ساتھ ہماراحشرفرمائے، فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ(یوسف: ۱۰۱)

میرے قوت بازو! دوستو اورعزیزو! اس کانفرنس کے انعقاد کی اچانک خبرسن کر یقیناً آپ چونک گئے ہوں گے کہ ابھی سال گذشتہ میں عظمت صحابہ کانفرنس ہوئی تھی پھرعدالۃ الصحابہ کے موضوع پر یہ کانفرنس کیوں۔ وجہ ظاہر ہے کہ آج دنیا جس بدامنی اوراخلاقی بے راہ روی کی طرف جارہی ہے اس کوہدایت اوررہنمائی صرف صحابہ کرام کے مقدس گروہ سے مل سکتی ہے جو پروردگار عالم کے آخری صحیفہ ہدایت اوراس کے آخری رسول محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشن تعلیمات کی تصویراورس کا مکمل نمونہ تھے۔ ان نفوس قدسیہ کا ذکرایک بار دوبار نہیں بار بار کرنا چاہئے اوردنیا کودعوت دینی چاہئے کہ وہ ان کواپنا مقتدی اورہادی تسلیم کرے۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ جمعیت کی تاریخ کا ہرطالب علم یہ جانتا ہے کہ سعودی عرب کے فرمانرواؤں کے ساتھ جماعت اہل حدیث ہند کے تعلقات تاریخ کے ہردور میں خوشگوار رہے ہیں اورتاریخ کے ہرموڑ پرسلفیان ہند نے اس دولۃ التوحید اوراس کے مخلص حکمرانوں کے مواقف کی تائید کی ہے اور بلاخوف لومۃ لائم پوری جرأت ایمانی اورعزیمت ربانی کے ساتھ اس کا دفاع کیا ہے۔ جس کا آل سعود پوری کشادہ قلبی کے ساتھ اعتراف کرتے رہے ہیں۔ جزاھم اللہ خیرا وشکر اللہ مساعیھم.

اس باہمی محبت ومودت کا یہ تقاضا تھا کہ اہل حدیثان ہند حرم مکی کے امام باوقار کے شرف دیداراورزیارت سے مشرف ہوتے اور جماعت اہل حدیث اپنے امام عالی مقام کا اپنے آنگن میں استقبال کرتی اوران کے پاکیزہ کلمات، قیمتی نصائح اورمواعظ حسنہ سے اپنے قلوب وارواح کوجلا بخشتی اورعقیدہ وعمل میں ہم آہنگ، کتاب وسنت کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنیادوں پر قائم اس حکومت راشدہ سے جماعت کے تعلقات مزید وسیع اور مستحکم ہوں اور قدیم محبت باہمی کو ایک نیا انداز اور اسلوب دے سکیں تاکہ باہمی اتحاد و اتفاق کی ایسی مستحکم عمارت تعمیر ہو جائے کہ باطل اور گمراہ فرقوں کی سازشیں اسے متزلزل نہ کر سکیں۔ چنانچہ ہمارے دور اندیش ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی کی سعی مسعود کا ثمرہ ہے کہ آج ہم امت مسلمہ کے قائد، شہیدان کتاب وسنت کے دلوں کی دھڑکن اور بیت اللہ الحرام کے امام وقاری حضرت سماحۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم کے استقبال میں اپنی پلکیں بچھائے ہوئے ہیں اور ان کے دیدار، ملاقات وتبادلہ خیالات کا شرف حاصل کر رہے ہیں۔ اور یہ بوڑھا، نحیف ولاغر اپنی اشکبار آنکھوں، دھڑکتے دل اور لرزتے ہونٹ سے یہ گنگنا رہا ہے؟

یاضیفنا لوجئتنا لوجدتنا نحن الضیوف وانت رب المنزل
فاھلا وسھلا ومرحبا

حضرات گرامی! تاریخ اسلام میں صحابہ کرام کا اہم کردار رہا ہے اور اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ان کی عظمت وصفات کو بیان فرمایا ہے یہی وہ مقدس گروہ ہے جس نے سب سے پہلے اپنے مضبوط کندھوں پر پیغام رسالت کا بار امانت اٹھایا اور اسے دنیا کے کونے کونے میں پھیلایا اور اس راہ میں برف پوش پہاڑوں، دشوار گذار گھاٹیوں اور پرخطر وادیوں کی بھی پرواہ نہیں کی۔ قسم اللہ کی اگر صحابہ کی یہ جماعت نہ ہوتی تو شاید ہم مسلمان بھی نہ ہوتے۔

یہی وہ جماعت ہے جس نے اپنے محبوب نبی کے ادنی اشارہ پر سب کچھ قربان کر دیا۔ جان بھی اور مال بھی، رشتے بھی اور تعلقات بھی اور رضاء الٰہی کی سند حاصل کر لی۔

یہی وہ پاکباز طائفہ ہے جس کے سینے مشکوۃ نبوت سے براہ راست روشنی حاصل کر کے انوار رسالت سے جگمگا اٹھے اور جس کی زندگی نبوت ورسالت کی شعاعوں سے روشن وتاباں ہو گئی اور اپنی زندگیوں کو نبی کے بتائے ہوئے سانچوں میں ڈھال لیا۔

یہی وہ مقدس گروہ ہے جس نے کتاب وسنت کو اپنا لائحہ عمل بنایا، اللہ تعالیٰ سے اپنا رشتہ قائم کیا، ان کی راتیں اللہ کے حضور سجدہ میں گزرتی تھیں، یہ آپس میں ایک دوسرے کے لیے رحیم وشفیق تھے، اپنے نبی ﷺ کی ایک ایک سنت پر جان دیتے تھے، قرآن وسنت نے انہیں عدل وانصاف کا خوگر بنا دیا تھا، ظلم وناانصافی سے ان کو نفرت تھی، سماجی زندگی میں یہ دوسروں کے لیے نمونہ تھے، ان کی معیشت زہد وتقویٰ اور ایمانداری سے عبارت تھی، سیاسیات میں ان کے فکر وعمل کا امتیاز یہ تھا کہ آج بھی دنیا ان کے قائم کردہ نظام کی برکتوں کو یاد کرتی ہے۔ انسانی تاریخ نے آج تک وہ دور نہیں دیکھا کہ خلیفہ وقت خود اپنے ماضی کے سامنے جواب دہی کے لیے کھڑا ہوا اور بے باک عدل وانصاف کا سامنا کرے۔

الحمدللہ جماعت اہل حدیث رسول اللہ ﷺ کی سنتوں پر عمل کرنے اور سنت پر چلنے کی تبلیغ بھی کرتی رہی ہے اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے طرز زندگی اور جذبہ عمل بالحدیث کو اختیار کر کے کلامی بحثوں اور منطقی اصطلاحوں سے گریز کرتے ہوئے سنت کی ترویج کو اپنا مشن بنایا ہے یہ جماعت مسلک اور عقیدے کے اعتبار سے بالکل وہی ہے جو عہد نبوت اور عہد صحابہ وتابعین میں تھی گویا سلف صالحین کے منہج حق پر قائم جماعت ہی اہل حدیث ہے۔

جماعت اہل حدیث کے درخشندہ ستارو! آج ہر طرف، الحاد ولادینیت، فحاشی اور عریانیت کا دور دورہ ہے ہر جگہ مادیت اور دنیا پرستی کا چرچہ ہے، دنیا کی سرپرستی نے ایمان واخلاق کا جنازہ نکال دیا ہے، مغرب کی تقلید نے لوگوں کو اسلام کی پاکیزہ ونورانی تعلیمات سے دور کر دیا ہے۔

آج داخلی اور خارجی، دینی اور سیاسی ہر سطح پر دنیا کے مسلمان جن مصائب و مشکلات اور ابتلاء وآزمائش کے شکار ہیں ایسا نہیں کہ یہ صرف اعداء اسلام کی سازشوں کا نتیجہ ہے بلکہ اس میں ہماری بداعمالیوں اور فکری ونظریاتی انحرافات کا بھی عمل دخل ہے۔

جب میں کہتا ہوں کہ اے اللہ میرا حال دیکھ
حکم ہوتا ہے کہ اپنا نامہ اعمال دیکھ

ہماری پیدائش اسلامی گھرانے میں ہوئی اور ہم نے اپنا نام مسلمانوں جیسا رکھ لیا اور یہ سمجھ بیٹھے کہ اب کچھ کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ ہماری معاشرت ومعیشت اخلاق وکردار، وضع قطع اسلامی تعلیمات کے خلاف ہیں؟ کیا ہم نے اپنی زندگیوں کو اسلام اور شریعت محمدﷺ کے سانچے میں ڈھالا ہے، کیا ہم نے صحابہ کرام کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کی ہے؟ کیا ہم نے اس قرآن کو اپنی زندگیوں میں نافذ کیا ہے جو رب کائنات کا کلام اور آخری پیغام ہے؟

تاریخ گواہ ہے کہ جب جب مسلمانوں کے اندر بداعمالیاں پیدا ہوئیں، اللہ سے رشتہ کمزور ہوا اور غیرت ایمانی کا فقدان ہوا تو قسم قسم کی آزمائشوں نے انہیں گھیر لیا اور جب اس قوم مسلم کی روح بیدار ہوئی، ایمانی غیرت پیدا ہوئی، اور اس نے صحابہ کرام کے کردار واخلاق کو اختیار کیا اور اسلامی دعوت کا اہتمام کیا تو صنم خانوں سے کعبہ کو پاسبان مل گئے اور دیکھتے دیکھتے اسلام کی سطوت وشوکت کو خاک میں ملانے والے اس کے آفاقی پیغام کے داعی اور مبلغ بن گئے۔

اسلام ہی وہ دین رحمت ہے جس نے سب سے پہلے دنیا کو عظمت انسانی کا شعور دیا، حقوق انسانی کی حفاظت کی اور اخلاقی اقدار کو مزین کیا اور اپنے ماننے والوں کو یہ سمجھایا کہ اخلاق، جوہر انسانیت ہے۔ اس کے بغیر ایمان کی تکمیل نہیں ہوتی،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسانی زندگی کے عروج وزوال، قسمت کے بناؤ بگاڑ میں اس کا بڑا اہم رول ہے۔ یہ انسان کو انسان بناتا ہے۔ اور جس قوم میں اخلاقی اوصاف، سچائی، راست بازی، امانت داری، ایفائے عہد، رحم دلی، فیاضی اور عدل وانصاف موجود ہوں تو ایسی قوم کے لئے عروج واقبال اس کا مقدر بن جاتا ہے۔

اس کے برعکس جس دھرتی پر ظلم بڑھتا ہے، معصوموں کے خون بہتے ہیں، اخلاقی قدریں پامال ہوتی ہیں اور ملک کا معاشی نظام فطرت انسانی کے خلاف ظلم وجور پر مبنی ہوتا ہے تو وہ ملک کبھی بھی تباہی وبربادی کے دلدل میں پھنس سکتا ہے۔

ابھی کل کی بات ہے جب مسلمان ان اخلاق عالیہ اور بلند اوصاف سے متصف تھے تو وہ دنیا پر غالب تھے، ان کو عروج نصیب تھا اور آج جب مسلمان اخلاقی بگاڑ میں مبتلا ہوگئے تو دنیا ان پر غالب آگئی۔ اس اخلاقی بگاڑ نے مسلمانوں کی تصویر اقوام عالم کی نظروں میں اس طرح مسخ کردی ہے کہ اب ان کے لئے مسلمانوں کے دین میں کوئی کشش باقی نہ رہی۔

برادران گرامی! اس کانفرنس کے موضوع ''عدالۃ الصحابہ'' صحابہ کرام-اخلاق وکردار کے معیار اور انسانیت کے سچے معمار کے ذریعہ دراصل عالم انسانیت کو یہ پیغام دینا ہے کہ اپنی زندگیوں میں شفافیت، حسن وجمال، تابندگی ودرخشندگی بخشنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم نبی آخرالزماں ﷺ اور ان کے تربیت یافتہ ساتھیوں کو اپنا آئیڈیل بنائیں۔ اور ان کے متعین کردہ خطوط پر اپنی زندگیاں گذاریں، انسانیت کی خدمت، ظلم وجور سے اظہار وبیزاری، امن وامان کی پاسداری اور اعلیٰ اخلاقی قدروں کے تحفظ کو اپنی زندگی کا لائحہ عمل بنائیں۔ تاکہ زندگی میں محبت کی عطر بیز ہوائیں چلیں، انسانوں کے درمیان محبت ورواداری اور خیرسگالی کو فروغ حاصل ہو۔ اور نظام عدل وانصاف، مساوات ومواسات کو خوبصورت انداز میں عملی جامہ پہنائیں اس لئے کہ ہمارا یہ دین اسلام امن وسلامتی کا سرچشمہ ہے اور اس قرآن کی آغوش میں پروان چڑھنے والے اور آفتاب نبوت سے قلب ونگاہ کو روشن کرنے والے خوش بخت انسانوں یعنی صحابہ کرام کا یہی پیغام ہے۔

حاضرین کرام! صحابہ کرام کی اسی مقدس جماعت کو اپنا نمونہ بنانے والی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے اپنے شاندار ماضی کی طرح آج بھی اپنی متنوع اور ہمہ جہت خدمات کا سلسلہ جاری کئے ہوئے ہے۔ ہماری جمعیت کے موجودہ کارکنان نے اپنے متحرک اور سراپا عمل واخلاص ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی کے ساتھ مل کر گزشتہ اور رواں میقات میں جو کارنامے انجام دیئے ہیں ان کا ایک اجمالی خاکہ پیش کرنے کی اجازت چاہوں گا۔

۱-**شعبہ نشر واشاعت**: اس نے اب تک کئی اہم کتابیں شائع کی ہیں جن پر ملک وبیرون ملک کے باحثین ومفکرین نے خراج تحسین پیش کیا ہے ان شائع شدہ کتابوں میں ''مدارس اہل حدیث ایک تاریخی دستاویز''، ''تاریخ اہل حدیث جلد اول ودوم وسوم''، ''تحریک ختم نبوت چھ جلدیں، تراجم علماء اہل حدیث جلد اول، جنگ آزادی اور جماعت اہل حدیث، تقویم ۲۰۰۸ء کے علاوہ تفسیر احسن البیان (اردو) ترجمہ ثنائی (ہندی) ریاض الصالحین (بنگلہ) بخاری شریف (اردو) چمن اسلام (اول تا چہارم) خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان کے سوا چار میگزین چار مختلف زبانوں میں پابندی کے ساتھ شائع ہو رہے ہیں۔

۲-**اہل حدیث کمپلیکس، المعہد العالی**: یہ ایک کثیر المقاصد کمپلیکس ہے جو ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی میں واقع ہے، اسے دیکھ کر ہمدردان جماعت کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں، اس میں مختلف قسم کی دعوتی وتعلیمی سرگرمیاں جاری رہتی ہیں، جن میں خاص طور پر احباب جماعت کی دیرینہ آرزوؤں اور تمناؤں کا مرکز ''المعہد العالی للتخصص فی الدراسات الاسلامیہ'' ہے جو نہایت آب وتاب کے ساتھ ترقی کی طرف گامزن ہے، فارغین مدارس اسلامیہ کو محققین علماء کی زیر نگرانی افتاء ودعوت کی دوسالہ ٹریننگ دی جاتی ہے اور مرکزی جمعیت ان اسکالروں کو معقول طعام وقیام کے ساتھ ماہانہ ایک ہزار روپیہ وظیفہ بھی دیتی ہے اور اب تک بہت سارے دعاۃ اس چشمہ صافی سے سیراب ہوکر دعوت وارشاد، بحث وتحقیق اور افتاء وقضاء کے میدان میں مصروف عمل ہیں۔ فالحمد للہ علی ذلک

۳-**شعبہ تعلیم وتربیت**: یہ ایسا فعال شعبہ ہے جس کے ذریعہ افراد جماعت کے اندر جماعتی ودینی شعور کو راسخ کیا جاتا ہے اور انہیں سلفی دعوت ومنہج کے مطابق اپنی زندگی بسر کرنے کی تربیت دی جاتی ہے، اللہ کا شکر ہے یہ شعبہ تعلیم وتربیت کے میدان میں متعدد محاذ پر کام کر رہا ہے، جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

۱۔ تدوین نصاب اور اس کی طباعت۔
۲۔ اساتذہ ومعلمین کی ٹریننگ اور آل انڈیا ریفریشر کورس کا انعقاد
۳۔ آل انڈیا مسابقہ حفظ وتجوید وتفسیر قرآن کریم کا انعقاد
۴۔ تعلیمی سیمیناروں اور کانفرنسوں میں شرکت
۵۔ عصری جامعات کے طلبہ کی کوآرڈینگ کمیٹی کی تشکیل اور گائیڈنس سینٹر کا قیام
۶-**سہ ماہی تربیتی کورس**

۴-شعبہ قومی وملی خدمات: یہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کا سب سے زیادہ فعال شعبہ ہے، اس کے تحت قومی وملی اور انسانی امور انجام پاتے ہیں تاکہ اس کے ذریعہ ہم اپنی دعوت اور پیغام کو موثر انداز میں عام کرسکیں۔ رسول اکرم ﷺ کی پاکیزہ زندگی میں ہمیں ایسا اسوہ حسنہ ملتا ہے، اس میدان میں مرکزی جمعیت نے جو سرگرم کردار ادا کیا ہے اس کی قدرے تفصیل حسب ذیل ہے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔سچر کمیٹی رپورٹ کے نفاذ کے لیے کوششیں:

سچر کمیٹی کی سفارشات کو نافذ کرنے سے متعلق دیگر مسلم تنظیموں کے ساتھ مرکزی جمعیت نے ایک مشترکہ کمیٹی بنائی اوراس کی متعدد میٹنگیں ہوئیں، پریس کانفرنس ہوئے اورذرائع ابلاغ کے ذریعہ حکومت کومسلمانوں کے جذبات سے آگاہ کیا گیا۔

۲۔ریزرویشن سے متعلق رنگاناتھ مشرا کمیشن کی سفارشات کے نفاذ کی کوششیں۔

۳۔تسلیمہ نسرین کا مسئلہ

۴۔مختلف تنظیموں کی کانفرنسوں اورسیمیناروں میں شرکت

۵۔قدرتی آفات کے مواقع پرامداد کی اپیل اورراحت کاری

۶۔مساجدوغیرہ کی تعمیر

۷۔حکومت کے ذمہ داروں سے ملاقات

معزز حاضرین! یہ ہے اب تک کی ہماری کارکردگی کی اجمالی رپورٹ،کام ابھی بہت باقی ہے اور مطلوبہ رفتار سے آگے بڑھانے کی ضرورت ہے اورکچھ تو ایسے پروجیکٹس ہیں جن کی تکمیل کے لیے ملی پلاننگ اورپیہم منظم جدوجہد کی ضرورت ہے لیکن اگراللہ کی رحمت وعنایت شامل رہی اورآپ جیسے اصحاب علم ودانش کا بے مثال تعاون ہمیں حاصل رہا توان شاءاللہ ہماری محبوب جمعیت کے پلیٹ فارم سے تاریخی اہمیت کے کام انجام پاتے رہیں گے اورہماری کوششیں نتیجہ خیز اور بارآور ثابت ہوں گی۔ان شاءاللہ

لیکن

رکھیو غالب مجھے اس تلخ نوائی پہ معاف
آج کچھ درد میرے دل میں سوا ہوتا ہے

آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ سلف صالحین کے منہج کے داعی وامین جماعت کے بعض افراد اخلاقی قدروں کو پامال کررہے ہیں اور انسانیت وشرافت کی عباتارتار کرنے پرآمادہ ہیں، بے اعتمادی اور بد اعتمادی کی فضا قائم کر کے ایک دوسرے پرکیچڑ اچھالنے اورہدف ملامت بنانے پر کمربستہ ہیں،تہذیب واخلاق سے عاری ہوکراپنی نفرت آمیزاورمنفی تحریروں کردارکشی کی ناپاک جسارت کررہے ہیں۔ جسے پڑھ کرایک دردمنداورباعزت انسان کی پیشانی عرق آلود ہوجاتی ہے اورصاف وشفاف کردار کی حامل جماعت پرسوالیہ نشان لگ جاتا ہے۔

حالانکہ یہ حقیقت واقعہ ہے کہ تابناک ماضی کی حامل اس جماعت نے اعلاء کلمۃ الحق کی خاطرکبھی کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا۔اس کے افراد میں حب جاہ واقتدار کی ہوس پیدا نہیں ہوئی،اس نے جماعتی مصلحت پراپنی نفسانیت،انانیت اورمادی ومعنوی حرص وطمع کوقربان کردیا اور جماعت کاادنی خسارہ گوارہ نہ کیا،ہم امید کرتے ہیں کہ احباب واخوان جماعت اس طرح کی سازشوں اورریشہ دوانیوں سے ہوشیار رہیں گےاور جماعت حقہ کی نصرت،تائیدوحمایت ہمیشہ کرتے رہیں گے،جماعت کے وقار کی حفاظت کریں گے اوراس پرکبھی بھی کوئی آنچ نہیں آنے دیں گے۔ جماعت کے رخ روشن کوداغدار کرکے جگ ہنسائی کا موقع نہیں دیں گے۔کاروان سلف کوآگے بڑھانے اوردائرہ خدمت انسانیت کووسیع ترکرنے میں ہمارا تعاون کریں گے۔ غیبت، چغلی، بدگمان اور سازش سے پرہیز کرتے ہوئے اخلاق حسنہ کوگلے لگائیں گے تاکہ یہ شجرہ طیبہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہندشجرہ سایہ داربن کرقوم وملت اورانسانیت کوٹھنڈی چھاؤں فراہم کرنے میں نمایاں کردارادا کرسکے، اورہم سب رب کی رحمت ورضوان اوردائمی نعمتوں بھری جنت کے مستحق بن سکیں۔ مجھے امید ہے میری یہ نحیف آواز اور عاجزانہ درخواست اورمخلصانہ گذارش رنگ لائے گی ،اپنا اثر دکھلائے گی اورخودآپ کی آواز ثابت ہوگی۔ وماذلك على الله بعزيز وصلى الله على نبينا محمد وسلم تسليما كثيرا

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دہلی	آپ کا دینی بھائی
۸/ربیع الآخر ۱۴۳۳ھ	حافظ محمد یحییٰ دہلوی
۲/مارچ ۲۰۱۲ء	امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلمۂ شکر و تقدیر

(سپاس نامہ)

اعداد و تقدیم

مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی

ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمان

كلمة شكر وتقدير

بمناسبة المؤتمر الحادى والثلاثين لأهل الحديث على مستوى الهند

حول موضوع: الصحابة الكرام رضى الله عنهم هم معيار القيم الأخلاقية العلياء وبناة الإنسانية المثلى

المنعقد فى ٩-١٠/٤/١٤٣٣هـ المصادف ٢-٣/٣/٢٠١٢م بـ (وادى الأمن) رام ليلا ميدان بدلهى

تقديم: الأمين العام لجمعية أهل الحديث المركزية بالهند

أصغر على إمام مهدى السلفى

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادى له وأشهد أن لا اله الا الله وحده لاشريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله، ﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴾ (آل عمران:١٠٢). يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا (النساء:١) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴾ (الاحزاب:٧٠-٧١) أما بعد: فإن خير الحديث كتاب الله وخير الهدى هدى محمد صلى الله عليه وسلم وشر الأمور محدثاتها وكل محدثة بدعة وكل بدعة ضلالة وكل ضلالة فى النار، فقد قال الله سبحانه وتعالى أعوذ بالله من الشيطان الرجيم: ﴿ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴾ (فصلت:٣٣) وقال أيضا: ﴿ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴾ (آل عمران:١١٥) وصلى الله تعالى على خير خلقه محمد، وعلى آله وصحبه ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين، وبعد:

فحضرة صاحب السماحة الشيخ سعود بن إبراهيم الشريم حفظه الله إمام وخطيب المسجد الحرام بمكة المكرمة ضيف الشرف الغالى العزيز والوفد المرافق الكريم لكم أحييكم بتحية الإسلام أصالة عن نفسى ونيابة عن جميع مسئولى وأعضاء ومنسوبى جمعية أهل الحديث المركزية بالهند فالسلام عليكم ورحمة الله وبركاته، ونرحب بكم ترحيبا يليق بعلوشأنكم، وعظم مكانكم، ونقول لكم: أيها الضيوف الكرام أهلا وسهلا ومرحبا فى مؤتمر عدالة الصحابة، المؤتمر الحادى والثلاثين لجمعية أهل الحديث لعموم الهند، المنعقد فى ٩-١٠ من شهر ربيع الأول سنة ١٤٣٣هـ فى رام ليلا ميدان بعنوان: الصحابة الكرام رضى الله عنهم هم معيار القيم الأخلاقية العلياء وبناة الإنسانية المثلى».

فإن هذه الأيام من أسعد وأعظم وأعز أيام طلعت عليها الشمس، فى الهند وعزة اليوم بعزة الله ثم بعزة قدوم إمام سلفى وعالم جليل وبطل عظيم وشخصية بارزة مبجلة على الصعيد العالمى الذى شرفنا أعظم تشريف بزيارته الميمونة لبلاد الهند عامة وجمعية أهل الحديث المركزية بالهند خاصة، وإنه من دواعى الشرف والإعتزاز أن أتحتم لنا أيها الضيوف الكرام فرصة طيبة سعيدة لتشريف الجمعية حتى نرحب بكم من أعماق قلوبنا ونستمع من نصائحكم الثمينة ومشوراتكم القيمة فى مختلف المجالات من الدعوة والتعليم وخدمة المجتمع وخدمة العباد والبلاد وتوفير الراحة والأمن والسلام وإيجاد الجو

محكم دلائل وبراہين سے مزين، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ

www.KitaboSunnat.com

الأخوى والإنساني والإيماني فى ضوء الكتاب والسنة وفق فهم الصحابة الكرام رضوان الله تعالى عليهم أجمعين الذين مثلوا الإسلام فى جميع شؤون الحياة خير تمثيل وأفادوا العالم والإنسانية على وجه لا مثيل له فى التاريخ البشرى، فما أحوج اليوم الإنسانية جمعاء إلى هؤلاء النخبة الكريمة فنشكركم جزيل الشكر ووافر الإمتنان على هذه العناية الخاصة التى إن دل على شئ فإنما يدل على حبكم وإخلاصكم والعلاقة الودية والأخوية بينكم وبين إخوانكم أهل الحديث بالهند، وإن تلبيتكم دعوتنا المتواضعة وتشريفكم مؤتمرإخوانكم أهل الحديث ووجودكم الخير النير المبارك فى هذا الميدان التاريخى العظيم خير دليل على ما نقول، فإننا إذ نرحب بسماحتكم نشكركم ونشكر سفارة خادم الحرمين الشريفين بنيودلهى ونشكر معالى الشيخ صالح بن عبدالعزيز آل الشيخ وزير الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد بالمملكة المحروسة معالى الدكتور عبدالعزيز عبدالله العماروكيل وزارة الشؤون الإسلامية والشيخ أحمد على الرومى الملحق الدينى بسفارة خادم الحرمين الشريفين بنيودلهى كما نشكر الوزارة الخارجية والداخلية للبلدين الكريمين والأسرة المالكة الكريمة فى المملكة العربية السعودية وعلى رأسهم حضرة خادم الحرمين الشريفين الملك عبدالله بن عبدالعزيز آل سعود حفظه الله ورعاه وأيده بنصره العزيز، وولى عهده الأمين سمو الأمير نايف بن عبدالعزيز حفظه الله ورعاه.

أصحاب السماحة والفضيلة! لايخفى على أحد من مكانة رفيعة ومنزلة كبرى للمملكة العربية السعودية بين البلدان ـ حرسها الله ورفع شأنها وصانها من كيدالكايدين وشر الحاسدين ـ لاحتضانها الحرمين الشريفين بمكة المكرمة مولد الرسول ـ صلى الله عليه وسلم ـ مهبط الوحى ومهوى أفئدة المسلمين، والمدينة النبوية المنورة مهاجر الرسول ـ صلى الله عليه وسلم ـ عاصمة الإسلام الأولى ومأرز الإيمان وكذلك مكانة المسجد الحرام فى بلد الله الأمين خاصة الذى أنتم تمثلونه إماما وخطيبا فإنه يحتل مكانة سامية فى سويداء قلوب كل مسلم فى أنحاء المعمورة، ولا يخفى على سماحتكم مايربط جماعة أهل الحديث بالهند ـــ التي تمثلها منظمة جمعية أهل الحديث المركزية بالهند ـــ بالمملكة العربية السعودية وحكامها وقادتها المبجلين وعلمائها الكرام من وشائج العلاقات الوطيدة المبنية على أسس الدين والعقيدة السليمة والمنهج السلفى القويم من قديم الزمن. وقفت الجماعة دوما من منطلق العقيدة والمنهج مع حكومة المملكة العربية السعودية المحروسة، وشعبها النبيل، وساندتهما بكل إخلاص وتفان فى الحر والقر والسَّراء والضَّراء، وأثبتت تعاطفها وتأئيدها وتضامنها معهم، كما أنها صمدت في وجوه الخصم المناوئين لها مدافعة عن المملكة ـ حرسها الله ـ فهم منكم وفيكم وإليكم، وإن خير ما يدل على المواقف الثابتة الداعمة للمملكة، والعلاقات الوطيدة بين جماعة أهل الحديث بالهند والمملكة العربية السّعودية ما يلي:

(أ) إن أول وأوثق ما يربط ويجمع جماعة أهل الحديث بالهند بالمملكة العربية السعودية منذ عهد مؤسسها جلالة الملك المجاهد عبدالعزيز المغفور له ـ بإذن الله ـ، وإمام الدعوة السلفية الإمام محمد بن عبد الوهاب ـ رحمه الله ـ هي آصرة الدين والعقيدة والمنهج، والاعتمادُ على الكتاب والسنة في ضوء فهم ومنهج السلف الصالح ـ رحمهم الله ـ علما وعقيدة وعملا هو شعارنا ودستورنا الذى ننضوي نحن جميعا تحت لوائه.

(ب) المعاناة التي واجهها أهل الحديث باسم الوهابية في الهند، وقتل وتشريد آلاف العلماء والقضاء على مدارسها

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

في عهد الاستعمار البريطاني .

فـقـد عـانـت جـمـاعة أهـل الحديث في الهند في الزمن الـغـابر عناءً شديدًا من جراء انتهاجها منهج السلف في العلم والـعـقيدة والعمل باسم الوهابية المنسوبة إلى إمام الدعوة السـلـفية الإمـام مـحـمد بن عبد الوهاب رحمه الله من قبل الـمبتـدعة وأهل الشرك والزيغ والضلال ممن ينتسبون إلى الإسـلام، وتـربصوا بها الدوائر، وقتل وشرّد آلاف العلماء، وتـم القضاء على كثير من مدارسها. ﴿وما نقموا منهم إلا أن يؤمنوا بالله العزيز الحميد﴾.

(ج) تـرجـمـة عـلـوم ومـعـارف أئمة الإسلام، وأئمة الدعوة الإصلاحية المباركة ــ رحمهم الله ــ.

(د) إصـدار الـمـجـلات والـجـرائـد للدفاع عن المملكة ـــ حرسها الله ــ مثل :

☆مـجـلة "أخـبـار مـحـمدي" التي أصدرها العلامة محمد الجوناكدي ــ رحمه الله ــ.

☆صـحـيـفة "أهـل الـحـديث" التي أصدرها العلامة ثناء الله الأمرتسري ــ رحمه الله ــ.

☆مـجـلة "إشـاعت السنة" التي أصدرها العلامة الشيخ محمد حسين البتالوي ــ رحمه الله ــ.

☆مـجـلة "زمـيـنـدار" التـي أصـدرها ظفر علي خان ـــ رحمه الله ــ.

وغيـرهـا مـن الـمجلات والجرائد التي أصدرتها جماعة أهل الحديث بالهند للدفاع عن المملكة.

(هـ) تأليف الكتب ونشرها للدفاع عن الدعوة السلفية، والـرد عـلـى الـكـتـب والشبـه وإزالة الشبهـات والتهم، وهي كثيرة ومتنوعة.

(و) إرسال بعثات الحج إلى المملكة :

عـنـدمـا تأسست دولة التوحيد في المملكة ثارت زوبعة ضـدها وارتفعت دعوات مناهضة لها في شبه القارة الهندية مـن قبـل الـمبتـدعة وأهـل الشـرك والـزيـغ والضلال ممن يـنتسبـون إلـى الإسـلام، وأعـلـنـوا مقاطعتها لأداء مناسك الـحـج، فتـكفلت جماعة أهل الحديث بالهند بإرسال بعثات الـحج إلى المملكة؛ كما استعدت الجماعة لبسط سكة الحديد من جدة إلى المدينة آنذاك.

(ز) أزمة الخليج :

كـمـا وقـفـت جـماعة أهل الحديث مع المملكة في موقفها الـرافـض لـعـدوان صدام حسين الغاشم واجتياحه للكويت إبان حرب الخليج عام ١٩٩١م.

(ح) علاقة أفراد جماعة أهل الحديث وعلماء ها با لملك عبـد الـعـزيـزـــ رحمه الله ــ وعلماء المملكة المحروسة عبر التاريخ :

تـتـميـز جماعة أهل الحديث بالهند بعلاقتها المتينة مع الـمـمـلكة العربية السعودية منذ عهد مؤسسها الملك المجاهد عبد العزيز المغفور له ــ بإذن الله ــ وإمام الدعوة محمد بن عبد الوهاب ــ رحمه الله ــ على مستوى الأفراد والعلماء.

ومـن ذلك الـعـلاقة الأخـوية الوطيدة بين أمين صندوق جـمـعية أهل الـحـديـث الشيـخ الحافظ حميد الله الدهلويّ ــ رحـمـه الـلـه ـــ بـالملك عبد العزيز المغفور له ــ بإذن الله ــ، والذي قام بتأسيس دارالحديث المدنية.

كما كانت علاقة علماء أهل الحديث مثل :

العلامة ثناء الله الأمرتسري ــ رحمه الله ــ، وعلماء غزنة ـــ رحـمهـم الـلـه ـــ، والـعـلامة المحدث محمد عبدالرحمن المباركفوري ــ رحمه الله ــ: بالملك عبد العزيز ــ رحمه الله ــ آنذاك قوية ووطيدة كما كانت علاقة السيد المحدث نذير حسين الدهلوي ــ رحمه الله ــ وتلامذته بعلماء المملكة قوية متيـنة آنـذاك حيـث كـان التبادل العلمي والتعليمي مستمرا بيـنـهـم، فـيأتـى الـطـلاب من النجد والمملكة والبلاد العربية الأخـرى لإرتـواء غـلـيـلـهـم الـعـلـمى وكانواينهلون من منهل

محكم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المحدث المذكور، كما أن هذه الأعمال التعليمية مستمرة إلى يومنا هذا حيث يلتحق خريجوالجامعات السلفية بالهند بجامعات المملكة كل عام فى أعداد كبيرة، ويتخرجون فيها ثم ينتشرون فى مشارق الأرض ومغاربها ويؤدون واجبهم نحوالدعوة والإرشاد، والتعليم والتربية، والتاليف والترجمة، والبحث والتحقيق بالإخلاص والتفانى.

ومازالت هذه العلاقة قائمة إلى وقتنا الحاضر: ونحن قائمون على موقفنا الثابت الداعم للمملكة إلى الآن وسنقوم فى المستقبل بإذن الله. ومن جانب آخر فإن قادة المملكة — حرسها الله — وعلماء ها وشعبها لم يدخروا وسعا في تشجيعنا واستنهاض هممنا بتعاطفهم وتعاضدهم وتكافلهم معنا؛ ولذلك لما قدم الملك سعود ـ رحمه الله ـ الهند سنة ١٩٥٦م شرّف جماعة أهل الحديث بتمكينها من استقباله واستضافته في مناطق الهند المختلفة وكذلك تشرفت الجمعية بترحيب الملك فيصل بن عبدالعزيزرحمهما الله حينما قدم الهند بصفته وزيرا للخارجية وأيضا تشرفت بترحيب أئمة الحرمين الشريفين والمشائخ الأجلة ومدراء الجامعات السعودية المحروسة، وقبل ست سنوات لما قدم حضرة خادم الحرمين الشريفين الملك عبدالله بن عبدالعزيز حفظه الله ورعاه وأيده بنصره العزيزكضيف شرف فى مهرجان يوم الجمهورية، كانت جمعية أهل الحديث المركزية وحيدة من بين المنظمات الإسلامية التى تشرفت بتقديم مشاعر الجماعة تجاه الملك والمملكة متمثلة فى أمينها العام حيث استقبل هووفد الجمعية مقامه السامى فى قصررئيس الجمهوريةكما تلقت الجمعية رسالة مسجلة فى الشريط لمفتى عام المملكة العربية السعودية سماحة الشيخ عبدالعزيزبن عبدالله آل الشيخ بمناسبة مؤتمرها التاسع والعشرين فى اكتوبر٢٠٠٨م، و شارك فى هذا المؤتمر ممثل معالى مديرالجامعة الإسلامية والوفد المرافق له.

(ط) تأييد أهل الحديث للمملكة العربية السعودية وقت إنشاء ها وتأسيسها والرد على مناوئ الدولة الإسلامية الجديدة.

(ي) مساهمة المملكة في إنجاح مؤتمر أهل الحديث العام في نوكره في عام ١٩٦١م، وحضور سعادة سفير المملكة المؤتمر.

(ك) إرساء حجر الأساس للجامعة السلفية بأمر من الملك.

(ل) افتتاح التعليم في الجامعة السلفية نيابة عن الملك.

سماحة الشيخ! إن المملكة العربية السعودية حرسها الله وقدرلها الرقي والازدهار، وصانها من كيدالكائدين وحقد الحاقدين لقد خصها الله تعالى بفضله الخاص فهى تتميز بوجود الحرمين الشريفين، ومهبط الوحى، ومأوى الرسول، ومدينته الشريفة صلى الله عليه وسلم، وتتمتع بالوسائل والثروات والإنجازات، وتؤدى حقها بالإهتمام بتوسيع الحرمين الشريفين، وخدمة ضيوف الرحمن، وتوفيرالتسهيلات المتميزة لهم، ونشرالدعوة الإسلامية، وكذلك الاهتمام بقضايا الإسلام والمسلمين والشعوب المتخلفة، وتوجد فيها نماذج الإيثار والتضحية والإنفاق فى سبيل الله والجود والسخاء، والتعاون ومد الجسورالجوية والأرضية بين الدول للإغاثة والإعانة، خلاصة القول إن جهودها الجبارة وخدماتها الجليلة العظيمة وأعمالها العملاقة فى شتى ميادين الحياة على المستوى العالى فى الداخل وعلى الصعيد العالمي وفى ربوع المعمورة وفى الخارج لايجحدها إلا مكابر ومعاند، وكل ذلك متأسيا بأسوة رحمة للعالمين محمد صلى الله عليه وسلم ومتمسكا منهج الصحابة الكرام ومنتهجا منهج

محكم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرعيل الأول، كما أنها تهتم اهتماما بالغا بقضايا جماعة أهل الحديث فى شبه القارة الهندية وهى نشيطة لدراسة أوضاع مسلمى هذه القارة وعراقيلها وتحدياتها، والسعى الجاد لحلها شاكرة ومقدرة فجزى الله القائمين عليها خير الجزاء ووفقهم لمزيد من خدمة الإسلام والمسلمين وحفظهم من كل سوء و مكروه. آمين

أيها الضيوف الكرام! إنه لمن دواعى الغبطة والسرور بأننا اجتمعنا مرة ثالثة فى هذا الميدان الواسع وفى هذه المدينة التاريخية مدينة دلهى عاصمة الهند التى لها تاريخ مجيد ودور فعال فى نشر الدين الإسلامى وتعاليمه السمحة وتقديم التضحيات فى سبيله بمناسبة هذا المؤتمر العظيم، إنها مدينة قديمة شهدت ثل الحكومات واندحارها وقيامها وانهيارها، وعاصرت الأجيال وغيها ورشدها وسعت أقصى جهدها فى ترشيدها، وكذلك رأت مدينة دلهى تقلبات سياسية ودينية وعلمية وصراعات فكرية وحضارية، إنها كانت معقلا للحضارة الإسلامية ومنارة للإشعاع والنور والثقافة وعاصمة الحكومات المختلفة للمسلمين وخلالها رفعت لواء القيادة والسيطرة على سماء هذه الدولة زهاء ألف عام. ارتجت بأصوات هنيئة بقال الله وقال الرسول صلى الله عليه وسلم ونغمات سلفية تغنى بها المحدثون أمثال أساتذة المدرسة الرحيمية، وامتلأت من هتافات الذكر والوعظ والتذكير والإرشاد والتعليم والتزكية التى قام بها المحدث السيد نذير حسين الدهلوى وهى شخصية فذة وآية من آيات الله وعلم من أعلام الهدى والنور، لم ير الزمان معلما ومربيا مثله فى القرون الإسلامية قاطبة فى الهند، وهذه المدينة أيضا منشأة دعوة السيدين الجليلين أحمد بن عرفان والشاه محمد اسماعيل بن عبدالغنى رحمهما الله التى لعبت دورها القيادى فى استقلال الهند من براثن الإستعمار، بالإضافة إلى تصحيح العقائد ونبذ البدع والخرافات والأفكار الهدامة الباطلة وحث الأمة على الأخذ بالنبعين الصافيين الكتاب والسنة، وبهذا كانت هذه المدينة جديرة بعقد هذا الحفل العظيم حتى يعيد تاريخها الذهبى المجيد ويساهم فى إبلاغ رسالات الإسلام الخالدة الى كافة الشعوب فى أنحاء الهند والله هو الموفق والهادى الى سواء السبيل.

ضيفنا الشرف! إن جمعية أهل الحديث المركزية بالهند من أقدم الجمعيات الإسلامية ومن أهم أهدافها النبيلة الدعوة إلى الله وتوعية الشباب والشعب عن التعاليم الإسلامية السمحة والدفاع عنها من الأساليب المختلفة المختارة بالأسلحة العلمية والحكمة البالغة والأدلة القاطعة وغيرها وهى لاتزال تختار لإنجاز أهدافها وإكمال أحلامها وآمالها بعقد المؤتمرات والندوات والاجتماعات الدعوية على كافة المستويات فى أنحاء البلاد، ونشر الجرائد والمجلات و الكتب الإسلامية القيمة بمختلف اللغات الهندية الراقية، وهى عقدت فى الأعوام الماضية القريبة ثلاث مؤتمرات كبيرة على مستوى الهند أولها فى مدينة فاكورفى سنة ٢٠٠٤م حول موضوع "حلول مشاكل الإنسانية الراهنة فى ضوء الكتاب والسنة"، وثانيها بمدينة دلهى فى ٢٠٠٨م حول موضوع "رسالة الإسلام السمحة لعموم البشرية"، ثالثها أيضا فى مدينة دلهى فى سنة ٢٠١٠م فى مرآة مكانة الصحابة وعظمتهم، بعنوان: الصحابة الكرام هم أولياء الرحمن وحملة خدمة لواء الإنسان وغيرذلك من المؤتمرات والندوات حول مختلف العناوين الهامة، وقد اشترك فيها آلاف من العلماء وطلبة العلم من أنحاء الهند وخارجها كما شارك فيها الوزراء وأعضاء البرلمان والدكاترة والأطباء والمهندسون البارزون وقدتناول العلماء فى هذه المؤتمرات القضايا المهمة التى تمس الحاجة إليها فى العصر الحاضر وخاصة

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فی الدفاع عن الإسلام والمسلمين وبالأخص لتعريف الإسلام الصحيح وإزالة الشبه التی تثار ضدهما فی الوقت الحاضر، وقرروا أن الإسلام عنده حل لجميع القضايا الراهنة وأنه ليس له أي علاقة بالإرهاب والعنف وإن الإسلام هو الذی يضمن السلام العالمی والمحلی والداخلی والخارجي.

و تهدف الجمعية بهذه المؤتمرات تبليغ رسالة الإسلام الناصعة وتعاليم القرآن الكريم والسنة النبوية الصحيحة إلی كافة الإنسانية بشتی مكوناته وانتماءاته لإزالة الشبهات التی تثار حول هذا الدين بين الفينة والأخری مع التأكيد علی أهمية توعية الأمة المسلمة بأخطار البدع والخرافات جراء اختلاطهم بالأمم الأخری بالإضافة إلی إنشاء جو من التسامح مع سائر الأديان للتعريف بالإسلام وتأليف القلوب وتجنب الصدامات الطائفية المعرقلة لمسيرة الدعوة. كما تهدف إلی الإعلام الصحيح لغير المسلمين بموقف الإسلام من قضايا الجهاد والدفاع والإرهاب وإبراز الإسلام بوصفه دين الأمن و السلام والتطور والازدهار لادين التطرف والإرهاب والعنف والعدوان، وإن هذه المؤتمرات تبذل جهودا مرموقة فی صيانة أفكار الشباب وحمايتهم من التيارات الجارفة وموجات الفتن والتغريب والفساد حتی لاتعلق بهم براثن المبادئ الهدامة من الإلحاد والزندقة وحتی لايقعوا فی شراك الإرهابيين الذين يتبعون غير سبيل المؤمنين فی الدعوة ولمواجهة التحديات المعاصرة.

أيها الضيف الكريم الماجد المفضال ! إن العالم اليوم رغم تطوراته الهائلة فی ميادين العلوم والتكنولوجيا وإيجاده القوانين الوضعية لفلاح الإنسانية وتأسيسه النوادی والمؤسسات لحقوق الإنسان وفلاح الأطفال والشيوخ والنساء والمعاقين وغيرذلك لم يتمكن من تقديم أية خدمة لتوفيرالأمن والسلام والراحة والطمانية للبشرية ولم يستطع بتحلية الجيل الجديد بحلی الأخلاق الفاضلة والقيم السامية بل ازدادت مشاكل البشرية فترزح تحت كبول الاضطهاد والكبت والاستبداد والظلم والعدوان والنهب والاغتصاب والإباحية والانتهازية والنفعية والمادية والرشوة وامتصاص دماء الضعفاء ويسود قانون الغابة فيأكل القوي الضعيف.وكم ترون من الأثرياء يستهلكون أموالهم الطائلة بدون جدوی ويتسابقون فی الإسراف والتبذير ويتنافسون فی إنفاقها فيما لايحمد عقباه، وبجانب آخرتری الفقراء والمساكين فی كثير من البلدان النامية والمتخلفة ينامون جوعا لايهم أحدا همهم.

وفی هذه الأوضاع المأساوية فكرت جمعية أهل الحديث المركزية بالهند فی عقد هذا المؤتمر حول موضوع: „الصحابة الكرام رضی الله عنهم هم معيارالقيم الأخلاقية العلياء وبناة الإنسانية المثلی،، لدعوة البشرية إلی التأسي بأسوة الصحابة رضوان الله عليهم أجمعين الرعيل الأول لخيرالأمم والجيل المثالی الذی لايوجد له نظيرفی العصور السابقة والأزمان الماضية فإنهم قدموا نموذجا حيا لصلاح الإنسانية وفلاحها وحلولا عملية وسهلة لجميع مشاكل الإنسانية فصاروا بذلك قدوة للبشرية إلی قيام الساعة.إن البشرية من أقدم أزمانها وفی مختلف أوطانها لم تشهد الجيل المثالي إلا مرة واحدة حين فوجئت بإقباله من صحاری أرض العرب يدعو إلی الحق والخير بالقوة والرحمة، فكان ذلك مفاجأة عجيبة لكل من شهد هذا الحادث التاريخی الفذ. وأول مانعلمه ونؤمن به من أسباب الكمال فی هذا الجيل المثالی أنه تلقی تربيته علی يد معلم الناس الخير خاتم رسل الله المبعوث إلی الأحمر والأسود بأكمل رسالات الله صلی الله عليه وسلم(هو الذی بعث فی الأميين رسولا منهم يتلو عليهم آياته ويزكيهم ويعلمهم الكتاب والحكمة وإن كانوا من

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قبل لفي ضلال مبين(٢/الجمعة). إن هذا السبب في طليعة أسباب الكمال لهذا الجيل المثالي لايشك في ذلك عاقل فضلا عن مؤمن، ولكن يحق لنا أن نتسائل ألم يكن موسى عليه السلام أحد المبعوثين برسالات الله؟ألم يتح لموسى عليه السلام أن يعاشر قومه في الحل والترحال معاشرة تربية ودعوة أكثر من أربعين؟ ومع ذلك فقد جاء في التوراة أن الرب كلم موسى وهارون عليهما السلام قائلا: حتى متى أغفر لهذه الجماعة الشريرة المتذمرة علي؟ أين من أصحاب موسى هؤلاء أصحاب محمد صلوات الله وسلامه عليهما يوم سار بهم إلى بدر وهم ثلاثمائة وبضعة عشر رجلا ليناجزوا ثلاثة أضعافهم من أهل الرجولة والحماسة والبأس، فلما بلغ النبي صلى الله عليه وسلم بهذه القلة القليلة من أصحابه وادي زفران، أراد أن يختبر إيمانهم، فأخبرهم عن قريش واستشارهم في الموقف،فقام أبوبكر الصديق فقال وأحسن، ثم قام عمربن الخطاب الذي أعز الله به الإسلام فقال وأحسن، ثم قام فارسهم المقداد بن عمروالأسود الكندي رضي الله عنه فقال: يارسول الله، امض لما أراك الله فنحن معك والله لانقول لك كما قالت بنواسرائيل لموسى: اذهب أنت وربك فقاتلا إنا ههنا قاعدون ،ولكن اذهب أنت وربك إنا معكما مقاتلون، فوالذي بعثك بالحق لو سرت بنا إلى برك الغماد لجادلنا معك من دونه حتى تبلغه فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم خيرا ودعا له.ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أشيروا علي أيها الناس. فقال له سعد بن معاذ سيد الخزرج وأقوى زعيم في الأنصار: والله لكأنك تريدنا يارسول الله؟ قال: أجل قال سعد: فقد آمنابك وصدقناك وشهدنا أن ما جئتنا به هو الحق وأعطيناك على ذلك عهودنا ومواثيقناعلى السمع والطاعة، فامض يارسول الله لما أردت فنحن معك، فوالذي بعثك بالحق لو استعرضت بنا هذا البحر فخضته لخضناه معك ما تخلف منا رجل واحد،ومانكره أن تلقى عدونا غدا. إنا لصبر في الحرب، صدق في اللقاء، لعل الله يريك منا ما تقر به عينك، فسربنا على بركة الله وقد كان عملهم أبين من قولهم وأصدق.

هكذا كانوا في مواقف البأس وعند الشدائد والمصائب والمملات، ورأيناهم في تحرى الحقوق وإذعانهم للإنصاف والعدل في حياتهم السلمية كما هو محفوظ في الحديث :أنه جاء رجلان يختصمان إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال:إنكم تختصمون إلي وإنما أنا بشر ولعل بعضكم ألحن بحجته من بعض وإنما أقضي بينكم على نحو مما أسمع فمن قضيت له من حق أخيه شيئا يأخذه فإنما أقطع له قطعة من النار يأتي به اسطاما في عنقه يوم القيامة، فبكى الرجلان، وقال كل واحد منهما: حقي لأخي. فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم :أما إذا قلتما ذلك فاذهبا فاقتسما ثم توخيا الحق، ثم استهما أي اعملا قرعة على القسمين بعد قسمهما،ثم ليحل كل واحد منكما صاحبه. وهذان الرجلان المثاليان في الإيمان بالحق لانزال إلى الآن نجهل اسميهما لأنهما من عامة الصحابة لا من خواصهم الممتازين بالفضائل الإنسانية النادرة المثال كالعشرة المبشرين بالجنة وطبقتهم ممن اختصهم النبي صلى الله عليه وسلم بالمكانة والمناقب، وهذه الطريقة في تربية محمد صلى الله عليه وسلم لأصحابه على محبة الحق، واستجابة أصحابه له فيما أحب أن يكونوا عليه، قدأشاعت هذا الخلق في الخاصة والعامة من أبناء الرعيل الأول. فبما كانت خلافة الصديق الأعظم رضي الله تعالى عنه ناط منصب القضاء برمز العدالة في الإنسانية، وهو عمربن الخطاب فكانت تمر على عمر الأشهر ولايأتيه اثنان يتقاضيان عنده، وأي حاجة بهذه الأمة المثالية إلى القضاء والمحاكم وهي أمة الحق ومن أخلاقها أن تتحرى الحق بنفسها فلا تحتاج إلى تحكيم القضاء فيه. بل إن الطبقة الدنيا في هذا الجيل وأحوالها وأخلاقها معروفة في كل جيل

محكم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقبيل وهم ممن يستطيع الشيطان فی العادة أن يغلبهم علی ارادتهم فی بعض الأحيان فيقعون فی زلة يستوجبون عليها الحد الشرعی ، فإن من أعجب ما وقع فی تاريخ البشر أن يأتی من يقع فی شئ من تلك الزلة من أهل تلك الطبقة إلی رسول الله صلی الله عليه وسلم فيعترف بزلته، ويلح بلجاجة وإصرار علی طلب إقامة الحد عليه فيقول:„ طهرنی يارسول الله،،وفی ذلك يكون حتفه ليتطهر مما دنسه به الشيطان. وكان نبي الرحمة صلی الله عليه وسلم إذا رأی هذا الإيمان العجيب فی هذه الطبقة من أصحابه الطيبين يحاول جهده أن يدرأ الحد عنهم بكل ما يجيزه الشرع، فيأبون إلا أن يتعجلوا عقوبة الدنيا ليتقوا بها عقوبة الآخرة.

كان أبوبكرأسبق من عمر إلی إدراك الحق فی دعوة الإسلام، لكن عمر حتی فی أشد عصبيته علی الإسلام يوم بلغه إسلام أخته وابن عمه وجاء ليبطش بهما طرقت سمعه صيحة من صيحات الحق التی يهتف بها الإسلام، فبردت عصبيته وتغلب نزوعه للحق علی نزوعه لنصرة الإلف، فكان فی خلال دقيقتين اثنتين من أكرم أنصارالحق، ومن أسرع البشرإلی الاستجابة لنداء الحق. وخالد بن الوليد كان شابا من أبناء الأعيان من رؤساء قريش، سكر بخمرة النصر علی المسلمين فی أحد، وعاد إلی مكة نشوانا بها، لكن الحق الذی كان الإسلام يهتف به كان يطرق مسامع خالد، فتأمل فيه فوجده حقا، فترك ثروة أبيه وجاهه فی مكة، وخرج قاصدا إلی المدينة ليدخل فی دين الذين حاربهم وانتصر عليهم، فلقی فی طريقه عمرو بن العاص حامل مفتاح الكعبة،وعلم أنه مثله قد تبين له الحق. وخرجا فی طلبه والالتحاق بأهله فقال النبی صلی الله عليه وسلم فيهم عند بلوغهما المدينة:رمتكم مكة بأفلاذ أكبادها.

مثل هذه الأخلاق كثيرة جدا فی الجيل المثالی الذی صنع منه محمد صلی الله عليه وسلم أصحابه، ولكننا قلما نجد ذلك شائعا فی الأمم الأخری. نعم إن الخير موجود فی كل الأمم ولكن لا إلی الحد الذی يقوم به الجيل المثالی، ولذلك كان أصحاب محمد صلی الله عليه وسلم خير أمة أخرجت للناس.

أيها الساد ة! إن المسلمين بل الإنسانية كلها فی أشد حاجة إلی معرفة فضائل أصحاب رسول الله صلی الله عليه وسلم وكرم معدنهم وأثر تربية رسول الله صلی الله عليه وسلم فيهم، وما كانوا عليه من علو المنزلة التی صاروا بها الجيل المثالی الفذ فی تاريخ البشرية . إن كتب السيرة والتاريخ مليئة بأمثلتهم الرائعة فی الخلق الحسن والصدق والامانة والعدالة والسماحة والمساولة والإيثار والتضحيةوأداء حقوق الله وحقوق العباد وخدمة الإنسانية فيجب علی الأمة الإسلامية الدفاع عن عظمتهم والتعريف بجهودهم الجبارة وتضحياتهم المخلصة فی سبيل الدعوة الی الله واعلاء كلمة التوحيد وتفانيهم لنشرالدين الحنيف فی أرجاء المعمورة وحبهم وإخلاصهم لله ورسوله صلی الله عليه وسلم كما يجب علی جميع أقوام العالم بأن تجعل أسوتهم نصب عينيها فی جميع نواحی الحيا ة حتی تسعد بالسعادة الحقيقية وتستريح من المشاكل الراهنة، فإن حياة الصحابة الكرام صورة حقيقية للإسلام الذی نطق به القرآن الكريم والسنة النبوية الكريمة ولن تصلح الأمة إلا بما صلح به الصحابة الكرام رضوان الله تعالی عليهم أجمعين.

و فی هذه المناسبة السعيدة الطيبة أحب أن أقدم اليكم نبذة عن جماعة أهل الحديث وجمعيتها الممثلة الفعالة الوحيدة المعروفة بـ „ جمعية أهل الحديث المركزية لعموم الهند وبعض نشاطاتها البارزة وإنجازاتها النبيلة داعيا

محكم دلائل وبراہين سے مزين، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ

www.KitaboSunnat.com

المولى القدير أن يتقبل جهودنا المتواضعة فی القيام بنشر الدعوة السلفية لإسعاد البشرية جمعاء فی الجمهورية الهندية.

فإنه لایخفی علی من له إلمام بدراسة التاريخ الإسلامی بالهند أن جماعة أهل الحديث أقدم الجماعات الإسلامية فی شبه القارة الهندية، قامت علی دعوة لإتباع الكتاب والسنة وفهمهما علی ضوء منهج السلف الصالح من الصحابة والتابعين ومن تبعهم باحسان ،وتقديمهما علی كل قول وهدی سواء كان فی العقائد أوالعبادات أو المعاملات أو الأخلاق أو السياسة والإجتماع علی طريقة الفقهاء المحدثين، ومحاربة الشركيات والبدع والخرافات بأنواعها.

وعقيدتها هی عقيدة السلف الصالح أهل السنة والجماعة نفسها، المبنية علی الكتاب والسنة، وتقوم الأصول العلمية والقواعد المنهجية لجماعة أهل الحديث علی أن التوحيد هو أصل الدين، فهم يبدأون عملهم لنشر التوحيد الخالص، وغرسه فی قلوب الناس، مع تفصيل أنواع التوحيد الثلاثة ويركزون خاصة علی فهم توحيد الألوهية وإفراد الله تعالی بالعبادة إضافة إلی تخصيص الله سبحانه وتعالی بالحكم وضرورة تطبيق أحكامه وشرعه فی أمورالحياة كلها بدون استثناء لشئ منها.

وهم يركزون علی اتباع ما صح عن النبی ﷺ فی ضوء فهم السلف الصالح ، ولذلك لایرون التقليد الجامد الذی يدعو الی الإلتزام بمذهب فقهی معين بدون سؤال عن الدليل، بل ينادون بفتح باب الإجتهاد لكل من تحققت لديه شروطه، وأن العامی مذهبه مذهب مفتيه، ويدعون الی احترام العلماء المجتهدين والأئمة المتبوعين بشكل خاص.

ويهتمون بتزكية النفس تزكية شرعية، بحيث يتخذ لها الوسائل المشروعة التی جاء بها الكتاب والسنة، وينكرون علی أتباع التزكية البدعية سواء كانت صوفية أو غيرها كما يرون أن أمر الإبتداع فی الحقيقة استدراك علی الله وتشريع بالرأی والعقل ، ومن ثم يدعون إلی الإلتزام بالسنة وتجنب أنواع البدع كلها.

وهم أيضا يسعون لتطبيق النظام الشرعی لتأصيله وإقراره فی جميع مجالات الحياة الشخصية أو الإجتماعية أو السياسية أو الإقتصادية وما الی ذلك بالطرق الشرعية. يعتقد أهل الحديث أنه بتحقيق التوحيد الخالص لله رب العالمين، وبالعمل الموافق لسنة النبی ﷺ، وهديه يتحقق النصر والتمكين، فهما شرطا قبول الأعمال. حسب الوعد الإلهی ﴿وعدالله الذين آمنوا منكم وعملوا الصلحت ليستخلفنهم فی الأرض كما استخلف الذين من قبلهم وليمكنن لهم دينهم الذی ارتضی لهم وليبدلنهم من بعد خوفهم أمنا﴾ الآية النور:٥٥. ولذلك فهم يسعون للدعوة بالوسائل الشرعية علی أساس تصفية التوحيد من البدع والإنحرافات العقدية والسلوكية وتصفية الأحاديث من الموضوعات وتصفية العلم مما شابه من الأوهام والمزاعم والأباطيل وتربية الأمة علی ذلك.

وتستمد جماعة أهل الحديث الأحكام من الكتاب والسنة، علی طريقة الفقهاء المحدثين من السلف الصالح أهل السنة والجماعة. كما أن أهل الحديث مولعون بكتب السلف الصالح عامة وبكتب ومؤلفات إمام أهل السنة والجماعة أحمد بن حنبل وشيخ الإسلام ابن تيمية والإمام ابن قيم الجوزية والإمام محمدبن عبدالوهاب والشيخ محمد اسماعيل الدهلوی والعالم النحريرالنواب صديق حسن خان البوفالی، كما ينشرون كتب أعلام الدعوة السلفية المعاصرين كالشيخ العلامة عبدالعزيز بن باز مفتی عام المملكة العربية السعودية والمحدث العلامة محمد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناصرالدين الألبانى والشيخ الفقيه محمدبن صالح العثيمين يرحمهم الله تعالى.

وإن تاريخ أهل الحديث فى شبه القارة الهندية يرجع إلى العهد الإسلامى الأول، إذ استضاء بعض مناطق الهند بنور الإسلام بجهود التجار والمجاهدين العرب الذين وصلوا فى مقاطعات السند ومالابار وكجرات على سواحل البحر الهندى، فكانت هناك مراكزالحديث فى بلاد السند وملتان وفد اليها المحدثون من العرب والعجم وقد زارها الرحالة المعروف أبوالقاسم المقدسى عام ٣٧٥هـ ووصف الحالة الدينية فى بلاد السند فى كتابه أحسن التقاسيم قائلا: إن مذاهب أكثرهم أصحاب الحديث ،ولاتخلو القصبات من فقهاء مذهب أبى حنيفة ـ يرحمه الله ـ وأنهم على طريقة مستقيمة ، ومذاهب محمودة، وصلاح وعفة وقد أراحهم الله من الغلو والعصبية والفتنة،،

وفى أواخر القرن الرابع بدأ الضعف يدب فى نشاط أهل الحديث وقد بلغ منتهاه فى القرن التاسع الهجرى،نظرا لإنتشار الخلافات السياسية والعصبيات، وظهورفتنة الباطنية والإسماعيلية التى جرت على أهل السنة الفتن والمشكلات، فقل الإهتمام بالسنة، وفشا التقليد والتعصب للمذاهب،والجمود عليها،وسادت علوم اليونان.ومع هذا كله وجد فى شبه القارة الهندية عدد من علماء أهل الحديث من تلاميذ الحافظ ابن حجر العسقلانى والإمام السخاوى وشيخ الإسلام زكريا الأنصارى وغيرهم، اذ ظلوا محافظين على منهج أهل الحديث.

ومع بداية القرن الحادى عشر الهجرى بدأ دور جديد لأهل الحديث، اذ ظهر فى عصر الشيخ أحمد السرهندى(ت ١٠٣٤هـ) وقويت فى عهد أنجال الإمام الشاه ولى الله المحدث الدهلوى (ت ١١٧٥هـ) وبخاصة نجله الكبير شاه عبدالعزيز بن ولى الله الدهلوى (١١٥٩ـ١٢٣٩هـ) اذ استفادوا من منهج أبيهم فى الدعوة والإرشاد والتدريس والإفادة والتأليف، ونبذ الجمود والتعصب المذهبى، وزادت قوتها وانتشارها فى عهد حفيده الإمام إسماعيل بن عبدالغنى الدهلوى (ت١٢٤٣هـ) قائد الدعوة والجهاد وصاحب كتاب تقوية الإيمان.

بعد وفاة الإمام شاه إسماعيل الدهلوى المعروف باسم السيد إسماعيل الشهيد فى معركة بالاكوت (١٢٤٣هـ)تحمل أهل الحديث مسئولية الدعوة والجهاد بكل أمانة وإخلاص وكانت جهودهم فى هذه الفترة مرتكزة على ثلاثة ميادين، الجهاد والتصنيف والتدريس.

لم تقتصر حركة شاه إسماعيل الدهلوى على إحياء العمل بالكتاب والسنة وإقامة الخلافة على منهاج النبوة والقضاء على التعصب المذهبى والجمود والبدع والعقائد الباطلة فقط، بل قادت حركة الجهاد ضد أكبر الأقيال رنجيت سنغ الغاشم وجنوده الجائرة التى أضاقت الخناق على المسلمين الضعاف فى فنجاب وغيرها من البلاد المجاورة كما قاموا بمواجهة الاستعمارالإفرنجي الى آخر لحظات الحياة عام ١٨٣١م. وبعد ذلك قدحمل لواء الجهاد والإستقلال الأسرة العريقة بولاية بيهار المعروفة بأسرة صادقفور وضحت بكل غال ونفيس فى سبيل تحرير البلاد عن السيطرة البريطانية عام ١٩٤٧م. ومن أبرز الشخصيات فى هذا الميدان الشيخ ولايت على الصادقفورى (ت ١٢٦٩هـ)وشقيقه الشيخ عنايت على الصادقفورى (ت١٢٧٤هـ)وهم الذين تحملوا مسئولية الجهاد ورفعوا رأيته، وأبلوا فيه بلاء حسنا.

ولأهل الحديث دور بارز فى إحياء ونشر الثقافة الإسلامية من خلال الإهتمام بمجال التأليف والتصنيف فى القرآن وعلومه، وعلوم الحديث،وبيان السنة وشروحها، مع الدفاع عن العقيدة ،والرد على المبتدعة وأهل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الإعتقادات الباطلة فكان منهم العلماء والمحدثون. ومن أبرز الشخصيات فى هذا المجال العلامة النواب صديق حسن خان البوفالى (ت١٣٠٧هـ) حاكم بوفال قد اشتغل بالتصنيف والتأليف ونشر كتب الحديث ودواوين السنة فألف مايبلغ قريبا من ثلاثمائة كتاب ، مع اشتغاله بمهمات الدولة،كما شكل مجلسا علميا مكونا من العلماء السلفيين ليقوم بمهمات التأليف والترجمة وإفادة المسلمين بالتدريس، وأنشأ لذلك عدة مطابع على حسابه الخاص. لنشر ما يتعلق منها بأصول الإعتقاد والتفسيرو الحديث .ولاتنسى المحاولات الجادة والمساهمات الكبرى لأعلام أهل الحديث فى مجال الدعوة والتدريس وإنشاء المدارس والجامعات والجمعيات.

و برز اهتمام أهل الحديث بالدعوة والتدريس وإنشاء المدارس والجامعات ، ومن أبرزهم فى هذا الجانب العلامة الشيخ نذير حسين المحدث الدهلوى(ت ١٣٢٠هـ) والذى انتهت اليه رئاسة الحديث فى بلادالهند، واستمر فى تدريس العلوم الشرعية والحديث فى دهلى قرابة ستين عاما واستفاد منه عدد كبيرمن الطلبة القادمين من البلاد المختلفة بالإضافة الى الدعوة الى الإسلام الصحيح، حتى قيل انه اعتنق فى عصره نحو مليونين من المسلمين العقيدة الصحيحة تائبين عن العقائد الشركية والبدعية، وتخرج على يده عدد كبيرمن أعلام السنة والدعوة فى العصر الحديث .

ونظرا إلى أوضاع البلاد المأساوية وسياسة الاستعمار الإنجليزى المعادية للإسلام والمسلمين واجتماع القوى المعادية لهم فيها وابتعاد المسلمين عن تعاليم الدين السمحة ومحو طريقة أخذ الدين من نبعيه الصافيين كتاب الله وسنة رسوله ﷺ ـ وجمود العلماء على الآراء والأقوال الفقهية وعكوف أغلبية المسلمين على العقائد الفاسدة والمحدثات والخرافات والعادات الهندوكية المنتشرة فى المجتمع الهندى بالذات قام علماء أهل الحديث بتكوين جمعية أهل الحديث المركزية لمواجهة تحديات العصر وتصحيح العقائد وبث الروح الإسلامى الخالص و نشرالدعوة الإسلامية بين أبناء البلاد على صورة منسقة. وصدر قرار إنشاء الجمعية بمناسبة عقدالإجتماع السنوى العام للمدرسة الأحمدية (السلفية)بمدينة آره فى ٦/١١/١٣٢٤هـ الموافق ٢٢/١٢/١٩٠٦م وانتخب المحدث العلامة عبدالله الغازيفورى (ت١٣٣٧هـ)رئيساللجمعية و تم اختيارسماحة العلامة شيخ الإسلام أبوالوفاء ثناء الله الأمرتسرى، قامع الفتنة القاديانية وصاحب التصانيف الكثيرة فى الدفاع عن الإسلام ومقاومة الهندوسية، والنصرانية، ومنكرى السنة وغيرها من الفرق الباطلة والملل الضالة، بالإضافة إلى مساهماته الفعالة فى الحركة السياسية والوطنية والمؤتمر الوطنى العام أمينا عاما للجمعية وتمتع الشيخ بعضوية ندوة العلماء وجمعية علماء الهند فى أوقات مختلفة، والشكر موصول للشيخ العلامة ابراهيم مير سيالكوتى والشيخ عبدالعزيزالرحيم آبادى على بذلهما الجهود المباركة فى القيام بتعريف الجمعية وتوسعة نطاقها مع أمينها العام الشيخ الأمرتسرى والإهتمام بجولات دعوية وتنظيمية داخل البلاد بأسرها وقد انضم إليهما فطاحل العلماء السلفيين وكبار الشخصيات البارزة المعنية بإصلاح وضع المسلمين ورفع مستواهم الدينى والعلمى وتكوين هذه الجمعية، قدحصل تحول كبير فى الحياة الدينية للمسلمين بالهند فكان أعضاء الجمعية يقومون بنشاط واسع فى مجال الوعظ والإرشاد وتأليف الكتب وتدريس العلوم الإسلامية وكانت جهودهم قدغطت جميع المدن والقرى فى الهند الواسعة الأرجاء. والدارسون لتاريخ المسلمين بالهند

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقت الاستعمار البريطاني يعترفون حقا بأن العلماء السلفيين كانوا ناجحين بعون الله وتوفيقه في نشر الدعوة الإسلامية ومقاومة البدع والعادات المعارضة للدين وكان السلفيون قد فتحوا جبهات كثيرة لممارسة نشاطهم العلمي والديني.

وفي هذه العجالة لا استطيع أن أفصل الكلام عن جهابذة العلماء السلفيين الذين لعبوا دورا بارزا في نهضة الحركة السلفية ولهم خدمات جليلة ومساعي جميلة في مجال العلم والثقافة وقدتركوا آثارا علمية قيمة في علوم القرآن والحديث وكذلك لهم دورايجابي كبيرفي الرد على الأديان الباطلة والفرق الضالة التي كانت ربيبة الإستعمار والصهيونية وكانت تعمل ضدالإسلام والمسلمين في القارة الهندية فشكرالله مساعيهم وأجزل مثوبتهم، وحقا قال فيهم رئيس الوزراء الهندي الأول بندت جواهرلال نهرو: لو وضعنا تضحيات أهل الهند كلهم في كفة ميزان وتضحيات أهل صادقفور في كفة ميزان أخرى لرجحت كفة أهل صادقفور.

وقدقام مؤسسو الجمعية بجهود جبارة ومساعي مشكورة في جوانب مختلفة من التدريس والتعليم والتربية والخطابة والدعوة والإرشاد والتصنيف والتأليف والترجمة والبحث والمناظرة مع أهل الأديان الباطلة وأصحاب البدع والخرافات والردعلى البدع والمستحدثات في الدين وحل مشاكل الأحوال الشخصية للمسلمين والدفاع عن قيمها وبث الروح الإسلامي في البلاد وغيرها ولم يقوموا بايقاظ روح العمل بالحديث في الهند فحسب بل في العالم الإسلامي كله وأحيوا السنن المتروكة ونشروها فيما بينهم وفي المجتمع المسلم بالهند وعرفوا المجتمع الهندي التعليمات الإسلامية الصحيحة بلغاتهم المختلفة وبثوا الروح الإسلامي الخالص بعيدين عن البدع والمحدثات متمسكين بالكتاب والسنة من غير تقليد وجمود لمذهب معين.

إن جمعية أهل الحديث من أقدم الجمعيات والجماعات الإسلامية في شبه القارة الهندية ،ومن مقاصدها السامية تصفية الإسلام من البدع والإنحرافات، ودعوة الناس الى اتباع منهج السلف الصالح في مجال العلم والعمل،واختيار طريقة الفقهاء المحدثين في المسائل الفقهية من اتباع الدليل،ونبذ التعصب المذهبي بصوره وأشكاله كافة. وكان لها على المسلمين أياد بيضاء،فحفظ الله بهم السنة وعلوم الحديث في وقت ضعفت فيه الحركة العلمية في مصر والشام والعراق والحجاز منذ القرن العاشر الهجري حتى بلغت منتهى الضعف في أوائل القرن الرابع عشر. يقول الشيخ محمد رشيد رضا :„ولولاعناية إخواننا علماء الهند بعلوم الحديث في هذا العصر،لقضى عليها بالزوال من أمصار الشرق...،، ويقول الشيخ مناظر أحسن الكيلاني من تلاميذ الشيخ أنور شاه الكشميري الديوبندي: „إن اعتناء أحناف شبه القارة الهندية بالنبعين الأساسيين للدين: الكتاب والسنة،فيه دخل كبير لحركة أهل الحديث ورفض التقليد، وإن لم يترك عامة الناس التقليد الا أنه قد تحطم سحر التقليد الجامد والإعتماد الأعمى،،.

وفي عام ١٩٤٧م وبعد استقلال الهند من الإحتلال الإنجليزي البريطاني وانقسام الهند الى دولتين الهند وباكستان واستشهاد كثير من علماء الجمعية ومنسوبيها وهجرتهم الى باكستان ضعفت حركتهم لفترة ما وفقدوا بسبب ذلك أكبر مؤسسة علمية لهم (دارالحديث الرحمانية)بدلهي فسارعوا الى تشكيل الجمعية من جديد لاستعادة قوة الجماعة وأقامت الجمعية في مدينة (نوكره) بالمنطقة الشمالية الشرقية مؤتمرادعويا حضرفيه ممثلوومندوبو الولايات من أنحاء الهند كما شارك فيه سعادة سفير المملكة

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

العربية السعودية لدى الهند آنذاك وقررت الجمعية لإنشاء جامعة مركزية تملأ فراغ دارالحديث الرحمانية و تعنى بدراسة علوم القرآن والحديث والعقيدة السلفية واللغة العربية وآدابها فأنشئت هذه الجامعة في مدينة بنارس عام ١٣٨٣هـ ١٩٦٣م والتي حققت آمالا كثيرة من أهدافها النبيلة ونجحت في خططها القيمة ونالت اعجابا شديدا ولقبت بأم الجامعات وحظيت بثقة من العالم الإسلامي بحمدالله تعالى ومنه وكرمه وكذلك توجد جامعات ومؤسسات تعليمية في أنحاء الهند التي أسست في مختلف الأحيان ولها خدمات جليلة في الدعوة والتعليم مثل دارالعلوم الأحمدية السلفية بدربنجه وجامعة دارالسلام بعمر آباد والجامعة السلفية في كيرالا، والجامعة المحمدية بماليغاؤن وجامعة رياض العلوم السلفية والجامعة الإسلامية سنابل بدلهي والجامعة الإسلامية والجامعة الرحمانية في ممبئي، وجامعة الإمام ابن تيمية ، وجامعة الإمام البخاري في بيهار، والجامعة العالية العربية وفيض عام ودارالحديث الأثرية بمؤنات بنجن، والجامعة السلفية بميوات وجامعة أبي هريرة بإله آباد وجامعة خيرالعلوم بسدارت نغروالجامعة الإسلامية العالمية والكلية السلفية بكشمير وجامعة أبي بكر الصديق برنداين بهاروجامعاتها الأخرى المتعددة وجامعات في بنغال الغربية وغيرها من المناطق الهندية (وقدطبعت جمعية أهل الحديث المركزية فهرسا حافلا بمدارس أهل الحديث في الهند).

يقع المقر الرئيسي للجمعية في منزل أهل الحديث في حي جامع مسجد وسط دلهي عاصمة الهند والذي يحتوي على قاعة للصلاة ومكاتب أقسام الجمعية ودارالضيافة ومكتبة ترجمان التجارية وينبغي الإفادة بأنه ماكان قبل سنة ١٩٨١م مبنى مستقل لمكتبها الرئيسي فاجتمع رأي المسئولين عن الجمعية والمهتمين بشئونها لشراء المبنى المذكوروقاموا بدورهم وتمت الصفقة في سنة ١٩٨١م وأصبح هذا المبنى المقر الرئيسي للجمعية منذ ذاك الوقت.

ولها أيضا مجمع باسم مجمع أهل الحديث بأوكهلا الذي هو عبارة عن أرض مساحتها ٧٥٠٠ مربع مترا تم بناء المسجد الكبير عليهاوثلاثة أدوار ومبنيين للمعهدالعالي للتخصص في الدراسات الإسلامية والمطبخ وصالة الطعام والتسهيلات اللازمة الأخرى وتسعى الجمعية لبناء المكاتب الرئيسية للجمعية ودار الضيافة ومركز الشباب واللجنة النسائية والمكتبة المركزية العامة و المكتبة الصوتية والبصرية واستوديو وقاعة المحاضرات الكبرى ومستوصف خيري.

والجمعية ساعية حسب امكانياتها لنيل أهدافها النبيلة تحت الأقسام التالية:

١ـ **قسم التنظيم**: إن جمعية أهل الحديث المركزية بالهند منظمة دعوية ولايمكن تنفيذ برامجها الدعوية والتعليمية الا بتكوين فروع لها على مستوى الولاية والمدينة والمديرية والقرية يتم تكوين فروعها عن طريق الأعضاء وهذه الفروع تعتبر الجهات الحقيقية المنفذة لأعمال الدعوة والتعليم في أنحاء الهند. ولها اثنان وعشرون فرعا على مستوى الولايات وآلاف الفروع في المدن والقرى، التي يسكن فيها ثلاثون مليون شخصا من أهل الحديث.

٢ـ **قسم الصحافة الإسلامية**: تصدر الجمعية أربع جرائد و مجلات وتتحمل مصاريفها الضخمة وهي:

١ـ جريدة" ترجمان "نصف شهرية: باللغة الأردية.

٢ـ مجلة "الإستقامة" الشهرية باللغة العربية.

٣ـ مجلة "دى سمبل تروتهـ " الشهرية باللغة الإنجليزية.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٤ـ مجلة :"إصلاح سماج" الشهرية باللغة الهندية.

وحازت هذه المجلات إعجاب الناس وغطت احتياجاتهم المعنوية والثقافية والدينية ونجحت فى إصلاح ما فسد من الموازين وإرشاد النبلاء إلى النبع المعين والصراط القويم بمقالاتها المبرهنة بدلائل من الكتاب والسنة وأقوال السلف الصالح بأساليبها السهلة الرفيقة.

٣ـ قسم الصحافة العامة: من أهداف الجمعية الحفاظ على مصالح المسلمين فتستمر بإرسال البيانات الصحفية فى الجرائد اليومية والأسبوعية فى مختلف اللغات لبيان موقفها وتدعيم قضايا الأقلية المسلمة ومطالبة حقوقها وقد عقدت المؤتمرات الصحفية العديدة بمختلف الأمورفى مناسبات مختلفة فكانت لها الأثر البالغ فى الدفاع عن حقوق الأقلية المسلمة وتدعيم موقفها فى كثير من الأمور.

٤ـ قسم الترجمة والتأليف: أقامت الجمعية قسما خاصا للتصنيف والتأليف والتحقيق والدراسة والترجمة ايمانا منها أن للمكتبة الإسلامية والكتب الثقافية دورا بالغا فى نشر العلم وتثقيف الناس والعودة الى الكتاب والسنة وتزويدالشباب المسلم بما يهمه من أمور الدين وعلمه، فقامت بطبع عشرات الكتب بعد الترجمة والتحقيق والتخريج.

٥ـ قسم النشروالتوزيع: يقوم هذا القسم بتزويدفروع الجمعية المنتشرة فى أنحاء الهند والمدارس والمكتبات الإسلامية التابعة للجمعية وطلاب العلم وزائرى مركزها بالكتب الإسلامية التى تتعلق بالعقيدة وعلوم الكتاب والسنة وما يتعلق بالقضايا الإسلامية المعاصرة كما يقوم القسم بإعداد الكتيبات والنشرات واللافتات النافعة المربية على سلامة العقيدة والمنهج وتوزيعها على من يطلبها وإرسالها بالبريد .وهذه الكتب إما تطبعها الجمعية أو تشتريها أو تصل اليها من الهيئات أو الأفراد.

٦ـ قسم التعليم والتربية:

(أ) إعداد المناهج والمقررات الدراسية: لقد قررت الجمعية المركزية منهجا خاصا لمدارسها الابتدائية المنتشرة فى أنحاء الهند التى تطبع بالألوف وتم طبع خطة للمنهج الدراسى الإبتدائى حاليا والعمل جار فى إعداد الكتب الدراسية وفق هذه الخطة.كما أنها تسعى فى تنفيذ منهج دراسى متكامل خاص ملائم لحاجات العصر الجديد لمدارسها المتوسطة والثانوية وما بعدها حتى يسلم الجيل الإسلامى الجديد من قبائح ومفاسد نظام التعليم الإلحادى،ومطبوعات هذا القسم مقررة فى معظم مدارس أهل الحديث فى الهند،كما يطبع كتاب القصص الإسلامية لطلاب المرحلة الإبتدائية فى أجزاء وكتب الرياضة لطلاب تلك المرحلة.

(ب)الجامعة السلفية بنارس: قد تم إنشاء ها بناء على ما قررته جمعية أهل الحديث المركزية بالهند من إنشاء مؤسسة علمية كبيرة مركزية تعنى بدراسة علوم القرآن والسنة والعقيدة السلفية واللغة العربية وآدابها. وقد أنشئت فى مدينة بنارس عام ١٣٨٣هـ ١٩٦٣م فحققت آمالا كثيرة ونجحت فى أهدافها النبيلة وخططها القيمة ونالت إعجابا مما حققته الجامعة من أهدافها وحظيت بثقة من العالم الإسلامى والحمد لله أولا وآخرا.

(ج) المعهد العالى للدراسات الإسلامية: إنه لم تكن أية مؤسسة تدريبية لجماعة أهل الحديث فى الهند وكانت الحاجة ملحة منذ أمد بعيد على إنشاء مؤسسة تدريبية تخصصية تتولى صناعة الرجال وتدريبهم حتى يتأهلوا لقيادة الأمة وتوجيهها فى جميع ميادين الحياة

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فافتتح المعهد وبدأ فعاليات الدراسة فيه من شهر ابريل ٢٠٠٥م يتكفل المعهد مصاريفهم من السكن والتغذية والعلاج بالإضافة الى المنحة الدراسية الشهرية، ومدة الدراسة فى المعهد سنتان ومجالها المفتوح إلى الآن يتمثل فى شعبتين الدعوة والفقه وقد تخرج من المعهد عدد من الطلاب يقومون بدورهم فى خدمة العلم والدعوة والدين وإن كانت تجربة المعهد هذا حديثة التى تعانى من *قلة الوسائل المساعدة ولكنها* تنضج وتشجع مع مرور الزمن وتسير إلى الثمار المرجوة منها إن شاء الله تعالى، وتأكدت خلالها طموحات المسئولين بإقامة المعهد وحاجته الملحة.

(د)**مسابقة حفظ القرآن الكريم لعموم الهند:** اعتنت جمعية أهل الحديث المركزية بالهند بخدمة القرآن الكريم وقام جهابذة من علمائها بتفسيره وترجمة معانيه الى اللغات المختلفة الهندية وتنوعت عنايتهم به من بين كتابة له وطباعة وتفسير ودراسات شرعية ولغوية وبلاغية وغير ذلك و أدخلت مسابقة حفظ القرآن الكريم وتجويده وتفسيره لعموم الهند فى برامجها السنوية المستقلةوفازت بعقد اثنتا عشرة مسابقة وتستهدف الجمعية بها الإهتمام بكتاب الله تعالى والعناية بحفظه وتفهيمه، وتشجيع أبناء المسلمين من شباب وناشئة على الإقبال بكتاب الله حفظاوفهما وتدبرا وتطبيقا، وربط الأمة بالقرآن الكريم، وحث المسلمين على التمسك بالكتاب والسنة والعمل بموجبهما فى جميع شئون الحياة،وقد شاركت فيها مئات من المدارس والمعاهد التى تتمتع بسعادة وجود شعبة التحفيظ فى أقسامها من سائر الهند جنوبا وشمالا وشرقا وغربا كما حضرفى حفلاتها الختامية وجهاء الناس من فئات عديدة من الوزراء والمسئولين الكبار واساتذة الجامعات الحكومية والأهلية ورؤساء الجمعيات والمنظمات الإسلامية من داخل الهند وخارجها.

(هـ)**عقد دورات تدريبية:** إن خريجى المدارس والجامعات الإسلامية المنتشرة في شبه القارة الهندية لهم نخبة ممتازة من بين أفراد الأمة المسلمةإلا أنهم غير مدربين وليس لهم خبرة فى مجالى الدعوة والتعليم وغير متمكنين على التطبيق الفعلي في ممارسة عملية الدعوة والتدريس، وغير قادرين على مواجهة تحديات الدعوة الإسلامية العصيبة ومشاكلها الراهنة فبدأت الجمعية فى عقد الدورات التدريبية للأئمة والدعاة والمعلمين وقدتم عقد تسع دورات ناجحة فى سبع سنوات الماضية فالحمد لله على ذلك وقد قامت الجمعية باستقدام المحاضرين من شتى مجالات الحيلة من أساتذة الجامعات الحكومية والإسلامية وخبراء القوانين العالمية والوطنية والصحفيين المتمرسين وأصحاب التخصصات والمهن المختلفة وحصل منه فوائد غزيرة فى تنشيطهم الطلاب وتزويدهم بزبدة الفنون وخبرات المتقنين فى صناعات غيرقليلة وأقبل عليها الطلاب والمنعدمون للعلم من كل صوب وجهة.

(و)**إحصائيات المدارس:** نظرا الى أهمية المدارس والجامعات قامت جمعية أهل الحديث المركزية بمشروع إحصائيات المدارس والمعاهد والكليات والجامعات السلفية المنتشرة فيأنحاء الهند التى تلتزم بالمنهج السلفي في مناهجها الدراسية فبعد البحث والدراسة قد أعدت وطبعت الجمعية دليلا يحتوى على ألف مدرسة وجامعة والعمل مستمر لإحصاء بقية المدارس للجماعة فى أنحاء الهند.

(ز)**إحصائيات المساجد:** وقد أنشأت الجمعية قسما خاصا بإحصاء مساجد أهل الحديث فى الهند لما

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

للمسجد أهمية بالغة في المجتمع الإسلامي من ناحية الدعوة والإرشاد والتربية منذ فجر الإسلام فأعدت خطة لجمع المعلومات عنها والاطلاع على أوضاعها الحالية وحاجاتها المتنوعة حتى يمكن تنشيط دورها الدعوي والتغلب على مشاكلها التي تتولد بسبب ممارسة جهود أعداء الإسلام والمسلمين لإطفاء سرجها وتعطيل نشاطاتها، علما بأن الجمعية قامت بنشر الإعلانات عن هذا المشروع عن طريق جرائدها وتزويد استمارة المعلومات عنها، وقد ورد الى مكتب الجمعية حتى الآن معلومات عن ألف مسجد تقريبا وبعداكتمال مرحلة جمع المعلومات تنشرها الجمعية في صورة دليل عن مساجد أهل الحديث في الهند بإذن الله.

(ج) **المنهج الدراسي**: إن المناهج الدراسية السائدة في المدارس والمعاهدالحكومية لايتفق تماما بالمنهج الإسلامي فحسب بل هي تستهدف القضاء على التعليم والتثقيف الإسلامي ولمقاومة هذا الخطرالعظيم وسد الفراغ الخلقي والثقافي أعدت وقررت الجمعية المركزية منهجا خاصا لمدارسها الإبتدائية المنتشرة في أنحاء الهند التي تعد بالألوف كما أنها تسعى في تنفيذ منهج دراسي متكامل ملائم لحاجات العصر الجديد في مدارسها الثانوية وما بعدها لإنقاذ الجيل الإسلامي الجديد من مفاسد الأهداف الخبيثة لنظام التعليم الإلحادي.

٧ـ قسم الدعوة والتوجيه: اهتمت الجمعية بتنشيط الدعوة خلال السنوات الماضية فبدأ العمل بإنشاء قسم خاص للدعوة والإرشاد فأنجزهذا القسم أعمالا ملموسة من تعيين الدعاة المتفرغين حتى يقوموا بواجب الدعوةعن طريق الجولات الدعوية والمشاركة في المؤتمرات والإجتماعات الدعوية وإلقاء خطب الجمعة في المساجد، كماقام المسئولون بجولات دعوية و تفقدية في أنحاء الهند والإطلاع على أحوال المسلمين وعلى شؤونهم الدينية والإجتماعية وساهم العلماء البارزون فيها حيث قاموا بجولات دعوية لتنفيذ برامجها. وتقوم الجمعية من حين لآخر بعقد المجالس الاستشارية التي تناقش أوضاع المناطق المختلفة واحتياجاتها الدعوية والتربوية ومن ثم تقوم بسد الفراغ وتسعى جاهدة لإيجاد حلول للمشكلات التي تظهر خلال المناقشات والتقارير المقدمة من قبل دعاة الجمعية المتجولين.

٨ـ مجلس التحقيق العلمي: عبارة عن دارالإفتاء للجمعية تقوم مجموعة من العلماء فيه بالرد على الأسئلة في الموضوعات الإسلامية والعلمية والإجتماعية والفصل بين النزاعات والخلافات العائلية في ضوء الكتاب والسنة،وجهود هذا المجلس مكثفة جدا حيث ترد عليه الأسئلة من جميع نواحي الهند وترسل الفتاوى إلى الناس بأنواع من البريد، ومن برامج المجلس إعداد البحوث حول مسائل فقهية متجددة.

٩ـ مكتبة ترجمان: إن مكتبة ترجمان التجارية تابعة للجمعية لتوزيع ونشر مطبوعات الجمعية وتوفير المناهج التعليمية للمدارس الإسلامية وهي ايضا وسيلة للحصول على المنافع المادية التي تساعد في تغطية ميزانية الجمعية، وتمارس المكتبة نشاطها بقوة وقد قامت بإصدار الكتب القيمة الكثيرة أهمها مايلي:

١ـ تفسيرأحسن البيان باللغة الأردية للشيخ صلاح الدين يوسف

٢ـ ترجمة معاني القرآن الكريم باللغة الإنجليزية

٣ـ ترجمة معاني القرآن الكريم وتفسيره للعلامة ثناء الله الأمرتسري باللغة الهندية.

٤ـ الجامع الصحيح للإمام البخاري مع الشرح والترجمة الى اللغة الأردية للشيخ داؤد راز الدهلوي.

٥ـ فتاوى الشيخ أبي الوفاء ثناء الله الأمرتسري رحمه الله

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(باللغة الأردية فی مجلدين)

٦ـ فتوى علماء المسلمين حول خروج القاديانيين عن الإسلام للشيخ محمد حسين البتالوى (باللغة الأردية).

٧ـ تاريخ أهل الحديث للدكتور بهاء الدين (تم طبع أربع مجلدات وتليها ست مجلدات تقريبا إن شاء الله)

٨ـ كتاب أشراط الساعة ، للشيخ يوسف الوابل،(نقلته الجمعية الى الأردية وطبعته).

٩ـ كتاب صفة صلاة النبی ﷺ للشيخ الألبانی رحمه الله (باللغة الإنجليزية).

١٠ـ قرة العينين فی تفضيل الشيخين ، للشاه ولی الله المحدث الدهلوی.(باللغة الأردية)

١١ـ رياض الصالحين .للإمام النووی (نقلته الجمعية الى البنغالية وقامت بطباعته)

١٢ـ بنات الأمة الإسلامية للشيخ محمد اسحاق الباتی (باللغة الأردية)

١٣ـ الفرقان بين أولياء الرحمن وأولياء الشيطان للشيخ أحمد بن عبدالحليم ابن تيمية (باللغة الأردية)

١٤ـ تحريك ختم نبوت للدكتور بهاء الدين (باللغة الأردية)فی عدة أجزاء.

١٥ـ سنن الدارمی نقله الى الاردية الشيخ الحافظ محمد الياس

١٦ـ القاموس الموضوعی للقرآن الكريم باللغة الهندية للدكتورضياء الرحمن الأعظمی

١٧ـ فتاوی الشيخ المحدث عبيدالله المباركفوری(مجلدين)

١٠ـالندوات والإجتماعات: للجمعية نشاط ملموس فی عقد الإجتماعات الدعوية والإستشارية على مستوى عموم الهند، تبحث فيها القضايا التی تهم المسلمين، وتشرح فيها تعاليم الإسلام بالأسلوب الرصين .هذه الإجتماعات تساعد فی تحقيق الوحدة وايجاد التآخی وإزالة سوء التفاهم بين المسلمين وتعقد الجمعية مؤتمرات وندوات وحفلات دعوية وعلمية عن طريق الفروع والمدارس المنتشرة فی أنحاء الهند وتشارك فيها دعاة الجمعية ومسئولوها.

١١ـ لجنة التعريف بالإسلام: تم تعريف الإسلام لدى عديد من المثقفين والمحامين والسياسيين والوزراء والشعوب وطلبة العلم، تحت رعاية اللجنة وقد جاء ت نتائج حميدة وآثار طيبة بهذه الجهود الدعوية كما تم توزيع المصحف المترجم معانيه الى اللغة الهندية والإنجليزية وكتب كثيرة باللغة الأردية والهندية و الإنجليزية.

١٢ـ التعاون مع المؤسسات الإسلامية: من أهداف الجمعية الحفاظ على مصالح المسلمين وبذل الجهد، لتحصينهم من الذوبان فی كيان الأغلبية، هذا الوضع كان يقتضى تحقيق التعاون بين المسلمين فی الأمور المشتركة، وعلى هذا الأساس تتعاون الجمعية مع المؤسسات الإسلامية المختلفة وهذا التعاون قد لعب دورا ملموسا فی الدفاع عن قضايا المسلمين ، وتعزيز مكانتهم فی المجتمع الهندی، ودعم مواقفهم لدى الحكومة فيشارك المسئولون عن الجمعية فی جلساتها وبرامجها العديدة.

١٣ـ الإغاثة والإسعاف: إ ن المجتمع الهندی يتعرض حينا بعد آخر للإضطرابات الطائفية التی تؤدی الى خسائر فادحة فی الأرواح والأموال، وكذلك تتعرض بعض المناطق للكوارث الطبيعية من الفيضانات أو الجفاف أو الحرائق والزلازل،وقد وفقت الجمعية لبذل الجهد المشكور فی هذاالمجال لمساعدة المصابين والمنكوبين، إثرالنكبات والمصائب التی حلت بهم ،جمعت مبلغا كبيرا ووزعت على الذين تعرضوا للخسائر الفادحة خاصة فی ولاية غجرات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

التی تعرضت للإشتباكات وحاول فيها الكفار إبادة جماعية للأقليات المسلمة بالهند. ومرات عديدة إغاثة المتضررين بالفيضانات فی الولايات المختلفة.

١٤ـــ المشاريع الإسلامية: تسعى الجمعية ببناء المساجد والمدارس وحفرالآبار فی مختلف المناطق عن طريق فروعها واخوانها الثقات كما تسعى لتحسين أوضاعهم وإصدار التوصيات والتزكيات الى الهيئات والمؤسسات وأصحاب الخير والمحسنين لمساعدتهم بعد الإطلاع على الأحوال وحاجاتهم الملحة.

١٥ـــ المشاريع الموسمية: تقوم الجمعية بتنفيذالمشاريع الموسمية بتعاون الجمعيات والهيئات الخيرية الإسلامية كإفطار الصائم ومشروع الأضاحی ومشروع مؤونة الشتاء فی المدن والقری على واسع النطاق وتنفذ هذه المشاريع بواسطة فروع الجمعية فی الولايات الهندية وتستفيد من هذه المشاريع الخيرية الموسمية آلاف من المسلمين فی المدن والقری والأرياف النائية وتكون مفيدة جدا من ناحية الدعوة والتنظيم.

الهيكل التنظيمی للجمعية:يتكون المجلس الإستشاری للجمعية من ٢٣٠ عضوا والمجلس التنفيذی من ٤١ عضوا يمثلون من ٢٢ فرعا على مستوى الولاية ومن هولاء الأعضاء يتم انتخاب المسئولين عن الجمعية وهم الآن:

الحافظ محمد يحيٰ حميد الله الدهلوی أمير الجمعية

الشيخ عبدالحي الإصلاحی نائب الأمير

الدكتور السيدعبدالحليم نائب الأمير

الشيخ عين الباری العالياوی نائب الأمير

الشيخ أصغرعلی إمام مهدی السلفی أمين عام الجمعية

الأستاذ أظهر أشفاق الوزيری أمين الصندوق

يوجد للجمعية إثنا وعشرون فرعا على مستوى الولايةوفروعها على جميع المستويات تتجاوز ٤٠٠٠٠ فرعا، وهی تهتم بإقامة الدروس اليومية من القرآن الكريم والحديث النبوی فی المساجد والإجتماعات الشهرية والأسبوعية، وهناك من الفروع التی تقيم الحفلات السنوية على مستوى كبير وتستضيف العلماء من خارج المناطق ويحضر المسئولون عن الجمعية فی المقر الرئيسی للجمعية المركزية وفروع الولايات.

هذه لمحة سريعة عن جمعية أهل الحديث المركزية بالهند وتاريخها وأهدافها ونشاطاتها وهی مستمر ة فی أداء واجبها رغم إمكانياتها الضئيلة بتوفيق من الله وعونه ومساعدة الإخوة المحسنين فلله الحمد أولا وآخرا.

ضيفنا المبجل! ربما قد أطلنا الكلام ولكن الفرصة كانت طيبة انتهزناها وإننا لا نستطيع أن نعبر عن غبطتنا وسرورنا عندما نستقبل علما من أعلام الأمة وشخصية عبقرية إمام الحرم المكی فی جمعية أهل الحديث المركزية بالهند، ونرجو أن تكون فاتحة زيارة متكررة، وإنها تعين على تعزيز العلاقات الثقافية والتعليمية والدعوية بين الجمعية والهيئات المؤقرة فی المملكة المحروسة التی تقوم بدور ريادی فی خدمة الإسلام والمسلمين على شتى الأصعدة، **ونشكركم على استجابتكم لدعوة الجمعية للمشاركة وتشريف مؤتمر أهل الحديث الحادی والعشرين على مستوى الهند، وإتاحتكم هذه الفرصة الطيبة التی هی من ألذ الفرص وأحلاها راجين أن الجمعية ستظل موضع عنايتكم، وأنكم لاتضنون بأی تعاون مع الجمعية فی مجالات خدمة العقيدة والمنهج والدعوة والإرشاد والتعليم والتربية**، كمانرجو رفع مشاعرنا إلى المقام السامی الملك

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالله بن عبدالعزيز آل سعود حفظه الله ورعاه وأيده بنصره العزيز، وصاحب السمو الملكى الأميرنايف بن عبدالعزيزآل سعود والأسرة المالكة الكريمة، والشعب السعودى النبيل خاصة العلماء المبجلين والمشايخ المكرمين حفظهم الله وتولاهم وأيدهم بنصره العزيز، وتفضلوا بقبول أسمى آيات التقدير والاحترام والشكر والامتنان، ووفقنا الله وإياكم لما يحبه ويرضاه وما فيه خير الإسلام والمسلمين، كما أقدم الشكرالجزيل والامتنان الوافر من أعماق القلوب أصالة عن نفسى ونيابة عن جميع أعضاء ومنسوبى جمعية أهل الحديث المركزية بالهند إلى جميع الضيوف الكرام والمشاركين المحترمين على ما أعطيتمونا فرصة اللقاء المبارك وتبادل الآراء والأحاسيس، بعد ما تكبدتم مشاق التنقل وتحملتم وعثاء السفر وآلام الترحال وقطعتم بعد المسافة للوصول إلى المؤتمر والمشاركة فيه فى ظروف صعبة لكى تصلوا إلى المؤتمر وتشاركوا فيه ولبيتم دعوتنا المتواضعة لتعميم رسالة تلك الكوكبة المضيئة الإيمانية ولإشعاع أضواء الرعيل الأول لخيرالأمم والجيل المثالى الذى قدم جميع مافى وسعه من الغالى والرخيص لإعلاء كلمة الحق ولإنقاذ البشرية من الخوف والروع ومن عبادة العباد إلى عبادة رب العباد ابتغاء لمرضاته سبحانه.

كلمة الشكروالامتنان:

ونحمد الله سبحانه وتعالى ونثنى عليه على ما أولانا بنعمة الإسلام وأكرمنا بنعمة التوفيق والرشاد ووفقنا لعقد هذا الإجتماع التاريخى الكبير خلال سنتين ليكون علامة متميزة وخير وسيلة ونواة صالحة لإخراج العباد من عبادة العباد الى عبادةرب العباد ومن ضيق الدنيا الى سعة الآخرة ومن جور الأديان الى عدل الإسلام ولتعميم الرسالات الخالدة ونشر ميزات الإسلام ومناقب الصحابة الأخياربين البشرية جمعاء.

ثم أقدم بالشكر الجزيل والثناء العاطر من أعماق قلبى ورحابة صدرى وسعة فؤادى إلى سماحة العلامة الدكتور سعود إبراهيم الشريم حفظه الله ومشايخنا الأماجد القادمين من البقاع المقدسة ومن الدول الإسلامية المحروسة حاملين مشاعل الإيمان والهدى متجشمين متاعب السفر للمشاركة فى هذا الإجتماع المبارك ولإفادة المستمعين الكرام بعلومهم وتجاربهم ومرئياتهم وتوجيههم إلى ماينفعهم فى معاشهم ومعادهم، وكذلك يستحق الشكر والإمتنان معالى الوزراء والمحسنون الكرام والصحفيون والمراسلون والضباط الذين لبوا دعواتنا المتواضعة وقدموا كل ما فى وسعهم لإنجاح المؤتمر.

والشكر موصول الى المملكة العربية السعودية قدرالله لها الرقى والازدهار والأمن والسلام قادة وشعبا وجميع الإخوة والمشايخ والذين ضحوا بأوقاتهم الثمينة و وا صلوا ليلهم بنهارهم ولم يالوا جهدا فى العمل من أعضاء المجلس التنفيذى والمجلس الإستشارى للجمعية ومجلس الإستقبال والترحيب وأعضاء اللجان المختلفة للمؤتمروعلى رأسهم أمير الجمعية والإخوة العاملون فيها.

والله أسأل أن يتقبل جهودهم وجميع حسناتهم وأعمالهم ويكتب لهذا المؤتمر كل الخير والنجاح والسعادة ويجعله خير وسيلة لإيجاد الأمن والتآخى والتضامن إنه سميع مجيب. وصلى الله تعالى على خيرخلقه محمد وآله وصحبه أجمعين.

أخوكم الداعى لكم بالخير
الأمين العام
لجميعية أهل الحديث المركزية بالهند
أصغرعلى إمام مهدى السلفى
٨/ربيع الآخر ١٤٣٣هـ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعض
سماجی، علمی اور سیاسی شخصیات
کے خطوط و
پیغامات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیغامات

- جناب ڈاکٹر فاروق عبداللہ — وزیر برائے جدید توانائی حکومت ہند
- جناب جانکی بلو پٹنائک — گورنر آسام
- جناب پریم کمار دھومل — وزیر اعلیٰ ہماچل پردیش
- مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی — مہتمم دارالعلوم دیوبند
- مولانا محمد رابع الحسنی الندوی — ناظم ندوۃ العلماء، لکھنؤ
- پروفیسر اختر الواسع — صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی۔۲۵
- جناب فیض احمد قدوائی — جنرل کونسل آف انڈیا جدہ، سعودی عرب
- ڈاکٹر صالح بن سلیمان الوہیبی — جنرل سکریٹری الندوۃ العالمیة للشباب الاسلامی، ریاض سعودی عرب
- ڈاکٹر سعود بن سلمان بن احمد آل سعود، نائب رئیس الجمعیة العلمیة السعودیة لعلوم العقیدة والأدیان والفرق والمذاهب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

डा. फारुक अब्दुल्ला
DR. FAROOQ ABDULLAH

सत्यमेव जयते

No. M(NRE)/2012/97
मंत्री
नवीन और नवीकरणीय ऊर्जा
भारत सरकार
MINISTER
NEW AND RENEWABLE ENERGY
GOVERNMENT OF INDIA

February 9th ,2012

MESSAGE

Islam is a symbol of peace and harmony. This religion endeavours to spread, justice, equality and fairness. The Prophet Mohammed (PBUH) and his companions always exhorted the people to practice righteousness and cautioned the believers against extremism. The Prophets companions were role models of moral conduct and architects of humanity.

It is regrettable that now a days, Islam is linked by some with extremism fundamental and terrorism, whereas these are against the basic tenets of Islam. Religion extremism is a global phenomenon and the terror acts of misguided people have maligned Islam.

It is the duty of religious scholars and leaders to present Islam in its true preceptive, so to remove misgivings among the people about this noble religion. This will help to spread Islam's universal message of peace and brotherhood.

I am happy to know that Markazi Jamiat Ahl-E-Hadees Hind is organizing a two day conference on the trustworthiness of Holy Prophet (PBUH) companions under theme **SAHABA-E-KERAM : Akhlaq O Kirdar ke Haqiqi Me'yar Aur Insaniyat Ke Sachche Me'mar**".

I wish the Conference and the organizers all success.

(DR. FAROOQ ABDULLAH)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

GOVERNOR
ASSAM

RAJ BHAVAN
GUWAHATI

February 8, 2012

MESSAGE

I am happy to know that a souvenir is being published to commemorate the All India Conference on 'Adalatus-Sahaba' being organized by Markazi Jamiat Ahl-E-Hadees Hind on 2nd and 3rd March 2012 at New Delhi. I wish the conference all success.

(Janaki Ballav Patnaik)
Governor of Assam

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

PREM KUMAR DHUMAL
प्रेम कुमार धूमल

CHIEF MINISTER
HIMACHAL PRADESH
मुख्य मन्त्री
हिमाचल प्रदेश

हिमाचल प्रदेश सरकार

MESSAGE

It gives me immense pleasure to know that Markazi Jamiat Ahl-E-Hadees Hind is organizing two-day All India Conference on 'Adalatus-Sahaba' (Trustworthiness of Holy Prophet's Companions) under the theme: Sahaba-E-Keram: 'Akhlaq O Kirdar Ke Haqiqi Me'yar Aur Insaniyat Ke Sacheche Me'mar (Prophet's Companions: Remarkable Criterions of Moral Conduct and Exemplary Architects of Humanity) on March 2-3, 2012.

Markazi Jamait Ahle-e-Hind has dedicated itself to serve the humanity at large and engage them into the higher services of nation building and human welfare. India happens to be the largest democracy of the world where people of all faiths co-exist in a most harmonious environment. Every faith on the earth preaches love, peace, non-violence and communal harmony. Need of the hour is to incorporate such teachings into our daily life so that this planet earth is a safe place for all living beings. Prophet Mohammad is the best model for the humanity who dedicated his life to the causes of the service to the humanity, promotion of knowledge in every field, including health, environment, culture etc. besides protecting all human beings, women, child, minority and marginalized people rights, animals and other creatures. His companions were harbingers of peace and peaceful co-existence.

I hope the two-day Conference would be an appropriate opportunity to delve upon bringing about complete peace, communal harmony, non-violence at the time when the threat of terrorism is looming large the world over.

My best wishes for the resounding success of the Conference.

(Prem Kumar Dhumal)

H.P. SECRETARIAT, ELLERSLIE BLDG. SHIMLA-171002 Phone:0177-2625819(O) 2621384 (R) FAX: 2625011(O)
हि.प्र. सचिवालय, एलर्जली भवन शिमला - 171002, फोन: 0177 - 2625819 (का.) 2621384 (आ.) फैक्स: 2625011 (का.)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

23/02/2012 11:31 01336222768 DARUL ULOOM_DEOBAND PAGE 01

Ph. : (01336) 222429, Fax : (01336) 222768 بسم اللہ الرحمن الرحیم E-mail: mohtamim@darululoom-deoband.com

دار العلوم دیوبند

Darul-Uloom, Deoband. U.P. India

حوالہ ...215... التاریخ ...23/02/2012...

مکرمی ومحترمی جناب مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی صاحب زید لطفکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ امید کہ مزاج گرامی بعافیت ہوں گے۔

گرامی نامہ بذریعہ فیکس نظر نواز ہوا، مجوزہ کانفرنس ۲/۳ مارچ ۲۰۱۲ء میں شرکت کے لیے آپ نے یاد فرمایا ہے۔ بندہ اس یادفرمائی کے لیے شکرگزار ہے۔

جواباً عرض ہے کہ ۲۵ فروری سے میرا ایک سفر پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق درپیش ہے ۳ مارچ کی شام دیر تک دیوبند واپسی ہوگی۔ بنابریں شرکت سے معذور ہوں معذرت قبول فرمائیں۔

کانفرنس کی کامیابی کے لیے دعا گو ہوں، امید کہ آپ بھی دعوات صالحہ سے فراموش نہ فرمائیں گے۔

والسلام

(مولانا مفتی) ابوالقاسم نعمانی

مہتمم دار العلوم دیوبند

۳۰/۳/۱۴۳۳ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Mohammad Rabey Hasani Nadwi
P.O. Box No. 93 - LUCKNOW - 226007 (INDIA)
Phones: (0522) 2740151, 2741316, Fax: 2741221, 2741231
E-Mail : Rabeynadwi@yahoo.com

محمد الرابع الحسني الندوي
ندوة العلماء ص- ب -٩٣- لكهنؤ (الهند) ★
هاتف: (٠٥٢٢) ٢٧٤٠١٥١، ٢٧٤١٣١٦، فاكس: ٢٧٤١٢٢١، ٢٧٤١٢٣١

التاريخ : .... الرقم : ....

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مکرم ومحترم جناب اصغر علی امام مہدی سلفی صاحب زیدت معالیہ

ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ کا عنایت نامہ مؤرخہ ۲۴/جنوری مجھے موصول ہوا۔ اس میں آپ نے ۳۱ ویں دوروزہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس بعنوان: عدالۃ الصحابۃ "صحابہ کرام اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار" منعقدہ بتاریخ ۲-۳/ مارچ ۲۰۱۲ء میں شرکت کی دعوت دی ہے اور اس کانفرنس میں امام حرم مکی سماحۃ الشیخ علامہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم صاحب شریک ہوں گے۔ موضوع اور مناسبت کی اہمیت کے پیش نظر میں اس پروگرام میں ضرور شریک ہوتا، لیکن مذکورہ تاریخیں پہلے سے دوسرے پروگراموں کے لیے طے ہیں، میں بذات خود شرکت سے معذوری کی صورت میں دار العلوم ندوۃ العلماء کے بڑے استاد حدیث اور کلیۃ الدعوۃ والاعلام کے عمید مولانا سلمان حسینی ندوی کو اپنا اور ندوہ کا نمائندہ بنا رہا ہوں، وہ انشاء اللہ اس کانفرنس میں شرکت کریں گے، میں پروگرام کی کامیابی کے لئے دعا گو ہوں۔

اس موقع پر آپ ایک سووینیر بھی شائع کریں گے جس کے لیے آپ نے مضمون کی فرمائش کی ہے، لہذا ایک مضمون ارسال خدمت ہے، دعاؤں میں یاد رکھیں والسلام۔

دعاءگو

محمد رابع حسنی ندوی

ندوۃ العلماء، لکھنو

۲۵/ربیع الاول/۱۴۳۳ھ

۱۸/فروری/۲۰۱۲م

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

JAMIA MILLIA ISLAMIA
(A Central University by an Act of Parliament)

Prof. Akhtarul Wasey	प्रोफेसर अख़तरुल वासे	پروفیسر اختر الواسع
Head	अध्यक्ष	صدر
Department of Islamic Studies	इस्लामी अध्ययन विभाग	شعبۂ اسلامک اسٹڈیز
Hony. Director	आनरेरी डायरेक्टर	آنریری ڈائریکٹر
Zakir Husain Instt. of Islamic Studies	डा० ज़ाकिर हुसैन इंस्टीट्यूट ऑफ इस्लामिक स्टडीज़	ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز
Jamia Millia Islamia, New Delhi-110025	जामिया मिल्लिया इस्लामिया, नई दिल्ली-२५	جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی۔۱۱۰۰۲۵

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پیغام

مجھے یہ جان کر نہایت خوشی ہو رہی ہے کہ جمعیت اہل حدیث ہند اپنی اکتیسویں سالانہ کانفرنس صحابہ کرام: اخلاق و کردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار کے موضوع پر ۲،۳ مارچ ۲۰۱۲ء کو دہلی کے رام لیلا میدان میں منعقد کر رہی ہے۔ موضوع سے ہی کانفرنس کی اہمیت واضح ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی عظمت وعدالت میرے آپ کے بیان کی محتاج نہیں۔ ہم مدح صحابہ میں اگر کچھ حصہ لیتے ہیں تو بارگاہ رب العزت میں اور دنیا میں بھی کچھ اپنا ہی قد بلند کرنے کی کوشش کرتے ہیں کیوں کہ ان کی عظمت ومحبوبیت کا بیان خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ان الفاظ میں کیا ہے رضی اللہ عنہم (اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوگیا) اور اللہ کے رسول کا فرمان ہے الصحابة کلهم عدول (صحابہ تمام کے تمام عادل ہیں)۔

کانفرنس کی اہمیت اس سے اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے کہ اس میں امام حرم کعبہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم شرکت کر رہے ہیں۔ ائمہ حرمین کا احاطۂ حرم سے باہر نکلنا اور ہندوستان جیسے ملک کی کسی کانفرنس کو عزت بخشنا اپنے آپ میں بڑی بات ہے۔ ان محترم و بابرکت شخصیات کی آمد کا ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ بازدید بھی ہوتی ہے اور تجدید بھی۔

بارگاہ رب العزت میں دعا گو ہوں کہ کانفرنس کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ آمین

پروفیسر اختر الواسع
وائس چیئرمین: دہلی اردو اکادمی (حکومت قومی راجدھانی دہلی)
ڈائریکٹر: ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
صدر: اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

Res : A-110, Khan Abdul Ghaffar Khan Enclave (Jamia Enclave) Jamia Nagar, New Delhi-110025
Tel : (O) +91-1126981717, Extn. (Off) 2853, (Res) 1985 Mobile : +91-9810541045 ® +91-11-26836077
E-mail : akhtarulwasey@yahoo.co.uk / wasey27@gmail.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

18-FEB-2012 16:24 FROM TO 00911123246613 P.001/001

CONSUL GENERAL OF INDIA
القنصل العام للهند - جدة
P.O. Box-952 Jeddah-21421 Kingdom of Saudi Arabia

18 February, 2012

MESSAGE

I am delighted to know that Markazi Jamiat Ahle Hadees Hind is organizing an All India Conference on trustworthiness of the Holy Prophet's Companions focusing on the aspect of their moral conduct and exemplary humanistic approach to the social problems prevalent at that time. In fact the Sahaba (Companions), who were trained and educated by none other than Prophet Muhammed (PBUH) himself, devoted their entire lives for the cause of humanity and gladly endured the great hardships and difficulties which are beyond description and also made great sacrifices in the process of spreading the message of Prophet Muhammad. They have left an example for us to follow and adopt it in our day to day interactions with the people of modern day society.

It is a matter of great appreciation that you are making efforts to project this message in the world of today which is time tested and also the need of the hour.

I extend my heartfelt congratulations to your society for organizing the above conference on such an important and useful subject and wish it a great success in its endeavour.

(Faiz Ahmad Kidwai)
Consul General

E-Mail: cg@cgijeddah.com Tel: 6520072 Fax: 6533964

TOTAL P.001

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

21/02 2012 08:11 FAX 001

بسم الله الرحمن الرحيم

الندوة العالمية للشباب الإسلامي
عضو المنظمات غير الحكومية - هيئة الأمم المتحدة

World Assembly of Muslim Youth
Member of the UN NGO'S

مكتب الأمين العام
The Secretary General Office

Ref. No: 1/33697 الرقم
Date: 29-03-1433 التاريخ
21-02-2012

سعادة الأخ الشيخ / أصغر علي إمام مهدي السلفي حفظه الله
الأمين العام لجمعية أهل الحديث المركزية بالهند

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته ، وبعد

أرجو أن يصلكم خطابي هذا وأنتم في صحة جيدة وحال طيبة، وأشير إلى خطابكم الكريم رقم (251/MJA/12) في ٢٠١٢/٢/١٢ م، بخصوص دعوتي للحضور كضيف شرف وإلقاء كلمة خلال المؤتمر الحادي والثلاثين لجمعية أهل الحديث المركزية لعموم الهند الذي يُعقد بعون الله تعالى بمدينة دلهي الهندية تحت عنوان (الصحابة الكرام رضي الله عنهم هم معيار القيم الأخلاقية العليا وبناة الإنسانية المثلى) خلال الفترة (من ٩ - ١٤٣٣/٤/١٠هـ الموافق ٢ - ٢٠١٢/٣/٣م).

أشكركم جزيل الشكر للدعوة وأسأل الله تعالى أن يُكلل بالنجاح والتوفيق جهودكم المباركة، وسوف ينوب عني الأخ الدكتور/ عصام بن عبد المحسن الحميدان - عضو اللجنة الشرعية بمكتب الندوة بالمنطقة الشرقية - لحضور المؤتمر كضيف شرف وإلقاء كلمة ممثلاً عن الندوة العالمية للشباب الإسلامي.

ولكم خالص الشكر والتقدير.. والله تعالى يرعاكم .

والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته.

الأمين العام

د. صالح بن سليمان الوهيبي

WAMY

صورة مع التحية لإدارة المكاتب والعلاقات الدولية

P.O. Box: 10845 Riyadh 11443 -Kingdom of Saudi Arabia
Building 1079 King Fahd Road - Muhammadiah Dist.
Tel: (+9661) 2050000 Fax: (+9661) 2050011

ص.ب. ١٠٨٤٥ - الرياض ١١٤٤٣ - المملكة العربية السعودية
مبنى رقم ١٠٧٩ - طريق الملك فهد - حي المحمدية

www.wamy.org e-mail: info@wamy.org

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Feb 23 12 10:16a

000000000 p.1

بسم اللہ الرحمن الرحیم

OFFICE
Prince Saud Bin Salman
Bin Mohammad Al Saud
Kingdom of Saudi Arabia
Riyadh

مكتب
سمو الأمير سعود بن سلمان
بن محمد آل سعود
المملكة العربية السعودية
الرياض

التاريخ: ١٤٣٣/٤/١هـ Date:
رقم: ٣٣/غ/أ/١٦٥ No.:

فضيلة الشيخ / أصغر علي إمام مهدي السلفي حفظه الله تعالى
الأمين العام لجمعية أهل الحديث المركزية بالهند
السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. وبعد.

فقد وصلنا خطاب فضيلتكم المديج بأزكى التحيات، وأطيب الأمنيات، والمتضمن دعوتنا لحضور المؤتمر الذي تنظمه جمعيتكم الموقرة، في إطار عملها الدؤوب في الدعوة والإرشاد، حول موضوع: (الصحابة الكرام ﷺ هم معيار القيم الأخلاقية العلياء وبناة الإنسانية المثلى)، بمدينة دلهي عاصمة الهند، وقد طالعت باهتمام فكرة المؤتمر ورؤية المنظمين له فوجدتها جديرة بالاهتمام، وأصحابها موفقين في الاختيار، ويتعين الإجابة والتعاون والتواصل مع مثل هذه المبادرات الطيبة، إلا أنه شغلنا عن إجابة الدعوة بعض الأمور الخاصة الطارئة؛ وذلك لارتباطنا في الفترة الحالية بمتابعة وضع الوالدة الصحي.

وفقكم الله لما يحبه ويرضاه، وأعانكم على نصرة دينه، وإقامة سنة نبيه، والدفاع عن حملته، الذين أوصلوه لنا صافيا نقيا.

د. سعود بن سلمان بن محمد آل سعود
نائب رئيس الجمعية العلمية السعودية
لعلوم العقيدة والأديان والفرق والمذاهب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدالت صحابہ کانفرنس سے متعلق

چند مکاتیب ومراسلات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چند مکاتیب ومراسلات

- مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی
- جناب محمود ضیاء، سابق کاؤنسلر، ترکمان گیٹ، دہلی
- مولانا خورشید احمد سلفی، شیخ الجامعہ جامعہ سراج العلوم جھنڈانگر، نیپال
- مولانا شمس الحق عبدالحق سلفی، نائب ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث جھارکھنڈ
- مولانا عبدالمنان عبدالحنان سلفی، ریکٹر جامعہ سراج العلوم السلفیہ جھنڈانگر، نیپال
- مولانا عبدالمبین اختر فیضی، استاد جامعہ محمدیہ کھیدوپورہ، مئو، یوپی
- حافظ محمد عمر، ناظم مدرسہ عربیہ خادم الاسلام، اہل حدیث ٹانڈہ بادلی، یوپی
- مولانا عبداللہ شریف عمری، بنگلور، کرناٹک
- مولانا مقیم الدین مدنی، صدر جمعیۃ التوحید تلسیاپور، سدھارتھ نگر، یوپی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱)

محترم ومکرم عالیجناب اصغرعلی امام مہدی سلفی صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

ناظم عمومی جمعیت اہل حدیث ہند

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرض خدمت ہے کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی ۳۱ویں کانفرنس ''صحابہ کرام اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اورانسانیت کے سچے معمار'' کے تعلق سے مکتوب گرامی موصول ہوا۔ہمیں بیحد مسرت ہوتی اگر اس سلسلے میں ہم جمعیت کی ادنی سی خدمت بھی انجام دے سکتے مگر یہ خط ایسے وقت میں ملا ہے جبکہ ''راہ اعتدال'' میں اس کے اشتہار وغیرہ کی اشاعت کے لیے کوئی موقع نہیں رہ گیا ہے۔ فروری کا شمارہ شائع ہو چکا ہے۔اب مارچ کا شمارہ مارچ ۲۰۱۲ء کے پہلے ہفتے میں منظر عام پر آسکے گا جبکہ یہ پروگرام ۲۔۳ مارچ کو منعقد ہونے والے ہیں اس طرح مارچ کے شمارہ میں اس کی اشاعت بے نتیجہ ہوگی لہٰذا معذرت خواہی پر مجبور ہوں۔

کانفرنس کے لیے بہت ہی مناسب اور ضروری عنوان کا انتخاب کیا گیا ہے،اللہ کرے یہ اجلاس اپنے مقصد میں کامیاب رہے۔ پروگرام کے لیے اور پروگرام میں حصہ لینے والوں اور شب وروز اس سلسلے میں محنت کرنے والوں کے لیے مخلصانہ دعائیں اور نیک تمنائیں عرض ہیں۔ جمعیت کے تمام اراکین کی خدمات عالیہ میں ہدیہ سلام مسنون عرض ہے۔ والسلام علیکم

حبیب الرحمٰن اعظمی

۴رفروری ۲۰۱۲ء

(۲)

محترم جناب اصغرعلی امام مہدی سلفی صاحب

ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

اردو بازار، دہلی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ خبر میرے لیے باعث مسرت ہے کہ آپ کی جانب سے ۲۔۳ مارچ ۲۰۱۲ میں ۳۱ویں دوروزہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس بعنوان ''صحابہ کرام اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار'' منعقد ہو رہی ہے۔

اس کانفرنس میں امام حرم ڈاکٹر سعود بن ابراہیم کی شرکت ہم دہلی والوں کے لیے باعث فخر ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں کو کامیاب کرے۔ میرے لیے اس عظیم کانفرنس میں شرکت کرنا میری علمی اور قومی معلومات میں اضافہ کا باعث ہوگا۔

فقط والسلام

مخلص: محمود ضیاء

۵فروری ۲۰۱۲ء

نوٹ: میرے لائق کوئی خدمت ہے تو کسی بھی وقت یاد کر سکتے ہیں۔

(۳)

گرامی قدر جناب مولانا اصغرعلی امام مہدی سلفی صاحب/ حفظہ اللہ وتولاہ

ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاج مبارک؟

لیجئے دلی مبارکباد قبول فرمائیے عدالۃ الصحابۃ کانفرنس کی شاندار کامیابی پر، آپ نے اور آپ کے رفقاء کار نے بڑا تاریخی کارنامہ انجام دیا جس نے یقیناً انمٹ نقوش چھوڑا ہے۔ بلاشبہ اس سے جماعت اہل حدیث کا سر فخر سے بلند ہو گیا اور اسلامیان ہند کو بہت بڑی سعادت حاصل ہوئی۔

امام حرم محترم شیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ نے رام لیلا میدان میں خطبہ دیا اور ایمان کو سب سے بڑا سرمایہ قرار دیتے ہوئے تقوی کی فضیلت واہمیت پر زور دیتے ہوئے اس کو اپنانے کی نصیحت فرمائی پھر صلوۃ کی امامت میں قرأت کی۔ اس سے اتنا حسین روح پرور ایمان افروز سماں بندھا کہ لگا ہم لوگ حرم شریف میں پہنچ گئے ہیں۔

اسی طرح دوسرے روز مغرب وعشاء کی امامت کے ذریعہ ایسا ماحول بنا کہ جی چاہتا تھا کہ وہ تلاوت کرتے جائیں اور ہم سنتے جائیں۔ پھر انہوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے تعلق سے جو خطاب فرمایا وہ بڑے اہم نکات پر مشتمل تھا۔ یقیناً اس خطاب سے زبردست مثبت پیغام ملا ہے۔

جمعیۃ کی ایک صد سالہ تاریخ میں جمعیت کی دعوت پر امام حرم کی تشریف آوری جمعیۃ کی تاریخ کا ایک زریں باب ہے جس کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ لاکھوں فرزندان توحید نے رام لیلا میدان میں صلوۃ جمعہ ادا کی اور پورا پروگرام نشر ہوا، کروڑوں افراد مردوخواتین نے ٹی وی کے ذریعہ پیغام سنا اور عظمت صحابہ کا نقش دلوں پر جما، یہ بہت بڑی دعوتی خدمت ہے۔

اس کانفرنس میں اور بہت کچھ پروگرام تقاریر ومقالات کے چلے، مگر امام حرم کے پروگرام کی گونج میں سب ایسا دب گئے کہ اب ان کے ذکر کا کوئی موقع نہیں۔

بہرحال میں خود اپنی طرف سے نیز اپنے جامعہ کے ان اساتذہ کرام کی طرف سے جو شریک کانفرنس رہے اور جو نہیں آسکے سب کی طرف سے بار بار مبارکباد دیتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ رب العالمین اسے قبول فرما کر دعوت کتاب وسنت کے فروغ کا ذریعہ بنائے آمین، اور دو ڈھائی لاکھ فرزندان توحید جو جمع ہوئے ان سب کی نجات کا سبب اور پورے ہندوستان میں بلکہ نیپال کے ہمالہ کے دامن تک اشاعت اسلام کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وجہ بنائے۔

دعاء فراواں وبے شمار ہدیہ تبریک کے ساتھ آپ کا دینی بھائی

والسلام

خورشید احمد السلفی

شیخ الجامعہ جامعہ سراج العلوم السلفیہ جھنڈا نگر، نیپال

مورخہ ۲۴ر فروری ۲۰۱۲ء

(۴)

ایک تاثراتی خط

اٹھ، کہ اب بزم جہاں کا اور ہی انداز ہے
مشرق ومغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے

گرامی قدر امیر محترم مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند، لائق احترام جناب ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند، سماحۃ الشیخ امام کعبہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم، مجلس شوریٰ کے پاسبانو وجیالو!

اپنی طرف سے اور صوبائی جمعیت اہل حدیث جھارکھنڈ کے مجلس عاملہ وشوریٰ اور تمام احباب جماعت کی طرف سے اس اکتیسویں دوروزہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس بعنوان عدالت صحابہ بمقام رام لیلا میدان دہلی بتاریخ ۲ر۳ر مارچ ۲۰۱۲ کے انعقاد پر امیر محترم وناظم اعلیٰ اور زعمائے کرام کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ آج جب پوری دنیا میں ظلم وستم، طغیان وعصیان، قتل وغارت، چوری اور دھوکا دھڑی کا دور دورہ ہے، پوری انسانیت کراہ رہی ہے، پوری انسانیت کے ساتھ ننگا ناچ ہورہا ہے، آپ دیکھ رہے ہیں کہ بڑے سے بڑے اساطیر انسانیت کو، اس کے خون ومال کو، اس کی عزت وآبرو کو، اس کی صلاحیت کو پامال کررہے ہیں۔ ایسے پرآشوب اور پرفتن دور میں مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے عدالت صحابہ کے عنوان پر اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کا انعقاد کرکے فرد، سماج، معاشرہ، سیاست اور معیشت کراہتی ہوئی انسانیت کے درد والم کا مداوا کرنے کی کوشش کی ہے۔

مادر وطن کی آزادی کے بعد سے لے کر ماقبل کی قیادت تک ہندوستان کی دارالحکومت دہلی میں کانفرنس نہیں ہوسکی تھی۔ جس کو جماعت کے جملہ احباب وقت کی اہم ضرورت محسوس کرتے تھے لیکن موجودہ قیادت وارباب کار کی مخلصانہ جدوجہد انتھک کوشش ومسلسل محنت کا صلہ ہے کہ دہلی کے اسی مشہور ومعروف رام لیلا میدان میں ۲۰۰۸ سے ۲۰۱۲ تک تین تین کانفرنسیں منعقد ہوئیں۔ ہم اس کو مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی سرگرمیوں کے تعارف کا ایک قدم کہہ سکتے ہیں۔ یہ پروگرام انتہائی اہمیت کا حامل اور برمحل ہے۔ اس کانفرنس کے ذریعہ آدمی کے اندر دین وایمان کا جذبہ پیدا ہوگا۔

آخیر میں میں پھر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے قائدین وعمائدین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جن لوگوں کے خون جگر، شب وروز کی مسلسل محنت، آہنی حوصلوں، دیرینہ تمناؤں اور خلوص وللّٰہیت سے یہ چمن گلزار اور معطر ہوا، اللہ سے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ تمام کی کوششوں کو قبول فرمائے اور امن وسکون کے ساتھ اس کانفرنس کو مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین تقبل یارب العالمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد شمس الحق عبدالحق سلفی

نائب ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث جھارکھنڈ

مورخہ ۱ر مارچ ۲۰۱۲ء

(۵)

مکرمی ومحترمی جناب مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی حفظہ اللہ

ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ   مزاج گرامی!

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مقدس گروہ سے معنون رام لیلا گراؤنڈ دہلی میں ۲-۳ مارچ کو منعقد ہونے والی اکتیسویں **آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس** میں بہ حیثیت مقرر شرکت کا دعوت نامہ موصول ہوا، اس ذرہ نوازی کے لئے آپ اور جملہ منتظمین کانفرنس وکارپردازان جمعیت کا شکر گذار ہوں اور اللہ تعالیٰ سے اس کی بھرپور کامیابی کے لئے دعا گو ہوں۔

خواہش تو یہ تھی کہ پروگرام سے دو ایک روز قبل دہلی پہنچ کر انتظام وانصرام میں بھی کچھ حصہ لیتا، مگر بہت پہلے سے طے شدہ ایک دعوتی پروگرام کے سبب ایسا نہ ہوسکے گا اور میں ان شاء اللہ ۲ر مارچ کی صبح کو سپت کرانتی ایکسپریس سے حاضر خدمت ہوں گا۔

کانفرنس کا موضوع بھی بڑا حساس اور اہم ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین بلاشبہ اس روئے زمین پر انبیاء ورسل کے بعد سب سے افضل ہیں اور ان کی تعلیم وتربیت اور تزکیہ کا عمل براہ راست معلم کتاب وحکمت کے ذریعہ انجام پایا ہے، اس لئے ان کی سیرت نہ صرف مسلمانوں کے لئے بلکہ ہر دور کے انسانوں کے لئے مشعل راہ اور باعث سعادت ہے، لہٰذا ان کی سیرت واخلاق کے درخشاں پہلوؤں سے دنیا کو روشناس کرانا ہر مسلمان کی مذہبی اور انسانی ذمہ داری ہے، امید کہ اس کانفرنس کے ذریعہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے اعلیٰ اخلاق اور پاکیزہ سیرت کے تعارف میں بھرپور مدد ملے گی، اور پوری دنیا میں یہ پیغام عام ہوسکے گا کہ ان نفوس قدسیہ کے منہج پر زندگی گذارنے ہی سے دنیا میں امن وشانتی قائم ہوسکتی ہے۔

اس موقعہ پر میں اپنی جانب سے اور جامعہ سراج العلوم جھنڈا نگر کے تمام اساتذہ کرام، طلبہ اور منتظمین وکارکنان کی جانب سے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے امیر جمعیت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جناب حافظ محمد یحییٰ صاحب دہلوی، ناظم جمعیت مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی اور جملہ ذمہ داران جمعیت کو مبارک باد پیش کرتا ہوں جنہوں نے اس کانفرنس کے انعقاد کا نہ صرف فیصلہ کیا بلکہ اسے یقینی بنایا، اللہ تعالیٰ سب کی کوششوں کو بارآور فرمائے۔ آمین

یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ امام حرم کی تشریف آوری کے سبب مجمع میں بھیڑ بھاڑ شاید ہمارے اور آپ کے اندازہ سے زیادہ ہو، اس لئے سیکورٹی اور نظم وانتظام پر بڑی باریک اور گہری نظر ہونی چاہیے اور اس کے لئے ہماری نظریں بہت کھلی رہنی چاہیے، اس سے پہلے کی کانفرنسوں میں آپ نے بلاشبہ حسن انتظام کا بہتر مظاہرہ کیا تھا لیکن اس بار اسے مثالی بنانے کی ضرورت ہے۔ اس معاملہ میں آپ حضرات کی نظریں ہم سے زیادہ تیز ہیں، اللہ تعالیٰ سب کی حفاظت فرمائے اور نہایت خوشگوار ماحول میں اور مکمل سکون واطمینان کے ساتھ کانفرنس کو پایہ تکمیل تک پہنچائے، آمین۔

آخر میں یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جمعیت کی اس اہم کانفرنس کو ہر طرح کی کامیابی نصیب فرمائے اور اس کے دوررس اثرات سے ملت کو فیض یاب کرے۔ آمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعا گو ودعا جو

عبدالمنان عبدالحنان سلفی

ریکٹر جامعہ سراج العلوم السلفیہ جھنڈانگر نیپال

وایڈیٹر مجلّہ السراج جھنڈانگر نیپال

مورخہ ۵ فروری ۲۰۱۲ء

(۶)

بخدمت عالی مدیر مسئول جریدہ ترجمان حفظہ اللہ

محترم ومکرم / السلام علیکم ورحمۃ اللہ

پندرہ روزہ جریدہ ترجمان کا تازہ شمارہ (انتیسویں کانفرنس نمبر) برادر بزرگوار سے مانگ کر دیکھا اور خوشی سے جھوم اٹھا واقعتاً بڑی محنت اور جانفشانی سے کام لیا گیا ہے اور انتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس میں شرکت نہ کر پانے والوں کے لئے شرکت کی لذت سے لطف اندوز ہونے کا سامان فراہم کر دیا گیا ہے۔ ٹائٹل وغیرہ انتہائی خوبصورت اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ نظر بد سے بچائے آمین، البتہ اداریہ میں کچھ بخل سے کام لیا گیا ہے سو کوئی خاص بات نہیں ہے کہ ارباب حل وعقد میں اتنی تنگی تو ہوتی ہے، ایسے ہی محترم کا پیغام انسانیت کے نام سے لکھا گیا مضمون بھی ٹھیک ہی ہے اگرچہ اس میں مئو اور بنارس کے جدید علوم کے اہل حدیث اداروں کا ذکر نہیں ہے، چمپارن اور گورکھپور کے اداروں کا ذکر تو ہے نا۔

منظومات والا حصہ بھی خوب ہے اگرچہ خاکسار کی اصل نظم ہونے والا دلی میں ہے انتیسویں اجلاس اس میں شامل نہیں ہے جو بڑی محنت سے لکھی گئی تھی اور جو سنگ میل کی حیثیت رکھتی تھی۔ بہرحال اکتیسویں اجلاس عام کے لئے نیک خواہشات کے ساتھ ایک نظم بھی بھیج رہا ہوں۔ دیکھئے اس کا کیا حشر ہوتا ہے؟

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

ناچیز

عبدالمبین اختر فیضی، مئوناتھ بھنجن

مورخہ ۸/ مارچ ۲۰۱۲ء

(۷)

محترم جناب حضرت مولانا اصغر علی صاحب امام مہدی سلفی

ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاج گرامی! عرض خدمت ہے کہ ۲-۳/ مارچ ۲۰۱۲ء کو مرکزی جمعیت ہند نے اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث عدالۃ الصحابہ کانفرنس اور اس میں امام کعبہ سماحۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم کی شرکت اور پھر اس کو کامیابی کی منزل تک پہنچا کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت اور ان کے پیغام امن وانسانیت کو عام کرنے اور پھر اپنی زندگیوں کو اسی سانچے میں ڈھالنے کا جو بہترین سبق اس کانفرنس کے تعلق سے پوری امت مسلمہ تک پہنچایا ہے تاکہ نئی نسل کتاب وسنت کے اولین حاملین اور انسانیت کے محسن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت وبزرگی اور ان کے روشن کارناموں سے واقف ہو سکے، میں اپنی جانب سے اور اراکین مدرسہ کی جانب سے آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آں موصوف ایسی کانفرنسوں کا انعقاد کرا کر جماعت اور جمعیت کو جلا بخشنے کا بہترین کارنامہ انجام دیتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کاوشوں کو قبول فرمائے آمین

والسلام

حافظ محمد عمر

ناظم مدرسہ عربیہ خادم الاسلام

اہل حدیث ٹانڈہ رامپور، یوپی

۹/ فروری ۲۰۱۲ء

(۸)

محترم المقام قابل احترام استاذ مکرم وناظم اعلیٰ جمعیت اہل حدیث ہند صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ من کل سوء وتولاہ بولایۃ خاصۃ (آمین) السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ومغفرتہ وعلی اہلیکم اجمعین

امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔

ودیگر عرض خدمت یہ ہے کہ آپ کو شاید میرے تعلق سے کچھ غلط فہمی ہوگئی ہوگی۔ واللہ میں آپ کے لئے ایک تلمیذ خلف الصالح ہوں ہمیشہ آپ کے بارے میں ہر جگہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکر خیر کرتا ہوں اور آپ کے دشمنوں کا منہ توڑ جواب دیتا ہوں، کچھ لوگوں نے آپ کے بارے میں غلط پروپیگنڈہ کیئے تو میں آپ کے شاگرد ہونے کے ناطہ لوگوں کو منہ توڑ جواب دیا ہوں۔ آپ کے پاس بے جا جائیداد جمع ہوگئی ہے کہا تو میں نے کہا کہ ان کے والد محترم صوبہ بہار کے ایک کسان اور آزادی ہند کے ایک رکن ہیں۔ اس لئے ان کو ان کے والد کی طرف سے وراثت میں ملی ہے۔ آپ کے خلاف میں کچھ بھی سننا گوارہ نہیں کرتا، اس لئے کہ میں آپ کا ایک خاص شاگرد جامعہ سلفیہ بنارس میں رہ چکا ہوں، شاید آپ کو میرے خلاف کسی نے غلط خبر دی ہوگی، جب میں دہلی کانفرنس میں شرکت کے لئے بنگلور سے آیا تو آپ نے مجھ سے بے توجہی اختیار کی جبکہ آپ مجھ سے بہت پیار اور شفقت سے بات کرتے ہیں آپ سے میں نے جمعیت کی کانفرنس میں شرکت کرنے کی اطلاع بھی بذریعہ فون کی آپ نے ضرور اس میں شرکت کے لئے کہا اور میں اس کانفرنس کی اپنے طور پر جہاں تک ہوسکتا ہے تشہیر بھی کی۔ چترادرگہ، میسور، کولار وغیرہ کے اضلاع کے لوگوں میں جن سے میرے تعلقات ہیں، ان کو کانفرنس میں شرکت کرنے کی درخواست کی اور بنگلور میں بھی تشہیر کی۔ چترادرگہ، میسور، کولار، وغیرہ کے اضلاع کے لوگوں کو جن سے میرے تعلقات ہیں، ان کو کانفرنس میں شرکت کرنے کی درخواست کی اور بنگلور کے بھی کئی افراد کو انفرادی طور پر کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے کہا اور جس وقت میں دہلی پہنچا سفر میں ۳۱ آدمیوں کا امیر سفر رہا، تمام لوگ متفقہ طور پر بروز جمعرات صبح سات بجے آگرہ اسٹیشن پر اترے وہاں گھومنے کے بعد الگ الگ گروہ کی شکل میں دہلی واپس پہنچ گئے۔ بنگلور کے بھی کئی افراد میری گذارش پر کانفرنس میں شریک رہے۔ میں نے آپ کے تعلق سے لوگوں کو یہ بتایا کہ جمعیت کا ترجمان اور مکتبہ کئی لاکھ روپیوں کا مقروض ہو چکا تھا، استاذ محترم نے اس قرضے کو ادا کیا، اور جمعیت اہل حدیث کمپلیکس کی تعمیر کروائی جبکہ اس سے پہلے کئی نظمارہ چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو غیر شعوری طور پر ناظم اعلیٰ کے عہدہ پر منتخب فرمایا ہے جبکہ آپ کو اس کے ناظم بننے کا آپ نے تصور ہی نہیں کیا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعہ جماعت اہل حدیث کا کام لینا چاہتا ہے آج تک کسی بھی ناظم نے امام حرم کو کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی نہ بلایا، آپ کے دور نظامت میں امام حرم کا کانفرنس میں شریک ہونا۔ یہ جمعیت اہل حدیث کے وقف جائیداد کی کوششیں اس سے پہلے کسی ناظم جمعیت نے نہیں کی، رمضان المبارک کے موقع پر برادرم رفیع اللہ تیمی جمعیت کے چندہ کے لئے آتے ہیں تو میں خود مسجد اہل حدیث چار مینار میں چندہ کا اعلان کرتا ہوں، میرے اعلان کی وجہ سے مسجد میں چندہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ یہ آپ سے اور جمعیت سے محبت کی ایک علامت ہے اور خصوصی طور پر میں نے جمعیت کے لئے ایک ہزار روپئے چندہ برادرم سی کے عزیز سے لیکر بھیجا تھا۔ واللہ العزیز مجھے آپ سے بے پناہ محبت اور ہمدردی ہے۔ ولست کاذبا، آپ کو میرے خلاف جن لوگوں نے بھی کچھ بھی بتایا ہوگا وہ بہتان اور جھوٹ ہی ہوگا۔

اللہ تعالیٰ سے دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو نظر بد سے بچائے اور حاسدوں کے حسد سے اور دشمنوں کی دشمنی سے بچائے اور جمعیت کی آپ سے زیادہ سے زیادہ خدمت لے اور یہ خدمت آپ کے لئے ذخیرہ آخرت ہو۔ اور آپ کے والدین کے لئے درجات کی بلندی کا سبب بنے۔ آمین

اخوان جمعیت کی خدمت میں سلام مسنون

والسلام آپ کا شاگرد اور خیر خواہ

عبداللہ شریف عمری

۳/مارچ ۲۰۱۲ء

(۹)

عالیجناب حضرت مولانا اصغر علی امام مہدی/ حفظہ اللہ ورعاہ

ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ   مزاج گرامی!

۳۱ ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس بعنوان عدالۃ الصحابہ میں شرکت اور امام حرم فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کی اقتداء میں نماز جمعہ ونماز مغرب وعشاء پڑھنے کی سعادت نصیب ہوئی اور ان کا خطبہ جمعہ وخطاب عام سننے اور استفادہ کا شرف حاصل ہوا۔

یہ سب کچھ لاکھوں بندگان کو آپ اور مرکزی جمعیت کے ذمہ داران کی سعی مشکور سے ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو توفیق دی کہ آپ نے اتنا عظیم الشان کارنامہ انجام دیا جو جماعت اہل حدیث ہی نہیں بلکہ اسلامیان ہند کی تاریخ کا عظیم باب ہے۔ امام محترم کی آمد وتشریف آوری پر برادران وطن کے بڑے بڑے نیتاؤں نے بھی خوشی ومسرت کا اظہار کیا اور مختلف انداز میں ان کا سواگت کیا۔ شنکر آچاریہ نے شال کا تحفہ پیش کرکے رواداری کی بہترین مثال قائم کی۔ غرضیکہ اس کانفرنس اور امام محترم کے ورود مسعود کا بڑا عمدہ پیغام ملا۔

اس عظیم کارنامہ پر میں آپ کو اور مرکزی جمعیت کے ذمہ داران کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ رب العالمین آپ کی مزید نصرت فرمائے اور توفیق بخشے کہ آئندہ بھی اس طرح کے کارنامے انجام دیتے رہیں۔

والسلام

مخلص

مقیم الدین مدنی

صدر جمعیۃ التوحید تلسیا پور چوراہا سدھارتھ نگر

۷/مارچ ۲۰۱۲ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدالت صحابہ کانفرنس کی عظیم الشان کامیابی

بعض تاثرات ومشاہدات

- مولانا شہاب الدین عبدالرشید فیضی
- مولانا عبدالقادر انور بستوی ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث مشرقی یوپی
- مولانا محمد الاعظمی ڈومن پورہ، مئو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاثرات و مشاہدات

اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کی عظیم الشان کامیابی - احباب کی نظر میں

(۱)

مکرمی مخدومنا المکرم سماحۃ الشیخ جناب ناظم عمومی - مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند (دہلی)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

۹/۸ ربیع الآخر ۱۴۳۳ھ بمطابق ۲/۳ مارچ ۲۰۱۲ء بروز جمعہ، سنیچر کو مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی طرف سے منعقد کانفرنس بعنوان ''عدالت صحابہ'' میں امام کعبہ علامہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ وتولاہ کا ورود مسعود پھر اپنے پیغام میں تمام عالم انسانیت کے لئے فوز وفلاح کا پیغام دینا عموماً اہل ہند اور خصوصاً اہل حدیثانِ ہند و نیپال کے لئے بڑے فخر کی بات ہے۔

امام موصوف یکم مارچ ہی کو دہلی تشریف لا چکے تھے پھر صلوٰۃ جمعہ رام لیلا میدان بنام وادیٔ امن اپنی امامت وخطابت میں شیدائیانِ توحید کو ادا کرائے۔ آپ کے پیچھے صلوٰۃ جمعہ ادا کرنے کے لئے اہل توحید کا امنڈتا ہوا سیلاب تھا۔ اتنی کثیر تعداد شاید رام لیلا میدان نے کبھی نہ دیکھی ہو کہ رام لیلا میدان کے علاوہ قریب کی جامع مسجد نیچے، اوپر مع فیلڈ اور اگل بغل کی تمام سڑکیں شیدائیانِ اہل توحید کے انبوہ وکثرت سے خوشیاں منا رہی تھی پھر صلوٰۃ فجر جامعہ سنابل شاہین باغ میں ادا کئے۔ وہاں بھی اہل توحید کا جم غفیر تھا۔ پھر ۳ مارچ کو امام موصوف نے صلوٰۃ مغرب وعشاء وادیٔ امن یعنی رام لیلا میدان میں اپنے پیچھے ادا کروانے کا موقع عطا فرمایا۔ پھر اتفاق واتحاد اور جمیع مسلمانوں کو توحید کے نام پر ایک لڑی میں پروئے جانے کی تلقین کی۔ ہم امام حرم کے جملہ پیغامات کا تہِ دل سے خیر مقدم کرتے ہیں اور خاص طور سے ناظم عمومی حضرت علامہ ومولانا اصغر علی امام مہدی حفظہ اللہ وتولاہ کا کیونکہ امام حرم کا سفرِ ہند آپ ہی کی تگ ودو کا نتیجہ تھا۔ میں کہہ سکتا ہوں نہایت خردمند اور مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کو جلا بخشنے والے اور جمعیت کے سلسلے میں زیادہ سوچنے والے اور زیادہ سے زیادہ بام عروج پر پہنچانے والے کا نام اصغر علی امام مہدی ہے کیونکہ امام حرم کے سلسلے میں منظوری لینا، برابر تعلق قائم رکھنا اور ان کی آمد کو یقینی بنانا ہر ایک کے بس کی بات نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ موصوف کی عمر اور دراز کرے اور جمعیت کا زیادہ سے زیادہ کام لے۔ (آمین ثم آمین)

جب ہمچمد ان نے اخباروں میں امام کعبہ کے آمد کی خبر سنی تو فوراً دہلی پہنچنے کے لئے بے قرار ہوگیا۔ لہٰذا مدرسہ ریاض العلوم السلفیہ کے ناظم اعلیٰ برکت علی صاحب کو فوراً اس پر مطلع کیا۔ ناظم موصوف نے فوراً اجازت دے دی اور میں نے اساتذہ میں تحریک کر کے فوراً دہلی کا ٹکٹ نکلوایا اور ڈیڑھ درجن لوگوں پر مشتمل ایک جماعت کی شکل وادیٔ امن رام لیلا میدان میں بروز جمعہ علی الصبح پہنچ گیا۔

شہاب الدین عبدالرشید الفیضی

صدر المدرسین مدرسہ ریاض العلوم السلفیہ

بھٹگانواں، ترکلوا، مہراج گنج (یوپی)

۹/مارچ ۲۰۱۲ء

(۲)

دو اہم شخصیات اور دو کانفرنسیں

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کو ایک مدت مدید وعرصہ بعید کے بعد محترم حافظ محمد یحییٰ صاحب حفظہ اللہ جیسی عظیم شخصیت کو جس وقت امیر بنایا گیا جمود وتعطل نے راہ فرار اختیار کرنا شروع کر دیا، اسی وقت سے بتدریج پورے ہندوستان کی جماعت اہل حدیث ایک پلیٹ فارم پر آچکی ہے، آج وہ کسی دوسری تنظیم کے امیر ہوتے تو ایک مروجہ رسم کے مطابق جو دیگر تنظیمات میں رواج پذیر ہے موصوف کی دست بوسی ضرور ہوتی مگر چونکہ اس کا ثبوت حضور کے زمانے سے دور تابعین تک نہیں ملتا، اس لئے اس سلسلہ میں جماعت کا ہر فرد اس لایعنی فعل سے گریز کرتا ہے، اس نیک اور صالح قیادت پر جماعت کے خواندہ وناخواندہ جملہ افراد اپنے مولد ومسکن پر ہمہ وقت شاداں وفرحاں نظر آتے ہیں۔

اس نیک وصالح قیادت کو ایک محنتی وجفاکش ناظم عمومی کی سخت ضرورت تھی۔ یہ جماعت کی خوش نصیبی ہے کہ عزت مآب محترم المقام فضیلۃ الشیخ اصغر علی امام مہدی حفظہ اللہ جیسا ناظم عمومی مل گیا جو اس طویل وعریض ہندوستان کی پوری جماعت کو متحرک وفعال بنائے ہوئے ہیں چاہے عاملہ کی میٹنگ ہو یا شوریٰ کی، موصوف کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعوت پر ہندوستان کی جملہ ریاستی جمعیات کے ارکان عاملہ وشوریٰ مذکورہ میٹنگوں میں اپنی جملہ مصروفیات کو ترک کر کے برابر شرکت کرتے ہیں غیر حاضری کو جرم ہی نہیں بلکہ جرم عظیم سمجھتے ہیں خواہ یہ میٹنگیں موسم سرما میں ہوں یا موسم گرما میں اور میں ببانگ دہل اعلان کرتا ہوں کہ رکن شوریٰ وعاملہ کی یہ دلی خواہش ہے کہ شیخ موصوف تاحیات اس عہدہ نظامت پر فائز رہیں۔

گذشتہ کانفرنس جو عالم انسانیت کے نام اسلام کے پیغام کو عام کرنے کے لئے منعقد ہوئی تھی اس کی کامیابی پر ہم اکیلے ہی نہیں بلکہ پوری دنیائے انسانیت شاہد ہے جس میں ہندوستان کی جملہ ریاستوں سے مسلک سلف سے تعلق رکھنے والے سلفیوں کا امنڈتا ہوا سیلاب رام لیلا گراؤنڈ میں جمع ہوا تھا جنھیں ہندو بیرون ہند کے چوٹی کے علماء ومشائخ نے اپنے بیش قیمت خطابات سے نوازا تھا جن کو سماعت فرما کر ہمارے سامعین خوب خوب محظوظ ہوئے، اس اجلاس کے اختتام کے بعد خاکسار کی ایک تخلیق ۲۹ویں کانفرنس میں شائع ہو چکی ہے جس کے دو آخری اشعار قارئین ترجمان کی خدمت میں، پھر سے کل ہند اجلاس دہلی میں ہو۔صرف بھارت نہیں کل جہاں منتظر

رام لیلا کا میداں کہے جھوم کر
ہم تمہارے لیے تھے یہاں منتظر

ہماری اس آرزو کی تکمیل شیخ اصغر علی امام مہدی ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث نے ایک قلیل مدت میں کر دی۔ اللہ تعالیٰ ان کی انتھک کوششوں کا اجر عطا فرمائے۔

عبدالقادر انور بستوی لکھنؤ

۳/مارچ ۲۰۱۲ء

(۳)

اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس

عدالت صحابہ کانفرنس کے انعقاد پر حاملین کتاب وسنت کا قافلہ ہندوستان کے گوشے گوشے سے آکر رام لیلا گراؤنڈ میں جمع تھا جو اس کی کامیابی کی دلیل ہے، خصوصا امام کعبہ کی تشریف آوری پر پورے رام لیلا گراؤنڈ میں تل رکھنے کی جگہ نہیں تھی۔ تمام کانفرنسوں کے بالمقابل یہ کانفرنس حد سے زیادہ کامیاب رہی۔ اس عدالت صحابہ کانفرنس میں ان مسلمان بھائیوں کے لئے ایک سبق ہے جو ہر سال جشن صحابہ مناتے ہیں مگر اس کے قائدین نہ تو خود صحابہ کی روش اختیار کرتے ہیں اور نہ اپنے معتقدین کو اس جانب دعوت دیتے ہیں اس سلسلہ میں میرا ایک شعر قارئین ترجمان کی خدمت میں بطور ہدیہ پیش ہے۔

حدیث پاک سے جو دل کو گرمایا نہیں کرتے
صحابہ کی روش تا زندگی پایا نہیں کرتے
حدیث مصطفیٰ سے بعد اور عشق محمد بھی
بیک ساعت کبھی لیل و نہار آیا نہیں کرتے

میں اس کامیاب ترین اجلاس پر مرکزی جمعیت کے عہدیداران وکارکنان کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور یہ وعدہ بھی کرتا ہوں کہ اس طرح کے ہر اجلاس کے موقعہ پر ہر طرح کا تعاون دیتا رہوں گا۔ ان شاء اللہ

انور بستوی

ناظم ریاستی جمعیت اہل حدیث مشرقی یوپی لکھنؤ

۳/مارچ ۲۰۱۲ء

(۴)

محترم ذوالمجد والکرم مولانا اصغر علی امام مہدی حفظہ اللہ تعالیٰ

ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ مستخیر بخیر وعافیت ہے، بندہ ناآشنائے روزگار وعرض گذار کی جانب سے مبارکباد ہو کہ جمعیۃ اہل حدیث ہند کو آپ کی جہود مشکورہ سے ہندی جمعیتوں وجماعتوں میں ایک مثالی مقام حاصل ہو رہا ہے، ہماری جماعت کے لئے عالمی کانفرنس کا انعقاد اور عرب وعجم کے ہر فرقہ وقوم کے مندوبین کی اس میں عملی شرکت اور لاتعداد حاضرین کا اجتماع عظیم لائق فخر کارنامہ ہے، اس سے قوم وملت کو خوش گوار پیغام پہنچتا ہے، بلا مبالغہ اس کا سہرا آپ ہی جیسے مجاہد وفعال ہستی کے سر جاتا ہے۔

ادھر ایک دو ماہ سے ترجمان کا کوئی شمارہ دستیاب نہیں ہو رہا تھا، لیکن کل اچانک ترجمان کا 30ویں کانفرنس نمبر موصول ہوا، اور وہ سارے وسوسے رفع ہو گئے جو پریشان کر رہے تھے، شکراً

مجھ جیسے حقیر اور نالائق التفات بندہ کی طرف سے آپ کی خدمت عالیہ میں ہدیہ تبریک وتشکر کی کوئی اہمیت تو نہیں ہے، لیکن لا یشقی جلیسہم کے پیش نظر اپنے لئے سعادت کا امیدوار ہوں۔ آپ کے تمام رفقاء کار کی خدمت میں بھی تہنیتی پیغام اور سلام مسنون عرض ہے، اور دعائے خیر وصحت کی درخواست ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

محتاج دعاء: محمد الاعظمی

ڈومن پورہ، مئوناتھ بھنجن، یوپی

۳/مارچ ۲۰۱۲ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے موضوعات ومقررین

- کانفرنس کے موضوعات
- کانفرنس کے مقررین، مقالہ نگاران ومدعوئین خصوصی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کانفرنس کے موضوعات

- صحابۂ کرام اور محبت رسول
- اختلافی مسائل میں صحابہ کرام کا موقف
- عدالت صحابۂ کرام کے فکری واخلاقی نبوغ کا آئینہ دار
- صحابۂ کرام کی تنظیمی لیاقت
- صحابہ کرام اور بین مذاہب مذاکرات
- عدالت صحابہ اقوال سلف کی روشنی میں
- صحابۂ کرام قرآن کریم کی روشنی میں
- صحابۂ کرام جذبہ ایثار وقربانی
- صحابۂ کرام اور خدمت انسانیت
- صحابۂ کرام اور انسانی حقوق کی پاسداری
- صحابۂ کرام غیر مسلم دانشوروں کی نگاہ میں
- نوجوانوں کی علمی وعملی تربیت میں صحابہ کرام کا کردار
- صحابۂ کرام اور خدمت ملک وملت
- اخوت ومساوات کے فروغ میں صحابہ کرام کا کردار
- امن عامہ کی بحالی میں صحابہ کا کردار
- صحابۂ کرام اور حقوق نسواں
- صحابۂ کرام اور خدمات حدیث
- صحابۂ کرام اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی
- صحابۂ کرام اور فروغ تعلیم
- صحابۂ کرام محبت رسول کے آئینہ میں
- صحابۂ کرام کی دینی بصیرت
- صحابہ کرام اور اقلیتوں کا تحفظ
- صحابۂ کرام اور فروغ انسانیت
- دور حاضر میں صحابۂ کرام کی معنویت
- صحابۂ کرام اور زہد واتقاء
- صحابۂ کرام ائمہ اہل بیت کی نگاہ میں
- صحابۂ کرام- معیار دین
- صحابۂ کرام کا شعور اجتماعیت
- صحابۂ کرام اور اقتصادی اصلاحات
- صحابۂ کرام اور حفظان صحت
- صحابۂ کرام اور حقوق اطفال
- صحابۂ کرام اور عقیدہ توحید کی آبیاری
- صحابۂ کرام اساس تہذیب وتمدن
- صحابۂ کرام اور فروغ معاشرت ومعیشت
- صحابۂ کرام نبی کے وفادار
- صحابۂ کرام اور خدمت حدیث
- صحابۂ کرام اور تنظیمی زندگی
- صحابۂ کرام حدیث رسول کی روشنی میں
- صحابۂ کرام- رب کے وفادار
- صحابۂ کرام اور ماحولیات کا تحفظ
- صحابۂ کرام اور اصلاح معاشرہ
- صحابہ کرام اور اخوت و بھائی چارگی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کانفرنس کے مقررین، مقالہ نگاران ومدعوئین خصوصی

مولانا عبدالسلام مدنی، مولانا انیس الرحمٰن اعظمی، مولانا ظفر الحسن مدنی، مولانا مقصود الحسن فیضی، مولانا شیر خان جمیل احمد عمری، مولانا عبدالہادی عمری، مولانا شمیم احمد ندوی، مولانا خورشید عالم مدنی، مولانا عبدالمنان سلفی، مولانا ذکی احمد مدنی، مولانا عبدالسلام سلفی، مولانا ابورضوان محمدی، مولانا محمد علی مدنی، مولانا شہاب الدین مدنی، مولانا صفی احمد مدنی، مولانا شعیب میمن جوناگڑھی، مولانا سعید احمد بستوی، مولانا عبداللہ مدنی حیدرآبادی، ڈاکٹر آر کے نور محمد مدنی، مولانا فیض الحسن مدنی، مولانا ابو العاص وحیدی، مولانا عبدالحمید رحمانی، مولانا قاری نجم الحسن فیضی، مولانا عبدالشکور اثری، مولانا عبداللہ مدنی جھنڈانگری، مولانا عبدالحسیب مدنی، مولانا عبدالوہاب حجازی، مولانا عبدالعظیم مدنی، مولانا حمید اللہ سلفی، مولانا عبدالرحیم مکی، مولانا غلام رسول ملک، مولانا عبداللہ سعود سلفی، مولانا ارشد فہیم الدین سلفی، مولانا غلام رسول ملک، مولانا محمد ہارون سنابلی، ڈاکٹر عبداللطیف کندی، مولانا عقیل اختر مکی، مولانا زبیر احمد مدنی، مولانا محمد رحمانی مدنی، مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی،

ڈاکٹر محمد لقمان سلفی، ڈاکٹر فضل الرحمٰن مدنی، مولانا محفوظ الرحمٰن فیضی، ڈاکٹر وصی اللہ عباس، ڈاکٹر عبدالعلیم بستوی، مولانا ابوالاشبال شاغف بہاری، ڈاکٹر اختر جمال، مولانا عزیز شمس، ڈاکٹر عبدالمنان، مولانا عبدالقدوس مدنی، ڈاکٹر عبدالرحمٰن فریوائی، ڈاکٹر عبدالباری فتح اللہ مدنی، ڈاکٹر محمد اسحٰق، مولانا وسیم احمد، عبدالغفار سلفی، حافظ محمد طاہر سلفی، حافظ محمد الیاس مدنی، ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن اعظمی، مولانا معراج عالم محمد انفاق تیمی، مولانا مظفر مدنی، مولانا عبدالغنی القوفی سلفی، مولانا الطاف الرحمٰن سراجی، ڈاکٹر امان اللہ سلفی، مولانا عبدالقیوم محمد شفیع، مولانا حفظ الرحمٰن مدنی، مولانا رضاء الحسن مدنی، مولانا شہاب اللہ مدنی، مولانا محمود الحسن، مولانا مختار احمد مدنی، مولانا عبدالمتین مدنی، مولانا مظہر مدنی، مولانا محمد مقیم فیضی، مولانا منصور احمد مدنی، مولانا صغیر احمد مدنی، مولانا سلیم ساجد مدنی، مولانا کتاب اللہ سلفی، مولانا عبدالودود مدنی، مولانا عاشق علی اثری، جناب عبدالصمد سوز، ڈاکٹر بہاء الدین، مولانا عبدالحئی، مولانا عبدالحلیم بستوی، مولانا رفیع احمد عاقل، مولانا یونس مدنی، مولانا کلیم اللہ سلفی، مولانا بشیر احمد معصومی، مولانا انصار زبیر محمدی، مولانا مطیع الرحمٰن عبدالمتین مدنی، مولانا نعیم الدین مدنی، قاری عبدالمتین، مولانا عبدالتواب مدنی، مولانا عبدالجلیل مکی، مولانا ارشد مختار، مولانا عبدالواحد مدنی، جناب عبدالشکور پونہ، جناب عزیز الرحمٰن پتاکا، جناب عبدالوہاب، حافظ ذکی باڑی، پروفیسر عبداللطیف حیدری، مولانا محمد اعظمی، مولانا مظہر احسن ازہری، ڈاکٹر عبدالودود اظہر، مولانا سید عبدالقدوس نقوی، ڈاکٹر شمس الحق عثمانی، مولانا عزیز الرب فیضی، ڈاکٹر محمد یونس ارشد، مولانا عطاء الرحمٰن مدنی، مولانا محمد مستقیم سلفی، ڈاکٹر ابوالحیات اشرف، پروفیسر انیس صدری، مولانا ابوالکلام احمد، ڈاکٹر حسان خان، مولانا ابوالمکارم ازہری، جناب سہیل انجم، ڈاکٹر محبوب الرحمٰن، ڈاکٹر عبدالعزیز مدنی، ڈاکٹر سید عبدالعزیز سلفی، مولانا وکیل احمد مدنی، مولانا محمد اسرائیل ندوی، مولانا اثیر الدین سلفی، جناب نسیم خلیلی، جناب نصیر احمد، الحاج عبدالجلیل، مولانا عبدالمجید اصلاحی، جناب سید اشرف فرید، مولانا سعید اختر بستوی، مولانا عبدالحکیم عبدالمعبود مدنی، مولانا عبدالرزاق، مولانا عتیق اثر ندوی، مولانا فضل الرحمٰن ندوی، جناب عبدالمنان بستوی، مولانا عبدالباسط مدنی، مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی، مولانا شمس الحق سلفی، مولانا عبدالغنی، مولانا محمد رضوان سلفی، مولانا مظہر اعظمی، مولانا مظہر مدنی، مولانا عبداللطیف اثری، مولانا شریف اللہ سلفی، مولانا عبدالحمید فیضی، مولانا عبدالوحید ندوی، مولانا عزیز الحق عمری، مولانا عبیدالرحمٰن مدنی، جناب عامر عبدالرشید ازہری، مولانا عبدالقہار سلفی، ڈاکٹر عبدالباری، مولانا محمد یعقوب بابا، مولانا محمد جنید مکی، مولانا رضاء اللہ عبدالکریم مدنی، مولانا عبدالرحمٰن سلفی، مولانا عزیز الرحمٰن، مولانا عبدالمعید عبدالحلیم مدنی، مولانا خالد مکی، مولانا عنایت اللہ مدنی، مولانا عبدالجبار انعام اللہ سلفی، مولانا ابوالقیس عبدالعزیز مدنی، مولانا ریاض احمد سلفی، مولانا نور الاسلام سلفی، ڈاکٹر شمس کمال انجم، جناب اسلم خان، مولانا عبدالقدوس عمری، مولانا حمید اللہ ندوی، ایڈووکیٹ نجمی وزیری، مولانا نور الہدیٰ سنابلی، مولانا اعجاز احمد ندوی، مولانا شکیل احمد اثری، ڈاکٹر عبدالماجد قاضی، مولانا ابوسعید فیضی، جناب حمایت اللہ بخاری، مولانا ذاکر عباس مدنی، ڈاکٹر محمد نصیر الدین علیگ، مولانا ابوزید ضمیر، مولانا سعید احمد سلفی، مولانا عبدالمجید مدنی، مولانا محمد احمد اثری، مولانا عبدالکبیر مدنی، مولانا یوسف جمیل جامعی، جناب سید عبداللہ، مولانا ثناء اللہ عمری، مولانا شاہد جنید سلفی، ڈاکٹر جنید حارث، الحاج وکیل احمد، ڈاکٹر عبدالرحمٰن لیثی، حافظ محمد سلیمان میرٹھی، مولانا انعام الحق مدنی، مولانا حنیف فیضی، مولانا ڈاکٹر عبداللہ جولم مدنی، مولانا محبوب الرحمٰن مدنی، مولانا ابوسحبان روح القدس ندوی، مولانا رفیق احمد سلفی، ڈاکٹر اقبال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احمد مدنی، مولانا عبدالعلیم ماہر، مولانا کمال الدین اثری، جناب عبید الرحمٰن وفا صدیقی، مولانا احسن جمیل مدنی، مولانا کمال الدین شاہ، مولانا ابوانس راحت فاروقی، مولانا عبدالحنان فیضی، مولانا عطاء اللہ انور، مولانا احمد طیب پوری، مولانا مظہر الدین رحمانی، ڈاکٹر سعید احمد مدنی، جناب وکیل پرویز، مولانا الطاف حسین فیضی، الحاج ارشد وزیری، مولانا عبدالاحد مدنی، ڈاکٹر عبدالحنان سلفی، مولانا اسعد اعظمی، جناب شوکت سلیم، ڈاکٹر جمشید عالم سلفی، ڈاکٹر سعید احمد فیضی، مولانا مطیع اللہ مدنی، مولانا عبدالعزیز حقانی، مولانا ابو القاسم عبدالعظیم مدنی، مولانا محمد ابراہیم مدنی، مولانا فضل اللہ انصاری، مولانا عبدالباسط ریاضی، حکیم اجمل خان، مولانا شفیق احمد ندوی، مولانا ڈاکٹر ولی اختر ندوی، ایڈوکیٹ احمد خان غازی، الحاج واصف مشتاق، محمد ملک صاحب قنوج، مولانا رؤف احمد عمری، مولانا خورشید احمد سلفی، مولانا صغیر احمد مدنی، مولانا مشتاق احمد فیضی، مولانا محمد نسیم مدنی، مولانا عبدالسمیع سلفی، مدھوبنی، مولانا محمد جعفر مدنی، مولانا ازہر عبدالرحمٰن مبارکپوری، مولانا زہیر عبدالرحمٰن مبارکپوری، مولانا نیاز احمد فیضی، مولانا محمد معروف سلفی، مولانا احمد مجتبیٰ سلفی، مولانا عزیز عمر سلفی، ڈاکٹر احسان اللہ خاں، مولانا عبدالمعین مدنی، مولانا رفیق احمد رئیس سلفی، مولانا وصی اللہ مدنی، مولانا محمد ہاشم سلفی، ڈاکٹر عبدالحکیم مدنی، ڈاکٹر فوزان، جناب سید احمد، مولانا جمیل احمد مدنی، مولانا محمد اسماعیل اثری، مولانا علی اختر مکی، ڈاکٹر لیث محمد مکی، مولانا انور بستوی، جناب احسان اللہ، جناب رضوان اللہ، مولانا ابوذر مدنی، جناب قاسم دادو، مولانا ممتاز احمد سالک بستوی، حافظ عتیق بستوی، مولانا شمیم یار محمد مدنی، ڈاکٹر محمد الیاس اعظمی، مولانا ٹی پی عبداللہ کویا، ایڈوکیٹ ضمیر الحق منڈل، حافظ عبد القدیر جلیسر، مولانا شبیر احمد مدنی، مولانا عطاء الرحمٰن سلفی، ٹی حمزہ، مولانا الحاج شمیم احمد، پروفیسر عبداللطیف حیدری، مولانا محمد صدیق سلفی، مولانا شریف اللہ سلفی، مولانا رفیع اللہ مسعود تیمی، مولانا ابوبکر سلفی، مولانا عبدالوہاب جامعی، ڈاکٹر رحمت اللہ سلفی، ڈاکٹر سہراب، مولانا محمود الحسن فیضی، مولانا عبدالقیوم مدنی، مولانا جرجیس سلفی، مولانا ثناء اللہ فیضی، مولانا قاضی عبدالرحیم فیضی، مولانا عبدالرحیم مدنی، مولانا عبدالرب گونڈوی، محمد شعیب انصاری، مولانا محمد شیث ادریس تیمی صاحب، مولانا عبدالکریم سلفی، مولانا منظر احسن سلفی، مولانا عبدالرشید شائقی، جناب عبدالرحمان بھٹ، ڈاکٹر عبدالدیان انصاری، جناب اسلم حسن، مولانا نواب احمد سلفی، مولانا سجاد حسین، مولانا مقصود الرحمٰن مدنی، مولانا حافظ عبدالقیوم، مولانا اے پی عبد القادر، عبدالرحمٰن خلجی، عبدالحفیظ، مولانا تبارک حسین قاسمی، جناب عبدالحمید خان ۔مولانا محمد مستقیم سلفی، مولانا عبد الستار سلفی، جناب عمر خان، مولانا عبد المبین ندوی، جناب ریاض احمد شاہ، مولانا اختر سلفی، مولانا طاہر مدنی، مولانا محمد اشفاق سلفی، حافظ محمود، الحاج عبدالکریم پرمار، مولانا مزمل الحق مدنی، مولانا محمد یٰسین اثری، مولانا عزیز الرب سلفی، پروفیسر خلیل الرحمٰن، جناب کاکا محمد سعید، جناب کاکا شاہد، مولانا نور العین سلفی، مولانا خلیل الرحمٰن اعظمی، مولانا ظل الرحمٰن مدنی، مولانا حفاظت اللہ سلفی، مولانا ظل الرحمٰن تیمی، حافظ مقبول الٰہی، مولانا محمد صابر سلفی، جناب نظامی ہرپن ہلی، جناب حیدر خان، مولانا اشتیاق سلفی، حافظ عبداللہ، مولانا مطیع اللہ سلفی، مولانا غیاث الدین بستوی، مولانا صادق الرحمٰن فیضی، جناب افضال، جناب اقبال انصاری، الحاج محمد عیسیٰ، مولانا افضل ندوی، مولانا قطب الرحمٰن فیضی، جناب انعام الحق، جناب ڈاکٹر یوسف تیزاب والے، ڈاکٹر محمد یحیی، جناب محمد محسن، جناب عبدالحنان چاندنہ، جناب بختاور، جناب محمد خلجی، جناب فیصل یوسف، جناب جاوید بٹلہ، جناب اسرار بٹلہ، جناب مسعود محمد یحیی، جناب اسعد محمد یحیی، جناب عبدالمتین الٰہی، جناب نواب الٰہی، جناب نورالٰہی، حافظ یوسف چھمہ، جناب ناصر کلیم، جناب اسلم پردھان، حافظ محمد احمد، مولانا محمد ناظم سلفی، جناب اصغر علی سرور، جناب ایم اے فیصل، خواجہ قطب الدین مونس دہلوی، جناب حیرت بستوی، جناب رؤف خیر، مولانا عبدالعلام عارف، جناب امجد جوہر، جناب منظر ثاقب، مولانا ظفیر عالم ظفر، مولانا عبدالمحسن پریوائی، جناب فائق بندوی، جناب عبدالواسع تیمی، جناب ساگر تیمی، جناب راشد سراجی، مولانا عبدالمبین اختر فیضی، جناب شمیم احمد انصار عمری، جناب شفیق سردار، جناب عبداللہ نصر، جناب زاہد آزاد، جناب حامد سراجی، جناب عتیق الرحمٰن اشعر، جناب تابش ایس نگری، مولانا ہاشم سلفی۔

ان کے علاوہ بھی ملک وبیرون ملک کے علمائے کرام ومہمانان گرامی شریک اجلاس ہوئے۔

☆☆☆

مکتبہ ترجمان کی تازہ پیشکش

نکاح نامہ رجسٹر

☆ کتاب وسنت کی روشنی میں تیار شدہ
☆ مارکیٹ میں دستیاب تمام نکاح ناموں سے منفرد۔
☆ نکاح سے متعلق بنیادی احکام ومسائل سے آراستہ
☆ نہایت دیدہ زیب اور آرٹ پیپر پر طباعت
☆ ہر مسجد ومدرسہ کی بڑی ضرورت۔

اوراق:150 قیمت:Rs.200/-Net

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام عالی مقام حرم نبوی کے

خطبات وخطابات

- اہل حدیث کمپلیکس میں امام حرم مکی کی آمد اور خطاب
- رام لیلا میدان میں امام حرم مکی کا خطبہ جمعہ
- رام لیلا میدان میں امام حرم مکی کا ایمان افروز خطاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر سوئے حرم لے چل.........

امام حرم مکی

سماحۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ

کی مرکزی جمعیت کی دعوت پر ہندوستان تشریف آوری

۳۱ ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس میں

اہم

خطابات

☆ اہل حدیث کمپلیکس اوکھلا میں روح افزا خطاب

☆ رام لیلا گراؤنڈ میں خطبہ جمعہ

☆ رام لیلا میدان میں ایمان افروز تقریر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اهل حدیث کمپلیکس میں

امامِ حرم مکی کی آمد اور روح افزا خطاب

عقدت جمعية أهل الحديث المركزية بالهند الحفلة الترحيبية بامام الحرم الشريف فضيلة الشيخ سعود بن ابراهيم الشريم حفظه الله والوفد المرافق وقامت فيها بالحفاوة البالغة بإمام الحرم المكي وخطيب المسجد الحرام وتشرفت باستقباله وترحيبه بمجمع أهل الحديث بلوكلا وقد كانت جميع الاستعدادات والتسهيلات والبرامج جاهزة واهالي منطقة اوكهلا وحشد كبير وهائل من اكناف الهند لدى استقبال الإمام الحرم المكي وقد كان لدى استقبال الامام المكرم حفظه الله فضيلة الشيخ حافظ محمد يحيي الدهلوي أمير جمعية اهل الحديث المركزية والشيخ اصغر على امام مهدى السلفى الأمين العام للجمعية وامراء وامناء الجمعيات للولايات الهندية البالغ عددها الى ٢٣ولاية هندية كما كان لدى الاستقبال روساء الجامعات الاسلامية ومدارسها ومراكزها العلمية والتعليمية وقد بدء الحفل الكريم بتلاوة آی من القرآن الكريم وقدم الكلمة الترحيبية فضيلة الشيخ اصغر على امام مهدى السلفى حفظه الله وتولاه فقال:

الحمد لله والصلوٰة والسلام على رسول الله،نرحب بالضيف الكريم الغالى سماحة الشيخ العلامة سعود بن ابراهيم الشريم حفظه الله فى رحاب مجمع أهل الحديث بدلهى ونوكّد أن جماعة أهل الحديث البالغ عددهم فوق ثلاثين مليون مسروورون جدا بترحيب الحرم المكى حفظه الله فنقول لسماحته أهلا وسهلا ومرحبا ونشكركم جميعا على اتاحة هذه الفرصة التاريخية وزيارة جمعية أهل الحديث المركزية فى مجمعها وهذه فرصة ذهبية لاستقبال وترحيب الامام الهمام وهو مقام شكر وتقدير بخادم الحرمين الشريفين وسفارته بنيو دلهى بما فيها من سعادة السفير وسعادة الأستاذ أحمد على الرومى وغيرهم حفظهم الله جميعا. كل المسلم وغير المسلم كلهم يرحب امام وخطيب المسجد الحرام بالمكة المكرمةفى رحاب مجمع اهل الحديث المركزية بالهند. فنحن نر حبه و نقول له اهلاً وسهلاً مرحبا كما نرحب الوفد الكريم لسماحة الشيخ ونشكره على اتاحة هٰذه الفرصة الطيبة ونشكر على اتاحة هٰذه الفرصة الذهبية كما نشكر سعادة السفير ونشكر السفارة الموقرة وخاصة فضيلة الشيخ احمد على الرومى حفظه الله وتولاه ونشكر جميع القائمين على المملكة السعودية المحروسة حرسهاالله ورعاها. والآن كلمة سماحة الشيخ امام الحرم المكى الدكتور سعود بن ابراهيم الشريم حفظه الله وتولاه.

نص خطبة سماحة الحرم المكى:

بسم الله الرحمٰن الرحيم ، الحمدلله رب العالمين وصلى الله وسلم على نبينا محمد وعلى آله وصحبه اجمعين اما بعد؛السلام عليكم ورحمة الله وبركاته!

فضيلة الشيخ حافظ محمد يحيى الدهلوى والشيخ أصغر على امام مهدى السلفى ايها الاخوة الحضور! نحمدالله جل وعلاعلى لقاء اخواننا فى الدين والعقيدة وهم اهل الحديث الذين تمسكوا بالسنة اى صاحب السنة المحمدية صلوات الله وسلامه عليه ،انما ذكر فرق الأمة ثلاثة و سبعين فرقة،ثم ذكر هولاء الفرق، كلها فى النار الا واحدة وحينما سئل صلوات الله وسلامه عليه،عن هذه الفرقةالناجية فقال: هم ماناعليه اليوم واصحابى،من تمسک بمنهج النبى صلى الله عليه وسلم ومنهج اصحابه صلوات الله وسلامه

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عليه،فهؤلاء هم الفرقة الناجية وسماهم اهل العلم اهل الحق وسماهم اهل الحديث .وكل من تمسك بسنة النبي صلى الله عليه وسلم فهو من اهل الحديث،هو من اهل الحق وهو من اهل السنة .ولذلك اثنى عليهم الشاعر في قوله ، اهل الحديث هم اهل النبي وإن ـ لم يصحبوا أنفاسه صحبوا .فاهل الحديث واهل السنة الذين تمسكوا بسنة النبي صلى الله عليه وسلم كأنهم يسمعون بالفاظ النبي صلى الله عليه وسلم.وكل من تمسك بهذه السنةفهو من اهل الحديث وجمعنافي هذه الليلةبدعوة اهل الحديث المركزية وهي الجمعية المشهورة التي عرفت بتمسكها بمناهج النبوة وعرفت ايضاً بدعوتها الى الاسلام خاليةً من البدع والخرافات ومتمسكة بسنة النبي صلى الله عليه وسلم وعلى ما كان عليه السلف الصالح.فاحمد الله سبحانه وتعالىٰ على مايسّر هذااللقاء كما احمد الله جل وعلا على النجاح جميعاًللسير وفق سنة النبي صلى الله عليه وسلم الذي هو جزء من جزئين:الاول العمل الصالح الذي لايتمّ الا به والاخلاص معه الذى لايقبل الله اى عمل الابه. وكثير الأمور لايقبلها الله جل وعلاوكثير من المسلمين الذين يعبدون على غير بصيرة فقوله جل وعلا:قل هذه سبيلي ادعو الى الله على بصيرة انا ومن اتبعني.وقوله:ادعو الى الله.هنا اشار الى الأخلاص الذى هو احد الشرطين لقبول العمل وقوله:على بصيرة.هذا هو الاتباع الذى هو الشرط الثانى فمن اجتمع عنده الاخلاص لله جل وعلا وموافقة النبي صلى الله عليه وسلم في العمل والدعوة فهو احب الى الله جل وعلا وانه من اهل الحق او من اهل الحديث اومن اهل السنة. أسأل الله سبحانه وتعالى بأسماء ه الحسنىٰ وصفاته العلى أن يوفقناواياكم بكل خيرٍ،وان يجعلناواياكم هداةًمهتدين غير ضالين ولا مضلين وان يجعلناواياكم ممن تمسك بهديه صلوات الله وسلامه عليه. انه سميع مجيب وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين.وصلى الله وسلم على نبينا محمد.

☆☆☆

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری دو جلدوں میں

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ علامہ عبیداللہ رحمانی مشہور عالم دین مولانا عبدالسلام کے صاحبزادے تھے۔آپ بلند پایہ عالم دین اور برصغیر کے محدث یگانہ تھے۔مرعاۃ المفاتیح مشکوۃ المصابیح کی معرکۃ الآراء شرح آپ کا عظیم علمی کارنامہ ہے۔اپنی زندگی میں بہت سارے سوالات واستفسارات کے علمی وتحقیقی انداز میں جوابات تحریر فرمائے۔آپ کے فتاوے واقعۃً علم وتحقیق کا خزانہ ہیں۔اس کی چاشنی تو وہی پاسکتا ہے جو علم وفن کے میدان میں حقیقی ذوق مطالعہ کتب رکھتا ہو۔فتاویٰ میں علمی وتحقیقی شہ پاروں کو وہی بکھیر سکتا ہے جو وسعت مطالعہ اور علوم وفنون کی مہارت رکھتا ہو،اور علامہ عبیداللہ رحمانی رحمہ اللہ کے فتاوے اس کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

فتاویٰ شیخ الحدیث کا جلد اول کتاب الایمان والعقائد والاعتصام بالکتاب والسنہ،کتاب الطہارہ،کتاب المساجد،(باب اوقاف المساجد،باب آداب المساجد)کتاب الصلوۃ(باب الامامہ،باب الجماعہ،باب الوتر والقنوت،باب الجمعہ،باب العیدین)اور کتاب الجنائز پر مشتمل ہے۔

دوسری جلد،کتاب الزکاۃ،کتاب الصیام،کتاب الحج،کتاب النکاح،کتاب الطلاق،کتاب البیوع،کتاب الاجارہ والشفعہ،کتاب الرہن،کتاب الاضاحی والذبائح،کتاب الامارہ،کتاب النذر،کتاب الفرائض والہبہ،جامع الاشتات والمتفرقات پر مشتمل ہے۔فتاویٰ شیخ الحدیث کی دونوں جلدیں"1022"صفحات پر مشتمل ہیں۔مکتبہ ترجمان نے دیدہ زیب اور عمدہ انداز میں ہارڈ بائنڈنگ کے ساتھ طبع کیا ہے۔قیمت:500

ملنے کا پتہ:مکتبہ ترجمان

۴۱۱۶،اہل حدیث منزل،اردو بازار،جامع مسجد،دہلی۔۱۱۰۰۰۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رام لیلا میدان میں امامِ حرم مکی سماحة الشیخ الدکتور سعود بن ابراهیم الشریم کا خطبہ جمعہ

بمناسبة المؤتمر العالمی لجمعیة أهل الحدیث المرکزیة:

خطبۂ اولیٰ

ان الحمد لله نحمده ونستعینه ونستغفره ونتوب الیه ونعوذ بالله من شرور انفسنا و سیئات اعمالنا من یهده الله فلا مضل له و من یضلل فلا هادی له ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له واشهد ان محمداً عبدالله ورسوله. یا یها الذین آمنوا اتقوا الله حق تقاته ولا تموتن الا و انتم مسلمون. یا یها الناس اتقواربکم الذی خلقکم من نفس واحدة و خلق منها زوجها وبث منهما رجا لاً کثیراً ونساءً واتقوا الله الذی تساءلون به و الارحام ان الله کان علیکم رقیباً. یایها الذین آمنوا اتقوا الله وقولوا قولا سدیداًیصلح لکم اعمالکم و یغفرلکم ذنوبکم ومن یطع الله ورسوله فقد فاز فوزاً عظیماً.

اما بعد! فان الله جل وعلایقول فی محکم التنزیل: یایهاالناس انا خلقناکم من ذکرٍوانثیٰ وجعلناکم شعوباًوقبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند الله اتقاکم ان الله علیم خبیر.

فهذه الآیةالعظیمة ایها المسلمون! یجتمع فیها بنو آدم. بأن الله جل وعلا خلقهم من أبوین اثنین من آدم وحواعلیهما السلام فجعل. مرد الانس جمیعاً الی هذین الابوین. وکان فی هذه الحکمة لیکون شعوباًوقبائل لیتعارفوا، لا أن یتنافروا ولیجتمعوا لا أن یختلفوا ولیتناصروا لا أن یتخاذلوا فکان هذاالمحل هو الجامع لبنی آدم جمیعاً،ولکن الله سبحانه وتعالیٰ جعل التفضیل والعزةوالقیمة لهذالرجوع فیمن اتقی الله سبحانه وتعالیٰ فجعل للمسلم میزة علی غیر المسلم وذلک لعبودیتهم لله سبحانه وتعالیٰ ونبذ ما سواه من آلهة الارض،ولذلک قال الله جل وعلا: أم نجعل المسلمین کالمجرمین مالکم کیف تحکمون، فکانت هذه المیزة للمسلم یتمیز بهاعلیٰ من سواه. وإن کان المراد هو آدم وحوآ، وأما میزة المسلم علیٰ المسلم فإنهالا تکون الا بالتقویٰ،لأن الله جل وعلا فی هذه الآیة یقول: إن أکرمکم عند الله أتقاکم،فهذه الشعوب وهذه القبائل و اختلاف السنةالناس،واختلاف اهلهم عربیهم و عجمیهم،اسودهم وابیضهم کل هؤلاء،لامیزةلأحد علی آخر الا بالتقویٰ فمن اتقی الله فهو مقرب عندالله جل وعلا. ومن اتقی الله فقد احبه الله. ولذلک قال الله سبحانه و تعالیٰ:ام نجعل الذین آمنوا وعملوا الصالحات کالمفسدین فی الارض،ام نجعل المتقین کالفجار،قیل للتقویٰ هی المعیار الذی یقوم علیه،التفضیل بین بنی آدم والتفضیل بین المسلمین بعضهم مع بعضٍ،لأمرک من الانسان الابدینه فلاتترک التقویٰ اتکالاًعلی النسب. فقد رفع الاسلام سلمان فارس وقد وضع الشرک النصیب ابا لهب،فأبولهب عمّ النبی صلی الله علیه وسلم، قد وضعه فی النصیب شرکه بالله جل وعلا. وسلمان الفارسی لیس عربیاً وقد رفعه الله جل وعلا بالاسلام وبایمانه بالله جل وعلا وبرسوله صلی الله علیه وسلم،اذاًهذا هو المعیار الذی تجتمع الیه القلوب وتأتلف علیه وهذا هو المعیارالذی ینبغی ان نتحاکم الیه وان لا نتفرق لاجله وبسببه فلا فرق لعربی علی عجمی،ولا لأبیض علی اسود ولا لغنی علی فقیر ولالشریف علی رذیل الا بما جاء قربه من الله وتقواه بالله جل وعلا. ولذلک کان النبی صلی الله علیه وسلم یؤکّدعلی هذافی کل حین،فقدسمع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خالدبن الوليد حينما عيّر رجلاً فقال له ياابن السوداء،فقال له النبى صلى الله عليه وسلم انک امرء فيک جاهلية،هذه الجاهليه إنما تكون، حينمايوضع من المعيار بين المسلمين على غيرما وضع ،حينما يكون التفضيل لأجل المال أولأجل النسب أو لأجل الجاه أو غير ذالک من امورالدنيا فانياً.وانمايكون التفضيل بتقوى الله سبحانه وتعالىٰ،و متىٰ تمسّک الانسان بدينه وبشرعة خالقه جل وعلا فلذالک نهىٰ النبى صلى الله عليه وسلم عن هذا.و وبّخ خالداً رضى الله تعالىٰ عنه حينماعيّر اخاه بذالک،وقد قال صلوات الله وسلامه عليه،حينماجاءه رجل من اصحابه وقد كان حجاماً،رضى الله عنه فلم يزوج يقال له أبو هند،فقال النبى صلى الله عليه وسلم يابنى بياضة أنكحوا أباهند وأنكحوا إليه لانه كان حجاماًرضى الله عنه وقد احجم الناس عنه لسبب هذه السمعة فبيّن النبى صلى الله عليه وسلم أن المعيارهو التقوىٰ وأنه اذا أتى المرء من يرضى دينه وخلقه وامانته فليزوجه،وقال صلوات الله وسلامه عليه بعد ذالک الا تفعلوه تكن فتنة فى الارض وفساد عريض،ألا انما التقوىٰ هى العزةوالكرم،وحبک للدنيا هو الذنب والسقم وليس على عبد...نقيصة اذا حقق التقوىٰ وانهاک الحجم.الايمان بالله والايمان برسوله صلى الله عليه وسلم هو المعيار الذى رفع بلال الحبشى رضى الله تعالى عنه حتى قال عنه النبى صلى الله عليه وسلم:يا بلال! انى اسمع قرع نعليک فى الجنة فماذا كنت تفعل؟فبيّن بلال رضى الله تعالىٰ عنه أنه كان كل ما توضى فصلى ركعتين لله جل وعلا،فكانت هذه الطاعة،وكانت هذه التقوىٰ،قرباً له سبحانه وتعالىٰ بان يسمع النبى صلى الله عليه وسلم قرع نعليه فى الجنة،هذاهو بلال الحبشى فمن الذى رفع أنه الاسلام،أنها التقوىٰ،أنه القرب من الله جل وعلا ولم ينفعه جاه ولا مال ولا لون ولا لسان، إنّ أكرمكم عند الله أتقاكم،هذا هو الاسلام الذى علمنا على الاجتماع،هذا هو الاسلام الذى علمناعلى الإفاء،هذا هو الاسلام الذى دلّنا على كل خيرٍ و نهٰنا عن كل شر .فقد قال النبى صلى الله عليه وسلم ماانزل الله من داءٍ الا وقدانزل الله له شفاءً،علمه من علمه وجهله من جهله و انّ من اعظم الادواء واشد الامراض هى أمراض الدنيا هى الامراض التى تجعل من عيارعند الناس.هوعيارالدنيا وعيارالآخرة.هذا هو الخطاء البين،هذا هو الضلال المبين.لأن الله جل وعلا يقول ان اكرمكم عند الله اتقكم،يوم يفر المرء من اخيه وامه وابيه وصاحبته وبنيه وفصيلته التى تؤويه،نسئل الله سبحانه وتعالىٰ أن يجعلنا واياكم ممن اتّقاه وخافه وان يجعلناواياكم ممن يقتدى بهديه ويتبع سنة نبيه صلى الله عليه وسلم انه سميع مجيب.أقول قولى هذا واستغفرالله لى ولكم ولسائر المسلمين والمسلمات من كل ذنب و خطيئةفاستغفره وأتوب اليه ان ربى غفور رحيم.

خطبۂ ثانیہ

الحمد لله رب العالمين،ولا عدوان الا على الظالمين،واصلى واسلم على خاتم الانبياء والمرسلين نبينامحمد الهادى الأمين وعلى آله واصحابه والتابعين ومن تبعهم باحسان الىٰ يوم الدين.أما بعد! فان اصدق الحديث كلام الله جل وعلا وخير الهدى هدى محمد صلى الله عليه وسلم وان شر الأمور محدثاتها وان كل محدثة بدعة وكل بدعة ضلالة وكل ضلالة فى النار،وعليكم بجماعة المسلمين فان يد الله على الجماعة،ومن شذ عنهم فقد شذ فى النار.فان الله سبحانه وتعالىٰ أمربالجماعةوأمر بالاجتماع والائتلاف يقول سبحانه وتعالىٰ:يايهاالذين آمنوا اطيعوا الله ورسوله ولا تولواعنه وانتم تسمعون.ثم قال:ولا تنازعوافتفشلواوتذهب ريحكم واصبرواان الله مع الصابرين.التنازع هوسبب الحزينة هو سبب الانحطاط،التنازع هو سبب الخسائر فى الدنيا والآخرة.والله سبحانه وتعالىٰ أمربان نجتمع وان نتواصى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بالحق بان الله جل وعلا يقول: بسم الله الرحمٰن الرحيم. والعصر. ان الانسان لفي خسر. الا الذين آمنوا وعملوا الصالحات وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر. كل واحد منا في خصم، الا اذا كان من استثنى الله جل وعلا بان يؤمن ويعمل الصالحات ويتواصوا بالحق ويتواصوا بالصبر. فقد قال الشافعي رضي الله عنه لولم ينزل على الناس الا هٰذه الآية لكفتهم وقال بعض اهل العلم ان هٰذه السورة أي سورة العصر هي ثلث الاسلام، لانه يجتمع فيها امور كثيرة من اهمها تقوى الله جل و علا، والتواصي بها والتعاون عليها نسأل الله سبحانه وتعالى أن يجعلنا واياكم من هؤلاء. اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم انك حميد مجيد. اللهم بارک على محمد وعلى آل محمد كما باركت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم في العالمين انک حميد مجيد. اللهم ارض عن خلفائه الاربعة أبي بكر وعمر وعثمان وعلي وعن سائر صحابة نبيک محمد صلى الله عليه وسلم، وعن التابعين ومن تبعهم باحسان الى يوم الدين ومن نحا نحوهم بعفوک وجودک وكرمک واحسانک یاارحم الراحمين. اللهم اعز الاسلام والمسلمين، اللهم اعز الاسلام والمسلمين، اللهم اعز الاسلام والمسلمين، واخذل الشرک والمشركين، اللهم انصر دينک وكتابک وسنة نبيک وعبادک المؤمنين. اللهم فرّج هم المهمومين من المسلمين ونفس كرب المكروبين واقض الدين عن المدينين واشف مرضانا ومرضى المسلمين برحمتک یاارحم الراحمين، اللهم اصلح احوال المسلمين، اللهم اصلح احوال المسلمين في كل مكانٍ، اللهم ألف بين قلوبهم، واجمع كلمتهم على الحق یارب العالمين، اللهم آمنا في أوطاننا. اللهم آمنا في اوطاننا، اللهم آت نفوسنا تقواها وزكها أنت خير من زكٰها، أنت وليها ومولاها، یاذالجلال والاكرام. اللهم أهدنا في من هديت. أللهم اهدنا في من هديت. أللهم اهدنا في من هديت. وعافنا في من عافيت. وتولّنا في من توليت، یاذالجلال والاكرام، يارب العالمين، أللهم ماسألناک من خير فأعطنا ومالم نسألک فابتدينا وماقصرت عنه أعمالنا وأعمالنا من الخيرات فبلّغنا برحمتک یاارحم الراحمين. اللهم أبرم لهٰذه الأمة أمر عض يعض فيه أهل طاعتک ويضل فيه أهل معصيتک ويؤمر فيه بالمعروف وينهى فيه عن المنكر يا سميع الدعاء یاذالجلال والاكرام. ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار، عباد الله! اذكروا الله يذكركم واشكروه على نعمه يزدكم، ولذكر الله اكبر والله يعلم ماتصنعون. سبحان ربنا رب العزة عما يصفون وسلام على المرسلين وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العٰلمين.

☆☆☆

مضمون نویسوں سے گزارش

۱۔ مضمون صاف، خوشخط یا کمپیوٹرائزڈ بھیجیں۔
۲۔ مضمون کی اصل کاپی روانہ کریں۔
۳۔ مضمون کا فوٹو کاپی دفتر کو ارسال نہ کریں، فوٹو کاپی میں بعض حروف مٹ جاتے ہیں جس کی وجہ سے ایسے مضامین کی اشاعت روک دی جاتی ہے۔
۴۔ مضمون نگار حضرات اپنا پورا پتہ اور موبائل نمبر ضرور لکھیں۔
۵۔ کسی مضمون میں اقتباس نقل کرتے وقت کتابوں کا حوالہ ضرور دیں۔
۶۔ قرآنی آیات اور احادیث کی پوری تخریج اور مصادر کا حوالہ ذکر کریں۔
۷۔ کسی دینی مسئلہ پر کوئی مضمون ہو تو اس پر ہر ناحیے سے بحث کرنے کے بعد راجح موقف بیان کریں۔
۸۔ اپنے مضامین میں پرجوش خطیبانہ یا منافرت پھیلانے والے اسلوب سے گریز کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رام لیلا میدان میں امامِ حرم مکی سماحة الشیخ الدکتور سعود بن ابراھیم الشریم کا ایمان افروز خطاب

(ادارہ جریدہ ترجمان)

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على الهادى الأمين محمد بن عبد الله وعلى آله وأصحابه والتابعين لهم بإحسان إلى يوم الدين.

أما بعد! صاحب الفضيلة الشيخ يحيٰ دهلوى، أمير جمعية أهل الحديث المركزية، صاحب الفضيلة الشيخ أصغر على أمين عام جمعية أهل الحديث المركزية. أيها المشائخ الكرام أصحاب الفضيلة، أيها الحضور! السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. نحن فى هٰذا اليوم نشارك فى مناسبة كبرىٰ وتجمع عظيم، هو الواحد والثلاثون فى التعداد كل ذٰلك للحديث عن امر عظيم. امر لا يخص فئة معيّنة. حديث عن صحابة النبى صلى الله عليه وسلم الذى هو فى حقيقته حديث عن الدين. فالحديث عن الصحابة، حديث عن الاسلام، وذٰلك لان عدالة الصحابة هى اقرار بالاسلام، والقدح فى عدالة الصحابة رضى الله تعالىٰ عنهم انما هو قدح فى الاسلام ورد للدين، لاننا لا نعرف هٰذا الدين، لولا ان الله جل وعلا نقله الينا عن طريق أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فلنا أن نتخيّل وقلنا بقول من يسبّ صحابة النبى صلى الله عليه وسلم وينتقص عدالتهم فمن الذى اوصىٰ لنا هٰذا الدين بعد وفاته صلى الله عليه وسلم. ان قلنا بانتقاصهم فان هٰذاالدين ليس حقاً وان قلنا بعدالتهم فان هٰذا الدين هو دين الله هو الذى تكفّل الله جل وعلا بحفظه ولذٰلك قال ابن القيم رحمه الله اولٰئك اصحاب النبى وحزبه ولو لا هم ماكان فى الارض مسلم ولو لا هم كادت تميد باهلها ولكن رواسيها وأوتادها هم ولولاهم كانت ظلاما باهلهاولكن هم فيها بدور وانجم اذاً لولا الصحابة لما وصل الينا الدين الاسلامى فعدالتهم تزكية للدين وايمان به وانتقاصهم انتقاص للدين وكفر به، ومن ادعى ان تجريح الصحابة لايؤثر فى الدين فقد ادعى باطلاً، فكيف لا يؤثر بالدين. و انت تقدح فيمن نقل هٰذا الدين ولا يتم الرضى به الا من خلال الرضىٰ بناقله، كيف لا! والله جل وعلا هو الذى اثنى على الصحابة فى محكم التنزيل اثنى عليهم فى الجملةواثنى عليهم تفصيلاً. اثنى عليهم فى الجملة كما فى قوله: والسابقون الاولون من المهاجرين والانصار والذين اتبعوهم باحسان . ونحن نعلم اذا اردنا ان نقسّم طبقات الصحابة فان منهم مهاجرين ومنهم انصاراً ومنهم من لحق بعد ذٰلك فلايخرج تعريف الصحابى عن واحد من هٰذه الامور الثلاثة، اما ان يكون مهاجراًاسلم مع النبى صلى الله عليه وسلم فى مكة ثم هاجر الى المدينةاو ان يكون من الانصار الذين آمنوا بالنبى صلى الله عليه وسلم فى المدينة واستقبلوااخوانهم الذين هاجروا اليهم(الى المدينة) من مكة الى المدينة اوالذين اسلموا بعد ذٰلك ولايدخلون تحت مسمى المهاجرين والانصار هؤلاء هم الصحابة جمعهم الله فى هٰذه الآية: والسابقون الاولون من المهاجرين والانصار والذين اتبعوهم باحسان. فلا يمكن ان يوجد صحابى لا يدخل تحت معنى هٰذه الآيةوكذالك قوله جل وعلا: محمد رسول الله والذين معه اشدّآء على الكفار رحماء بينهم. فقوله جل وعلا: والذين معه. يشمل جميع الصحابة وفى الآيةالاولىٰ. وفى الآية الثانيةيقول الله جل وعلا: رضى الله عنهم ورضوا عنه. فان الله سبحانه وتعالىٰ لا يرضىٰ عن احدوهو يعلم انه سيضل او سيكفر، ولا يحب احداً وهو يعلم انه يموت على غير الاسلام. وهؤلاء الذين يقدحون فى صحابةالنبى صلى الله عليه وسلم ويقولون ان منهم من

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کفر فهؤلاء كذبوا على الله وكذبوا على رسوله صلى الله عليه وسلم فالله ذكر انه رضى عنهم ورضوا عنه ولا يرضىٰ عن شخص او عن رجل يرتد فى آخر حياته او يموت على غير ملة الاسلام،او ان يكون من اهل النار فهٰذا الرضى الذى ذكره الله جل وعلا انما يدل على ان البارى سبحانه ختم لهم بخاتمة الخير،بخاتمة صحبة النبى صلى الله عليه وسلم،وعلى فرض التسليم لبعض اهل البدعة الذين ينتقصون صحابة النبى صلى الله عليه وسلم وان منهم من غيّر او بدّل فان الله سبحانه وتعالىٰ حينماانزل هٰذه الآيات يعلم ان هذا القرآن سيتلىٰ الى ان تقوم الساعة فكيف يتلىٰ هٰذا القرآن وفيه الرضى والمحبة لصحابة النبى صلى الله عليه وسلم وهو سبحانه وتعالىٰ يعلم ان منهم من سيخالفه وصلوات الله وسلامه عليه.هٰذامن البهتان العظيم،والثناء على الصحابة رضى الله تعالىٰ عنهم فى القرآن فى اكثر من موضع اما فى السنة فحدثوا ولاحرج وقد جاء ت الادلة من الكتاب والسنةدالة على فضل الصحابة رضى الله تعالىٰ عنهم فى الجملةو على فضلهم بالتخصيص،فهناک روايات صحّت عن النبى صلى الله عليه وسلم تزكى الصحابة فى الجملة ومن ذلک ماجاء فى الصحيحين ان النبى صلى الله عليه وسلم قال: لا تسبوا اصحابى فوالله لو انفق احدكم مثل احد ذهباًمابلغ مد احدهم ولا نصيفه لو انفق هٰذاالانفاق العظيم لا يبلغ مد احد الصحابة الذى هومجمع الكفين، ولا النصف من ذالک،وهٰذه تزكية عامّة لعموم صحابةالنبى صلى الله عليه وسلم وهناک تزكية خاصة كتزكية النبى صلى الله عليه وسلم لمن بايع تحت الشجرة وقد ذكره الله سبحانه وتعالىٰ فى كتابه وبين انه رضى عنهم،لقد رضى الله عن المؤمنين اذ يبايعونک تحت الشجرة فعلم مافى قلوبهم فانزل السكينة عليهم يقول ابن حزم رحمه الله :لا يمكن ان ينتقص احدرضى الله عنه،وعلم مافى قلبه ولا ينبغى ان يتطرق الى ذالک ريبة او شک او توقف.وقد جاء فى السنة ايضاً ما يبين فضل اهل بدر ومنه الحديث المشهورومايدريک لعل الله اطلع على اهل بدر وقال اعملوا ماشئتم فانى قد غفرت لكم،ومنهم العشرة المبشرون بالجنة،ومنهم الخلفاء الراشدون فالصحابة لهم فضل فى الجملة او لهم فضل بالتفصيل وعلى كل حال فلا يخرج احدهم من الرضى المطلق ومن العدالة المطلقة فهم عدول بتعديل الله جل وعلالهم.وهم عدول بتعديل النبى صلى الله عليه وسلم لهم.وهم عدول باجماع امة الاسلام المعتبرة اجماع اهل الحق انهم عدول ثقاة رضى الله عنهم ورضوا عنه،وقد قال الامام مالک رحمه الله تعالىٰ ان هٰؤلاء الذين انتقصوا صحابة النبى صلى الله عليه وسلم ماارادوا الصحابة وانماارادوا انتقاص الدين وسب الدين،وانتقاص الله ورسوله صلى الله عليه وسلم ولكن لكونهم يعلمون انه لا يمكن انتقاص الله جل وعلا ولا انتقاص رسوله صلى الله عليه وسلم ولا انتقاص دينه،فانهم لجئوا الى انتقاص الوسيلة التى ارسلت اليناهٰذا الدين،فاذا نقفت هٰذه الوسيلة وقدحت فيها فحينئذٍ القدح ممتد و متصل الى الغاية،فمالاتصح وسيلته ولا تصح غايته.فصلاة بلا وضوء غير صحيحة وان اتيت باركانها وواجباتها،فهٰذاالدين اذا قدحت فى الصحابة فانک قد قدحت فى الدين ولم تؤمن به،فهٰذا معنى قول الامام مالک رحمه الله تعالىٰ وقد جاء فى مسند احمد عن ابن مسعود رضى الله تعالىٰ عنه انه قال:ان الله اطلع على قلوب العباد فوجدالنبى صلى الله عليه وسلم اطيبهم وازكٰهم فاصطفاه له وجعله رسولا الى خلقه وان الله جل وعلا اطلع على قلوب العباد من بعدالنبى صلى الله عليه وسلم فوجد اصحابه هم خير الخلق بعد نبيه صلى الله عليه وسلم فمارء اه المسلمون حسناً فهو حسن وما رء اه المسلمون سيئاً فهو سيء هٰذا قول ابن مسعود رضى الله تعالىٰ عنه كما جاء عن احمد فى مسنده والذين ضلواعن طريق الحق وسلكواطريق اهل البدعة فى القدح فى الصحابة رضى الله تعالىٰ عنهم،قد ضلواوماكانوا مهتدين،بل ان بعض اهل العلم كشيخ الاسلام ابن تيمية رحمه الله تعالىٰ قد ذكر ان اليهود قيل لهم من خير الناس عندكم قالوا اصحاب موسىٰ،وقيل للنصارىٰ من خير الناس عندكم قالوا اصحاب عيسى،وقيل لبعض هٰؤلاء اهل البدعة الذين ينتقدون صحابة النبى صلى الله عليه وسلم ويجرحونهم من شرار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الناس فيكم قالوا اصحاب محمدصلى الله عليه وسلم.تعالى الله عما يقولون علواً كبيراً. ع.. الا ليت شعرى هل ابيتنّ ليلة بمربعهم احشوا الثمار واصرموا.وهل اريد يوماً حياض محمد فكيزانها تروى الغليل وتطعم.

عدالة الصحابة أيها الإخوة عقيدة ودين نعتقدها جازمين بها نحن أهل السنة والجماعة نعتقدها جازمين بها نحن أهل السنة والجماعة ومن شذ عن ذلك فقد شذ عن إجماع المسلمين فإيماننا واعتقادنا أن أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم هم خير الخلق بعد الرسل والانبياء بل إن بعض أهل العلم اختلفوا أيهما أفضل الملائكة أم الصحابة على خلاف بينهم وعلى كل حال أفضل الإنس بعد الأنبياء والرسل هم أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم، وأفضل الصحابة هم الخلفاء الراشدون الأربعة أبوبكر وعمر وعثمان وعلى ثم العشرة المبشرون بالجنة ثم أصحاب الشجرة ثم أهل بدر وهكذا وهم في العموم صحابة كرام بررة رضى الله عنهم ورضواعنه نسأل الله سبحانه وتعالى أن يحشرنا في زمرتهم،وأن يجعلنا وإياكم هداة مهتدين غير ضالين ولا مضلين،وأن يجعلنا وإياكم ممن يدعو إلى دينه على هدى و بصيرة وأن يجعلنا وإياكم ممن يحب صحابة النبي صلى الله عليه وسلم ويتقرب إلى الله جل وعلا بحبهم ويتقرب إليه بالدفاع عنهم ويتقرب إليه باتباع هديهم فإن الحديث عن الصحابة في مثل هذا المؤتمروفي مثل هذا الملتقى ليس فقط عن عدالتهم فإن هذا أحد الركنين في الحديث عن الصحابة وأما الركن الآخر.فإنه في الاقتداء بهم والسير على منهجهم لأن الله جل وعلا يقول: والذين اتبعوهم باحسان.فنسأل الله سبحانه وتعالى أن يجعلنامم ن اتبع هؤلاء بإحسان وسلكوا طريقهم على علم وهدى وبصيرة إنه سميع مجيب.اللهم اهدنا فيمن هديت،اللهم اهدنا فيمن هديت،اللهم اهدنا فيمن هديت،وعافنا فيمن عافيت،وتولنا فيمن توليت وبارك لنا فيما أعطيت وقنا شر ماقضيت فإنك تقضى ولايقضى عليك.إنه لا يضل من واليت ولا يعز من عاديت تباركت ربنا وتعاليت.اللهم اقسم لنا من خشيتك ماتحول به بيننا وبين معصيتك ومن طاعتك ماتبلغنا به جنتك ومن اليقين ماتهوّن به علينا مصائب الدنيا برحمتك يا أرحم الراحمين.اللهم متعنا بأبصارنا وقواتنا أبداً ما أبقيتنا يا ذالجلال والإكرام، اللهم إنا نسألك من الخير كله عاجله وآجله ماعلمنا منه ومالم نعلم ونعوذبك من الشر كله عاجله وآجله ماعلمنا منه ومالم نعلم. اللهم فرّج هم المهمومين من المسلمين،اللهم فرّج هم المهمومين من المسلمين،اللهم فرّج هم المهمومين من المسلمين،ونفّس كرب المكروبين واقض الدين عن المدينين. اللهم اشف مرضانا ومرض المسلمين،اللهم اشف مرضانا ومرض المسلمين،اللهم اشف مرضانا ومرض المسلمين،اللهم آت نفوسنا تقواهاوزكّها أنت خير من زكّها، أنت وليها ومولاها، اللهم أصلح أحوال المسلمين في كل مكانٍ،اللهم أصلح أحوال المسلمين في كل مكانٍ، اللهم أصلح أحوال المسلمين في كل مكانٍ، اللهم سدّد آرائهم والّف بين قلوبهم ياحى ياقيوم يا ذالجلال والاكرام،اللهم اعطنا من الخير فوق مانرجو واصرف عنا من الشر فوق ما نحذر.ياحى ياقيوم يا ذالجلال والإكرام.ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار.اللهم ما سألناك من خير فاعطنا ومالم نسألك فابتدينا ماقصرت عنه أعمالنا وأعمالنا من الخيرات فبلغنا برحمتك يا أرحم الراحمين.سبحان ربنا رب العزة عما يصفون وسلام على المرسلين و آخردعوانا أن الحمد لله رب العالمين وصلى الله وسلم على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين.

مکتبہ ترجمان کی تازہ پیشکش
کتاب الآداب
مؤلف: فؤاد بن عبدالعزیز الشلهوب
مترجم: محمد نعیم محمد شفیع سلفی
تقدیم
مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی
صفحات:665 قیمت:-/300

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

31 ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس

بعنوان

عدالت صحابہ رضی اللہ عنہم

کی

ایک تفصیلی رپورٹ

از قلم

ڈاکٹر رفیع اللہ مسعود تیمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو روزہ اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس

بعنوان: ''عدالت صحابہؓ صحابہ کرام - اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار

بمقام: رام لیلا گراؤنڈ، نئی دہلی، بتاریخ ۲-۳/مارچ ۲۰۱۲ء جمعہ وسنیچر

ڈاکٹر رفیع اللہ مسعود تیمی

بلاشبہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند، ہندوستان کی مسلم تنظیموں میں ایک قدیم، فعال اور متحرک تنظیم، اور جماعت اہل حدیث کا متحدہ پلیٹ فارم ہے۔ صحیح اسلامی دعوت، عقیدہ اور منہج کی نشرواشاعت میں اپنے قیام تاسیس سے آج تک نشیط و سرگرم ہے۔ اس نے اسلام اور اس کی بیش قیمت تعلیمات کے دفاع میں، جرائد و مجلّات اور مختلف زبانوں میں دینی کتابوں کی اشاعت کے میدان میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ دینی اجتماعات، مسلمانوں کے مسائل، ملی مسائل، ملکی اور انسانی مسائل پر ندوات، دعوتی واصلاحی اور تربیتی پروگرام، ریفریشر کورس، جلسے اور کانفرنس ملکی پیمانے پر منعقد کرنے میں بڑی فعالیت کا ثبوت دیا ہے۔ ابھی حال ہی میں مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے تین بڑی کانفرنس منعقد کی۔ سب سے پہلے ''انسانی مسائل کا حل قرآن وسنت کی روشنی میں'' کے عنوان پر شہر پاکوڑ جھارکھنڈ (۲۰۰۴ء) میں، دوسری ''اسلام کا پیغام عالم انسانیت کے نام'' کے عنوان پر وادی امن رام لیلا گراؤنڈ ۲۰۰۸ء میں، اور تیسری ''عظمت صحابہ رضی اللہ عنہم'' کے عنوان پر اپریل ۲۰۱۰ء کو رام لیلا میدان نئی دہلی میں۔ ان عظیم الشان کانفرنسوں کے علاوہ مرکزی جمعیت نے ملکی سطح پر صوبائی جمعیتوں کے تعاون سے مختلف خطوں میں تنظیمی کنونشن کا انعقاد کر کے جماعت کو منظم کرنے کی بھرپور سعی کی اور علماء کرام کو حرکت ونشاط کی راہ پر لانے کے لئے علماء کنونشن بھی منعقد کیا۔ دہشت گردی، مدارس اسلامیہ اور شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب کی دعوت کے نام پر سمپوزیم منعقد کی۔ خصوصاً ملتقی العلماء والدعاۃ، مسابقہ حفظ وتجوید وتفسیر قرآن کریم، آل انڈیا ریفریشر کورس یہ سب پروگرام مرکزی جمعیت کی تعلیمی ودعوتی فعالیت اور حرکت ونشاط کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ مرکزی جمعیت کے ان پروگراموں سے ملک میں بیداری آئی، جماعت حقہ کے امتیازی اوصاف نمایاں ہوئے، مرکزی جمعیت کا ملکی وعالمی پیمانے پر تعارف ہوا، اسلامی تعلیمات کی خصوصیات واضح ہوئیں، اسلام اور مسلمانوں کے تئیں پیدا ہونے والے شکوک وشبہات کے ازالے میں مدد ملی، امت مسلمہ بدعات وخرافات کے دلدل سے نکل کر کتاب وسنت کے چشموں سے سیراب ہونے میں کامیاب ہوئی۔ صحیح دعوت عام ہوئی، اسلام کے لیے سازگار فضا قائم ہوئی۔ غیر مسلمین امن وشانتی والے دھرم کی خوبیوں کا دلی طور پر معترف ہوئے۔ اسلام کے بارے میں جو غلط فہمیاں پیدا ہوگئی تھیں ان کا ازالہ ہوا۔ آج عالم انسانیت سسک رہی ہے۔ اور ہر سطح پر مادیت ودنیاداری اور اس سے پیدا ہونے والے جرائم ومشکلات بڑھ رہے ہیں، حالانکہ آج بھی اسلامی تعلیمات موجود ہیں اور حتی الامکان اس کی دعوت بھی دی جاتی ہے، مگر اس کے صحیح ثمرات معاشرہ وملک پر مرتب نہیں ہو پا رہے ہیں حالانکہ یہی تعلیمات صحابہ کرام لے کر آئے تھے۔

کیونکہ یہ وہ جماعت ہے جو اسلام کے قائد انسانیت کے محسن، لواء انسانیت کے علمبردار اور امن وسلام کے داعی تھے۔ ان میں ہر طرح کا خیر وفضل تھا، شرف وکرم کے مرجع وہی تھے۔ وہ خیر امت اور کتاب وسنت کے حاملین کا پہلا اسلامی قافلہ تھا۔ آنے والی نسلوں تک کتاب وسنت کو پہنچانے میں ان کا نمایاں رول رہا ہے۔ اعتصام بالکتاب و السنۃ کی جو زندہ مثال پیش کی ہے اس کی نظیر تاریخ میں موجود نہیں ہے۔ چنانچہ امت پر واجب ہے کہ ان کی عظمت واہمیت، ان کے مقام ومرتبہ، ان کی خدمات اور دعوت الی اللہ اور اعلاء کلمہ توحید کی راہ میں ان کی بیش بہا قربانیوں کا اعتراف کریں اور ان سے اللہ ورسول کے لیے محبت کریں کہ دین حنیف کی عالمی پیمانے پر نشرواشاعت کرنے میں ان کی فداکاریاں وجانثاریاں بے مثال ہیں۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے مجلس عاملہ کے اراکین کو دعوت دی اور ۲۲/جنوری ۲۰۱۲ء کو ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس بعنوان عدالۃ الصحابہ ''صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اور دین وانسانیت کے سچے معمار ملکی سطح پر منعقد کرنے کی تجویز پاس کی گئی۔ یہ کانفرنس ۲-۳ مارچ ۲۰۱۲ء کو رام لیلا میدان میں منعقد ہونا طے پا گئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے پہلے امام حرم مکی سماحۃ الشیخ دکتور سعود بن ابراہیم الشریم امام وخطیب مسجد حرم مکی وصدر شعبہ کلیۃ الشریعۃ جامعہ ام القریٰ مکہ مکرمہ کو دعوت دی گئی۔ سفارت خادم الحرمین الشریفین کے توسط سے ذمہ داران کو خطوط ارسال کیے گئے، کانفرنس میں ان کی تشریف آوری کی منظوری مل گئی اور یہ جمعیت کی تاریخ میں پہلا ایسا موقع قرار پایا کہ امام حرم مکی کی تشریف آوری مرکزی جمعیت اہل حدیث کی دعوت پر ہو رہی تھی، حالانکہ اس سے قبل کی کانفرنسوں میں بھی خطوط لکھے گئے اور ان کے لیے کوششیں کی گئیں لیکن عالمی وملکی حالات نے شرکت سے ان کو معذور رکھا۔ جب ان کی منظوری کی کارروائیاں سرکاری طور پر مکمل ہوگئیں اور سعودی ایمبیسی نے اس کی اطلاع دی تو ذمہ داران جمعیت کی مارے خوشی کے باچھیں کھل گئیں اور یہ بڑی شرف کی بات تھی کہ امام حرم مرکزی جمعیت کی دعوت پر عظیم الشان عدالت صحابہ رضی اللہ عنہم کانفرنس میں تشریف لا رہے ہیں۔

خبر ملتے ہی مرکزی جمعیت نے کمر کس لی اور انعقاد کانفرنس کے لیے اپنی پوری توانائیاں صرف کرنے لگی۔ ذمہ داران کی ایک میٹنگ ہوئی۔ اس میں تقریباً ۲۵ کمیٹیاں تشکیل دی گئیں تاکہ کم وقتوں میں اعلیٰ پیمانے پر تیاریاں مکمل کر لی جائیں۔ کانفرنس کی تیاری کے خطوط متعین کیے گئے۔ لازمی تیاریوں پر توجہ دی گئی۔ کانفرنس کے کنوینر مولانا اقبال احمد محمدی بنائے گئے۔ مجلس استقبالیہ کے صدر مولانا عبدالرحمٰن مبارکپوری حفظہ اللہ خلف الرشید شیخ الحدیث عبیداللہ رحمانی رحمہ اللہ مقرر کیے گئے۔۔ میڈیا کے جناب اے یو آصف، رابطہ عامہ کے شیخ محمد ہارون سنابلی، ومولانا ندیم سلفی، نشر واشاعت کے شیخ خورشید عالم مدنی، رضا کاروں کے ڈاکٹر عتیق احمد، رہائش وخورش کے مولانا عبدالستار سلفی، ضیافت کے شیخ فاروق مدنی، اجتماع گاہ کے انتظام وانصرام کے انجینئر امان اللہ، ریکارڈنگ ومائک کے جناب محمد اسلم بابر، آب رسانی کے شیخ نواب احمد سلفی، دوران کانفرنس رہائش گاہ کے جناب محمد عادل، سرکاری دفاتر سے آفیشل کارروائیوں کی تکمیل کے لیے مولانا محمد احمد سلفی، میڈیکل کے ڈاکٹر پرویز احمد، اسٹیج منیجمنٹ کے جناب عشرت جلال وغیرہم کو ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ انہوں نے اپنی کارروائیوں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے بار بار میٹنگیں منعقد کی، اس میں جعفر آباد، سیلم پور، کھجوری، نبی کریم، سندر نگری، وزیر آباد، پردھان کالونی، براری، مصطفیٰ آباد، شاستری پارک، سرلا وہار، اندر لوک، شاہین باغ، لونی، بوانہ، گیتا کالونی، ابوالفضل انکلیو، جامع مسجد، ہمدرد نگر پچھی نگر کے بہت سارے افراد شریک ہوتے رہے، اور انہوں نے کاموں کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ کئی بار دہلی پولیس اور دوسرے محکمات کے ذمہ داران کے ساتھ میٹنگیں کرنی پڑیں، انتظامیہ کے ساتھ میٹنگ ہوئی، دہلی پولیس کی طرف سے سیکوریٹی کے پیش نظر کئی کئی شرطیں لگائی گئیں، کہ میدان میں ٹینٹ نہ لگائے جائیں، کھانے کا یہاں بندوبست نہ کیا جائے، رہائش کا یہاں نظم نہ ہو، دکانیں نہ لگائی جائیں، ٹریفک نظام کسی طرح متاثر نہ ہو، بلکہ ان کی خواہش یہ تھی کہ میدان کو بالکل اوپن رکھا جائے، لیکن ذمہ داران جمعیت نے کسی طرح سے راضی کر کے کچھ انتظام کیا۔ اخباری رپورٹروں کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی اور اس کے بعد ایک پریس کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ قلیل مدت میں سرکاری دفاتر پولیس محکمہ، ترسیل خطوط اور اشتہارات واعلانات کی کارروائیاں مکمل کی گئیں۔ پرنٹ میڈیا کے ساتھ الیکٹرانک میڈیا کی خدمات حاصل کی گئیں جس سے بڑا فائدہ ہوا کہ کم وقت میں کانفرنس کے انعقاد کی خبر ہندوستان کے گوشہ گوشہ تک پہنچ گئی، گرچہ احباب ورفقاء اور مخلصین ومحسنین کو بروقت ٹکٹ نہ مل پانے کی وجہ سے کانفرنس میں حاضر ہونے میں بڑی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا اور وہ مصائب ومشکلات کو برداشت کر کے شمال وجنوب اور مشرق ومغرب سے بڑی تعداد میں حاضر ہوئے۔ یقیناً قابل مبارکباد ہیں وہ لوگ جو مرکزی جمعیت کی دعوت پر تشریف لائے۔

مرکزی جمعیت کے ذمہ داران کا چین وسکون چھین گیا اور کارکنان اور کمیٹی کے ذمہ داران دن رات محنت کر کے کانفرنس کے متعلق مطلوبہ امور کو مکمل کیا۔ جرائد ومجلّات میں کانفرنس کے اعلانات شائع کرائے گئے۔ بینرز بنائے گئے۔ تعاون حاصل کرنے کے لیے کوپن صوبائی جمعیات کو ارسال کیے گئے۔ مدارس ومساجد کے ذمہ داران کو خطوط ارسال کیے گئے۔ ملکی وبیرونی علماء، وزراء، نظماء مدارس، اہم اسلامی شخصیات کو دعوت نامے بھیجے گئے۔ دوسرے ادیان ومذاہب کی سرکردہ شخصیات کو مدعو کیا گیا۔ اسی طرح سے کانفرنس میں شرکت کے لیے مرکزی وریاستی حکومت کے وزراء وممبران، سیاسی وملی قائدین، اسلامی تنظیموں کے ذمہ داران، دینی وعصری مدارس وجامعات، اہل علم واصحاب قلم اور نامہ نگار کو دعوت دی گئی۔ واضح رہے کہ علماء ودانشوران ملک وقوم، دھارمک شخصیات کو جو دعوت نامے دئے گئے ،ان کے ساتھ مرکزی جمعیت کا بزبان انگریزی تعارف نامہ، صحابہ کرام کی حیات وخدمات پر مشتمل تعارف نامہ بھی بھیجا گیا، اسی طرح میڈیا میں بھی کئی معلومات فراہم کی گئیں۔ اس کے ساتھ ایک فائل تیار کیا گیا جس میں مرکزی جمعیت کی تین زبانوں میں تیار کردہ فتویٰ دہشت گردی کے خلاف بڑے پیمانے پر تقسیم کی گئی۔

قارئین کرام کو معلوم ہوگا کہ حسب معمول وروایت مرکزی جمعیت اپنی کانفرنس کی مناسبت سے گراں قدر علمی ودینی اور توجیہی کتابیں شائع کرتی ہے اور معزز علماء کرام واعیان جماعت کے ہاتھوں ان کا اجرا بھی ہوتا رہا ہے۔ اس مرتبہ بھی کئی چیزیں تنگ دامانئ وقت کے باوجود تیار کی گئیں۔ اور بہترین طریقے سے ان کو شائع کیا گیا۔ البتہ دوران کانفرنس چند معززین کے ہاتھوں انھیں پہنچایا گیا لیکن وقت کی تنگی کی وجہ سے باضابطہ اس کے اجرا کا موقع نہیں مل سکا۔ چنانچہ ان کتابوں اور رسائل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں جریدہ ترجمان کے دو ۲۹ ویں اور ۳۰ ویں کانفرنس کے خصوصی شمارے، ماہنامہ دی سمپل ٹروتھ کا عدالت صحابہ اسپیشل نمبر، ماہنامہ اصلاح سماج بزبان ہندی عدالۃ صحابہ نمبر، خطبہ استقبالیہ، خطبہ صدارت، کلمہ شکر وترحیب بزبان عربی، مجموعہ مقالات بنام صحابہ کرام کی حیات درخشندہ ونقوش تابندہ، ۶۵۰ صفحات پر مشتمل "تاریخ جمعیت اہل حدیث۔علمی دعوتی ودفاعی نشاطات وخدمات حدیث" بزبان عربی قابل ذکر ہیں۔

اس سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ کم وقتوں میں مرکزی جمعیت نے کس قدر محنت شاقہ کے بعد یہ کام کیا ہوگا۔

اس عظیم الشان کانفرنس میں مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی دعوت پر ہندوستان کے ہر خطہ سے علماء، طلباء، عوام الناس، ممبران پارلیمنٹ، دکاترہ، وکلاء کی ایک بڑی تعداد شریک ہوئی۔ ملک وبیرون ملک سے بھی اہم اسلامی شخصیات، وزراء، علماء، سیاسی وسماجی شخصیات نے اپنے گراں قدر پیغامات ارسال کئے جو کانفرنس میں تنگ دامانی وقت کے پیش نظر پیش نہ کیے جاسکے ان میں سے بعض مثلا مولانا شیر خان جمیل احمد عمری مدنی، ناظم تعلیمات مرکزی جمعیت اہل حدیث برمنگھم برطانیہ، مولانا محمد رابع حسنی ندوی لکھنؤ، امیر سعود بن سلمان بن محمد آل سعود ریاض، پروفیسر اختر الواسع، جنکی بلوپٹنا یک گورنر آسام، ڈاکٹر فاروق عبداللہ، ڈاکٹر صالح بن سلیمان الوہیبی ریاض، فیض احمد قدوائی جدہ، پریم کمار دھومل وزیر اعلیٰ ہماچل پردیش، ڈاکٹر مفتی محمد مکرم شاہی امام وخطیب مسجد فتحپوری، مفتی ابوالقاسم نعمانی دیوبند، مہتمم دار العلوم، جناب ای احمد کے ملخصات کو ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے پیش کئے۔

رام لیلا میدان بڑا ہی وسیع وعریض ہے۔ اس میں ٹینٹ اور شامیانے واسٹیج، رہائش گاہیں، وضو خانے، بیت الخلاء، بک اسٹال اور متعدد دفاتر میڈیا سیل، گرین روم، کنٹرول روم، ٹی وی والوں کی آفس، پولیس محکمہ کے لئے آفس کی تیاری کئی دنوں سے شروع ہوگئی تھی۔ جمعرات کے دن رام لیلا میدان کانفرنس کے لیے تیار ہوگیا۔ اس میں ہر طرح کی امکانی سہولتیں مہیا کی گئی تھیں، کھانے، پینے، سونے، بجلی، لائٹ، میڈیکل اور تجارتی دکانیں موجود تھیں۔

امام حرم کا استقبال ایئر پورٹ پر:

سماحۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کی آمد جمعرات کے دن تقریبا 10:30 بجے سعودی ایرلائنس کے ذریعہ ہوئی۔ مرکزی جمعیت کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی حفظہ اللہ اپنے احباب ورفقاء کے ساتھ ایئر پورٹ پر امام حرم مکی کے استقبال کے لیے پہنچ گئے تھے۔ ساتھ ہی سعودی سفارت خانہ کے ذمہ داران بھی موجود تھے۔ وہاں انہوں نے ان کا والہانہ استقبال کیا اور وفد ہوٹل کی طرف روانہ ہوا۔

کانفرنس تو آئندہ کل جمعہ کے دن ہونے والی تھی اور امام حرم مکی جمعرات کے روز تشریف لے آئے۔ یہاں مرکزی جمعیت نے اہل حدیث کمپلیکس میں صلاۃ عشاء کی امامت کی اجازت لی اور طے شدہ پروگرام کے مطابق اس کا اعلان کرایا گیا۔

امام حرم کا اہل حدیث کمپلیکس میں استقبال

جب امام حرم مکی کی آمد کے بعد ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی حفظہ اللہ نے یکم مارچ ۲۰۱۲ء بروز جمعرات کو حسب پروگرام امام حرم مکی کا اہل حدیث کمپلیکس اوکھلا کی زیارت کرنے اور نماز عشاء کی امامت کرنے کا اعلان کرایا تو اہل حدیث کمپلیکس کی جامع مسجد میں نظام امن برقرار رکھنے کے لیے انٹری کارڈ تیار کر کے لوگوں میں تقسیم کیا گیا۔ لوگ نماز مغرب کے وقت سے ہی آنا شروع ہوگئے تھے۔ میدان میں کارپیٹ بچھائے گئے تھے۔ مرکزی جمعیت کے ذمہ داران وکارکنان مغرب سے پہلے وہاں پہنچ گئے۔ مغرب کی نماز مولانا سعید احمد بستوی صاحب نے پڑھائی۔ نماز مغرب اور سنتوں سے فارغ ہو کر لوگ اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھ گئے۔ ڈاکٹر عبداللطیف کندی اور مولانا محمد ہارون سنابلی حفظہم اللہ نے مجمع سے خطاب کیا۔ اس لیے کہ ابھی امام حرم مکی کی آمد میں کچھ دیر تھی، اس وقت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے سامعین کو قرآن وحدیث کی روشنی میں نصیحت آمیز کلمات سے نوازا۔ دریں اثنا لوگوں کی آمد کا سلسلہ بڑی تیزی سے جاری تھا۔ خواتین کے لیے بھی مسجد کے گراؤنڈ فلور اور اس کے سامنے میدان میں ادائیگی نماز کا بندوبست تھا۔ سیکورٹی کا عمدہ نظم تھا۔ ٹھیک وقت پر امام حرم مکی کی گاڑی کمپلیکس میں داخل ہوئی وہاں مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے امیر وناظم عمومی ان کے استقبال کے لیے تیار تھے۔ والہانہ استقبال کے بعد قافلہ مسجد کے اس مقام کی طرف چل پڑا جہاں نماز کے لیے بندوبست تھا۔ وہاں موجود حاضرین میں بے تابیاں دیکھنے کو مل رہی تھیں، سراپا کھڑے امام حرم مکی اور مہمانان سعودی عرب کے استقبال میں، نگاہیں دروازے پر لگی ہوئیں، مسجد کے اندر بھی حاضرین علماء وعوام نے پرتپاک خیر مقدم کیا اور سب اپنی جگہوں پر بیٹھ گئے۔ اہل حدیث کمپلیکس کا وسیع میدان بھرا ہوا تھا۔

سب سے پہلے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی حفظہ اللہ نے سماحۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ اور سعودی مہمانوں کا پرجوش استقبال کرتے ہوئے فرمایا: فضیلۃ الدکتور، مسجد حرام مکہ مکرمہ کے امام وخطیب ہیں، امام حرم سب کے امام ہیں اور سب کے لئے آئے ہیں، مکہ مکرمہ جو پورے عالم اسلام بلکہ عالم کے دلوں کی دھڑکن ہے اس کے آپ امام ہیں۔ آپ کی تشریف آوری پوری جماعت اہل حدیث، اہل دہلی، اور اہل ہند کے لئے باعث فخر وسعادت ہے۔ آج ہمیں بے حد خوشی ہے کہ فضیلۃ الدکتور اہل حدیث کمپلیکس میں تشریف لائے اور نماز عشاء کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امامت فرمائیں گے۔ اسی مناسبت سے میں چاہوں گا کہ اپنی مختصر قیمتی باتوں سے سامعین وحاضرین کی بڑی تعداد کو استفادہ کا موقع بہم پہنچائیں۔

اهل حدیث کمپلیکس اوکھلا میں امام حرم سماحۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراهیم الشریم حفظه الله کا خطاب :

حمد وثناء کے بعد انہوں نے فرمایا: ہم اپنے دینی بھائیوں کی ملاقات پر اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ وہ اہل حدیث جو سنت رسول کا التزام کرنے والے ہیں۔ انہوں نے امت کے فرقوں کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا: امت میں تہتر فرقے ہوں گے۔ تمام فرقے جہنمی ہوں گے بجز ایک فرقہ کے، اور وہ فرقہ ناجیہ ہے۔ اس فرقہ ناجیہ کی علامت کے بارے میں نبیؐ سے دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ماأنا علیه و اصحابی'' جو منہج نبوی اور منہج صحابہ کو اختیار کرے اور اس پر گامزن رہے وہی فرقہ ناجیہ ہے۔ اہل علم اور اہل حق نے ان کو اہل حدیث کہا ہے۔ اہل حدیث وہ ہیں جو سنت رسول کا التزام کرنے والے اور منہاج صحابہ کی پیروی کرنے والے ہیں۔ وہی لوگ اہل حق اور اہل حدیث ہیں۔ احادیث رسول سے بھی یہ پتہ چلتا ہے کہ صحیح معنوں میں سنن مصطفیٰ کو مضبوطی سے تھامنے والے اور نقوش صحابہ کی پیروی کرنے والے اہل حدیث ہی ہیں۔

انہوں نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ آج ہم لوگ مرکزی جمعیت اہل حدیث کی دعوت پر اکٹھا ہوئے ہیں۔ یہ مشہور جمعیت ہے۔ منہاج نبوت کے التزام وتمسک بدعات وخرافات سے پاک دعوت الی الاسلام، نبی واصحاب نبی کی شاہراہ کو اختیار کرنا اس جمعیت کی امتیازی شناخت ہے۔ ہم اس زیارت پر اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے نجات وکامیابی اخلاص اور عمل صالح میں رکھی ہے۔ بہت سارے امور انجام دیے جاتے ہیں لیکن ان میں اخلاص نہ ہونے کی وجہ سے عنداللہ قابل قبول نہیں ہیں۔ بہت سارے مسلمان عمل تو کرتے ہیں لیکن بے بصیرتی کے ساتھ، جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: قل هذه سبیلی ادعوا الی الله علی بصیرة انا ومن اتبعنی '' یہاں علی بصیرة سے اخلاص کی طرف اشارہ ہے، اس لیے کہ یہ قبولیت عمل کے لیے شرط اولین ہے۔ ''ومن اتبعنی '' شرط ثانی ہے یعنی محمد اور اس کے اصحاب کے طریقے کے مطابق کوئی عمل انجام دینا۔ دعوت الی اللہ کا عمل بھی خاصا اہمیت کا حامل ہے اور اس میں بھی ان دو شرطوں کا پایا جانا ضروری ہے۔ جب شاہراہ نبوی اور منہج صحابہ کا عمل میں دخل ہوگا تو اللہ کے نزدیک محبوب عمل قرار پائے گا اور اہل حدیث، اہل حق، اہل سنت کا یہی طرہ امتیاز بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو ہداۃ مھتدین بنائے، گمراہ ہونے اور کرنے والے لوگوں میں سے نہ بنائے، سنت رسول کی پاسداری اور منہج صحابہ کے التزام کا جذبہ پیدا کرے۔

امام حرم مکی کے اس مختصر مگر جامع خطاب کے بعد مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی نے ان کا شکریہ ادا کیا اور بدست امیر محترم حافظ محمد یحییٰ دہلوی اور ناظم عمومی امام حرم مکی کی خدمت میں مرکزی جمعیت کی جانب سے ہدیہ تذکاریہ، مومنٹو پیش کیا گیا۔ کئی صوبائی جمعیات کے ذمہ داران نے بھی گراں قدر تحفے اور ہدائے پیش کیے۔ ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث آندھرا پردیش حافظ محمد عبدالقیوم صاحب، مشرقی یوپی کے امیر مولانا شہاب الدین مدنی، صوبائی جمعیت راجستھان کی طرف سے جناب عبدالحفیظ مکرانہ، صوبائی جمعیت اہل حدیث ممبئی کی طرف سے مولانا حمید اللہ سلفی ومولانا عبدالحکیم عبدالمعبود مدنی وغیرہم نے ہدیہ تذکاریہ، مومنٹو اور سپاسنامے امام حرم مکی صاحب کو تحفہ دیئے۔

ان تمام کے بعد اقامت ہوئی، امام حرم مکی نے نماز عشاء کی امامت فرمائی اور پہلی رکعت میں ان الله وملائكته یصلون علی النبی ..... لعنا کبیرا (الاحزاب: ٥٦—٦٨) '' اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قرآن کی آیت کریمہ یا ایها الذین آمنوا لاتکونوا کالذین آذوا موسی ...... غفورا رحیما (الاحزاب: ٦٩—٧٣) '' کی تلاوت فرمائی آپ مسافر ہونے کی وجہ سے قصر کرتے ہوئے دو رکعت پر سلام پھیرا اور مقیم حضرات نے دو رکعت پوری کی۔

پهلا سیشن

وہ دن آ گیا۔ صبح ہوئی۔ امام حرم مکی کا خطبہ جمعہ سننے اور نماز جمعہ باجماعت نماز ادا کرنے کے لیے ہر چہار جانب سے لوگ کشاں کشاں چلے آ رہے تھے۔ ہر ایک شوق فراواں لیے بیتابانہ رام لیلا گراؤنڈ پہنچ رہا تھا۔ ساڑھے تین لاکھ سے زائد کی کپیسٹی رکھنے والا میدان دیکھتے ہی دیکھتے کھچا کھچ بھر گیا۔ راستے، سڑکیں، قرب وجوار کے مقامات، گھر کی چھتوں پر لوگ ہی لوگ نظر آ رہے تھے۔ گلی کوچوں میں دور دور تک لوگ مصلی بچھائے منتظر اداء صلاۃ تھے۔ میدان کے مشرقی جانب دونوں طرف دور دور تک لوگوں کی بھیڑ راستوں پر مصلی بچھائے جمی ہوئی تھی، حدتو یہ کہ بارہ کھمبا روڈ سے آنے والی سڑک پہلے ہی جام ہو چکی تھی، امام حرم کی گاڑی بمشکل تمام روڈ کے جام سے نکل پائی، اور سڑک سے بھیڑ کو ہٹا کر پار کرسکی۔ جبکہ دوسری طرف عین نماز کے وقت دہلی گیٹ تک مصلے بچھ چکے تھے۔ بڑا ہی جوش وجذبہ تھا ان میں، ان کی بیقراری قلب اس وقت نظر آیا۔ جب امام حرم مکی کی گاڑی میدان کے اندر داخل ہوئی اور ان کو ان کی تشریف آوری کی خبر دی گئی۔ مجمع کا ہر فرد چاہتا تھا کہ میری ایک نگاہ امام حرم مکی پر جا پڑے لیکن رام لیلا میدان میں ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کے مانند لوگوں کا امنڈتا ہوا اژدہام امام حرم مکی کی خوش الحانی سے اپنے سماعتوں کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذریعہ دلوں کو گرمانے پر اکتفا کرسکا۔

رام لیلا گراؤنڈ کانفرنس کے پہلے دن ۲/مارچ ۲۰۱۲ء بروز جمعہ واقعی دیدنی تھا۔ سرکاری پولیس عملہ بڑی تعداد میں حاضر تھا۔ رضا کاران جمعیت اور اسٹاف پہلے سے حاضر تھے۔ زبردست سیکورٹی تھی۔ اسٹیج پر بھی سیکورٹی کا بندوبست تھا۔ اس لیے کہ ہر آدمی کے دل میں یہ خواہش بیدار تھی کہ امام حرم مکی سے سلام ہی نہیں بلکہ مصافحہ کا بھی موقع ملے۔ اس خواہش کو آخری شکل دینے میں کہیں بھیڑ نہ امنڈ پڑے۔ چنانچہ ہر جگہ عملہ چست درست تھا۔ ساری تیاریاں مکمل تھیں، لاؤڈ اسپیکر، ریکارڈنگ اور دوسری ضرورتیں پوری کرلی گئی تھیں۔ تقریبا دس بجے پروگرام شروع کردیا گیا۔ یہ کانفرنس مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے امیر حافظ محمد یحیٰی دہلوی حفظہ اللہ کی صدارت میں شروع ہوئی۔ اس افتتاحی پروگرام کی نظامت صوبائی جمعیت اہل حدیث مشرقی یوپی کے امیر مولانا شہاب الدین مدنی انجام دے رہے تھے۔ مولانا عبدالرحیم سلفی استاذ جامعہ سلفیہ بنارس نے سورہ توبہ کی آیت کریمہ ''وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ (التوبة: ١٠٠) '' الآیۃ کی تلاوت سے افتتاحی پروگرام کا باضابطہ آغاز کیا۔

ناظم اجلاس نے عدالت الصحابہ کانفرنس کی اہمیت سے عوام الناس کو آگاہ کیا اور صحابہ کرام کی عظمت واہمیت بیان فرمائی۔

جامعہ محمدیہ کھیدوپورہ مئو کے تین بچوں نے ترانہ بڑے ہی خوش گلوانداز میں پیش کیا جس کا مطلع تھا:

نمود صبح نو ہوئی نسیم خوش خرام ہے
کہ آج آمد امام مسجد حرام ہے

یہ ترانہ امام حرم مکی سماحۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کی تشریف آوری کی مناسبت سے تیار کیا گیا تھا اور اسے استاذ حدیث جامعہ محمدیہ مئو مولانا عبدالمبین اختر فیضی صاحب نے تیار کیا تھا۔ پھر خطاب وتاثرات کا سلسلہ شروع ہوا۔ یہاں یہ ذکر مناسب ہے کہ تقریبا ہر صوبے کے امراء ونظماء، اراکین مجلس عاملہ وشوری، سرکردہ شخصیات، سماجی وملی، دینی وجماعتی شخصیات بڑی تعداد میں اسٹیج پر جلوہ افروز تھیں۔ ذمہ داران و منتظمین کی شدید خواہش کے باوجود ان تمام کے تاثرات وکلمات نہ سنے جاسکے، اگر کانفرنس میں دو دن توسیع کردی جاتی تب بھی یہ ممکن نہ تھا کہ سب کے مقالات پیش کیے جاسکیں اور سب اپنے گراں قدر تاثرات وکلمات کو پیش کرسکیں۔ لیکن مقالہ نگاران حضرات اور معزز علماء وحاضرین نے شرح صدر کے ساتھ کانفرنس کو کامیابی سے ہمکنار کرانے میں بھرپور تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر سے نوازے۔ ناظم اجلاس نے سب سے پہلے مولانا عبدالمنان سلفی استاذ جامعہ سراج العلوم جھنڈانگر نیپال کو دعوت دی۔

مولانا عبدالمنان سلفی، مدیر ماهنامه السراج و استاذ جامعه سراج العلوم جهنڈانگر، نیپال

مولانا نے مرکزی جمعیت کے ناظم عمومی اور جملہ ذمہ داران کا شکریہ ادا کیا اور اس کانفرنس کے انعقاد پر ان کو مبارکباد پیش کی۔

پھر ''صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور خدمت ملک وملت'' کے موضوع پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت وفضیلت، ان کی عدالت وثقاہت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ امت کا اتفاق ہے کہ ایک ادنی صحابی کا مقام ومرتبہ اس قدر بلند ہے کہ دنیا کا انسان چاہے علم وفن کی جس بلندی پر پہنچ جائے وہ اس ایک ادنی صحابی کے مقام کو نہیں پہنچ سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ذکر آسمانی کتابوں یعنی توریت، انجیل، زبور اور قرآن کریم میں کیا ہے۔ انہوں نے سورۃ الفتح کی آیت ''مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا '' (الفتح:۲۹) کی روشنی میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نمایاں اوصاف بیان فرمایا اور قرآنی آیت '' وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ (التوبہ:۱۰۰) کی روشنی میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ذکر جمیل بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قبولیت اعمال کے لیے شرط یہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جیسا عمل کریں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا (البقرة:۱۳۷) مولانا نے قول صحابی ''ان الله نظر فی قلوب العباد فوجد قلب محمد صلی الله علیه وسلم خیر قلوب العباد فاصطفاه لنفسه وابتعثه برسالته ثم نظر فی قلوب العباد بعد قلبه فوجد قلوب اصحابه خیر قلوب العباد بعد قلبه فجعلهم وزراء نبیه صلی الله علیه وسلم........الاثر '' کو بیان کرتے ہوئے فضیلت صحابہ پر روشنی ڈالی اور حدیث رسول '' لاتسبوا اصحابی .... الحدیث '' (صحیح مسلم:۲۵۴۵) کی روشنی میں ان کی عظمت واضح کی۔ انہوں نے فرمایا کہ مسلمانوں کا ایمان اسی وقت معتبر ہوگا جب وہ صحابہ جیسا ایمان والے ہوں، ان کی نمازیں جملہ اور عبادتیں اسی وقت قابل قبول ہوں گی جب وہ صحابہ کرام جیسی نمازیں اور عبادتیں کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کو ایسا ہی مطلوب ہے۔ انہوں نے اخیر میں کہا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ہمارے اوپر عظیم احسان ہے کہ ان کے ذریعہ دین اسلام ہم تک پہنچا ہے۔

اس کے بعد تاثراتی کلمات کے لیے امراء ونظماء کو دعوت دی گئی۔ ریاستی جمعیت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل حدیث جموں وکشمیر کے امیر مولانا غلام رسول ملک صاحب اسٹیج پر تشریف لائے۔

مولانا غلام رسول ملک (امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث جموں وکشمیر):

انہوں نے کہا کہ رام لیلا میدان میں منعقدہ عدالت صحابہ کانفرنس میں جم غفیر دیکھ کر ہمیں بڑا فخر ہو رہا ہے۔ یقیناً یہ ایک تاریخی کانفرنس ہے۔ مرکزی جمعیت کا یہ مستحسن قدم ہے۔ ہم اس کانفرنس کے انعقاد پر مرکزی جمعیت اہل حدیث کے جملہ ذمہ داران کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ بلاشبہ ان کی یہ مبارک کوششیں جمعیت کے حرکت ونشاط پر دال ہیں، خصوصاً مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی حفظہ اللہ قابل مبارکباد ہیں جنہوں نے مرکزی جمعیت اہل حدیث کو فعال بنایا اور ایسی عظیم الشان کانفرنس کا اہتمام کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم تمام لوگوں کو اس کانفرنس سے بھرپور استفادہ کی توفیق دے۔

ڈاکٹر سید عبدالحلیم صاحب دربھنگہ

امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث بہار

محترم امیر جماعت، صدر مجلس، تمام بزرگ وعلماء کرام!

ہم سب سے پہلے اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں مسلمان بنایا اور اس کانفرنس کے انعقاد اور شرکت کی سعادت بخشی، پھر اللہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ ہمارے امیر محترم حافظ محمد یحییٰ دہلوی کی دانشورانہ قیادت اور ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی حفظہ اللہ کی محنت میں یہ قافلہ رواں دواں ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ اللہ ان کی کوششوں کو قبول فرمائے اور ان سے مزید دین وجمعیت کی خدمت لیتا رہے اور شرف قبولیت بخشتا رہے۔

انہوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک عظیم صفت قرآنی آیت ''رحماء بینھم'' کی روشنی میں بیان کیا کہ وہ آپس میں رحم دل ہیں۔ اگر اس صفت کو ہم اپنالیں تو دنیا کی قیادت ہم سے دور نہیں ہوگی۔ تعداد اور انبوہ کی بنیاد پر حکومت تو بنائی جاسکتی ہے لیکن اس کی بقا عدل ہی پر ممکن ہے۔ اگر عدل نہیں تو حکومت کی بقا نہیں۔ اگر اس صفت عظمیٰ کو ہم اپنالیں تو ظلم وجور کا خاتمہ ہوگا، اس کے ذریعہ باہمی الفت ومحبت پیدا ہوگی اور ہماری کوشش حکم الٰہی سے ثمر بار ہوں گی۔ ان شاء اللہ

مولانا محمد ہارون سنابلی (ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث مغربی یوپی):

انہوں نے اپنے تاثراتی خطاب میں فرمایا: آج ہمارا سر فخر سے اونچا ہو رہا ہے کہ پہلی بار امام کعبہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی دعوت پر تشریف لائے ہیں۔ یہ پوری جماعت، ملت اسلامیہ اور ملک کے لیے بڑی فخر کی بات ہے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی حفظہ اللہ نے رات دن ایک کرکے یہ سعادت حاصل کی ہے۔ یقیناً وہ قابل مبارکباد ہیں۔ اس کانفرنس کا جو موضوع ہے وہ بڑی اہمیت کا حامل ہے ''صحابہ کرام دین کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے علمبردار'' ہمیں ان کے نقوش کی پیروی کرنی چاہیے۔ میں اخیر میں پوری جماعت اہل حدیث کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

جناب وکیل پرویز صاحب، ناگپور (نمائندہ صوبائی جمعیت اہل حدیث مہاراسٹر):

انہوں نے تاثراتی کلمات میں کہا کہ:

یہ انتہائی مسرت کی بات ہے کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے بڑی اہم کانفرنس کا اہتمام کیا ہے۔ تاریخ میں پہلی بار امام حرم جمعیت کی دعوت پر یہاں تشریف لا رہے ہیں۔ لاکھوں کی تعداد میں وہ نماز جمعہ کی امامت فرمائیں گے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ امام کعبہ کا خطبہ سماعت فرمائیں گے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ذمہ داران قابل تعریف ہیں جنہوں نے تگ ودو کرکے یہ عظیم الشان کانفرنس منعقد کی ہے۔

مولانا عبداللہ سعود سلفی (ناظم اعلیٰ جامعہ سلفیہ بنارس یوپی):

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ذمہ داران وکارکنان، علماء کرام واسلامی بھائیو!

ہمارے لیے یہ مبارک دن ہے کہ ہم جمعہ کی نماز یہاں پڑھنے کے لیے تشریف لائے ہیں۔ اس مبارک موقع پر امیر محترم اور ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی قابل مبارکباد ہیں کہ انہوں نے کوشش کرکے امام حرم کو بلایا اور وہ مرکزی جمعیت کی دعوت پر تشریف لائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارے اور آپ سب کے لیے بڑے شرف کی بات ہے کہ حجاج کرام مال کثیر خرچ کرکے حج وعمرہ کے لیے سفر کرتے ہیں اور وہ وہاں ان کی نورانی آواز سنتے ہیں، وہ آج اس میدان میں ان کی آواز میں خطبہ جمعہ سنیں گے اور نماز ادا کریں گے یہ بڑی خوش بختی کی بات ہے کہ وہ یہاں تشریف لائے ہیں۔ خطبہ جمعہ اور اپنے خطاب عام میں جو باتیں بتائیں، ان پر عمل کیا جائے تو یقیناً نجات مل سکتی ہے۔

مزید فرمایا کہ ہم اہل حدیث ہیں اور کتاب وسنت کا تمسک ہماری امتیازی شناخت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بڑی کانفرنس میں شرکت وحضور کو باعث سعادت بنائے اور باہمی محبت ومیل جول بڑھائے تاکہ ہم دین اور وطن کی خدمت کے اہل بن سکیں۔

جناب عبدالرحمن خلجی (امیر صوبائی جمعیت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل حدیث راجستھان):

انہوں نے اپنے تاثراتی خطاب کو اس انداز میں پیش فرمایا: جناب صدر مجلس و علماء کرام!

میں عدالت صحابہ کانفرنس کے انعقاد پر مرکزی جمعیت کے جملہ ذمہ داران و شرکاء کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جو مہمانان گرامی اس میں تشریف لائے ہیں ان سے بڑے ادب کے ساتھ یہ کہوں گا کہ وہ نظم بنائیں رکھیں اور ہر ایک کا تعاون کریں۔

بڑی خوشی ہے کہ امام حرم مرکزی جمعیت کی دعوت پر ہمارے بیچ تشریف لا رہے ہیں اور خطبہ کے بعد نماز جمعہ کی امامت فرمائیں گے۔ آج ہم کو امام کعبہ کو دیکھنے اور ان کی اقتدا میں نماز جمعہ ادا کرنے کا شرف حاصل ہوگا۔ دوبارہ میں ذمہ داران مرکزی جمعیت کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

مولانا شمس الحق سلفی (نمائندہ صوبائی جمعیت اہل حدیث جھارکھنڈ):

انہوں نے صوبائی جمعیت کی نمائندگی کرتے ہوئے اپنا تاثر یوں پیش فرمایا:

امیر محترم، ناظم عمومی، دیگر زعماء جمعیت اور علماء کرام!

میں اپنی طرف سے اور صوبائی جمعیت جھارکھنڈ کی مجلس شوریٰ وعاملہ کی طرف سے اس کانفرنس کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ مرکزی جمعیت نے اس میدان میں تین بار پروگرام منعقد کی جو اس بات کی دلیل ہے کہ مرکزی جمعیت فعال ونشیط ہے۔ اس کا موضوع بہت اہم ہے اور اس کرپشن کے دور میں اس عنوان کی اہمیت دوچند ہوگئی ہے۔ میں پھر ذمہ داران جمعیت کا، خصوصا مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ایسی عظیم الشان کانفرنس منعقد کی یقیناً یہ ایک مستحسن قدم ہے۔

تاثراتی خطاب کے بعد صدر مجلس استقبالیہ فضیلۃ الشیخ **مولانا عبد الرحمن بن شیخ الحدیث مولانا عبید اللہ الرحمانی مبارکپوری** نے خطبہ استقبالیہ پیش فرمایا: انہوں نے اپنے خطبہ میں مہمانان گرامی، ذمہ داران جمعیت اور خصوصا امام حرم کی سماحۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے بتایا کہ اسی میدان میں مرکزی جمعیت اہل حدیث کے زیر اہتمام عظمت صحابہ کانفرنس اپریل ۲۰۱۰ء کو منعقد ہوئی تھی۔ اس کی نغمگی آج بھی میرے کانوں میں رس گھول رہی ہے۔ آج عدالت صحابہ کانفرنس میں ہم لوگ اکٹھا ہوئے ہیں۔ انہوں نے تمام حاضرین وشرکاء کانفرنس کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے طول وعرض سے اتنی بڑی تعداد میں تشریف لا کر لوگوں نے اپنی دینی وجماعتی غیرت وحمیت کا ثبوت دیا ہے۔

تحریک اہل حدیث کی سرسری تاریخ کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ اس تحریک کا دہلی کی سرزمین سے بڑا گہرا رشتہ ہے۔ اس تحریک کی سرکردہ شخصیات کی ایک فہرست بیان کرتے ہوئے سلفیت کی تاریخ، سلفی کا معنی ومفہوم واضح کیا۔ ہر میدان میں اہل حدیثوں کی قربانیوں کا مختصر تعارف پیش کیا اور بتایا کہ اہل حدیث وہ مبارک گروہ ہے جس نے کتاب وسنت پر عمل کرنے کے سلسلے میں صحابہ وتابعین رضی اللہ عنہم کے نقش قدم کی پیروی کی اور ہر طرح کی بدعت سے دوری اختیار کرکے سنت کی پابندی کی۔

انہوں نے کانفرنس کے عنوان کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جس طائفہ مبارکہ کی یاد میں یہ کانفرنس منعقد ہو رہی ہے وہ اللہ کے دلارے تھے اور اسی دنیا میں اللہ نے ان کو اپنی رضامندی کی سند عطا کردی تھی۔ وہ خیر امت تھے اور نظام عدل وانصاف، مساوات ورواداری اور انسانیت نوازی میں بے مثال تھے۔ اخیر میں انہوں نے کہا کہ تحریک اہلحدیث سے وابستہ افراد وقت کی نزاکت کا خیال کرتے ہوئے اپنی حکمت عملی کو زمانے کے تقاضوں سے ہم آہنگ کریں، اور خلوص وللّٰہیت اور کامل اتحاد ویکجہتی کے ساتھ اپنے منصوبے ترتیب دیں تو ہمیں پوری امید ہے کہ دم توڑ رہی انسانیت اور مرجھائی ہوئی زمین نئی زندگی پا کر قابل برگ وبار ہو جائے گی۔ آیئے اس کانفرنس کے ساتھ ہم نئے جوش وجذبہ، ولولہ وشوق اور عزم وحوصلہ کے ساتھ آگے بڑھیں اور ملت اسلامیہ کے درخشندہ ستارے اسلاف کرام کے نقوش راہ عمل کی پیروی کرتے ہوئے ایک نئی تاریخ رقم کریں جس سے ملک میں امن وامان کی باد بہاری چلے اور انسانیت کو اس کا کھویا ہوا مقام مل جائے اور آپسی پریم ومحبت، ہمدردی ورواداری کی دلکش بہاریں لوٹ آئیں۔

واضح رہے کہ یہ خطبہ استقبالیہ مطبوع تھا جو اسی وقت موقر سامعین میں تقسیم کیا گیا تھا۔

مولانا شمیم احمد ندوی (ناظم اعلیٰ جامعۃ سراج العلوم جھنڈا نگر نیپال):

انہوں نے اپنے تاثراتی کلمات کو اس انداز میں پیش فرمایا: صدر مجلس، مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی وکارکنان، مختلف جمعیات کے ذمہ داران ومہمانان گرامی!

میں آپ کا شکر گزار ہوں اور میرے لیے بڑے شرف اور سعادت کی بات ہے کہ پڑوسی ملک نیپال سے اس کانفرنس میں شرکت اور امام حرم کی اقتدا میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لیے حاضر ہوا ہوں۔

مرکزی جمعیت نے مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی کی قیادت میں عظیم کامیابی کی طرف اپنا قدم بڑھایا ہے۔ اس سے پہلے کئی کانفرنسیں منعقد کی گئی ہیں اور ایسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کانفرنسوں کا انعقاد آسان نہیں ہے۔ اس انعقاد کے لیے موجودہ قیادت کی ٹیم نے بڑی تگ ودو کی ہے۔

خطیب الاسلام مولانا عبدالرؤف رحمانی جھنڈانگری رحمہ اللہ ہمیشہ اس جمعیت کی تعمیر وترقی کے لیے اپنی قربانیاں پیش کرتے رہے اور اس کے لیے پیہم جد وجہد کی۔ ۱۹۶۱ء میں نوگڈھ کی کانفرنس منعقد ہوئی جو مرکزی جمعیت کی سب سے پہلی کانفرنس تھی۔ اس کے انعقاد میں مولانا رحمانی جھنڈانگری رحمہ اللہ کی سب سے بڑی قربانی تھی۔ آج کے اس اجتماع میں سب سے بڑی خوشی کی بات یہ ہے کہ امام حرم مکی فضیلۃ الشیخ دکتور سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کی آمد ہورہی ہے اور خطبہ جمعہ ونماز جمعہ کی ادائیگی کا شرف حاصل ہورہا ہے۔

ناظم عمومی کی کاوشیں یقیناً قابل تعریف ہیں۔ انہوں نے تمام رکاوٹوں کو پار کرکے عظیم شخصیت کو بلانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ امام حرم مکی کے خطبہ میں کتاب وسنت پر عمل آوری کی بات ہوگی، صحابہ کرام کی خصوصیات اور ان کی عدالتوں کے چرچے ہوں گے۔ ان کو سن کر استفادہ کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ذمہ داران جمعیت اور کارکنان کی کوششوں کو شرف قبولیت بخشے۔

اس کے بعد کانفرنس کے **کنوینر مولانا محمد اقبال محمدی** صاحب نے بحیثیت کنوینر کانفرنس اپنی باتیں پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں اس ذمہ داری کا اہل نہیں تھا لیکن جب مرے ناتواں کندھے پر یہ ذمہ داری ڈالی گئی تو میں نے حتی المقدور اس کے نبھانے کی کوشش کی۔ میں صمیم قلب سے آپ کا استقبال کرتا ہوں۔

یہ کانفرنس اپنے عنوان کے اعتبار سے بڑی اہم ہے۔ ایسے جیالوں اور نفوس قدسیہ کا بار بار تذکرہ ہونا چاہیے اس لیے کہ سعادت وکامرانی صرف انہیں نفوس قدسیہ کے اسوہ سے مل سکتی ہے۔ انہوں نے مرکزی جمعیت کے نشاطات اور سرگرمیوں کا ایک مختصر خاکہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ آج موجودہ قیادت خصوصاً ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی کی کوششوں سے یہاں امام حرم تشریف لارہے ہیں۔ یہ بڑی سعادت مندی کی بات ہے کہ ہم لوگ ان کا خطبہ سنیں گے اور نماز جمعہ ان کی امامت میں ادا کریں گے۔

انہوں نے کہا کہ انسان ہونے کے ناطے کمیاں رہ گئی ہوں گی لیکن آپ سے امید ہے کہ مجھے درگزر فرمائیں گے اور اس کانفرنس کو کامیاب بنانے میں میرا تعاون کریں گے۔

خطبہ صدارت:

اس کے بعد مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے امیر محترم حافظ محمد یحییٰ دہلوی کا خطبہ صدارت پیش کیا گیا۔ اس میں انہوں نے علماء کرام، اراکین جمعیت، اکابرین ملت واخوان جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے رب ذوالجلال کا شکریہ ادا کیا۔ اور اپنے قلب کی گہرائیوں سے تمام شرکاء کانفرنس کا پرجوش استقبال کرتے ہوئے ان کو مبارکباد دی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی حیات اور ان کے منہج کو بیان کرتے ہوئے بتایا کہ یہ کانفرنس عدالت صحابہ کے نام سے موسوم ہے۔ تاریخ اسلام میں صحابہ کرام کا اہم کردار رہا ہے۔ یہی وہ مقدس گروہ ہے جس نے سب سے پہلے مضبوط کندھوں پر پیغام رسالت اور انسانیت نواز تعلیمات کا بار امانت اٹھایا اور دنیا کے کونے کونے میں پھیلایا۔ انہوں نے عظمت اسلام کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اس کانفرنس کے موضوع ''عدالۃ الصحابہ'' کے ذریعہ دراصل عالم انسانیت کو یہ پیغام دینا ہے کہ اپنی زندگیوں میں شفافیت، حسن وجمال، تابندگی بخشنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم نبی آخرالزماں اور ان تربیت یافتہ ساتھیوں کو اپنا آئیڈیل بنائیں۔ اور ان کے متعین کردہ خطوط پر اپنی زندگیاں گذاریں، انسانیت کی خدمت، ظلم وجور سے اظہار وبیزاری، امن وامان کی پاسداری اور اعلیٰ اخلاقی قدروں کے تحفظ کو اپنی زندگی کا لائحہ عمل بنائیں۔ تاکہ زندگی میں محبت کی عطر بیز ہوائیں چلیں، مساوات ومواسات کو خوبصورت انداز میں عملی جامہ پہنائیں اس لئے کہ ہمارا یہ دین اسلام امن وسلامتی کا سرچشمہ ہے اور اس قرآن کی آغوش میں پروان چڑھنے والے اور آفتاب نبوت سے قلب ونگاہ کو روشن کرنے والے خوش بخت انسانوں یعنی صحابہ کرام کا یہی پیغام ہے۔

انہوں نے اپنے خطبہ میں مرکزی جمعیت کے شعبہ جات کی فعالیت اور کارکردگی پر روشنی ڈالتے ہوئے اخیر میں تمام مہمانان گرامی، علماء وفضلاء، مفکرین، قائدین، اور سلفیان عالم کے دلوں کی دھڑکن امام حرم سماحۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ اور ان کی معیت میں تشریف فرما وفد کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کیا۔ ساتھ ہی ساتھ رفقاء کار، مقامی، ضلعی، صوبائی جمعیات اور اراکین عاملہ وشوریٰ اور تمام اصحاب خیر وکارکنان جمعیت وجماعت کا شکریہ ادا کیا۔ اسی طرح دیگر امور مالکان اور منتظمین کا بھی دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔

ناظم اجلاس نے صوبائی جمعیت اہل حدیث ممبئی کے امیر مولانا عبدالسلام سلفی حفظہ اللہ کو دعوت دی اور انہوں نے مائک کو سنبھالا۔

مولانا عبدالسلام سلفی (امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث ممبئی):

انہوں نے اپنے تاثراتی خطاب کو پیش کرتے ہوئے فرمایا: ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی، جمعیت اہلحدیث کے تمام شعبہ واکائیوں کے ذمہ داران و نمائندہ شخصیات!

یہ ہمارے لیے بڑی مسرت کی بات ہے کہ امیر حافظ محمد یحییٰ دہلوی حفظہ اللہ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیادت اور فاضل مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی کی نظامت میں سلفیان عالم کے امام ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ مرکزی جمعیت اہلحدیث ہند کی دعوت پر پہلی بار تشریف لا رہے ہیں، اس لیے صوبائی جمعیت اہلحدیث ممبئی کے ذمہ داران کی طرف سے مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ذمہ داران کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ماڈل شخصیات کو اس اسٹیج پر لانے کی توفیق بخشے۔ میں دوبارہ مبارکباد دیتا ہوں کہ اس اسٹیج پر اپنے سلفیان عالم کے امام جو منہج سلف کا امام ہے، اس سے شرف ملاقات حاصل کرنا اور اس کے لیے موقع فراہم کرنا بڑے شرف کی بات ہے۔ اس طرح کا موقع فراہم کرنا قابل قدر ہے۔ پھر مبارکباد دیتا ہوں کہ اہم اہل حدیثان ہند کے لیے اور تمام مسلمانان ہند کے لیے ان کی تشریف آوری کو اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم جمعیت کی خدمات اور جمعیت کے نشاطات کی قدر کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے اس طرح کا موقع بار بار لاتا رہے اور اپنے دین حنیف کی خدمت لیتا رہے۔

ناظم اجلاس نے **مولانا صفی احمد مدنی امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث آندھرا پردیش** کو دعوت دی اور انہوں نے مائک سنبھالتے ہی اپنی باتوں کا آغاز اس انداز میں کیا:

''ہم لوگ امام حرم کی باتوں کو سننے اور ان کی اقتدا میں نمازیں ادا کرنے کے لیے جمع ہوئے ہیں۔ توحید وسنت کی شاہراہ پر گامزن ہونے کے ناطے ہمارا مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سے بڑا گہرا تعلق ہے اور سعودی حکومت اور وہاں کے علماء کرام سے بھی دوستانہ واخویانہ تعلقات ہیں۔ مملکت سعودی عرب کی حکومت نے بھی توحید وسنت کا بیحد اہتمام کیا ہے۔ مسجد حرام مکہ مکرمہ توحید وسنت کی نشر واشاعت کا عظیم مرکز ہے جس کے سماحۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ امام وخطیب ہیں۔

یہ انتہائی مسرت کی بات ہے کہ مرکزی جمعیت کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی کی کوششوں سے یہ موقع فراہم ہوا ہے۔ میں اس عظیم الشان کانفرنس کے انعقاد پر ذمہ داران جمعیت کو مبارکباد دیتا ہوں۔

اس کے بعد صوبائی جمعیت اہل حدیث پنجاب کے ناظم **جناب ڈاکٹر عبدالدیان انصاری صاحب** تشریف لائے اور انہوں نے مرکزی جمعیت کے ذمہ داران کو مبارکباد دیتے ہوئے تمام مشارکین کانفرنس کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

مولانا شعیب میمن جونا گڈھی (ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث گجرات):

انہوں نے قرآنی آیت '' وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا '' (الفصلت: ۳۳) کی تلاوت کے بعد فرمایا: اللہ کا بے پناہ شکر واحسان ہے اور کائنات کے امام وہادی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام!

ہمارے کلمہ گو بھائیو! اس سرزمین پر بسنے والے سارے مذاہب کے بھائیو!

اسلام عالمگیر مذہب ہے جو ناگزیر حالات میں بھی اپنی آواز ایک دوسرے تک پہنچاتا ہے۔ یہ ہمیشہ وسیع تر ہوتا گیا۔ آپ ﷺ کی سیرت طیبہ اور صحابہ کرام کی حیات درخشاں ہمارے سامنے ہے جو اسلام کی آفاقیت کا بین ثبوت ہیں۔

سرزمین ہند کو یہ باسعادت موقع ملا ہے اور دہلی ہندوستان کا دل ہے جس میں کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ مرکزی جمعیت رام لیلا میدان میں ایسی کانفرنس کرنے جا رہی ہے۔ میری نگاہیں ایسی بھیڑ یہاں دیکھ رہی ہے جیسی بھیڑ کعبہ مشرفہ کے اندر دیکھنے کو نصیب ہوئی ہے۔ دراصل ہم نے دعوت الی اللہ کے فریضہ کی بنیاد پر انہیں دعوت دی ہے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے یہ زریں موقع ہندوستان کو فراہم کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ امام کعبہ کی آمد کو مبارک بنائے۔ انہیں پاکیزہ اسلامی تعلیمات کی وضاحت کرنے اور ان کی باتوں کو سامعین کے دلوں میں بٹھانے کی توفیق بخشے۔

جناب کپل سبل صاحب مرکزی وزیر برائے فروغ انسانی وسائل حکومت ہند

کانفرنس کے افتتاحی پروگرام میں تشریف لائے اور جمعہ سے قبل انہوں نے اپنے تاثراتی کلمات اس انداز میں بیان فرمایا: عالی جناب حافظ محمد یحییٰ دہلوی صاحب، مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی صاحب اور میرے بھائیو! آج انسانوں کو امن وسلامتی کی شدید ضرورت ہے، اور امام حرم سعود بن ابراہیم الشریم پوری انسانیت کے لیے امن وشانتی کے پیغام کو لے کر ہمارے ملک میں آئے ہیں۔ اگر امن وچین چاہئے تو انسانیت کو اپنانا ہوگا۔ میں اس علاقہ کا نمائندہ ہوں چنانچہ میرا فرض بنتا ہے کہ میں ان کا سواگت کروں۔ مرکزی جمعیت سو سال سے زیادہ قدیم تنظیم ہے۔ اس سے یہاں عظیم شخصیتیں جڑی رہی ہیں۔ یہ تنظیم تعلیم کے میدان میں بھی نمایاں کام کر رہی ہے۔ اس تنظیم سے بڑی بڑی شخصیتیں مثلا مولانا ابو الکلام آزاد اور عبدالقیوم رحمانی، مولانا عبدالوحید رحمانی، مولانا عبدالمجید حریری وغیرہ جڑی رہی ہیں۔ میں امام کعبہ کا سواگت کرتا ہوں اور مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ذمہ داران کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ دہشت گردی پر جو فتویٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے شائع کیا ہے یقیناً اس کی اشاعت پر وہ قابل شکر وتعریف ہے۔

امام حرم کی رام لیلا میدان میں آمد

تاثراتی پروگرام کا سلسلہ یہیں پر روکنا پڑا اس لیے کہ جمعہ کا وقت قریب ہو چکا تھا اور امام حرم سماحۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کی آمد رام لیلا گراؤنڈ میں ہونے والی تھی۔ سعودی سفارت کے فضیلۃ الشیخ احمد علی الرومی حفظہ اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے وفد کے ساتھ گاڑی سے جیسے ہی رام لیلا گراؤنڈ میں داخل ہوئے پورے مجمع میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور بے تابانہ لوگ اپنی جگہوں پر صف بندی کے لیے کھڑے ہو گئے۔

ناظم اجلاس نے ان کی آمد کی اطلاع دی اور مجمع کو خاموشی اختیار کرنے کی تلقین کی اس لیے کہ اذان ہونے والی تھی۔ امام کعبہ کے لیے لکڑی کے خوبصورت منبر کا انتظام کیا گیا تھا۔

رام لیلا میدان میں ہر چہار جانب بھیڑ دیکھائی دے رہی تھی۔ حتیٰ کہ لوگ سڑکوں چوراہوں، پارکوں اور مکان ودکان کی چھتوں پر باشوق وادب امام حرم کے خطبہ کی سماعت کے لیے بیٹھے ہوئے تھے۔ پنڈت این کے شرمانے وزیر تعلیم کپل سبل جی کے ساتھ ہدیے، چادریں، پھولوں کے گلدستے ایک بڑے برہمن، جگت گرو شنکر اچاریہ سوارودیانند سرسوتی کی جانب سے امام حرم کو بھینٹ کیے۔ بارہ بج کر چالیس منٹ پر امام حرم مکی منبر پر تشریف لائے۔ ایک خوش الحان موذن جو اذان حرم کی نقل کر رہے تھے، اور خود مکہ مکرمہ کے باشندہ ہونے کا شرف رکھتے ہیں، نے پیاری آواز میں اذان دی پھر امام حرم مکی کا خطبہ شروع ہوا۔

امام حرم مکی سماحۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراھیم الشریم حفظہ اللہ کا خطبہ جمعہ:

انہوں نے حمد وثنا کے بعد قرآن کریم کی آیت کریمہ تلاوت فرمائی: ''یَـٰٓأَیُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَـٰكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَـٰكُمْ شُعُوبًا وَقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوٓا۟ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ ٱللَّهِ أَتْقَىٰكُمْ'' (الحجرات:۱۳) امام حرم مکی حفظہ اللہ نے فرمایا: یہ آیت کریمہ ہمیں رہنمائی کر رہی ہے کہ جو بھی قبائل وخاندان ہیں وہ محض تعارف کے لیے اللہ نے بنایا ہے نہ کہ اختلاف اور جھگڑے کے لیے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اجتماعیت کا حکم دیا اور اختلاف وگروہ بندی سے منع فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا...... الآیۃ'' اسلام نے متقیوں کے مقام کو بلند کیا، سرکشوں کو پست کیا، رنگ ونسل کے امتیاز کو ختم کر دیا، اس لیے حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے غلام اور سیاہ فام ہونے کے باوجود محض تقویٰ کی وجہ سے بلند مقام کو حاصل کیا۔ ابولہب سرداران قریش میں سے ہونے کے باوجود پستی میں چلا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے رفعت وبلندی کا معیار تقویٰ اور عمل صالح کو بنایا ہے۔ یہ بلال رضی اللہ عنہ ہی تھے جن کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں جنت میں ان کے کھڑاؤں کی آواز سن رہا ہوں .... الحدیث'' اسلام اس لیے آیا کہ جاہلیت کے عناصر کو ختم کر دے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے کہا: اے ابن سوداء، (اے کالی کلوٹی عورت کے بچے)! تو ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ایسا شخص ہے جس میں جاہلیت کا عنصر ہے۔ اسی طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ابوالہند سے شادی کرنے سے اعراض کیا اس لیے کہ وہ حجام تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اس کی شادی کرنے کا حکم دیا۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اسلام کسی کو اولیت دیتا اور کسی کی تکریم کرتا ہے تو وہ محض تقویٰ کی وجہ سے کرتا ہے نہ کہ حسب ونسب، قبیلہ وخاندان اور زبان کی وجہ سے۔ یقیناً تم میں سب سے معزز وباعزت اگر کوئی ہے تو وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور تقویٰ اختیار کرنے والا ہے۔

امام حرم مکی نے اپنے خطبہ میں سلف کی بہت ساری مثالیں پیش کیں جو تقویٰ وطہارت اور جماعت سے چمٹ کر رہنے والے تھے، نمازیوں کو اس بات کی دعوت دی کہ وہ شاہراہ کتاب وسنت کا التزام کریں اور اس سبب حقیقی کو جانیں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیدا فرمایا ہے۔

انہوں نے سورہ عصر کی تلاوت کی: وَٱلْعَصْرِ إِنَّ ٱلْإِنسَـٰنَ لَفِى خُسْرٍ إِلَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ وَتَوَاصَوْا۟ بِٱلْحَقِّ وَتَوَاصَوْا۟ بِٱلصَّبْرِ (العصر:۱-۳)

یہ سورہ خسارہ سے ہمیں بچاؤ کرنے کی تلقین کرتی ہے۔ جب کسی آدمی میں چار صفات ایمان باللہ، عمل صالح، تقویٰ کی دعوت اور صبر کی وصیت ہوں گی تو لامحالہ وہ خسارہ ونقصان سے چھٹکارا پالے گا۔ امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ اس سورہ کے علاوہ کوئی سورہ نازل نہیں کرتا تو یہی ایک سورہ کافی تھی اس لیے کہ یہ سورت تمام احکام وسیاسیات کو شامل ہے۔ بعض سلف نے کہا کہ یہ سورت ثلث قرآن کی حیثیت رکھتی ہے اس لیے کہ قرآن ایمان وتقویٰ اور دعوت کی طرف بلاتا ہے۔ چنانچہ تقویٰ ثلث قرآن ہے۔

امام محترم نے لزوم تقویٰ اور رذائل سے اجتناب کرنے کے تعلق سے کئی نصوص کا تذکرہ فرمایا اور پہلا خطبہ مکمل کر کے منبر پر بیٹھ گئے۔ پھر دوسرے خطبہ کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا: '' جماعت سے لازمی طور پر وابستہ رہنا اور اختلاف وگروہ بندی سے بچنا چاہئے۔ ارشاد نبوی ہے: ''علیکم بالجماعۃ فان ید اللہ علی الجماعۃ ومن شذ شذ فی النار ..... (صحیح الترمذی:۲۱۶۷)

اخیر میں امام محترم نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہدایت دے، قول وعمل میں اخلاص پیدا کرے، تقویٰ واعتصام بحبل اللہ کی صفت پیدا کرے۔

اس کے بعد امام کعبہ نماز کے لیے کھڑے ہوئے۔ صفیں درست کی گئیں۔ اقامت ہوئی۔ انہوں نے سنت کے مطابق پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اعلیٰ اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الغاشیہ کی تلاوت فرمائی۔

نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے خطبہ کا ملخص ترجمہ کیا اور سب کا شکریہ ادا کیا۔ پھر ڈاکٹر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبداللطیف الکندی نے اس خطبہ کا تفصیلی ترجمہ کیا۔ اس پروگرام کو ’’ذی سلام‘‘ ٹی وی براہ راست نشر کررہا تھا اور دنیا کے ایک بڑے حصے میں بلاتفریق مسلک لوگ خصوصا مسلمان اس چینل کے ذریعہ استفادہ کررہے تھے۔ یہ افتتاحی پروگرام خطبہ جمعہ ونماز جمعہ اور ترجمہ کے بعد ختم ہوا۔ درمیان میں آرام وخورش کے لیے وقت رکھا گیا تھا۔ پھر باضابطہ کانفرنس کی دوسری نشست بعد نماز عصر ہونے والی تھی۔

دوسرا سیشن

بعد نماز عصر ۲؍مارچ ۲۰۱۲ء بروز جمعہ

عدالت صحابہ کانفرنس کی دوسری نشست کا آغاز جامعہ اثریہ دارالحدیث مئو کے استاذ **قاری شاہنواز احمد** کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کی صدارت صوبائی جمعیت اہل حدیث بہار کے **امیر ڈاکٹر سید عبدالحلیم صاحب** فرمارہے تھے اور **مولانا محمد شفیق ندوی** استاذ جامعہ محمدیہ کھیدوپورہ مئو نظامت کے فرائض انجام دے رہے تھے۔

ناظم اجلاس نے تمہیدی کلمات میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت واہمیت اور عصر حاضر میں عدالت صحابہ رضی اللہ عنہم کانفرنس کی اہمیت وافادیت بیان فرماکر اس سیشن کا باضابطہ آغاز کرتے ہوئے جامعہ محمدیہ کھیدوپورہ مئو کے پرنسپل **مولانا شمیم احمد عمری** کو دعوت دی۔ انہوں نے بعنوان: ’’رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ‘‘ مدح صحابہؓ پر ایک شاندار نظم پڑھی۔ اس کے چند بند ملاحظہ فرمائیں:

وہ دین الٰہی کے وفادار سپاہی
دیتے رہے توحید و رسالت کی گواہی
تھی پیش نظر سنت محبوب الٰہی
وہ راہ ہدایت کے بہرحال تھے راہی
اصحاب محمد کی عجب شان نرالی
راضی ہوا رب ان سے وہ رب سے ہوئے راضی

آخری بند:

منکر تھے وہ بدعات کے سنت کے نگہدار
نفرت تھی انہیں کفر سے تھے شرک سے بیزار
وہ دین کے دیوانے مہاجر تھے وفادار
سب چھوڑ دیا اس کے لیے اپنا گھر وبار
انصار تھے وہ دین کے حق ان کا تھا والی
راضی ہوا رب ان سے وہ رب سے ہوئے راضی

اس کے بعد خطاب کا سلسلہ شروع ہوا۔ سب سے پہلے مقرر **مولانا فہد الاسلام صاحب پٹنہ** تھے، انہوں نے ’’محبت صحابہ‘‘ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام پیش کیا اور اس کے قبول کرنے والوں کی جو تربیت کی وہ ایک مثالی تربیت مانی جاتی ہے۔ عظمت اسلام تو اس کے سچے متبعین سے نمایاں ہے۔ قرآن کی بیشتر آیات کی روشنی میں بتایا کہ مسلمانوں کا عقیدہ صحابہ کرام کے بارے میں یہی ہونا چاہئے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے جانثار وفادار تھے۔ عادل وثقہ تھے۔ دین کے اصل معیار وہی تھے۔ جو منہج نبی نے ان کو عطا کیا تھا اس کے حقیقی پیروکار تھے۔ انہوں نے ’’ماانا علیه واصحابی‘‘ کی روشنی میں یہ واضح کیا کہ دین کا اصل منہج وہی ہے جو نبی نے متعین کیا اور ان کے صحابہ اس پر گامزن رہے۔

ناظم اجلاس **مولانا عبدالمبین فیضی** استاذ جامعہ محمدیہ کھیدوپورہ مئو کو دعوت دی اور انہوں نے ’’عدالت صحابہ‘‘ کے عنوان پر مقالہ پیش کیا۔

ڈاکٹر عبداللطیف کندی استاذ کلیہ سلفیہ سری نگر نے اس سیشن میں آخری خطاب پیش کرتے ہوئے فرمایا: صحابہ کرام سے محبت کرنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کی دلیل ہے۔ ان کی تنقیص اعمال کے اکارت ہوجانے کا سبب ہے۔ ارشاد رسول ہے: ’’من احبهم فبحبي احبهم .... الحديث‘‘ (صحیح ابن حبان: ۷۲۵۶)۔ ارشاد الٰہی ہے: لقد رضي الله عن المؤمنين .... الآية ‘‘(الفتح: ۱۸) پھر انہوں نے خلفاء راشدین کے مناقب وفضائل کو متعدد احادیث رسول کی روشنی میں بیان کیا۔

تیسرا سیشن

بعد نماز مغرب ۲؍مارچ ۲۰۱۲ء بروز جمعہ

یہ سیشن ٹھیک نماز مغرب سے فارغ ہونے کے بعد شروع کردیا گیا تھا۔ آندھرا پردیش کے ایک طالب علم **عبید الرحمن** کی تلاوت کلام پاک (سورۃ الطارق کی آیتیں) سے سیشن کا آغاز ہوا۔ **مولانا انیس الرحمن اعظمی** حفظہ اللہ، سابق امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث تامل ناڈو وپانڈیچیری، اس سیشن کے صدر تھے اور **مولانا ہارون سنابلی** صاحب نظامت کے فرائض انجام دے رہے تھے۔

اس سیشن کے سب سے پہلے مقرر مولانا عبدالرحیم مکی صاحب تھے۔ عنوان تھا: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور زہد۔

انہوں نے قرآنی آیت ’’ومن الناس من يقول آمنا ... وماهم بمؤمنين ‘‘(البقرۃ: ۸) کی روشنی میں بتایا کہ عہد رسالت میں دوقسم کے لوگ موجود تھے۔ ایک صحابہ کرام کی جماعت تھی اور دوسرے دورخی لوگ تھے۔ وہ ایمان کا دعویٰ کرتے تھے لیکن ایمان والے نہ تھے۔ یہ صحابہ کرام کا مذاق اڑاتے تھے اور ان کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیوقوف بتاتے تھے۔قرآن نے کہا کہ حقیقت میں وہی لوگ بیوقوف ہیں۔ارشادالٰہی ہے:"ألا انھم ھم السفھاء ولکن لا یعلمون"۔(البقرۃ:۱۳)انہوں نے کہا کہ معیار ہدایت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں۔ان کا ایمان،ان کی عبادت اوران کا زہد ہمارے لیے قابل تاسی ہے۔انہوں نے قرآنی آیت"فان آمنوا بمثل ما آمنتم بہ فقد اھتدوا ...(البقرۃ:۱۳۷) الآیۃ، ومن یعظم شعائر اللہ فانھا من تقوی القلوب"(الحج:۳۲)، وکذلک جعلنا کم امۃ وسطا لتکونوا شھداء علی الناس ... الآیۃ"(البقرۃ:۱۴۳)کی روشنی میں صحابہ کرام کے زہدوورع کی نوعتیں بیان فرمائیں۔انہوں نے دوران خطاب دو جنازے کا نبی کے پاس آنے کا واقعہ بیان فرمایا کہ ایک کو جنتی ہونے کی بشارت دی اوردوسرے کو جہنمی ہونے کی اور یہ صرف لوگوں کی گواہی پر کہ ایک نیکی کرتا تھا اوردوسرا برائی کرتا تھا۔صحابہ کرام کی تربیت اللہ کے رسول نے فرمائی تھی،انہوں نے یہ تلقین کی تھی کہ جہاں کہیں بھی رہو اللہ سے ڈرتے رہنا،اچھا عمل کرتے رہنا اور لوگوں کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آنا۔شیخ نے زہد کا معنیٰ ومفہوم بیان کرتے ہوئے سنت رسول کو اختیار کرنے اور دنیا میں آخرت کے لیے زندگی گزارنے پر زور دیا اوراسے حدیث رسول"تعس عبدالدینار اور تعس عبدالدرھم .... الحدیث (صحیح البخاری:۲۸۸۷) سے مزین فرمایا۔

مولانا عبدالعظیم مدنی (استاذ جامعہ دار السلام عمر آباد):

انہوں نے"صحابہ کرامؓ معمار انسانیت"کے عنوان پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:صحابہ کرامؓ روئے زمین پر اللہ کا انتخاب ہیں۔نبی کی نصرت واعانت،حمایت وتائید کے لیے ان کو چنا گیا تھا۔جب روئے زمین پر اخلاق ختم تھا،انسانیت معدوم تھی تو نبیؐ نے ان کی تربیت کی اور وہ انسانی شکل میں فرشتے بن گئے۔جس راہ سے چلے وہ گل گلزار بن گیا۔جب تمام میدان میں اور تمام شعبہ ہائے زندگی میں قدم رکھا تو اس کے اصول وضوابط مقرر فرمائے اور مثالی کارنامہ انجام دیا۔حضرت ابوبکر صدیقؓ افضل البشر،حضرت عمر اصابت رائے میں ایک زندہ مثال،حضرت عثمانؓ حیادار، حضرت انس بن مالکؓ خادم رسول ہیں۔اسید بن حضیرؓ ایسے صحابی ہیں جن کی تلاوت سننے کے لیے فرشتے آتے تھے۔حذیفہ بن یمان،ابوہریرہ،انس بن نضر،حضرت علی اور ابوعبیدہ بن جراح جیسے جلیل القدر صحابی کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ ان کا بیان اور ان کا کردار کسی تاریخ میں یکجا نہیں ہے۔صلح حدیبیہ کے موقع پر اہل مکہ کے نمائندہ عروہ بن مسعود ثقفی کا واقعہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ جو کچھ اس نے مشاہدہ کیا اس کو جا کر بیان کیا کہ اصحاب محمد کو ہم نے ایسا مثالی دیکھا۔مہمان نوازی کی مثال پیش کرتے ہوئے قرآن کریم کی آیت"ویوثرون علی انفسھم ولوکان بھم خصاصۃ"(الحشر:۹) تلاوت فرمایا اور بتلایا کہ صحابہ کی بڑی خوبی تھی کہ وہ خود بھوکے رہتے اور اوروں کو کھلایا کرتے تھے۔ام سلیم کے صبر کا واقعہ بیان کیا۔قبیلہ غامد کے خاتون اور ماعز اسلمی کے احساس ندامت کا ذکر کیا۔ان دو صحابیوں کے آپسی اختلاف کا جو زمین کے بارے میں جھگڑرہے تھے تذکرہ کیا۔انہوں نے کہا کہ عدل وانصاف کی مثالیں تو صحابہ کرام ہی میں ملتی ہیں،گورنر عمرو بن عاصؓ کے بیٹے کا قبطی کو مارنے اور عمر بن خطاب کے دربار میں معاملہ پہنچنے اور فیصلہ قبطی کے حق میں کرنے کا واقعہ پیش کیا۔

مولانا ذکی احمد مدنی (مدیر جامعہ الھدیٰ الاسلامی کولکاتہ):

انہوں نے"صحابہ کرام کا ایثار وقربانی"کے عنوان پر خطاب کرتے ہوئے حضرت ابوبکرؓ کے واقعہ ایثار کو قدرے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اعلانیہ فرمایا کہ میرے ساتھ دنیا میں جس نے بھی احسان کیا ہے اس کو میں نے چکا دیا ہے لیکن حضرت ابوبکرؓ کے احسان کو میں نہیں چکا سکتا،قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہی اس کو دے سکتا ہے۔

لاتسبوا اصحابی والذی نفسی بیدہ لوانفق احدکم مثل احد ذھبا.... الحدیث"کی روشنی میں صحابہ کرام کے عظمت ومقام کی وضاحت فرماتے ہوئے کہا کہ انہوں نے جو ایک چھٹانک خرچ کیا ہے اس انفاق کے درجہ کو کوئی آدمی نہیں پہنچ سکتا ہے۔حضرت ابوبکر اور عمر کے مسابقت الی الخیر کے جذبہ کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت ابوبکر ہر محاذ انفاق پر عمر سے آگے نکل گئے۔جنگ عسرہ میں بھی اپنا تمام اثاثہ نبی کی خدمت میں پیش کردیا۔اور حضرت عمرؓ پر فوقیت لے گئے۔حذیفہ بن یمان کمانڈران چیف پر رومی حکومت کی طرف سے کئے گئے مظالم کی داستان بیان فرمائی۔

مولانا خورشید عالم مدنی (استاذ حدیث مدرسہ احمدیہ سلفیہ آرہ نائب امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث بہار):

انہوں نے"صحابہ کرام اورانسانی حقوق"پر روشنی ڈالتے ہوئے قرآنی آیت" ولقد کرمنا بنی آدم ورزقناھم فی البر والبحر .... الآیۃ"(الاسراء:۷۰) کی تلاوت کی اور فرمایا:انسان خلاصہ کائنات ہے۔انسان معزز ومکرم پیدا کیا گیا ہے۔قرآنی آیت"من قتل نفسا بغیر نفس او فساد فی الأرض .... الآیۃ(المائدہ:۳۲)"......الا ذن بالاذن والأنف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بالانف ... الجروح قصاص ''(المائدة:۴۵) کی روشنی میں فرمایا کہ اسلام میں خودکشی کا جواز نہیں ہے۔خودکش حملوں کو اسلام نے حرام کردیا ہے۔اسلام کمزور طبقات کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے،عورتوں کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے۔ حجۃ الوداع کے خطبہ کا خلاصہ بیان کیا اور انسانیت کے تئیں نبی نے جو پیغام دیا ہے وہ واضح کیا۔انسان اپنی حیثیت عمل کی بنیاد ہی بناتا ہے۔رنگ ونسل اور جغرافیائی حدود محض تعارف کے لیے ہیں۔اسامہ بن زید کی سفارش کو نبی نے یہ کہتے ہوئے ''اتشفع فی حد من حدود الله .... ''ردکردیا۔نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی میدان پر اپنے صحابہ کی تربیت فرمائی تھی۔بلالؓ کو سیدنا اور سلیمان فارسی کو من اهلنا کہہ کر ان کو عظمت واہمیت دی اور سماج میں دبے کچلے لوگوں کو اٹھایا اور اسلام میں ان کو اعلیٰ مقام حاصل ہوا۔شیخ کا خطاب مختصر مگر جامع وبلیغ تھا۔

مولانا سعید احمد بستوی (نائب امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث ممبئی):

''امن عامہ کی بحالی میں صحابہ کا کردار'' پر خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ امن عامہ اصول کی پاسداری سے قائم ہوتا ہے،امن عامہ کی بحالی عدل وانصاف،مساوات اور خوف وخشیت سے ہوتی ہے۔اگر انسان تملق وخوشامد پسند ہوتو وہ کبھی دنیا میں امن عامہ قائم نہیں کرسکتا اس لیے امن عامہ کی بحالی کے لیے اللہ کی خوف وخشیت کا ہونا بنیادی شرط ہے۔

انہوں نے خلیفۃ المسلمین حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور غلام کا یکساتھ یروشلم کی طرف روانگی اور یکے بعد دیگرے سواری پر سوار ہوکر سفر طے کرنے کا واقعہ پھر یہودی کا ان سے معاہدہ کہ ہمارے معابد کی حفاظت ہوگی۔عمر کا عدم تحفظ کے خدشہ سے یہودی کے معبد میں نماز نہ پڑھنا کہ کل ہوکر کہیں عمر کے نماز پڑھنے کی وجہ سے امن عامہ نہ بگڑ جائے اور مسلمان اس پر قبضہ نہ جمالیں۔ایک بھکاری کا واقعہ بیان کیا جس نے یہ کہا تھا:''الجزیة والحاجة'' جنگ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عام تعلیمات کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ غیر مسلمین کے تعلق سے آپ کی تعلیمات اتنی روشن ہیں کہ ان کی پاسداری کی جائے تو کبھی امن عامہ کے فساد کا خوف نہ ہو۔حضرت عمر کی خبر گیری اور رعایا کے احوال کی معرفت کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ ایک بڑھیا کے پاس پہنچے تو ہانڈی میں پانی رکھ کر بچوں کو تسلی دے رہی تھی۔عمر نے جب یہ معاملہ دریافت کیا تو اپنے غلام کے ساتھ خوراک لے کر رات ہی میں اس کے گھر پہنچے۔صحابہ کرام نے معاشی تحفظات دیا ہے۔ضرورت اس بات کی ہے کہ سماج کے معذورین کا خیال کیا جائے اور ہر ایک کے ساتھ تعاون کو روا رکھا جائے۔

مولانا ظفر الحسن مدنی شارجہ

انہوں نے دوران خطاب اخلاص کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ انسان اپنے اندر اخلاص پیدا کرے۔ریا ونمود اور شہرت طلبی سے اجتناب کرے۔ابوامامہ باہلی کی حدیث پیش کرتے ہوئے کہا کہ جو بھی آدمی مسلح ہوکر جہاد کرے لیکن اس کا مقصد اجر کے حصول کے بجائے ریا یا شہرت ہو تو اس مقدس فریضہ پر کوئی اجر نہیں ہے۔مساجد ومدارس،درس وتدریس،اجتماعات وکانفرنس ان تمام کاموں سے مقصود اجر ہوا گر ان میں اخلاص ہو۔خودغرضی،ذاتی مفاد نہ ہو۔انہوں نے حضرت ابوبکر کے والد ابوقحافہ کا واقعہ بیان کیا کہ جب انہوں نے دیکھا کہ جب بھی کوئی مظلوم ہو،کمزور ہو تو ابوبکر اسے آزاد کردیتا ہے تو ان کے والد ابوقحافہ نے حیرت کے انداز میں دریافت کردیا کہ ان مظلوموں اور کمزوروں کے پیچھے کیوں پڑا رہتا ہے تو برجستہ یہ جواب دیا کہ میں غلاموں کو اس لیے آزاد کراتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس پر اجر وثواب دے گا اور یہ عمل ابتغاء ألمرضات اللہ ہوا کرتا ہے۔

صدارتی خطاب کے بعد نظمیں پڑھی گئیں۔ناظم اجلاس اور ناظم عمومی نے شکریہ ادا کیا،کل کے پروگرام کا اعلان کیا گیا۔اسی دوران ناظم عمومی نے اخبارات ،جرائد ومجلّات کے رپورٹروں اور مختلف چینلوں کو انٹرویو بھی دیئے۔اس طرح پہلے دن کا پروگرام یہیں پر اختتام پذیر ہوا۔

چوتھا سیشن

۳ مارچ ۲۰۱۴ بروز سنیچر صبح ۱۰ بجے

سنیچر کی صبح آئی۔پروگرام کا پہلا دن بخیر وخوبی ختم ہوکر دوسرا دن شروع ہوا۔ ٹھیک دس بجے پروگرام **جناب نثار احمد** کی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ **مولانا عبدالرحمن لیثی** استاذ جامعہ خیرالعلوم وامیر ضلعی جمعیت اہل حدیث ڈومریا گنج صدر اجلاس اور **مولانا محمد ابراهیم مدنی** ناظم ضلعی جمعیت اہل حدیث سدھارتھ نگر یوپی ناظم اجلاس تھے۔

سب سے پہلے **شیخ خالد جمیل مکی** صاحب نے،صحابہ کرام اور حقوق تحفظ انسانی کے موضوع پر اپنا مقالہ پیش کیا۔

واضح رہے کہ مرکزی جمعیت اہلحدیث نے اس کانفرنس کی مناسبت سے سیمینار کا اعلان کیا تھا اور مقالہ نگاران حضرات کی خدمت میں دعوت نامے ارسال کیے گئے تھے۔اس بار اسٹیج سے ہی کئی مقالے پیش کئے گئے اور بہت سارے اہل قلم حضرات نے اپنے مقالے کو جمع کیا۔ان میں مولانا شفیق احمد ندوی،مسرور احمد فیضی،پروفیسر عبداللطیف حیدری،مولانا نورالاسلام شفیع مدنی،مولانا شکیل احمد اثری،مولانا انیس الرحمٰن مدنی جھنڈانگر،مولانا وکیل احمد مدنی،مولانا محمد طیب مدنی،مولانا سعود اختر عبدالمنان سلفی،مولانا وصی اللہ عبدالحکیم مدنی،مولانا محمد نسیم محمد یونس مدنی،مولانا ابوانس راحت فاروقی،مولانا شفیع اللہ عبدالحکیم مدنی،مولانا عتیق الرحمٰن اثر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ندوی، مولانا ابوصالح دل محمد سلفی، مولانا محمد صہیب سلفی، ڈاکٹر رحمت اللہ محمد موسیٰ سلفی، مولانا ازہر عبدالرحمٰن رحمانی، مولانا خورشید احمد سلفی جھنڈا نگر، مولانا محمد مظہر اعظمی قابل ذکر ہیں۔ یہ وہ حضرات ہیں جنہوں نے اپنا مقالہ جمع کر دیا۔ اور بہت سارے مقالہ نگاران نے اپنے مقالات کو جلد ہی ارسال کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

اس کے بعد **جناب محمد اشفاق کریم** کٹیہار میڈیکل کالج کے ڈائریکٹر اور سیاسی پارٹی ایل این جے پی کے جنرل سکریٹری نے اپنے تاثراتی کلمات کو پیش کرتے ہوئے مرکزی جمعیت کے ذمہ داران، خصوصا مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی کو مبارک باد دی اور کہا: قرآن میں ''اقراء باسم ربك الذين خلق......'' تعلیم کے بارے میں بہت اہم ہے۔ مکہ میں ساری برائیاں موجود تھیں۔ سب سے پہلی وحی آئی کہ پڑھو۔ تعلیم حاصل کرو تو سماج سے برائیاں ختم ہو سکتی ہیں۔ حصول تعلیم کی بنا پر ہی قرآن کو پڑھا اور سمجھا جا سکتا ہے۔ قرآن نے کہا ہے: '' ان الله لايغير مابقوم ... . اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جزائے خیر دے جنہوں نے یہ بزم سجائی ہے اور مجھے بھی یہ سعادت ملی ہے کہ امام حرم کے پیچھے نماز ادا کر سکوں۔

اس کے بعد ناظم عمومی نے ان کا تعارف پیش کیا اور تعلیمی میدان میں ان کے کارنامہ کو سراہا۔

مولانا عبد الوھاب حجازی (استاذ جامعه سلفیه بنارس):

انہوں نے ''صحابہ کرام اور فروغ انسانیت'' کے عنوان پر خطاب کیا۔ اپنے دوران خطاب انہوں نے کہا: انسان کی خدمت دین کی نشر واشاعت کا بڑا وسیلہ ہے۔ صحابہ کرام کا نصب العین یہی تھا۔ اور ان کے اہم اوصاف میں سے ایک وصف تھا۔ ثبوت کے طور پر حضرت ابوبکر کا مکہ چھوڑنے کا واقعہ کہ جب وہ مکہ سے نکلے تو ابن الدغنہ سے ملا اور کہا۔ آپ جیسا شخص نہ تو خود سے نکل سکتا ہے اور نہ ہی نکالا جاتا ہے۔ آپ تو حاجتمندوں کا خیال رکھتے، صلہ رحمی کرتے، بوجھ اٹھاتے، مہمان نوازی کرتے ہیں، شیخ نے اپنے خطاب میں کہا: صلح انسانیت کی عظیم خدمت ہے، اس سے بڑی بڑی مصیبتیں ختم ہو جاتی ہیں، لوگوں میں تعلقات وسیع ہوتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دشمنوں سے مصالحت کی یہ کام محض اختلاف کو رفع کرنے اور امن انسانی کو باقی رکھنے کے لیے کیا تھا۔ صحابہ کرام بھی اس راہ کے راہی بنے، اپنے نبی کے سچے پیرو کار رہی تھے۔ شیخ نے بہت ساری مثالیں پیش کیں۔

جناب غلام رسول ملک (امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث جموں وکشمیر):

انہوں نے ''صحابہ کرامؓ رب کے وفادار'' کے عنوان پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا: صحابہ کرام صدق وراستی کے پیکر، اللہ اور اس کے رسول کے فرمانبردار تھے۔ انہوں نے دین کی نشر واشاعت میں بڑی مصیبتیں برداشت کیں۔ مشاکل کے باوجود دین پر ثابت قدم رہے۔ انہوں نے دوران خطاب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی صداقت وراست بازی اور ان کے اخلاص کی بہت ساری مثالیں بھی پیش کی۔

مولانا شمیم احمد ندوی (ناظم جامعه سراج العلوم جھنڈا نگر نیپال):

''صحابہ کرام اور رفاہی خدمات'' کے عنوان پر شیخ نے فرمایا: صحابہ کرام کی زندگی خیر وبرکت کی عمدہ مثال ہے۔ ان کی زندگی میں ایسا کوئی مثال نہیں ملتا کہ انہوں نے فلاح وخیر کے علاوہ کوئی کام کیا ہو۔ وہ گلیوں کا چکر لگاتے اور انسانوں کی خبر گیری کرتے، لوگوں کی اسلامی تربیت فرماتے، بازاروں میں جا کر اس کے احوال دریافت کرتے اور جو بھی فساد نظر آتا اس کی اصلاح کرتے، لوگوں کو امانت داری کی تلقین کرتے، عوام الناس کی عام منفعت کا ہمیشہ خیال رکھتے تھے۔ مفاد انسانی کے تحفظ کو ترجیح دیتے، راستے کو پرامن بنانے کے لیے سارے جتن کرتے، آبپاشی، شجر کاری اور ضرورتمندوں کی اعانت کے نظام کو بہتر سے بہتر بنانے کی سعی کرتے، حقیقت میں وہ انسانیت کے سچے علمبردار تھے۔

مولانا عبدالسلام مدنی (سابق استاذ جامعه سلفیه بنارس):

انہوں نے ''صحابہ کرام اور محبت رسول'' پر روشنی ڈالتے ہوئے اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرنے پر زور دیا اور بتایا کہ اوامر کی تعمیل کرنا اور منہیات سے بچنا محبت الٰہی ومحبت رسول کی علامت ہے۔ صحابہ کرام جو الفاظ ''فداک ابی وامی'' کی شکل میں کہتے تھے وہ صرف زبانی دعویٰ نہیں تھا بلکہ عملی طور پر اسے ثابت کر دکھایا۔ محبت رسول میں انہوں نے مشقتیں اٹھائیں اور آزمائشوں سے دوچار ہوئے۔ محبت تو اسی وقت صحیح ہو سکتی ہے جب اطاعت واتباع کے سانچے میں ڈھلی ہوئی ہو۔

مولانا انیس الرحمن قاسمی (ناظم امارت شرعیه بهار جھارکھنڈ واڑیسه):

مولانا محترم نے اپنے تاثراتی خطاب میں سب سے پہلے ذمہ داران مرکزی جمعیت کو مبارکباد دی اور فرمایا: صحابہ کرام کی سب سے عمدہ صفت ایمان باللہ تھی اور ان کی زندگی کے ہر گوشے میں اس کا مشاہدہ کیا گیا۔ وہ قرآن کریم کی تلاوت کا اہتمام کرنے والے اور ادائیگی حقوق پر ارشادات الٰہی وہدایات محمدی کی روشنی میں پوری توجہ رکھنے والے تھے۔ وہ بڑے متواضع وخاکسار لوگ تھے۔ دنیاوی زیبائش وآرائش اور فخر ومباہات سے بہت دور تھے۔ ان کی زندگی کا سب سے بڑا مقصد دعوت الی اللہ تھا۔

اس تاثراتی خطاب کے بعد ضلعی جمعیت اہل حدیث مغربی چمپارن کے ناظم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واستاذ مدرسہ منظر العلوم بلی رام پور **مولانا محمد ہاشم سلفی** صاحب نے صحابہ کرام کی شان میں ایک عمدہ نظم پیش کی۔

وہ اصحاب رسول حق پہ جاں لٹاتے تھے
وہ اصحاب محمد شرک وبدعت مٹاتے تھے
نہیں جاتا تھا ہاشم کوئی واپس ان کی منزل سے
وہ رہ جاتے تھے بھوکے اور غیروں کو کھلاتے تھے

مولانا زبیر احمد مدنی امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث کرناٹک و گوا:

انہوں نے مختصر انداز میں اپنی بات پیش کرتے ہوئے کہا کہ صحابہ کرام ایسے ادارہ کے تعلیم وتربیت یافتہ تھے جس کی کوئی نظیر نہیں ملتی اور نہ تاریخ اس طرح کا آئیڈیل ومثالی ادارہ پیش کرسکتی ہے۔ضرورت اس بات کی ہے کہ جو کچھ ان کی حیات درخشاں کے تعلق سے سنیں ان پر عمل کریں اور اپنی عملی زندگی میں اسے نافذ کریں۔ اخیر میں انہوں نے مرکزی جمعیت کے ذمہ داران کا اس عدالت صحابہ کانفرنس کے انعقاد پر مبارکباد پیش کیا۔

مولانا خورشید احمد سلفی(شیخ الجامعة جامعة سراج العلوم جھنڈا نگر نیپال):

انہوں نے کہا کہ انسان مدنی الطبع ہوتا ہے اس کے لیے آداب واصول ہیں، معاملات میں مشورہ کرنا شرط ہے۔فقراء ومساکین کا تعاون کرنا معاشرتی صفات میں سے ایک اہم صفت ہے۔صحابہ کرام نے اس کا بہت زیادہ اہتمام کیا۔

شیخ عبدالمنان مفتاحی صاحب نے صحابہ کرام کی عظمت ومنقبت پر ایک نظم پیش کی

چرخ ہدایت کے ماہ وانجم — رضی اللہ تعالیٰ عنہم
جن کے نقش قدم پہ ہم تم — رضی اللہ تعالیٰ عنہم
باعث رونق دین محمد — وجہ بہار ملت احمد
گلشن دیں میں ان سے تبسم — رضی اللہ تعالیٰ عنہم

مولانا صفی احمد مدنی (امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث آندھرا پردیش):

انہوں نے ''صحابہ کرام اور حقوق اطفال'' کے عنوان پر خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ اسلام میں بچوں کے حقوق کا ذکر ہے۔ان سے محبت کرنا، الفت وشفقت کا برتاؤ کرنا، ان کے دلوں میں بہجت وفرحت داخل کرنا، ان کی تعلیم وتربیت کا اہتمام کرنا، ان کے کھانے پینے، ان کی تعمیر وترقی اور خوشحالی پر توجہ دینا اسلامی تعلیمات کا اہم حصہ ہے۔افسوس ہے کہ انسان اپنی دنیاوی مصروفیات کی وجہ سے حقوق اطفال کو بھول گیا۔آج چلڈرن ڈے ''یوم اطفال'' کا اہتمام کرنا ہی کافی تصور کیا جا رہا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ مادیت کا معاشرہ پر غلبہ ہے۔

مولانا مفتی عطاء الرحمن قاسمی (چیرمین شاہ ولی اللہ انسٹی ٹیوٹ نئی دلهی):

انہوں نے مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی اور جملہ ذمہ داران کا اس کانفرنس کے انعقاد پر شکریہ ادا کرتے ہوئے ''عدالت صحابہ'' کو پسندیدہ قرار دیا اور بتایا کہ علماء ہند نے عظمت صحابہ ومقام صحابہ کو اہمیت دی ہے اور اس عنوان سے کانفرنسیں منعقد کی جارہی ہیں۔افسوس ہے کہ بعض جماعتیں ان کی طعن وتشنیع کیا کرتی ہیں، حالانکہ یہ بڑا گناہ ہے۔ہم پر لازم ہے کہ اپنی زندگی کے تمام گوشے میں صحابہ کرام کے اسوہ کی پیروی کریں اور ان کو ہم اپنا قدوہ بنائیں۔

ڈاکٹر جے کے جین (چیر مین جین ٹی وی):

انہوں نے اولا اس ملاقات کا موقع ملنے پر ذمہ داران جمعیت کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا: امام حرم مکی کا استقبال کرنا صرف مسلمانوں کا حق نہیں ہے بلکہ تمام ہندوستانیوں پر واجب ہے کہ وہ ان کا استقبال کریں۔انہوں نے تاثراتی خطاب میں کہا کہ تمام مشکل مسائل کا حل اس مذہب اسلام میں مضمر ہے۔جس کو مسلمان بھول گئے اور دوسرے ان تعلیمات کو نہیں جانتے ہیں۔ہم پر فرض ہے کہ انوار صحابہ سے روشنی اخذ کریں۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے بلوگرافی آف دی ہولی پروفٹ محمد (سیرت محمد) اور بایوگرافی آف کمپنینس (سیرت صحابہ) کا مطالعہ کیا ہے اور اس کا بھارتیہ جنتا پارٹی اور ہندوؤں کے بیچ میں تذکرہ کیا ہے۔جیسا کہ میں نے ان کے درمیان خصوصاً مذہب اسلام کا تذکرہ کیا ہے۔مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ یقینی طور پر ہونا چاہئے اور میری خواہش ہے کہ ہمارے ملک میں تمام مذاہب کا احترام لازمی طور پر کیا جانا چاہئے۔ وہ باشندہ ہونے کے ناطے باہمی اخوت ومودت کو فروغ دیں۔ انہوں نے یہ اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ اسلام مرض نہیں بلکہ تمام مشکلات کا حل ہے۔اور اسی پر اپنی بات ختم کی۔

یہ سیشن تقریباً ایک بجے خیر وخوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

پانچواں سیشن

بعد نماز عصر ۳ مارچ ۲۰۱۲ بروز سنیچر

یہ سیشن سنیچر کے دن نماز عصر کے بعد شروع ہوا اور مغرب تک چلتا رہا۔

مولانا شیخ حافظ عین الباری عالیاوی امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث مغربی بنگال اس سیشن کے صدر اور **مولانا انعام الحق مدنی** ناظم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجلاس تھے۔ **محمد نعیم صاحب** خوش الحان موذن واستاذ سفارت خانہ سوڈان نے قرآن کریم کی چند آیات کی تلاوت کی۔

مولانا عبدالمجید مدنی(داعی جالیات سعودی عرب):

یہ اس سیشن کے پہلے مقرر تھے اور انہوں نے ''صحابہ کرام معیار دین'' کے عنوان پر خطاب کرتے ہوئے بتایا: صحابہ کرام کا مقام اور ان کی عدالت ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ صحابہ کرام نبی کی درسگاہ نبوت کے تربیت یافتہ تھے اور خیر البشر کا حقیقی مقام انہی کو حاصل ہوا۔ وہ دین اسلام کے حقیقی معیار قرار پائے۔ عقائد وعبادات اور معاملات میں ان کا منہج ہی معتبر تسلیم کیا گیا۔ جو بھی اپنی زندگی کے تمام گوشے میں ان کے نقوش کا پیروکار ہوگا تو اس کا ہر عمل عنداللہ قابل قبول ہوگا۔

مولانا حمید اللہ سلفی(ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث ممبئی):

''دور حاضر میں صحابہ کرام کی معنویت'' کے عنوان پر خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ صحابہ کرام نبوی درسگاہ کے تربیت یافتہ تھے۔ ان کا منہج وعقیدہ مینار نبوت سے مستنیر تھا۔ وہ دین کے حقیقی معیار ہونے کی بنیاد پر قابل تاسی قرار پائے اور دور حاضر میں ان کے نقوش کی پیروی کرنا تمام مشکلات ومسائل سے گلوخلاصی کا واحد ذریعہ ہے۔ دین کے ناقلین وحاملین اصلاوہی ہیں اور منہاج نبوت سے ان کے عمل کی کڑیاں ایسی پیوست ہیں کہ ان کا ہر عمل اور ان کی سیرت آج کے پرآشوب دور میں ہدایت ورہنمائی کا ضامن ہے۔

مولانا عبدالحسیب مدنی بنگلور:

''صحابہ کرام غیر مسلموں کی نگاہ میں'' کے عنوان پر روشنی ڈالتے ہوئے قرآن کے نصوص کی وضاحت کی۔ غیر مسلموں کے صحابہ کرام کے بارے میں تاثرات کو بیان کیا۔ مشہور مغربی نان مسلم مفکرین مثلا کارلائل، ولیم میور وغیرہم کی باتوں کو بیان کرتے ہوئے بتایا کہ صحابہ کرام کے بارے میں وہ پڑھ کر بہت متاثر ہوئے اور ان کے مقام وعظمت کے معترف بھی۔ خصوصا ابوبکر صدیق اور عمر بن خطاب کے بارے میں ان کے اقوال کو ذکر کیا۔ ہندوستان کے مہاتما گاندھی کا عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں قول بھی بیان کیا کہ اس ملک کے لیے عمر جیسا شخص مل گیا تو ہر چیز سے میرے پاس وہ قیمتی ہے۔ انہوں نے ہندوستانی فوجیوں سے ایک ملاقات میں فرمایا: میں تم سے یہ نہیں کہوں گا کہ رام وکرشنا کے اسوہ کی پیروی کرو البتہ میں اس کی ضرور دعوت دوں گا کہ تم اپنے لیے ابوبکر اور عمر کو لازما اسوہ بناؤ۔

جناب اطہر حسین دہلوی (صدر انجمن منہاج رسول دھلی:)

اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: زندگی کے تمام گوشوں میں صرف ایک صحابی کی اقتداء کرلی جائے تو صلاح وکامیابی کے لیے کافی ہے۔ ہمارے اوپر واجب ہے کہ ہم قرآن وحدیث کی تعلیمات کے مطابق عمل کریں، صحابہ کرام کی اقتداء کریں۔ اخیر میں انہوں نے اس کانفرنس کے انعقاد پر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی اور جملہ ذمہ داران کا شکریہ ادا کیا اور ان کو مبارکباد دی۔

اس سیشن کے اخیر میں **شیخ عین الباری عالیاوی صاحب** نے اپنے صدارتی کلمات پیش کرتے ہوئے کہا: یہ کانفرنس یقیناً تاریخ ساز ہے۔ میں اپنی بات مختصر کرتا ہوں اس لیے کہ جلد ہی ہم امام حرم مکی فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابرہیم الشریم حفظہ اللہ کا استقبال کرنے والے ہیں۔ پرآشوب حالات میں اس کی اہمیت دو چند ہوجاتی ہے۔ انہوں نے اس کانفرنس کے انعقاد پر ذمہ داران جمعیت کی تعریف کی اور ان کو مبارکباد پیش کیا۔

دریں اثنا امام حرم مکی کی گاڑی رام لیلا میدان میں داخل ہوئی۔ ہر طرف خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ رام لیلا میدان بھرا ہوا تھا۔ انہوں نے نماز مغرب کی امامت کی اور لاکھوں کی تعداد میں مسلمانوں نے ان کی اقتداء میں نماز ادا کی پھر چھٹے سیشن کا آغاز ہوا۔

چھٹا وآخری سیشن

بعد نماز مغرب ۲ مارچ ۲۰۱۲ بروز سنیچر

یہ سیشن ٹھیک نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد **حافظ محمد یحیی دھلوی** امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر صدارت شروع ہوا۔ **ڈاکٹر عبداللطیف کندی صاحب** ناظم اجلاس تھے۔ تمام حاظرین نے امام حرم مکی کا ہندوستان آمد پر استقبال کیا۔ امام حرم مکی نے اسٹیج پر کھڑے ہوکر تمام حاضرین کی طرف اشارہ کرکے سلام کیا۔ تمام مجمع جواب دینے کے بعد خاموشیوں میں ڈوب گیا اور امام حرم مکی کے خطاب کی سماعت کے لیے ہمہ تن گوش ہوگیا۔ امام حرم مکی کے خطاب سے قبل ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی صاحب نے خیر مقدمی کلمات پیش کیے۔ امام حرم کا تعارف کراتے ہوئے ان کا اور ان کے ساتھ تشریف لائے ہوئے وفد کا استقبال کیا۔ اور فرمایا: مرکزی جمعیت اہل حدیث کی ایک روشن تاریخ ہے۔ اس کے تعلقات مملکت توحید سعودی عرب کے ساتھ ہمیشہ مضبوط رہے ہیں بلکہ یہ تعلقات شاہ عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن آل سعود رحمہ اللہ کے وقت ہی سے استوار ہیں۔ اس دیرینہ تعلقات میں شاہ فیصل بن عبدالعزیز آل سعود رحمہ اللہ، شاہ فہد بن عبدالعزیز آل سعود رحمہ اللہ، شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود حفظہ اللہ، ولی عہد نایف بن عبدالعزیز آل سعود حفظہ اللہ کے زمانے میں مزید وسعت پیدا ہوتی رہی۔ فرمانروائے مملکت توحید اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علمائے عرب کی ہندوستان زیارت کرنے سے تعلقات میں پائیداری واستحکام پیدا ہوتا رہا۔ ابھی حال ہی میں دہلی کی عظمت صحابہ کانفرنس میں امام وخطیب حرم مکی فضیلۃ الشیخ عبدالرحمٰن السد یس حفظہ اللہ کی تشریف آوری ہوئی تھی۔ اور آج ہم امام حرم فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کا اسی میدان پر استقبال کررہے ہیں۔

امام حرم مکی کے ساتھ تشریف لائے ہوئے معزز مہمانان کا بھی ہم تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں اس لیے کہ وہ بھی ہمارے نزدیک قابل عزت واحترام ہیں۔

ہم نے عدالت صحابہ کانفرنس کا انعقاد ایسے وقت میں کیا ہے جب کہ دنیا امن وآشتی اور محبت وبھائی چارہ کی محتاج ہے جیسا کہ مثالی معاشرے کی تشکیل کے لئے صحابہ کرام کی زندگی نمونہ ہے۔ اخیر میں ناظم عمومی نے بہت ہی مختصر طور پر مرکزی جمعیت اہل حدیث کی سرسری خدمات کو پیش کرتے ہوئے بتایا کہ تعلیم وتربیت، دعوت وارشاد، رفاہی وامداد باہمی کے میدان میں، اسی طرح جنگ آزادی اور دہشت گردی کے خاتمہ میں مرکزی جمعیت کا نمایاں کردار رہا ہے۔ ناظم عمومی نے مملکت توحید سعودی عرب، خادم الحرمین الشریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود، ولی عہد امیر نایف بن عبدالعزیز آل سعود، وزیر الشؤون الاسلامیہ شیخ صالح بن عبدالعزیز آل شیخ، وکیل الوزارۃ معالی الدکتور عبدالعزیز بن عبداللہ العمار اور فضیلۃ الشیخ احمد علی الرومی حفظہم اللہ کا شکریہ ادا کیا۔

ناظم عمومی کے خیر مقدمی کلمات کے بعد اسلامی تنظیموں کے نمائندوں کے تاثراتی پروگرام کا سلسلہ شروع ہوا۔

مولانا ارشد مدنی (صدر جمعیۃ علمائے ہند):

انہوں نے عدالت صحابہ کانفرنس کے انعقاد پر جمعیت اہل حدیث کی تعریف کی اور بتایا کہ جمعیت علماء ہند نے اسی میدان پر گزشتہ دنوں میں عظمت صحابہ کانفرنس منعقد کیا تھا۔ یہ ایک تاریخی کانفرنس تھی اور امام وخطیب فضیلۃ الشیخ عبدالرحمٰن السدیس حفظہ اللہ کی زیارت سے شرف یاب ہوئے تھے۔ ان کی تشریف آوری اور ان کی کانفرنس میں شرکت مثالی یادگار ہے۔ آج اسی میدان پر دوسری عالمی جلیل القدر شخصیت ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کا عدالت صحابہ کانفرنس میں استقبال کررہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ صحابہ کرام ہر خیر میں ہمارے لیے اسوہ ہیں۔ جب ہم ان کے منہج پر گامزن رہیں گے تو راہ ہدایت پر قائم رہیں گے۔ ہم ان کے راستے کو چھوڑ دیں گے تو شیطان ہمیں بھٹکا دے گا۔ صحابہ کرام کی تعلیمات تمام اختلافی مسائل ومشکلات کا واحد حل ہیں۔ جب ان کے طریقے کی پیروی کریں گے تو ہمارے اندر اتحاد واتفاق پیدا ہوگا۔ اور جب ان کے راستے سے دور ہوں گے تو پستی میں جا گریں گے۔ انہوں نے اس کانفرنس کے انعقاد پر ذمہ داران جمعیت کا شکریہ ادا کیا۔

شیخ انیس الرحمن اعظمی (رئیس مرکز ابن القیم الاسلامی چنئی):

انہوں نے فضیلۃ الشیخ امام حرم مکی کا خیر مقدم کیا۔ اور نوجوانوں کے دلوں میں عقیدہ اہل سنت والجماعت کو راسخ کرنے میں سعودی حکومت کی جو خدمات ہیں ان کو سراہا اور اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے منہج وعقیدہ کو عام کرنے میں ان کی بیش قیمت کاوشوں کا اعتراف کرتے ہوئے دعا دی کہ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں میں برکت عطا فرمائے۔ انہوں نے ملکی وعالمی پیمانے پر مسلمانوں کے درمیان باہمی میل جول، اتحاد واتفاق، یگانگت کی فضا کے قیام کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ منفرد راہوں کے راہی ہیں اور زندگی کے لیے اپنے خطوط متعین کئے ہیں وہ صحابہ کرام کے اسوہ کی پیروی نہیں ہے بلکہ زندگی کے ان خطوط راہ پر چلنا کامیابی کی ضمانت ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کے لیے متعین فرمایا وہ عملاً اس پر چلے۔

مولانا سید جلال الدین عمری (امیر جماعت اسلامی ہند)

اہل سنت والجماعت کا اتفاق ہے کہ دین کی نشر واشاعت میں صحابہ کرام سے ادنی کوتاہی سرزد نہ ہوئی۔ انہوں نے دین کو اپنے بعد والوں تک منتقل کیا اور اتباع کا درس دیا۔ دراصل اس منہج وحید کی اتباع میں انسانوں کی نجات ہے۔ اس منہج سے انحراف گمراہی ہے، ضلالت ہے، ہلاکت ہے، صحابہ میں طعن وتشنیع شریعت رسول میں طعن وتشنیع ہے۔ اخیر میں انعقاد کانفرنس پر جملہ ذمہ داران جمعیت کا شکریہ ادا کیا۔

ان کے بعد **ممبر پارلیمنٹ محمد ادیب صاحب** نے اپنے تاثراتی کلمات میں مرکزی جمعیت کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی اور جملہ ذمہ داران کا شکریہ ادا کیا اور امام حرم مکی کی تشریف آوری پر ان کے لیے خیر مقدمی کلمات پیش کئے۔ اور امام حرم اور تمام علماء، پوری امت کی بھلائی کے لئے دعا کی درخواست کی۔

ناظم اجلاس نے امام حرم مکی فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کو خطاب کے لیے دعوت دی۔

امام حرم مکی کا خطاب:

امام حرم مکی نے عدالت صحابہ کانفرنس میں بڑا ہی جامع خطبہ بزبان عربی پیش فرمایا۔ خطبہ مسنونہ کے بعد انعقاد کانفرنس پر امیر جمعیت حافظ محمد یحییٰ دہلوی اور ناظم عمومی اصغر علی امام مہدی سلفی کے ساتھ جملہ ذمہ داران جمعیت کو مبارکباد دی اور فرمایا:

حاضرین! ہم اکتیسویں اہل حدیث کانفرنس میں بڑی تعداد میں عظیم مناسبت کی بنا پر شریک ہوئے ہیں، اہم معاملہ کے بارے میں گفتگو کے لیے حاضر ہوئے ہیں۔ یہ معاملہ کسی معین جماعت کے ساتھ خاص نہیں ہے۔ یہ اصحاب نبی کے بارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں باتیں کرنی ہیں جو حقیقت میں دین کی باتیں ہیں۔صحابہ کرام کے بارے میں بات کرنا دراصل اسلام کے بارے میں بات کرنا ہے،عدالت صحابہ اقرار بالاسلام ہی کا نام ہے،عدالت صحابہ میں طعن وتشنیع دراصل اسلام میں طعن وتشنیع کرنا اور دین کو رد کرنا ہے۔اگر اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ دین کو ہم تک نہیں پہنچاتا تو ہم دین کو نہیں جانتے۔ناقلین دین کو جو سب وشتم کا نشانہ بناتے ہیں اور اصحاب نبی کی عدالت کی تنقیص کرتے ہیں تو بتایئے کہ وفات رسول کے بعد کس نے دین کو ایکدوسرے تک پہنچایا۔ان کی تنقیص کرنا دین نہیں ہے بلکہ ان کی عدالت کی گواہی دینا ہی دین ہے۔یہ وہ دین ہے جس کی حفاظت کی گارنٹی اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لی ہے۔

ابن القیم رحمہ اللہ کا قول ہے: وہی اصحاب نبی اور ان کی جماعت ہیں، اگر یہ نہیں ہوتے تو روئے زمین میں کوئی مسلمان نہیں ہوتا۔اگر اصحاب نبی نہ ہوتے تو دین اسلام ہم تک نہیں پہنچتا۔

ان کی عدالت دین کا تزکیہ اور اس پر ایمان ہے۔ان کی تنقیص دین کی تنقیص اور دین کا انکار ہے۔اصحاب نبی کی تجریح سے دین بھی بری طرح متاثر ہوتا ہے اس لیے کہ ناقلین دین وہی لوگ ہیں۔اس وقت تک دین تمام نہیں ہوسکتا جب تک ناقل پر رضامندی کا اظہار نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ نے اجمال وتفصیل کے ساتھ اصحاب نبی کی تعریف کی ہے۔''والسابقون الاولون من المهاجرين والانصار والذين اتبعوهم باحسان..... الآية ''جب ہم طبقات صحابہ کی تقسیم کرکے دیکھیں تو اس میں مہاجرین، انصار اور تبعین نظر آئیں گے۔اور صحابی کی تعریف ان تینوں پر صادق آتی ہے۔مکہ سے مدینہ ہجرت کرنے کے بعد بھی ایک بڑی جماعت اسلام لے آئی وہ بھی اس آیت کے ضمن میں داخل ہیں۔قرآنی آیت''محمد رسول الله والذين معه اشداء على الكفار رحماء بينهم ''میں'' والذين معه ''، تمام صحابہ کرام کو شامل ہے۔دوسری آیت''رضی الله عنهم ورضوا عنه ''کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بخوبی جانتا ہے کہ وہ کس آدمی سے راضی ہے۔اصحاب نبی کو سند رضا عطا کردی۔اللہ تعالیٰ غیر اسلام پر مرنے والے اور دین سے مرتد ہونے والوں سے راضی نہیں، بلکہ یہ آیت کریمہ دلیل ہے کہ جن سے راضی ہوا یہ وہ لوگ تھے جو انتہائی مشکل حالات میں اسلام کو گلے لگایا اور ان کی وفات خیر وصحبت نبی کے ساتھ ہوئی۔

انہوں نے کہا کہ قرآن کی قیامت تک تلاوت کی جاتی رہے گی اور اس میں اصحاب نبی کی اللہ سے اور اللہ کی اصحاب نبی سے رضامندی کی سند اور محبت اصحاب نبی کی بات باقی رہے گی۔اللہ تعالیٰ بخوبی جانتا ہے کہ کون ان کی مخالفت کریگا۔اللہ نے صحابہ کرام کی کئی مقامات میں تعریف کی ہے اجمالا وتفصیلا۔احادیث نبویہ میں بھی اجمالا وتفصیلا ان کی عظمت اور مقام کو بیان کیا گیا ہے۔''لاتسبوا اصحابی والذی نفسی بیده لوانفق احدكم مثل احد ذهبا... الحديث ''اس کی واضح دلیل ہے۔یہ عام صحابہ کے تزکیہ کی اہم دلیل ہے۔بعض صحابہ کرام کے فضائل ومناقب کو خصوصی طور پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا۔مثلا بیعت رضوان میں شامل صحابہ، اللہ نے ان کے بارے میں فرمایا:لقد رضی الله عن المومنين اذ يبايعونك تحت الشجرة فعلم مافی قلوبهم فانزل السكينة عليهم ''۔امام حرم نے فرمایا کہ جن سے اللہ تعالیٰ خوش ہوا ان کی تنقیص کرنا کسی صورت میں ممکن نہیں ہے، نہ اپنے دل میں ان کے تعلق سے شک کا خیال لایا جائے اور نہ شک وشبہ کی نظر سے ان کو دیکھا جائے۔حدیثوں میں اہل بدر کی فضیلت خصوصی طور پر وارد ہے۔حدیث مشہور ہے:''وما يدريك لعل الله اطلع على اهل بدر ''پھر اللہ نے ارشاد فرمایا:''اعملوا ماشئتم انی قد غفرت لكم ''اسی طرح عشرہ مبشرہ خلفاء راشدہ کے بارے میں خصوصی طور پر فضیلتیں ومنقبتیں وارد ہیں۔صحابہ کے فضائل اجمالا وتفصیلا منقول ہیں۔

بہرحال ان میں کا کوئی مطلق رضا اور مطلق عدالت سے خارج نہیں ہوسکتا۔وہ عادل ہیں اور اللہ نے ان کے عادل ہونے کی شہادت دی اور نبی نے ان کو عادل قرار دیا۔امت اسلام کا ان کی عدالت پر اتفاق ہے۔اہل حق کا اتفاق ہے کہ وہ عادل وثقہ ہیں۔

امام مالک رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ یہ وہ لوگ ہیں جو اصحاب نبی کی تنقیص کرتے ہیں اور ان کا ارادہ صحابہ نہیں ہوتے، بلکہ دین کی تنقیص، دین کو برا کہنا، اللہ اور اس کے رسول کی تنقیص کرنا مراد لیتے ہیں۔ان کو یہ بخوبی علم ہے کہ ان کے لیے اللہ، اس کے رسول اور اس کے دین کی تنقیص کرنا ممکن نہیں ہے اس لیے وسیلہ کی تنقیص کا سہارا لیتے ہیں جس وسیلہ سے دین ہم تک پہنچا ہے۔جب وہ اس وسیلہ کی تنقیص کریں اور اس میں طعن وتشنیع کریں تو ان کی تنقیص اور طعن وتشنیع کا دائرہ مقصود تک دراز ہوجاتا ہے۔اس کا وسیلہ اور اس کی غایت نادرست ہے۔چنانچہ نماز بغیر وضو درست نہیں ہے۔گرچہ وہ نماز کے سارے ارکان وواجبات بجالائے۔اسی طرح دین کا معاملہ ہے۔جب صحابہ کرام پر جرح کی جائے، ان کی طعن وتشنیع کی جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ دین میں طعن وتشنیع کی گئی اور اس پر ایمان نہیں ہے۔

امام حرم مکی نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول''ان الله اطلع الى قلوب العباد ووجد النبی اطيبهم ....الاثر ''بیان کرتے ہوئے بتایا کہ صحابہ کرام نبی کے بعد خیر البشر تھے۔جو بھی ان کے طریقہ ومنہج سے ہٹا وہ بدعات کی راہ پر جاپڑا مثلا صحابہ کے سب وشتم کرنے والے خود گمراہ ہوئے۔وہ ہدایت یاب نہ تھے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے کہ جب یہود سے دریافت کیا گیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ تمہارے پاس خیر الناس کون ہیں؟ تو انہوں نے کہا: اصحاب موسیٰ۔ نصاریٰ سے دریافت کیا گیا کہ تمہارے پاس خیر الناس کون ہیں؟ تو انہوں نے کہا: اصحاب عیسیٰ۔ بعض بدعتیوں جو اصحاب نبی پر نقد کرتے ہیں سے دریافت کیا گیا کہ تم میں سب سے برے لوگ کون ہیں؟ تو انہوں نے کہا: اصحاب محمد۔

بھائیو! ہم اہل سنت والجماعت کا پختہ ایمان وعقیدہ ہے کہ اصحاب نبی انبیاء اور رسولوں کے بعد خیر الخلق ہیں۔ جو اس دائرہ سے نکل گیا وہ اجماع مسلمین اور ہمارے ایمان وعقیدہ سے نکل گیا۔

بعض اہل علم کا اس سلسلے میں اختلاف ہے کہ فرشتے افضل ہیں یا صحابہ کرامؓ؟ بہر حال انبیاء ورسل کے بعد افضل البشر اصحاب رسول ہی ہیں۔ خلفاء راشدین، عشرہ مبشرہ، اصحاب شجرہ، اہل بدر اور اسی طرح عام صحابہ سب کے سب عدول ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ان کے زمرے میں داخل کرے، ہمیں اور آپ کو ہداۃ مہتدین بنائے، ضالین ومضلین نہ بنائے۔ داعی الی الدین بنائے، صحابہ سے محبت کرنے والا بنائے، ان کے نقوش کی پیروی کرنے والا بنائے۔

اس کانفرنس میں صرف عدالت صحابہ کے بارے میں ہی گفتگو نہیں ہوئی ہے بلکہ صحابہ کے بارے میں دو پہلوؤں سے بات ہوئی ہے۔ عدالت صحابہ اور ان کی اقتداء اور ان کے منہج پر گامزن ہونا۔ ارشاد باری تعالیٰ ”واتبعوھم باحسان“ بھی اسی کا متقاضی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں ان کی پیروی کرنے اور ان کے منہج وطریقہ پر چلنے والوں میں سے بنائے۔

امام حرم مکی نے اخیر میں لمبی دعا کی اور اس میں ہدایت، عافیت، نوازش طلب کی۔ شر اور برائی سے پناہ مانگا۔ ہندوستان اور عالم اسلام کے مسلمانوں کے لیے دعا فرمائی۔ احوال مسلمین کی درستگی اور ان کی شیرازہ بندی کے لیے دعا کی۔

ناظم عمومی **مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی** حفظہ اللہ نے سلیس اردو زبان میں امام حرم مکی حفظہ اللہ کا شکریہ ادا کیا اور امام حرم کے اس مہتم بالشان خطاب کے اردو ترجمہ کا اعلان کیا۔

اخیر میں ندوۃ العماء لکھنو کے نمائندہ **مولانا سید سلمان حسنی ندوی** نے اپنا تاثراتی خطاب پیش کرتے ہوئے کہا کہ محبت صحابہ اور عدالت صحابہ پر اہل سنت والجماعت کا اتفاق ہے۔ ان سب سے افضل ابوبکر، عمر، عثمان وعلی رضی اللہ عنہم تھے۔ اولاد حسن ہونے کی بنا پر میرا یہ بیان کرنا مناسب ہے کہ مملکت سعودی عرب کی جانب سے ہر محفل میں، منبر پر اور ہر پروگرام میں اس کی وضاحت ہوتی رہتی ہے کہ صحابہ کرام خیر خلق اللہ ہیں اور ابوبکر ان میں سب سے افضل ہیں۔ اسی طرح ترتیب وار درجات کے اعتبار سے جو اہل سنت والجماعت کے پاس معروف ہے۔

امام حرم مکی نے اس کے بعد نماز عشاء کی امامت فرمائی۔ نماز کے بعد ذمہ داران جمعیت نے ان کو الوداع کہا۔ پروگرام حسب معمول جاری رہا۔ **ڈاکٹر عبداللطیف کندی** جو ناظم اجلاس بھی تھے۔ انہوں نے امام حرم مکی کے خطبہ کا تفصیلی ترجمہ پیش کیا۔

اس موقع پر مولانا اقبال محمدی، کنوینر کانفرنس نے مرکزی جمعیت کے ذمہ داران کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ان پر اعتماد کرتے ہوئے اتنی بڑی ذمہ داری سونپی نیز تمام ذمہ داران وکارکنان ہمارے شکریے کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ہمارا ہر ممکن تعاون فرمایا۔

ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند امام حرم اور ان کے ہمراہ آئے وفد نے آخر میں حکومت کے ذمہ داران، پولیس انتظامیہ، ٹریفک، ایم سی ڈی، میڈیا، علماء کرام اور قرب وجوار اور دور دور سے آئے ہوئے لاکھوں شرکاء نیز صوبائی و دیگر ذیلی جمعیات، اراکین مجالس عاملہ وشوریٰ واستقبالیہ وابستگان جماعت کے ساتھ ساتھ دیگر سیاسی، سماجی وملی تنظیموں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اس کانفرنس کی کامیابی کے لیے بھر پور تعاون پیش کیا۔

اس کے بعد پروگرام آخری مرحلے میں پہنچا اور فضیلۃ الشیخ خورشید عالم مدنی پٹنہ نائب امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث بہار نے قرار دادیں پڑھ کر مجمع کو سنایا اور سامعین نے ان کو بغور سن کر تائید کی۔

☆☆☆

مکتبہ ترجمان کی
نصابی کتابیں

چمن اسلام قاعدہ	26/-
چمن اسلام اول	20/-
چمن اسلام دوم	26/-
چمن اسلام سوم	26/-
چمن اسلام چہارم	26/-
چمن اسلام پنجم	35/-
چمن اسلام مکمل سیٹ	146/-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرارداد

اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس

۲-۳/مارچ ۲۰۱۲ء جمعہ وسنیچر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرارداد کا متن

اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے اختتام پر جو قرارداد پیش کی گئی اس کا متن اس طرح ہے:

دینی وسماجی امور: ۱-اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس ،مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام عدالت صحابہ کرامؓ کے عنوان سے انعقاد کا خیر مقدم کرتی ہے۔اسے موجودہ حالات میں بروقت،ضروری اور اپنے مقصد میں کامیاب قرار دیتی ہے۔

۲-بلاشبہ صحابہ کرام کے حوالے سے ہمارا عقیدہ وہی ہے جو کتاب وسنت میں ہے اور جسے سلف صالحین اور ائمہ کرام نے اپنایا ہے۔صحابہ کرام انبیاء کے بعد افضل البشر ہیں۔ان صاف دل، پاکبازوں اور اللہ کے ولیوں کے خلاف زبان درازی کرنا ایمانی روح کے منافی ہے۔چنانچہ یہ کانفرنس عامۃ المسلمین سے اپیل کرتی ہے کہ وہ شریعت میں مقررہ ضابطوں کے مطابق صحابہ کرام سے محبت رکھیں اور ان کا ادب کریں۔

۳-یہ کانفرنس امام حرم ڈاکٹر شیخ سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ، خادم حرمین شریفین، ولی عہد وزارۃ الشؤن الاسلامیہ اور سفارت خانہ سعودی عرب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے کہ انہوں نے یہاں آکر دوروزہ کانفرنس کو زینت بخشی اور اسلام کے توحید،امن واخوت کا پیغام عام انسانوں کے سامنے پیش کیا۔

۴-آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس ملک کے کونے کونے سے آئے ہوئے علمائے کرام، ادباء عظام اور ضلعی وصوبائی ذمہ داران جمعیت اہل حدیث سے گذارش کرتا ہے کہ وہ اپنے اپنے جلسوں، اجتماعات، خطبات جمعہ اور حلقہ ہائے دروس میں فضائل صحابہ واہل بیت اور عظمت صحابہ سے متعلق مختلف موضوعات پر روشنی ڈالتے رہیں تاکہ عوام وخواص صحابہ کرام اور ان کی دینی وانسانی خدمات سے واقف ہوسکیں اور مسائل کے گرداب میں پھنسی ہوئی اور مصائب وآلام سے سسکتی ہوئی انسانیت کو اسوۂ صحابہ سے حقیقی زندگی مل سکے۔نیز یہ کانفرنس ارباب مدارس سے اپیل کرتی ہے کہ اپنے نصاب تعلیم میں مناقب وفضائل صحابہ واہل بیت کے تحت آنے والے ابواب ضرور شامل کرلیں تاکہ صحابہ کرام ہماری نوجوان نسل کے لئے معیار ہدایت بن سکیں۔ اسی طرح یہ کانفرنس اہل قلم وصحافیوں سے اپیل کرتی ہے کہ ان موضوعات پر خصوصی تصانیف اور مخصوص کالمز لکھیں تاکہ صحابہ کرام کی زندگی کے روشن نقوش نکھر کر سامنے آئیں۔نیز یہ کانفرنس ان تنظیموں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے جو صحابہ کرام کی رفعت شان کے سلسلے میں کام کر رہی ہیں۔

۵-اس کانفرنس کا یہ احساس ہے کہ عصر حاضر میں مسلمانوں کی تمام پریشانیوں کا سبب قرآن وحدیث سے دوری ہے۔اس لیے مسلمان اپنے جملہ مسائل کے حل کے لیے قرآن وحدیث کو صحابہ کرامؓ کی طرح اپنا آئیڈیل بنائیں۔

۶-یہ کانفرنس عالم انسانیت سے بالعموم اور مسلمانوں سے بالخصوص مؤدبانہ گذارش کرتی ہے کہ صحابۂ کرام کے طریقۂ عبادت کے مطابق توحید وسنت کے ساتھ اپنا معاملہ بہتر کرلیں اور صحابہ کرام کے اعمال کو خیر الناس قرنی کے پس منظر میں حرف آخر تصور کریں۔دین میں اپنی طرف سے عبادت کے نئے طریقے ایجاد نہ کریں، نہ محبت کے نام پر حقوق اللہ اور حقوق العباد میں خلط ملط کریں تاکہ دین اپنی اصل شکل میں محفوظ ومامون رہے۔

۷-یہ کانفرنس سماج میں پھیلی ہوئی مختلف قسم کی برائیوں پر اظہار تشویش کرتی ہے اور وہ محسوس کرتی ہے کہ ان برائیوں کا خاتمہ ہونا چاہئے اور ایک صالح معاشرے کا قیام عمل میں آنا چاہئے۔اس کے لئے ضروری ہے کہ ملی ودینی تنظیمیں اور جماعتیں اصلاح معاشرہ کی مہم شروع کریں اور صحابہ کرام کی تعلیمات اور اسوہ کی روشنی میں سماجی برائیوں کو دور کرنے کی کوشش کریں۔

۸-یہ کانفرنس عام مسلمانوں سے گزارش کرتی ہے کہ صحابہ کرام کے پاکیزہ معاشرے کو رول ماڈل (Role Model) بناتے ہوئے اپنے معاشرے کو شراب، منشیات، جنسی بے راہ روی، لوٹ مار، چور بازاری، دھوکہ دہی اور ہر طرح کی مضر حرکات سے محفوظ رکھیں۔

۹-آج نوجوانوں میں پائی جانے والی مخرب اخلاق عادات کو دور کرنے کی شدید ضرورت ہے۔لہذا یہ کانفرنس دینی جماعتوں سے اپیل کرتی ہے کہ نوجوانوں کے اندر اسلام کی صحیح تعلیمات واخلاق کو پروان چڑھانے کی کوشش کریں۔

۱۰-یہ کانفرنس سپریم کورٹ کے اس فیصلے پر اظہار تشویش کرتی ہے جس میں بغیر شادی کے مرد وعورت کے ایک ساتھ رہنے اور زندگی گزارنے کو صحیح اور جائز ٹھہرایا گیا ہے۔اسے مذہبی اور سماجی نقطہ نظر سے کسی بھی طرح قبول نہیں کیا جاسکتا۔اسی کے ساتھ ساتھ یہ اجلاس ہم جنسی کو سماج کے لیے خطرناک قرار دیتے ہوئے حکومت ہند سے مطالبہ کرتی ہے کہ اس سلسلہ میں اخلاقی قدروں اور عوامی احساسات کا خیال کرتے ہوئے ہم جنسی تعلق پر قانون میں ترمیم کے ذریعہ روک لگائی جائے۔

۱۱-گھریلو تشدد ایکٹ (Domestic Violence Act) میں بھی موجود اسی قسم کی Live-in-Relationship کے جز پر بھی یہ کانفرنس تشویش ظاہر کرتی ہے اور مرکزی حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس ایکٹ سے اس حصہ کو خارج کرے۔

ملی وقومی امور:

۱۲- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی یہ کانفرنس اقلیتوں کے لئے 4.5 فیصد ریزرویشن کا خیر مقدم کرتی ہے لیکن یہ کوٹہ آبادی کے تناسب سے ناکافی ہے۔لہذا حکومت مسلمانوں کی سماجی ترقی کے لیے سچر کمیٹی اور مشرا کمیشن کی سفارشات جلد از جلد نافذ کرے۔

۱۳-یہ کانفرنس ملک اور بیرون ملک میں ہونے والے دہشت گردانہ واقعات اور بم دھماکوں کی پرزور مذمت کرتی ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ ان مجرمانہ واقعات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کر کے مجرمین کو قرار واقعی سزا دی جائے اور کسی بھی طرح بے قصور اس کے شکار نہ ہوں اور محض شک کی بنیاد پر کسی بے قصور کو نہ ستایا جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴- یہ کانفرنس حکومت ہند سے دیگر انکاؤنٹروں کی طرح بٹلہ ہاؤس انکاؤنٹر کی بھی تحقیقات کا مطالبہ کرتی ہے۔اور کانفرنس کا یہ احساس ہے کہ ان تحقیقات سے کسی بھی ادارہ کا حوصلہ نہیں گرے گا بلکہ قانون وانصاف کی بالادستی ثابت ہوگی۔

۱۵- یہ کانفرنس ملک کے مختلف حصوں میں بے قصور مسلم نوجوانوں کی گاہے بگاہے گرفتاری پر اظہار تشویش کرتی ہے اور حکومت ہند سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس سلسلے میں انصاف وغیر جانبداری سے کام لے اور ایک ایسے وقت میں جب کہ ہندوتو گروپ سے تعلق رکھنے والے متعدد افراد نے اقبال جرم کرلیا ہے انہیں معاملوں میں بے قصور معصوم مسلمانوں کو جلد از جلد رہا کیا جائے اور برسوں سے بند بے قصور افراد کی رہائی کے بعد سماج میں ان کی عزت ووقار سے بحالی اور بازآبادکاری ہو اور انہیں مناسب اور معقول معاوضہ دیا جائے۔

۱۶- یہ کانفرنس حکومت ہند سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ فرقہ وارانہ فسادات کے رونما ہونے پر انتظامیہ کو جواب دہ بنائے اور ملوث افراد کو قرار واقعی سزا دے، علاوہ ازیں متاثرین کی بازآبادکاری اور معقول معاوضہ کو یقینی بنائے۔

۱۷- یہ کانفرنس حکومت ہند سے مطالبہ کرتی ہے کہ مذہب کو بنیاد بنا کر مسلم اقلیت کے ساتھ سوتیلا رویہ نہ اپنایا جائے کیونکہ سچر کمیٹی نے دلائل اور شواہد کی بنیاد پر مسلمانوں کو دلتوں سے بھی زیادہ پسماندہ قرار دیا ہے۔اس لئے پسماندگی کو بنیاد بنا کر پوری مسلم اقلیت کو ریزرویشن کے دائرہ میں لایا جائے۔اس میں کسی طرح کی کوئی آئینی رکاوٹ نہیں ہے۔

۱۸- یہ کانفرنس انگریزی وہندی ہفتہ وار انڈیا ٹوڈے میں شائع اس خبر کی بھرپور مذمت کرتی ہے جس میں جمعیت اہل حدیث پر دہشت گردی کے حوالے سے بے سروپا الزامات عائد کئے گئے ہیں۔اور مطالبہ کرتی ہے کہ وہ فوری طور پر اپنی اس بیجا حرکت کے لیے معافی مانگے اور آئندہ اس طرح کی بے بنیاد خبریں شائع کرنے سے قطعی طور پر احتراز کرے۔اسی کے ساتھ ساتھ یہ کانفرنس میڈیا سے عمومی طور پر گذارش کرتی ہے کہ وہ اس تعلق سے خصوصی توجہ دے کیونکہ آزادی وطن کے لیے بیش بہا قربانیاں پیش کرنے والی تنظیم پر اس قسم کے الزامات قطعاً غیر مناسب اور غیر اخلاقی ہیں۔

۱۹- یہ کانفرنس حکومت ہند سے مطالبہ کرتی ہے کہ ڈائریکٹ ٹیکس بل سے مذہبی اداروں، عبادت گاہوں اور مذہبی تنظیموں کو مستثنیٰ رکھا جائے۔

۲۰- یہ کانفرنس حکومت ہند سے مطالبہ کرتی ہے کہ وقف ترمیمی بل میں قابل اعتراض امور پر نظر ثانی کی جائے کیونکہ اگر بل کے قابل اعتراض مجوزہ نکات کو حذف نہیں کیا گیا تو اس سے ہزاروں وقف اراضی ضائع ہو جائیں گی۔

۲۱- یہ کانفرنس حکومت ہند سے مطالبہ کرتی ہے کہ حق تعلیم ایکٹ میں شامل ان نکات کو ختم کیا جائے جن سے اقلیتوں کے تعلیمی اداروں پر ضرب پڑتی ہے۔

۲۲- یہ کانفرنس حالیہ دنوں ملک کی پانچ ریاستوں میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے حوالے سے عوام کے ان بہتر رجحانات کو پسندیدگی کی نظر سے دیکھتی ہے جن میں سیکولر اور ایماندار فرض شناس امیداروں کو ووٹ حاصل ہوا ہے

عالمی مسائل:

۲۳- مملکت سعودی عرب جو امن کا گہوارہ ہے، جو امن کے سلسلے میں مثالی مملکت ہے اور جس ارض مقدس میں حرمین شریفین ہے، یہ کانفرنس اس میں کسی طرح کی بدامنی پھیلانے کی کوشش اور دہشت گردی کے ارتکاب کی مذمت کرتی ہے اور اسی طرح خادم حرمین شریفین کے ذریعہ عالمی مکالمے کے انعقاد کو ساری انسانی برادری کے لئے خوش آئند گردانتی ہے اور اسے انسانی بھائی چارہ کے لئے اہم پیش رفت اور دہشت گردی کے خلاف مملکت سعودی عرب کی کامیاب کوششوں کا اہم حصہ قرار دیتی ہے۔نیز اس یقین کا اعادہ کرتی ہے کہ قرآن وسنت کی روشن تعلیمات پر مبنی اسلامی مملکت سعودی عرب انسانیت کی فلاح وبہبود کے کاموں اور دہشت گردی مخالف مہم کی قیادت کرسکتی ہے۔

۲۴- عراق اور افغانستان کئی دہائیوں سے عالمی سیاسی ڈپلومیٹک مہروں کی چالوں سے سخت پریشان ہیں۔انھیں کرب کے تمام حالات سے گذرنا پڑا اور اب بھی انھیں امن واطمینان نصیب نہیں ہے۔عدالت صحابہ کرامؓ کے تناظر میں ۳۱ رویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس چاہتی ہے کہ عراقی اور افغان عوام کے زمینی حقائق ان کے مسائل کے حل میں بنیادی کردار ادا کریں اور ان پر سازشی سیاست نہ تھوپی جائے۔

۲۵- عالم اسلام کے سیاسی مسائل کو عالمی طاقتوں نے پیچیدہ بنا دیا ہے اور ان کے متعلق دوہرا کردار اپنایا جا رہا ہے اور ہر طرح سے خطہ خلیج کو لوٹنے ڈرانے اور دھمکانے کی کوشش کی جارہی ہے۔یہ کانفرنس عالمی طاقتوں کے اس رویے پر دکھ کا اظہار کرتی ہے اور چاہتی ہے کہ عدالت صحابہ کرامؓ کانفرنس کے حوالے سے یہ طاقتیں انسانیت، شرافت، انصاف اور اصلاح خلق کا پیغام قبول کریں اور منفی ڈپلومیسی وسیاست سے باز آجائیں۔

۲۶- اسرائیل کی جارحیت مصالحتی اٹھک بیٹھک کے سائے میں نقطۂ عروج کو پہنچ چکی ہے اور اس کی ساری گھناؤنی کاوشیں اس پر لگ گئی ہیں کہ وہ اسلامی مقدس مقامات کو تباہ وبرباد کردے، قبلہ اول کو ڈھادے اور فلسطینیوں کی نسل کشی کر ڈالے اور ان پر عرصۂ حیات تنگ کرے۔یہ کانفرنس اسرائیل کی بھرپور مذمت کرتی ہے اور اس طرح اس کے مظالم میں ساتھ دینے والوں کے رویے پر تشویش کا اظہار کرتی ہے اور فلسطین سے ہمدردی رکھنے والوں کی ستائش کرتی ہے۔

۲۷- برصغیر کے خطے میں یہ کانفرنس امن وسکون کا ماحول دیکھنے کی متمنی ہے اور جارحیت کا رویہ اپنانے والے ہر فریق سے تفاہم اور تعاون کی اپیل کرتی ہے اور یہ سمجھتی ہے کہ خطے کے عوام امن چاہتے ہیں اور امن کے ساتھ خوشحالی کو وابستہ سمجھتے ہیں اور اس سلسلے میں کسی بھی طرح کی مذاکراتی پیش رفت کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

۲۸- یہ کانفرنس مطالبہ کرتی ہے کہ مصر میں حسنی مبارک کی حکومت کے خاتمے کے بعد وہاں کی عوام کی خواہش کے مطابق بسہولت حکومت قائم کرنے کی راہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہموار کی جائے۔

۲۹-یہ کانفرنس حکومت شام کی جانب سے ملک میں جاری ظلم وبربریت کو تشویش کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ ملک میں خون خرابے کو فوری طور پر روکا جائے اور عوام کی مرضی کے مطابق اقتدار کی منتقلی کا راستہ ہموار ہونے دیا جائے۔

۳۰-بعض میڈیا نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جو معاندانہ رویہ اختیار کر رکھا ہے اور آئے دن کوئی نہ کوئی شگوفہ چھوڑا جاتا ہے۔خصوصا مسلمانوں کو دہشت گردی سے جوڑنے کا سلسلہ جاری رکھا ہے، یہ کانفرنس اس کی سخت مذمت کرتے ہوئے حرف بحرف تردید کرتی ہے۔خصوصا مصلح امت شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب اور امام ابن تیمیہ کی دعوت کو بدنام کرنے کی سازش اور اسے دہشت گردی سے جوڑنے کی سخت مذمت کرتی ہے۔اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس ایسی تمام ناروا کوششوں کو سخت ناپسند کرتی ہے اور پرنٹ والیکٹرانک دونوں میڈیا سے مطالبہ کرتی ہے کہ سنجیدہ اور باوقار رویہ اپنائیں۔سطحیت سے باز رہیں انصاف پسندی اور انسان دوستی کا ثبوت دیں۔

۳۱-یہ کانفرنس افغانستان میں ناٹو افواج کے ذریعہ قرآن کریم کی بے حرمتی کی سخت مذمت کرتی ہے اور قومی وبین الاقوامی سطح پر مطالبہ کرتی ہے کہ وہاں نیز دیگر مقامات پر اس رجحان پر قدغن لگانے کی موثر کوشش وکارروائی کی جائے۔

۳۲-مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی یہ کانفرنس محمد غالب یمانی،صدر، جامعات المفلحات حیدرآباد،مولانا عبدالسلام رحمانی طیب پوری،ڈاکٹر جاوید الاعظم، صدر جامعہ سلفیہ بنارس، دبستان دارالحدیث رحمانیہ دہلی کے آخری چراغ مولانا عبدالحکیم مجاز اعظمی اور مولانا عبدالقدوس اطہر نقوی کی اہلیہ محترمہ کے انتقال پر اپنے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مذکورین کے پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتی ہے۔نیز دعا گو ہے کہ اللہ ان کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے، ان کی کوتاہیوں سے درگزر فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔آمین

اس طرح اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس خیروخوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔اس کی کامیابی پر تمام اعیان جماعت جو کسی وجہ سے شریک کانفرنس نہیں ہو سکے لیکن ان کی دعائیں مسلسل آتی رہیں۔ان کا ہم اس رپورٹ کے ذریعہ شکریہ ادا کرتے ہیں اور تمام حاضرین، علماء ومعزز مہمانان گرامی مقالہ نگاران ومقررین کا بھی جنھوں نے اپنی شرکت سے ہماری حوصلہ افزائی ہی نہیں بلکہ کانفرنس کو عظیم الشان کامیابی سے ہمکنار کرانے اور تاریخ ساز بنانے میں ان کی نمایاں حصہ داریاں رہیں۔اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر سے نوازے اور جماعت وجمعیت کے لیے مخلص بنائے۔آمین

☆☆☆

مرکزی جمعیت اہل حدیث کی تازہ ترین پیش کش

تاریخ ردقانیت اور خدمات اہل حدیث کے سلسلہ میں معلومات کا خزانہ

ڈاکٹر بہاء الدین حفظہ اللہ کے قلم سے

تحریک ختم نبوت (1 تا 22 جلدیں)

تاریخ اہل حدیث (1 تا 6 جلدیں)

مکتبہ ترجمان کی مطبوعات پر 50% کی رعایت، مدارس، جامعات، مکتبات اور تاجران کتب درج ذیل پتہ سے طلب کریں۔

ملنے کا پتہ

مکتبہ ترجمان

اہل حدیث منزل، 4116، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔110006

فون: 011-23273407، فیکس: 011-23246613

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کانفرنس سے متعلق مشارکین کے عام تاثرات

مولانا شہاب الدین مدنی (امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث مشرقی یوپی): یہ عدالت صحابہ کانفرنس یقیناً قابل مبارک باد ہے۔ ہمارے امیر محترم، فاضل گرامی ناظم عمومی اور دیگر ارباب مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند و کارکنان جمعیت کہ انہوں نے اس اعلی پیمانے پر یہ بزم سجائی ہے۔ اللہ رب العزت ان کی خدمات کو شرف قبول بخشے۔ ہماری، ان کی اور سب کی نیتوں کی اصلاح فرمائے اور اس کانفرنس کو کامیابی عطا فرمائے۔

مولانا غلام رسول ملک (امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث جموں و کشمیر): مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی جانب سے بار بار اس طرح کے عظیم الشان کانفرنس منعقد کئے جا رہے ہیں اس کے لئے وہ مبارک باد کے مستحق ہیں۔

ڈاکٹر سید عبد الحلیم صاحب (امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث بہار): ہمارے ناظم عمومی اور امیر محترم کی کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ توحید کا یہ قافلہ رواں دواں ہے۔ اس کی ایک کڑی جو آج ہے۔ اللہ تعالی سے دعا گو ہوں کہ وہ ان کی کوششوں کو قبول فرمائے اور ان سے مزید دین کی خدمتیں لیتا رہے۔

مولانا ہارون سنابلی صاحب (ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث مغربی یوپی): آج پورے ہندوستان کی جمعیتوں کا سر فخر سے اونچا ہوتا جا رہا ہے کہ آج پہلی بار مسجد نبوی کے امام مرکزی جمعیت کی دعوت پر تشریف لا رہے ہیں۔ اس سے پہلے کبھی نہیں ہوا کہ امام حرم مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی دعوت پر تشریف لائے ہوں۔ یہ پوری جماعت کیلئے، پوری ملت کیلئے، پوری انسانیت کیلئے اور پورے ہمارے اس ملک کیلئے فخر کی بات ہے۔ ساتھ ہی ساتھ یہ بھی عرض کروں گا کہ ناظم عمومی حضرت مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے رات دن ایک کر کے ہمیں یہ فخر حاصل کرایا ہے۔

مولانا عبداللہ سعود صاحب (ناظم اعلیٰ مرکزی دار العلوم سلفیہ بنارس): مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ذمہ داران، اس کے کارکنان، علماء کرام اور اسلامی بھائیو! اس موقع پر میں مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے امیر محترم، ناظم عمومی حضرت مولانا اصغر علی صاحب کو مبارکباد دیتا ہوں کہ انھوں نے کوشش کر کے امام حرم ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کو دعوت دی اور جمعیت کی دعوت پر وہ یہاں تشریف لا رہے ہیں۔

مولانا شمس الحق فیضی صاحب (نمائندہ صوبائی جمعیت اہل حدیث جھار کھنڈ): محترم امیر مرکزی جمعیت، ناظم اعلی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند دیگر زعماء جمعیت اور تشریف فرما پاسبان جمعیت اہل حدیث! میں مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کا، اپنی طرف سے اور صوبائی جمعیت اہل حدیث جھارکھنڈ کی مجلس شوریٰ و مجلس عاملہ کی اور تمام احباب جمعیت کی طرف سے مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے ۲۰۰۸ سے لیکر ۲۰۱۲ تک اسی میدان میں، رام لیلا گراونڈ میں مسلسل تین مرتبہ یہ صحابہ کرام کے موضوع پر دو مرتبہ اور ایک مرتبہ انسانیت کے نام پر کانفرنس منعقد کی یہ جمعیت اہل حدیث کی فعالیت کی علامت ہے۔ اس کو ایک اقدام کہا جا سکتا ہے۔ اس لئے میں مرکزی جمعیت اہل حدیث کا دوسری مرتبہ شکریہ ادا کرتا ہوں۔

مولانا شمیم احمد ندوی صاحب (نیپال): مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے امیر محترم اور اس کانفرنس کے روح رواں اور اس اجلاس کے صدر، مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی اور مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کے ذمہ داران و کارکنان، مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے مختلف صوبائی و ضلعی جمعیتوں کے ذمہ داران امراء و نظماء!

مرکزی جمعیت کے جواں سال ناظم عمومی نے بہت سی کوششیں کی ہیں جس کا ثبوت چند برسوں کے دوران عالمی پیمانے کی یہ کانفرنسیں ہیں۔ اس سے پہلے پاکوڑ کانفرنس جو بہت مقبول ہوئی الحمد للہ اسی طرح یہ جو ٹیم ورک کرتے ہیں وہ بہت زیادہ قابل ستائش و قابل تحسین ہے۔

مولانا اقبال محمدی صاحب (مئو): ہمارے دور اندیش بہ بصیرت و اخلاق و عمل کے پیکر ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی کی سعی مسعود اور شبانہ روز کاوشوں کا ثمرہ ہے کہ آج ہم امت مسلمہ کے قائد، شیدان کتاب و سنت کے دلوں کی دھڑکن اور بیت اللہ الحرام کے امام کے استقبال کا شرف حاصل کر رہے ہیں۔

مولانا عبد السلام سلفی صاحب (امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث ممبئی): مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے امیر محترم، مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی فاضل گرامی مولانا اصغر علی امام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مہدی حفظہم اللہ، جمعیت اہل حدیث کے تمام مرکزی اور اس کی اکائیوں کے ذمہ داران جماعت اہل حدیث کے نمائندہ شخصیات ،عزیز و بزرگو اور دوستو! جمعیت اہل حدیث کے تمام چھوٹے بڑے ممبر کیلئے ضروری ہے کہ ذمہ داران کی ان خدمات کو اور کوششوں کو دل کی گہرائیوں سے قبول کریں، انھیں مبارکباد دیں۔

موجودہ قیادت نے اپنے مرحلے میں جو گراں قدر کوششیں کی ہیں ان میں یہ کوشش نمایاں ہے اور یہ کوشش سنہرے حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے اس لئے میں انہیں باتوں پر اپنی بات ختم کرتا ہوں اور اخیر میں پھر مبارکباد دیتا ہوں اور دعاء کرتا ہوں کہ رب العالمین ہم اہل حدیثان ہند کیلئے اور تمام مسلمانوں کیلئے امام حرم کی تشریف آوری کو ہمارے لئے مبارک کرے اور اس طرح کی علمی شخصیات سے بار بار ہم استفادہ کریں اور ذمہ داران کو اس کی توفیق دے۔ آمین

ڈاکٹر عبد الدیان انصاری صاحب (امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث پنجاب): مبارکباد کے مستحق ہیں ہمارے امیر کی ڈائنمک رہنمائی ناظم عمومی جناب مولانا اصغر علی امام مہدی حفظہ اللہ، اسی کے ساتھ اقبال محمدی کا بھی شکرگزار ہوں اور ان کو مبارکباد دیتا ہوں اسی طرح ہمارے بزرگ مولانا شہاب الدین، میرے دوست ہارون سنابلی صاحب جتنے بھی اس اجلاس کے کارکنان ہیں مبارکباد کے مستحق ہیں۔

مولانا شعیب میمن جوناگڑھی (ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث گجرات): میں اپنی معروف جمعیت ہندوستان کے اہل حدیثوں کی مرکزی جمعیت کے اراکین بالخصوص ہمارے ہر دلعزیز ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند شیخ اصغر علی سلفی کا شکرگزار ہوں اور اراکین جمعیت کا شکرگزار ہوں کہ انھوں نے یہ تاریخی موقع ہندوستان کو فراہم کیا۔ رب العالمین اس کانفرنس کو صدفی صد کامیاب بنائے۔ رب العالمین اس کانفرنس کے مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

مولانا سعید احمد بستوی (نائب امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث ممبئی): میں مبارکباد دیتا ہوں اس کانفرنس کے ناظم عمومی اور ذمہ داران کو کہ انھوں نے اس قدر عظیم الشان کانفرنس منعقد کی ہیں۔

مولانا عطاء الرحمٰن قاسمی: میں شکرگزار ہوں مولانا اصغر علی امام مہدی صاحب کا کہ انھوں نے مجھے بھی اس طرح کی عظیم الشان کانفرنس میں کچھ بولنے کا موقع دیا۔

ڈاکٹر جے کے جین (چیئر مین جین ٹی وی): مرکزی جمعیت کے جنرل سکریٹری جناب اصغر علی امام مہدی سلفی کا میں شکرگزار ہوں کہ آپ نے مجھے یہاں آنے کا موقع دیا۔

مولانا حمید اللہ سلفی (ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث ممبئی): سب سے پہلے میں مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں کہ آج کے حساس اور پرفتن دور میں مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے ایک عظیم الشان موضوع پر ایک عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد کیا۔ میں اخیر میں پھر مبارکباد دیتا ہوں مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ذمہ داران کو کہ جنھوں نے اس کانفرنس کے ذریعہ صحابہ کرام کے مختلف پہلوؤں کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کو سب کیلئے خیر و برکت کا ذریعہ بنائے۔ آمین

جناب سید اطہر دہلوی (صدر انجمن منہاج رسول دہلی): سب سے پہلے مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند مبارکباد کی، تہنیت کی ستائش کی مستحق ہے کہ رام لیلا میدان میں مختلف موضوعات پر ہمیشہ کچھ نہ کچھ کانفرنسیں منعقد ہوتی رہتی ہیں لیکن آزاد ہندوستان کی تاریخ میں مرکزی جمعیت کو یہ فخر حاصل ہے کہ خصوصی طور پر میں اس کے ناظم عمومی کو تہنیت پیش کرتا ہوں کہ پہلی مرتبہ یہاں باجماعت نماز جمعہ امام کعبہ کی اقتداء میں ادا کیا۔ دوسری خصوصیت یہ ہے کہ صحابہ کرام کے عنوان پر کانفرنس کا عنوان رکھا جو کہ انسانوں میں انبیاء کے بعد سب سے افضل ہیں۔

مولانا محمد ارشد مدنی (صدر جمعیۃ علماء ہند): فضیلۃ الشیخ مہمان محترم شیخ شریم اور ان کے ساتھ آیا ہوا سعودی عرب کا وفد اور مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ذمہ داران اور اس عظیم الشان کانفرنس میں شریک ہونے والے حضرات! میں جمعیت علماء ہند کے ایک خادم کی حیثیت سے عدالت صحابہ کے عنوان پر اس کانفرنس پر اپنی طرف سے اور اپنی جماعت کی طرف سے اپنے دل کی گہرائی سے آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

ڈاکٹر عبد اللطیف (ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث جموں وکشمیر) میں اپنے قائدین جماعت کا شکرگذار ہوں کہ انہوں نے عدالت صحابہ جیسے عظیم عنوان پر عظیم الشان کانفرنس منعقد کر کے وقت کی ایک اہم ضرورت کو پورا کر دیا ہے۔

عبد الرحیم مکی (آندھرا پردیش): محترم صدر اجلاس! معزز ذمہ داران مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند، قابل قدر سامعین، عزیز بھائیو محترم بزرگو! قابل مبارکباد ہیں مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی کہ انہوں نے عدالت صحابہ جیسے عظیم عنوان پر عظیم الشان کانفرنس منعقد کی اور ہم لوگوں کو شرکت کا موقع عنایت فرمایا۔

خورشید احمد مدنی (بہار): دوراندیش بابصیرت، اخلاص

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وعمل کے پیکر ناظم عمومی حضرت مولانا اصغرعلی امام مہدی سلفی حفظہ اللہ اکابرین علماء وعمائدین جماعت میرے بزرگو! بھائیو عزیزو! ہمیں بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ عدالت صحابہ کانفرنس میں ہم علمائے کرام سے ان کے قیمتی نصیحتوں سے فائدہ اٹھانے کا موقع حاصل کر رہے ہیں۔

مولانا انیس الرحمن اعظمی (امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث تمل ناڈو): میں اپنی جانب سے اور تمل ناڈو جمعیت اہل حدیث کی جانب سے مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ذمہ داران کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اس کامیاب کانفرنس کے انعقاد پر الحمدللہ میدان بھرا ہوا تھا جہاں تک نگاہ جاتی تھی میں نے اس کو بھرا ہوا پایا جمعیت اہل حدیث کے جملہ ممبران کو میں دل کی گہرائی سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ جس مقصد کے لیے انہوں نے اس کانفرنس کو منعقد کیا ہے وہ مقصد پورا ہو جائے۔ سب کے شکریے کے ساتھ میں اپنی جگہ لیتا ہوں۔

جناب الحاج وکیل پروز صاحب (ناگپور): آج کے اس عظیم الشان کانفرنس کے صدر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند دہلی کے ذمہ داران یہ انتہائی خوشی کی بات ہے کہ آج تک کل ۳۱ مرتبہ اس طرح کی مجلس کا انعقاد کیا گیا ہے کہ تاریخ میں پہلی بار مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی دعوت پر امام حرم تشریف لا رہے ہیں میں منتظمہ کا شکر گذار ہوں کہ انہوں نے اتنا عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد کیا ہے اور دعا کرتا ہوں کہ مرکزی جمعیت الحدیث ہند کا سر یوں ہی ہمیشہ فخر سے بلند ہوتا رہے۔

جناب عبدالرحمن خلجی (امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث راجستھان): جناب صدر اسٹیج پر تشریف فرما مہمانان کرام !اس طرح عظیم الشان کانفرنس کے انعقاد پر میں منتظمین کا شکر گذار ہوں اور تمام بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ ان کا پورا سہیوک کریں ان سے نہ الجھیں۔ اس سے قبل بھی عظمت صحابہ کے عنوان پر کانفرنس ہوئی تھی اور آج بھی عدالت صحابہ کے عنوان سے کانفرنس ہو رہی ہے جس میں ملک و بیرون ملک سے معزز مہمان شریک ہوئے ہیں امام کعبہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ تشریف لا رہے ہیں یہ ہمارے لیے بہت بڑی خوشی کی بات ہے۔

مولانا صفی احمد مدنی (امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث آندھرا پردیش): محترم عالی جناب حافظ محمد یحییٰ دہلوی صاحب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند اور محترم اصغرعلی امام مہدی السلفی حفظہ اللہ ناظم عمومی مرکزی جمعیت الحدیث ہند اور ڈائس پر بیٹھے ہوئے ذمہ داران جمعیت اہل حدیث ہند اور رہبران قوم میرے محترم بھائیو اور بزرگو اور تمام حاضرین کرام یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ذمہ داروں کی بالخصوص مولانا اصغرعلی امام مہدی سلفی حفظہ اللہ کی جدوجہد اور کوشش سے یہ موقع فراہم ہوا ہے کہ ہم امام کعبہ سے ملاقات کا شرف حاصل کر رہے ہیں ماشاءاللہ ہماری مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ذمہ داران کی قیادت میں ان کی نظامت میں یہ کار خیر ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس دورے کو اس اجتماع کو قبول فرمائے اور کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

عزت مآب جناب کپل سبل صاحب (مرکزی وزیر برائے فروغ انسانی وسائل): مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند ایک ایسی سنستھا ہے ۱۹۰۶ء میں اس کا ادگھاٹن ہوا تھا سو سال سے پرانا اور اس کے ساتھ جڑے جو مہان لوگ تھے مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا عبدالمجید حریری، مولانا عبدالوہاب آروی، مولانا عبدالقیوم رحمانی اور حکیم عبدالصمد مراد آبادی جیسی عظیم شخصیات اس سنستھا سے جڑی ہوئی ہیں اور یہ سنستھا خاص طور سے تعلیم کے میدان میں بہت کام کرتا ہے انہی شبدوں کے ساتھ میں امام کعبہ کا سواگت کرتا ہوں اصغرعلی امام مہدی سلفی کا سواگت کرتا ہوں امیر جمعیت حافظ محمد یحییٰ دہلوی کا سواگت کرتا ہوں اور یہ کہوں گا کہ جو بیڑا آپ نے آتنگ وادی کے خلاف اٹھایا ہے جو آپ کے خیالات ہیں کہ آتنگ واد کا سامنا ہمیں مل جل کر کرنا پڑے گا اور جو فتوی آپ نے جاری کیا ہے میں ان کا بھی سواگت کرتا ہوں۔ نمسکار

مولانا عبدالمجید مدنی (آندھرا پردیش): مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی دعوت پر یہ کانفرنس منعقد ہوئی۔ قابل مبارکباد ہیں مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ذمہ داران کہ انہوں نے اس طرح عظیم الشان کانفرنس منعقد کی اور مجھے بھی مقالہ پڑھنے کا موقع دیا۔

مولانا محمد علی مدنی صاحب (ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث بہار): اس اہم موضوع پر کانفرنس منعقد کر کے ہماری بابصیرت قیادت نے وقت کی ایک اہم ضرورت کی تکمیل کی ہے۔

عزت مآب جناب محمد ادیب صاحب: (ممبر راجیہ سبھا): شیخ الحرم ہمارے مابین تشریف فرما ہیں مجھے سمجھ میں نہیں آتا کہ میں مولانا اصغرعلی امام مہدی کا کیسے شکریہ ادا کروں کہ انہوں نے اس موقع پر مجھے بھی کچھ بولنے کا موقع دیا۔ میں مولانا اصغرعلی امام مہدی کا بہت زیادہ شکر گذار ہوں کہ انہوں نے اس طرح کی عظیم الشان کانفرنس منعقد کی ہے۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

31 ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے

جلسہ گاہ پر ایک نظر

ترتیب وپیشکش: ڈاکٹر رفیع اللہ مسعود تیمی

(۱) **اسٹیج**:۔ پروگرام میں اسٹیج کی بڑی اہمیت ہوتی ہے۔ ادبی پروگراموں میں بھی اسٹیج کو ہمیشہ سے اہمیت حاصل رہی ہے اور بڑے بڑے شو اسٹیج کئے جاتے رہے ہیں۔ اس طرح خواہ دینی پروگرام ہو یا سیاسی، ادبی ہو یا نمائشی پروگرام، اس کے لیے ایک پروقار اسٹیج ہوا کرتا ہے اور ہر ایک کی نگاہ اسی اسٹیج پر ٹکی ہوئی ہوتی ہے اور سارے سامعین بھی اسی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ ۳۱ ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس میں بھی ایک 100x100 میٹر کا اسٹیج تیار کیا گیا تھا۔ اسٹیج پر کارپیٹ بچھا ہوا تھا اور پورے رام لیلا گراونڈ میں بھی کارپیٹ بچھائے گئے تھے۔ اسٹیج پر دونوں جانب کرسیاں لگی ہوئی تھیں، مغربی جانب سے داخلہ کا نظم تھا۔ اسٹیج سے متصل مغربی حصہ میں ایک نشست گاہ بنائی گئی تھی جو میڈیا والے اور مختلف محکمہ جات کے اہم افراد سے ملاقات اور گفتگو کے لئے خاص تھی اور ناظم عمومی سے میڈیا والے بھی اسی میں انٹرویو لیا کرتے تھے۔ اس کے بازو میں فائر بریگیڈ کا انتظام تھا اور اسٹیج کے پیچھے جنوبی حصہ میں میڈیا سیل سے منسلک حضرات کے کھانے کا بھی بندوبست کیا گیا تھا۔

(۲) **پنڈال**:۔ رام لیلا گراؤنڈ کا پنڈال بڑا خوبصورت بنایا گیا تھا۔ سامعین کے بیٹھنے کیلئے گراؤنڈ کو ٹینٹ سے کورڈ کیا گیا تھا۔ چونکہ کانفرنس دوروزہ تھی اور دو دنوں تک بڑی تعداد کے لیے قیام وطعام اور دوسری بنیادی سہولتوں کے لیے پورے رام لیلا گراؤنڈ کو ٹینٹ سے کورڈ کیا گیا تھا اور کارپیٹ بچھائے گئے تھے۔ کل کورا ایریا چار لاکھ ۵۷ ہزار مربع فٹ پر مشتمل تھا۔

(۳) **بیت الخلا**:۔ یہ ایک بنیادی انسانی ضرورت ہے۔ دو دنوں تک قیام کا جب انتظام کیا گیا تو یہ یقینی بات تھی کہ انسان بیت الخلاء کی ضرورت کو بھی شدت سے محسوس کرے گا اس لئے تقریباً ساڑھے چار سو سے زائد ٹوائلٹ بنائے گئے تھے، ہر ایک میں سیٹیں نصب کی گئیں تھیں اور اینٹوں سے فرش بنایا گیا تھا۔ اس کو پلائی کی لکڑیوں سے گھیر کر گھر نما بنا دیا گیا تھا اور دروازے پر پلاسٹک لٹکایا گیا تھا۔ اس میں پانی لے جانے کے لئے ہزاروں کی تعداد میں لوٹوں کا انتظام کیا گیا تھا اور یہ پانی کے ضیاع سے بچنے کے لئے تھا۔ بیت الخلاء کی گندگی کی نکاسی کے لئے سیور اور نالیوں کا بہترین بندوبست تھا اس لئے ٹوائلٹ کی گندگی سے بھرنے یا خراب ہونے کا اندیشہ معدوم رہا اور لوگوں کی ضرورت آسانی کے ساتھ پوری ہوتی رہی۔

۴۔ **اسٹال**: رام لیلا گراونڈ میں مشرقی جانب سے داخل ہوتے ہی بازو میں دفتر استقبالیہ اور دفتر ٹوکن برائے طعام قائم تھا اور اس کے بازو میں کافی طویل حصہ میں اسٹال کے لئے جگہیں خاص تھیں۔ سب سے پہلے "مکتبہ ترجمان" اور اس کے مقابل مکتبہ دارالسلام دہلی، مکتبہ الفہیم، الکتاب انٹرنیشنل اور دارالتوعیہ وغیرہ کے اسٹال تھے۔ بک اسٹال کے ساتھ ساتھ بہت سارے اسٹیشنری سامانوں کی دکانیں بھی موجود تھیں۔

۵۔ **اسکرین اور ٹی وی پلازما**: پنڈال کے باہر بڑے بڑے متعدد اسکرین بھی لگائے گئے تھے۔ تاکہ باہری حصوں میں بھی چلتے پھرتے ہوئے لوگوں کو رام لیلا گراؤنڈ میں ہو رہے پروگرام دکھائی دیں۔ ہال کے اندر ٹی وی پلازما بھی لگائے گئے تھے تاکہ جو لوگ اسٹیج سے دور ہیں وہ بھی اسٹیج کے منظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں اور تقریروں کو سن سکیں۔ اس طرح یہ پوری کوشش کی گئی تھی کہ لوگوں میں وقار و سکینت بحال رہے اور اپنی اپنی جگہوں سے ہی پروگرام دیکھ اور سن سکیں اور اس سلسلے میں بڑی کامیابی نصیب ہوئی۔

۶۔ **لائٹنگ**: روشنی کے لئے محکمہ توانائی سے پچاس کلوواٹ بجلی سپلائی کو یقینی بنایا گیا تھا اور اس کے لئے لگ بھگ تیس ہزار روپے کا صرفہ آیا تھا۔ اور ایمرجنسی حالات کے لئے ۱۲۵ کلوواٹ کے تین جنریٹروں کا بھی انتظام کیا گیا تھا تاکہ بجلی جانے کی صورت میں پروگرام متاثر نہ ہو سکے، الحمدللہ کانفرنس کے کسی بھی مرحلہ میں بجلی کی کمی کا احساس نہیں ہوا۔

۷۔ **پانی کا نظم**: واٹر سپلائی کے لئے اجتماع گاہ میں بھی سات بورنگ لگائے گئے جس کا فائدہ یہ ہوا کہ پانی کی کمی محسوس نہیں کی گئی۔ یہ پانی نہ صرف نہانے دھونے کے لائق تھا بلکہ اتنا صاف تھا کہ پینے کے بھی قابل تھا۔ تیس ہزار بوتل اور پچاس ہزار پاؤچ اس کے علاوہ تھے۔ اگر کسی مرحلہ میں پینے کے پانی کی کمی ہوئی تو فوراً اس پر قابو پا لیا گیا اس طرح رام لیلا گراؤنڈ کے جنوبی حصہ میں پانی کے کئی ٹینک بھی لگے ہوئے تھے اور لمبے پائپوں میں نلکیاں بھی تھیں جن سے وضو کرنے اور پینے کا بھی کام لیا جاتا تھا اور لوگوں کے لئے حمام کا بھی بندوبست تھا اور دو دنوں میں کبھی پانی کے ختم ہونے کی شکایت موصول نہ ہوئی گویا اس کانفرنس میں بھی پانی کا نظم بہت عمدہ رہا۔

۸۔ **کھانے کا نظم**: کھانے کی فراہمی کے لئے جماعت کے جناب عبد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحسن صاحب کی خدمات حاصل کی گئیں۔ کسی طرح کی افراتفری سے بچنے کے لئے مبلغ ۳۰؍روپے کا ٹوکن سسٹم لاگو کیا گیا، کم لاگت میں چکن بریانی اور چکن قورمہ شرکاء کانفرنس نے خوب پسند کیا۔ خدا کا شکر ہے کہ کسی بھی مرحلہ میں کھانے کی کمی نہیں ہوئی۔ اس کے علاوہ بھی چاٹ مسالہ، حلیم، بریانی، چھولے، بھٹورے والوں کا بھی کارنر تھا جہاں شرکاء اپنے من پسند کی چیزیں بہ قیمت ہی سہی کھا لیا کرتے تھے۔

واضح رہے کہ اہم مہمانوں اور میڈیا والوں کے لئے الگ سے بھی کھانے اور ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔

۹- صوبائی جمعیات کے ذمہ داران، اراکین مجلس عاملہ وشوریٰ، مقالہ نگاران ومقررین کے لیے مخصوص رہائش: صوبائی جمعیات اہل حدیث کے لئے مرکزی جمعیت نے مخصوص رہائش کا انتظام کیا تھا۔ اراکین مجلس عاملہ وشوری کی رہائش کے لئے کئی ہوٹلوں میں انتظام کیا تھا اور مقررین ومقالہ نگاران اور دیگر معزز مہمانوں کے لئے بھی کئی ہوٹلوں میں رہائش کا بندوبست تھا۔ جب کہ عام لوگوں کے لئے رام لیلا گراؤنڈ میں بھی انتظام تھا، ہر اسٹیٹ کے لئے الگ الگ ہال بنائے گئے تھے اوران پر بورڈ بھی آویزاں کئے گئے تھے۔

جن ہوٹلوں میں ان کی رہائش کا نظم تھا ان میں بابے اور ینٹ، رضا گیسٹ ہاؤس، سلام ہوٹل، ڈی رومانہ ہوٹل، الحرم ریسٹورنٹ، السلام ہوٹل، بلیو ڈائمنڈ، راجدوت اور دریا گنج کے کئی ہوٹلیں بھی شامل تھے۔ اس کے علاوہ مرکزی جمعیت کا دفتر اور اوکھلا میں واقع وسیع وعریض اہل حدیث کمپلیکس کے اندر بھی رہائش کا انتظام کیا گیا تھا۔

۱۰- صوبائی جمعیات کے الگ دفاتر: مختلف کمیٹیوں کے کنوینرس اور صوبائی جمعیات کے ذمہ داران کی ایک میٹنگ میں پاس کردہ ایک تجویز کے مطابق ہر صوبائی جمعیت کے لئے رام لیلا گراؤنڈ میں آفس کے لئے جگہیں الاٹ کی گئیں تھیں کہ اگر وہ چاہیں تو اپنا دفتر کھول سکیں۔۔ چنانچہ ان کے لئے الگ الگ اسٹال بھی مختص کئے گئے تھے۔

۱۱- مائک سسٹم اور آڈیو وویڈیو گرافی: پروگرام میں مکمل اطمینان وسکون کو بحال رکھنے کے لئے مائک سسٹم کو بہت عمدہ رکھا گیا تھا اور ہر ممکن کوشش کی گئی تھی کہ سامعین کو مقررین سے استفادے میں دقت محسوس نہ ہو۔

۱۲- میڈیا والوں کے لیے ایک مخصوص چبوترہ اور گرین ہال: صحافیوں اور اخباری رپورٹروں کے لیے ایک مخصوص جگہ اسٹیج کے بائیں جانب مختص تھی اور اس میں کرسیاں بچھی ہوئی تھیں، فوٹو گرافروں کے لیے اسٹیج کے ٹھیک دائیں جانب ایک چبوترہ بنا ہوا تھا جہاں سے ہر اخبار کے فوٹو گرافر وویڈیو گرافر کانفرنس کے پروگرام کو بآسانی اپنے کیمرے میں قید کیا کرتے تھے۔

☆☆☆

اهل حديث ريليف فنڈ

کشمیر کے سیلاب زدگان کے لیے مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی

همدردانه اپیل

کشمیر اور ملک کے مختلف حصوں میں سیلاب کی وجہ سے لاکھوں افراد اپنا گھر بار چھوڑ کر عارضی کیمپوں میں پناہ گزیں ہیں جن کی مدد کرنا ہمارا دینی، ملی، وانسانی فریضہ ہے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند اپنی قدیم تاریخی روایت کے مطابق بے گھر اور اجڑے ہوئے افراد کے لیے ریلیف وراحت کا کام کررہی ہے۔

تمام اصحاب خیر اور صاحب ثروت حضرات سے اپیل ہے کہ حسب استطاعت سیلاب زدگان اور انتہائی مصیبت میں پھنسے لوگوں کی اعانت میں حصہ لے کر عنداللہ ماجور اور عندالناس مشکور ہوں۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند اپنی تمام ذیلی شاخوں سے بھی اپیل کرتی ہے کہ خصوصی توجہ فرمائیں۔

نوٹ: چیک اور ڈرافٹ مندرجہ ذیل کے نام ہی بنوائیں۔ اور بھیجی ہوئی رقم کی مدات کی وضاحت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

Markazi Jamiat Ahle Hadees Hind,

A/c 629201058685, ICICI Bank (Chandni Chowk Branch.RTGS/NEFT IFSC Code-ICICI0006292

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند 4116، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔۶

Ph. 23273407, Fax No. 23246613

اپیل کنندگان

اراکین مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اراکین مجلس استقبالیہ
عدالت صحابہ کانفرنس

- ممبئی
- دہلی
- مغربی یوپی
- مشرقی یوپی
- بہار
- جھارکھنڈ
- اڈیشہ
- مغربی بنگال
- پنجاب
- ہریانہ
- مدھیہ پردیش
- چھتیس گڑھ
- مہاراشٹر
- کرناٹک وگوا
- آندھراپردیش
- تامل ناڈو وپانڈیچری
- کیرالا
- کشمیر
- راجستھان
- آسام
- گجرات
- انڈمان نیکوبار
- تلنگانہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اراکین مجلس استقبالیہ

عدالت صحابہ رضی اللہ عنہم کانفرنس

ممبئی: مولانا عبدالسلام سلفی صاحب، مولانا سعید احمد بستوی صاحب، ڈاکٹر عبدالمبین خان صاحب، صفی اللہ صاحب شوز مرچنٹ، مولانا محمد الطاف فیضی صاحب، مولانا عبدالجلیل مکی صاحب، ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب مدنی، قاری نجم الحسن فیضی صاحب، مولانا عبدالحق قاسمی صاحب، مولانا محمد امین ریاضی صاحب، عبدالوہاب صاحب تاشقند، مولانا منظر احسن صاحب سلفی، بدر عالم شیخ صاحب، عبدالحمید خان صاحب، مولانا جمیل احمد سلفی صاحب، ارشد مختار صاحب، مولانا مطیع الحق سلفی صاحب، جناب عبدالقیوم لکڑا والا صاحب، مولانا عبدالودود صدیقی صاحب، مولانا عبدالحکیم مدنی صاحب، مولانا محفوظ سلفی صاحب، جناب مختار احمد صاحب، محمد حسن صاحب لوہاوالے، امت رسول صاحب، مولانا محمود احمد فیضی صاحب، مقصود احمد سین صاحب، جناب عبداللہ اسٹیل والے صاحب، مولانا حمید اللہ سلفی صاحب، حاجی جمیل احمد صاحب ممبرا، ماسٹر سمیع اللہ صاحب، فخر الحسن صاحب ، جناب سحر اللہ صاحب، مولانا جلال الدین فیضی صاحب، محمد اسماعیل صاحب لکڑاوالا، مولوی عبدالصمد صاحب، حاجی قمر اللہ صاحب، شاہ جہاں صاحب داروخانہ، ذوالنون جلال صاحب، مرسلین جلال صاحب، انصاف الرحمٰن صاحب، محمد خان صاحب، مولانا محمد انور صاحب یوسفی، عبدالمنان صاحب داروخانہ، مسعود احمد فقیہہ صاحب، محمد یعقوب صاحب پلاسٹک والے، عبدالعزیز خان صاحب، عبدالکریم صاحب سائن، ارشد خان صاحب ممبرا، محمد حسن صاحب، ڈاکٹر محدث خطیب صاحب، محمد علی خطیب صاحب، مولانا رفیق اجمل صاحب، مولانا عبدالمعید پھولپوری صاحب، مولانا حکیم اللہ محمدی صاحب، مولانا عبدالصمد سلفی صاحب، مولانا محمد شفیق سلفی صاحب، حاجی شریف حسن صاحب، حاجی محمد فاروق صاحب، حاجی محمود الحسن صاحب، مولانا عبدالحق لیثی صاحب، مولانا محفوظ الرحمٰن سراجی صاحب، جلال احمد صاحب، مولانا اکرم مختار صاحب، اسلم مختار صاحب، خالد سیف اللہ صاحب وغیرہم۔

دہلی: حافظ ذکی باڑی صاحب، پروفیسر یوسف صاحب تیزاب والے، مولانا عبدالقدوس ابن احمد نقوی صاحب، عبدالمنان بستوی صاحب، خواجہ قطب الدین مونس صاحب، حافظ نور الٰہی صاحب، نواب الٰہی صاحب، مطیع الرحمٰن صاحب ریٹائرڈ فوجی افسر، عبدالحنان چاندنہ صاحب، مولانا عبدالتواب مدنی صاحب، مولانا رضاء اللہ مدنی صاحب، حافظ شکیل احمد صاحب میرٹھی، مولانا محمود الحسن فیضی صاحب، ڈاکٹر محمد یحیٰ، محمد محسن صاحب، مولانا عزیز عمر سلفی صاحب، مولانا عبدالواجد فیضی، حافظ محمد یوسف صاحب بٹلہ ہاؤس، مولانا رفیق احمد سلفی صاحب، مولانا جمیل احمد صاحب مدنی، جناب بختاور سلطان صاحب، حافظ یونس صاحب، پروفیسر عبدالودود اظہر صاحب، مولانا عبدالستار سلفی صاحب، شیخ عطاء الرحمٰن مدنی صاحب، ڈاکٹر افضال الرحمٰن صاحب، شوکت سلیم صاحب، مولانا عبدالأحد مدنی صاحب، مولانا علی اختر مکی صاحب، مولانا عزیز احمد مدنی صاحب، انور ذکی صاحب، ڈاکٹر ابوالحیات اشرف صاحب، بھائی رفیع احمد صاحب موٹر والے، حاجی عبدالحق صاحب حوض رانی، مولانا عبدالکریم سلفی صاحب، اسلم بابر صاحب، محمد لقمان صاحب کھجوری، مولانا محمد امتیاز تیمی صاحب، مولانا اعجاز عالم تیمی صاحب، جناب عبدالقدوس صدیقی صاحب، انجینئر امان اللہ صاحب، پروفیسر شمس الحق عثمانی صاحب، ڈاکٹر جنید حارث صاحب، ڈاکٹر فوزان احمد صاحب، ڈاکٹر عبدالماجد قاضی صاحب، ڈاکٹر ولی اختر صاحب، ڈاکٹر سہراب صاحب، مولانا قدرت اللہ سلفی صاحب، عبدالحئی صاحب، ڈاکٹر نعیم الحسن صاحب، حاجی عرفان صاحب بیری والا باغ، جناب اقبال انصاری صاحب کشن گنج، مولانا نور الہدی مدنی صاحب، ڈاکٹر اظہر صاحب، ڈاکٹر عبدالظاہر صاحب، عامر عبدالرشید ازہری صاحب، جناب ڈاکٹر اکمل صاحب، ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب، ڈاکٹر پرویز احمد صاحب، مولانا قمر الزماں سلفی صاحب، ڈاکٹر محمد قاسم صاحب، عشرت جلال صاحب، مظہر الدین خاں صاحب، کوثر معبودی صاحب، تنویر احمد خان صاحب، شہاب الدین صاحب، ارشاد احمد صاحب ، فیروز عطاء صاحب، مولانا یار محمد صاحب، عبدالحق صاحب، مطیع الرحمٰن صاحب، تجمل حسین صاحب، مولانا عبدالواجد سلفی صاحب، مولانا مسعود احمد انواری صاحب، عرفان شاکر صاحب، محمد فیض صاحب، سید رحمت علی صاحب، مولانا امجد علی صاحب، مولانا محمد ذاکر فیضی صاحب، ڈاکٹر نصیر الدین صاحب، قمر الدین خان صاحب، جناب اسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پردھان صاحب، جناب صلاح الدین صاحب، تاج الدین صاحب، اشفاق احمد صاحب، اسعد محمد یحییٰ چھابڑہ صاحب، مسعود محمد یحییٰ چھابڑہ صاحب، محمد خلجی صاحب، محمد ریحان صاحب، محمد جاوید صاحب، عبدالوحید صاحب، حاجی قمر الدین صاحب، مولانا مقصود ریاضی صاحب، ڈاکٹر محبوب الٰہی، ایڈووکیٹ مہر الٰہی صاحب، محمد ناظم سلفی محمد شمیم صاحب، محمد یحییٰ صاحب، محمد حمزہ صاحب، عبدلوہاب صاحب، حافظ محمد اسحاق ، محمد احمد صاحب، حافظ مقبول الٰہی صاحب، الحاج عبدالمتین صاحب، مولانا فاروق شاکرامینی صاحب، مولانا عبدالماجد سلفی صاحب، محمد سلطان صاحب، محمد موسیٰ صاحب ، حاجی عبدالوہاب صاحب، عطاء اللہ صاحب، مہتاب صاحب، لئیق صاحب، محمد یونس قریشی صاحب، ڈاکٹر شریف قریشی صاحب ، شارق ایوب صاحب، حافظ فائق فضل صاحب، فیض فضل صاحب، علاء الدین صاحب، انیس الرحمٰن صاحب، بھائی شبیر صاحب، علاء الدین صاحب، شکیل احمد صاحب، اطہر صاحب، مولانا ندیم سلفی صاحب، محمد زکریا صاحب، محمد نسیم صاحب، شمیم اختر صاحب، نسیم اختر صاحب، محمد اقبال صاحب، ڈاکٹر محمد مصطفیٰ صاحب، محمد ہاشم صاحب، مولانا رفیع احمد صاحب، نصیر الاسلام صاحب، مولانا محمد شمیم صاحب، حافظ سلیم صاحب، انیس الرحمٰن صاحب، مولوی شبیر احمد صاحب، اسلام الدین صاحب، تنویر احمد صاحب، عبدالمقیم صاحب ، مظاہر علی صاحب، حاجی ہارون صاحب، عبد الرؤف صاحب، عبدالخالق صاحب، حاجی محبوب صاحب، رئیس احمد صاحب، محمد افضال احمد صاحب ، حاجی عبدالحق صاحب، محمد عادل صاحب، مولانا فضل الرحمٰن مدنی صاحب، حافظ محمد یحیی دہلوی صاحب، مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی صاحب، اظہر اشفاق وزیری صاحب، ڈاکٹر عتیق احمد صاحب ، مولوی عبد الرحمٰن صاحب، مولانا عبد السلام مدنی، مولانا اشفاق ریاضی صاحب، اسعد اصغر علی صاحب، فیصل یوسف صاحب، ڈاکٹر حبیب الرحمٰن صاحب، احمد شہوار صاحب، مقبول احمد صاحب، ماسٹر ابوذر صاحب، ماسٹر مسعود عالم آروی صاحب، مولانا عبید الرحمٰن صاحب، مولانا عبیداللہ مکی صاحب، فہیم خان صاحب، اسلم صاحب، مولانا عبدالمبین صاحب، مولانا ابو البرکات اصلاحی صاحب، ناصر کلیم صاحب، شعیب اقبال صاحب، محمود ضیاء صاحب، طارق بخاری صاحب، وہاج الدین صاحب، مختار عالم صاحب، ابوذر انصاری صاحب، ڈاکٹر خالد عمری صاحب، محمد عالم سلفی صاحب، مولانا نصیر الدین کبیر سلفی صاحب، حاجی انیس صاحب، مولانا مفیض الدین صاحب ، محمد قاسم صاحب، شکر الدین صاحب، مبارک علی صاحب، اکبر علی صاحب، ابوذر صاحب، ذاکر حسین صاحب، احتشام صاحب، رضوان احمد صاحب، الطاف الرحمٰن صاحب، راشد شمسی صاحب، سلمان اختر صاحب، عبدالحیٔ بستوی صاحب، عبدالرحمٰن صاحب، حبیب الرحمٰن صاحب، ضیاء الرحمٰن صاحب، محمد سالم صاحب، محمد شاہد صاحب، سعد محمد خان صاحب، مولانا عبدالبر صاحب، حافظ محمد اعظم صاحب، ڈاکٹر محمد مفضل مدنی صاحب، شریف اللہ خان صاحب، عبدالحلیم بستوی صاحب، محمد فاروق باڑی صاحب، انعام اللہ صاحب، حاجی انوار صاحب، ایس اواعظمی صاحب، ایس ایم فیصل صاحب، اعجاز احمد صاحب، محمد ضیاء صاحب، محمد عارف صاحب، ڈاکٹر کلیم صاحب، مولانا عبدالحق سلفی صاحب، شریف خان صاحب، رمضان خان صاحب، مہربان علی صاحب، عبدالوہاب صاحب وغیرہم۔

مغربی یوپی: مولانا سلیمان صاحب میرٹھی، مولانا محمد ہارون سنابلی صاحب، محسن صاحب قنوج صاحب، بدر الاسلام صاحب، نصیر احمد صاحب، محمد سفیان صاحب، حافظ عبدالوہاب صاحب، عبدالقدیر صاحب، حاجی عالم صاحب، حاجی عبدالحکیم صاحب، حاجی محمد اسلم صاحب، مولانا محمد جرجیس صاحب، انعام اللہ خان میرٹھ صاحب، محمود اللہ صاحب، مولانا عبدالسبحان صاحب، الحاج عبد الجلیل صاحب، شہاب الدین سلفی صاحب، محمد عیسیٰ آگرہ صاحب، نسیم خلیلی صاحب، مولانا محمد ہارون مدنی میرٹھ صاحب، ڈاکٹر عبدالسلام غازی آباد صاحب، حاجی محمد اسحاق بجنور صاحب، عبدالمعید بریلی صاحب، حافظ محمد عمر رام پور، ضیاء الرحمٰن ندوی صاحب، عبدالوہاب صاحب، محسن صاحب ، عبدالملک صاحب، فوزان صاحب ، مولانا ثناء اللہ سلفی صاحب، محمد فاروق مدنی صاحب، جمیل احمد صاحب، ڈاکٹر عتیق الرحمٰن صاحب، ڈاکٹر عبدالسلام صاحب، ڈاکٹر خورشید صاحب، مولانا ضیاء الرحمٰن صاحب، مولانا زاہد صاحب، مولانا اختر صاحب، مولانا مستقیم صاحب، مولانا عبدالحنان صاحب، انجینئر عبدالمعید صاحب، ڈاکٹر امان اللہ صاحب، مولانا شوکت محمدی صاحب، محمد اشفاق صاحب، سرتاج عالم صاحب، انعام اللہ صاحب، حافظ محمد اسحٰق صاحب، محمد اسماعیل صاحب، ڈاکٹر نوشاد صاحب، حافظ محمد عمر صاحب، محمد شہاب صاحب، عاص محمد صاحب، محمد محسن صاحب، محمد علی صاحب، محمد اقبال صاحب، محمد فاروق صاحب، محمد عابد صاحب، مولانا عبدالصمد صاحب، بدر الاسلام صاحب، ضیاء الاسلام صاحب، جمیل احمد صاحب، محمد ارشاد صاحب، محمد مشتاق صاحب، ذو الفقار صاحب، محمد ہاشم صاحب، مولانا محبوب الرحمٰن صاحب، فضل الرحمٰن صاحب، محمد خالد صاحب، محمد اکرم صاحب، مولانا محمد اشفاق صاحب، محمد عیسیٰ صاحب، حاجی عبدالجلیل صاحب وغیرہم۔

مشرقی یوپی: مولانا محفوظ الرحمٰن فیضی صاحب، مولانا ابوالعاص وحیدی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صاحب، مولانا شہاب الدین مدنی، مولانا عبدالقادر انور صاحب بستوی، مولانا عبدالمجید اصلاحی صاحب، مولانا عبداللہ سعود صاحب، مولانا شاہد جنید صاحب، مولانا محمد اقبال صاحب مئو، مفتی عبیدالرحمٰن صاحب، ڈاکٹر عبدالباری صاحب، مولانا عتیق اثر ندوی صاحب، مولانا عبدالسلام رحمانی صاحب، سعید احمد صاحب، پرویز انصاری صاحب کانپور، عبدالعلیم انصاری صاحب، ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب مبارکپوری، حاجی عبدالوکیل صاحب، جناب عبدالسمیع چودھری صاحب (کانپور)، سعود صاحب مئو، الحاج محمد زبیر صاحب، عبدالصمد انصاری صاحب کانپور، جناب سعید احمد واخوان کانپور صاحب، مولانا احسن جمیل مدنی صاحب، مولانا عبدالرحیم مدنی صاحب، مولانا عبدالواحد مدنی صاحب، مولانا مظہر علی مدنی صاحب، مولانا ذکی نور ندوی صاحب، مولانا شفیق ندوی صاحب، اقبال چندیری صاحب، مولانا محمد علی سلفی صاحب، مولانا حامد الانصاری انجم صاحب، مولانا محمد ابراہیم مدنی صاحب، مولانا شبیر احمد مدنی صاحب، مولانا مطیع اللہ مدنی صاحب، مولانا لیث محمد مکی صاحب، مولانا عبدالرحمٰن لیثی صاحب، قاری ابوالقاسم صاحب، مولانا عبدالمبین صاحب فیضی، مولانا شفاء اللہ صاحب فیضی، مولانا محمد حسان سلفی صاحب، مولانا عبدالمنان سلفی صاحب، مولانا عبدالحنان سلفی صاحب، حافظ عتیق صاحب لکھنؤ، مولانا ازہر مبارکپوری صاحب، مولانا محمد اعظمی صاحب، مولانا زبیر احمد مدنی صاحب، مولانا عبدالعلیم ماہر صاحب، مولانا محمد احمد اثری صاحب، مولانا ہاشم صاحب دریابادی، ڈاکٹر محمد عیسی صاحب، مولانا عبدالمعین مدنی صاحب، مولانا محمد شمیم یار محمد مدنی صاحب، مولوی نورالعین سلفی صاحب، مولانا خورشید احمد سلفی صاحب، حافظ کلیم اللہ دیوریا صاحب، کلیم اللہ سلفی صاحب، عبدالمتین سلفی بنارس صاحب، الحاج مسیح الرحمٰن صاحب، الحاج عبیدالرحمٰن صاحب، مولانا شمیم احمد عمری صاحب، مولانا مظہر اعظمی صاحب، الحاج مسعود احمد صاحب، الحاج اعجاز احمد صاحب، الحاج ممتاز عالم صاحب، الحاج نعیم اللہ انصاری صاحب، محمد راشد انصاری صاحب، ارشد وزیری صاحب، عشرت وزیری صاحب، فرحت وزیری صاحب، واصف مشتاق صاحب، شارق مشتاق صاحب، فضل وزیری صاحب، شمیم احمد انصاری صاحب، قیصر وزیری صاحب، انتخاب وزیری صاحب، ضیاء وزیری صاحب، عبداللہ وزیری صاحب، فیصل انصاری صاحب، عبدالباری آر ایم سی صاحب، عارف انصاری صاحب، نسیم احمد انصاری صاحب، الحاج مقصود انصاری صاحب، الحاج عارف انصاری صاحب، الحاج تنویر احمد انصاری صاحب، الحاج ایوب انصاری صاحب، الحاج عبدالرب انصاری صاحب، الحاج غلام شرف الدین انصاری، الحاج اعجاز انصاری صاحب، الحاج عبداللہ زبیری صاحب، الحاج انصار احمد صاحب، الحاج محمد سالم صاحب، الحاج احمد بابو صاحب، الحاج خالد سلمان صاحب، الحاج اظہر دا صاحب، الحاج حماد وسیم صاحب، الحاج سعید الرحمٰن صاحب، الحاج راشد علی صاحب، الحاج عبدالرحیم صاحب، ماسٹر افضال صاحب، مولانا مقتدیٰ عمری صاحب، مولانا وصی اللہ مدنی صاحب، مولانا جمال الدین فیضی صاحب، مولانا مصطفیٰ حسن رحمانی صاحب، مولانا عبدالرحیم امینی صاحب، مولانا جنید مکی صاحب، مولانا عبدالمعبود سلفی صاحب، عزیر احمد انصاری صاحب، حافظ عبدالحکیم صاحب، ضیاء اللہ صاحب، مولانا محمد مرتضی مدنی صاحب، مولانا لیاقت حسین اثری صاحب، حافظ کلیم اللہ صاحب، مولانا کلیم اللہ سلفی صاحب، محمد سعید صاحب، محمد اقبال صاحب، عبیدالرحمٰن صاحب، ڈاکٹر نعیم الحسن صاحب وغیرہم۔

بہار: مولانا عزیز الرب فیضی صاحب، ڈاکٹر سید عبدالحلیم صاحب، مولانا خورشید عالم صاحب مدنی، مولانا محمد علی صاحب سلفی، مولانا عبدالسمیع جعفری صاحب، ڈاکٹر عبدالعزیز سلفی صاحب، مولانا اختر عالم صاحب سلفی، حافظ صغیر احمد صاحب مدنی، مولانا نیاز احمد صاحب فیضی، مولانا شمس الحق فیضی مولانا انور حسین صاحب سلفی، مولانا فضل اللہ انصاری صاحب، مولانا مطیع الرحمٰن صاحب چترویدی، راغب احسن ایڈوکیٹ صاحب، مولانا ارشد فہیم الدین مدنی صاحب، مولانا ابوالقیس عبدالعزیز مدنی صاحب، مولانا نورالاسلام صاحب سلفی، مولانا اشفاق احمد سلفی صاحب، عبدالمتین اشرف صاحب، عبدالمبین صاحب، ارشد ہاشمی صاحب، عبدالمبین صاحب، جواد حسین صاحب، جمیل احمد صاحب، منصور صاحب، مولانا انعام الحق مدنی صاحب، جناب انور آروی صاحب، جناب سید ضیاء الحق صاحب، مولانا عرفان سلفی صاحب، مولانا رضوان سلفی صاحب پورنیہ، مولانا عبدالرشید مدنی صاحب، مولانا مزمل مدنی صاحب، مولانا شکیل احمد اثری صاحب، مولانا رضوان سلفی صاحب، ڈاکٹر عفان صاحب، عطاء اللہ انور صاحب، مولانا ابوبکر سلفی صاحب، مولانا وکیل احمد مدنی صاحب، قاری جنید عالم صاحب، مولانا ثناء اللہ فیضی صاحب، مولانا ذکاء اللہ مدنی صاحب، مولانا محمد ہاشم سلفی صاحب، مولانا شمس الحق صاحب، مولانا محمد مصطفیٰ اصلاحی صاحب، مولوی ہارون رشید صاحب، مولانا محمد یاسین اثری صاحب، عبدالمنان مدنی صاحب، مفتی محمود عالم عمری صاحب، محمد مسلم مدنی صاحب، مولانا قاری منظر سعیدی صاحب، مولانا عبدالحق اثری صاحب، پروفیسر عبداللطیف حیدری صاحب، مولانا منصور مدنی صاحب، مولانا محمد اسرائیل صاحب، مولانا طارق صدری سلفی، مولانا نظام الدین صاحب مدنی، ڈاکٹر فہد الاسلام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلفی صاحب، ڈاکٹر افسر علی صاحب، رضوان اللہ ریاضی صاحب، محمد حنظلہ تیمی صاحب، ڈاکٹر رحمت اللہ سلفی صاحب، عبد الصمد صاحب، مجسٹریٹ توفیق الحسن صاحب، پروفیسر رفیق الحسن صاحب، مولانا مطیع الرحمٰن عبدالمتین مدنی صاحب، پروفیسر نورحسین نور صاحب، قمر سبحانی صاحب، الحاج محمد زبیر ندوی صاحب، مولانا فضل الرحمٰن سلفی صاحب، محمد اسلام سلفی صاحب، شیخ بدر الدین صاحب، مولانا شمیم سلفی صاحب، مولانا سراج الحق مدنی صاحب، مولانا نہال انور سلفی صاحب، مولانا محسن آزاد چترویدی صاحب، مولانا عبدالمالک سلفی صاحب، عبدالرشید مظہری صاحب، قمر الہدیٰ اسلامی صاحب، اکمل جوہر اصلاحی صاحب، مجاہد جعفری صاحب، حافظ عبد القادر صاحب، مولانا نذر الابرار مدنی صاحب، مولانا واقف الدین صاحب، مولانا ابوالکلام سلفی صاحب، ڈاکٹر اکرام الحق اصلاحی صاحب، انجینئر عمر رحمانی صاحب، مولانا زبیر سلفی صاحب، مولانا عمیر مدنی صاحب وغیرہم۔

جھار کھنڈ: مولانا عبدالرشید شائقی صاحب، مولانا عقیل اختر مکی صاحب، حسن منظور حسن صاحب، عبدالرؤف سلفی صاحب، محمد ارشاد سلفی صاحب، مولانا عبدالحق سلفی صاحب، مولانا عبدالعزیز حقانی صاحب، مولانا شمس الحق سلفی صاحب، مولانا عبدالسلام مدنی صاحب، مولانا عبدالحمید سلفی صاحب، مولانا قمر الدین سلفی صاحب، حافظ عبدالقیوم صاحب، مولانا اشرف الحق صاحب، مولانا الیاس مدنی صاحب، صلاح الدین فیضی صاحب، مولانا طیب مدنی صاحب، عبدالغفار، مختار احمد صاحب، حفاظت اللہ سلفی صاحب، جہاں گیر عالم صاحب، ایڈوکیٹ ضمیر الحق منڈل صاحب، اقبال صاحب رانچی، اسلم صاحب، مولانا جرجیس کریمی صاحب، فیروز صاحب، اشرف نواز صاحب، اکبر عیسیٰ صاحب، سفیان صاحب، مولانا جرجیس سلفی صاحب، مولانا عبدالمالک صاحب، مولانا عبداللہ مدنی صاحب، مولانا عبدالعزیز سلفی صاحب، انعام الحق صاحب، مولانا زبیر احمد ندوی صاحب، مولانا عبدالعلیم مدنی صاحب، مولانا اکبر عینی مدنی صاحب۔

اڑیسہ: حمایت اللہ بخاری صاحب، محمد شعیب صاحب، مولانا نورالامین صاحب عمری، مولانا عین الحق اثری صاحب، مولانا سید سلیمان مدنی صاحب، الحاج محمد ہاشم صاحب، نصیر بیگ صاحب، محمد شہاب الدین صاحب، سید حبیب اللہ صاحب، محمد زکریا صاحب۔ خوشتر صاحب، ڈاکٹر مفضل الرحمٰن صاحب، مولانا امین صاحب، مولانا سیف اللہ سلفی صاحب، عتیق الرحمٰن صاحب، محمد احسان انصاری صاحب، تنویر عالم صاحب، محمد قیم الدین صاحب، محمد اسلام صاحب، پروفیسر عزیز الرحمٰن صاحب، مولانا طہٰ سعید خالد مدنی صاحب، محمد امیر الدین صاحب، محمد انیس خان صاحب، اعجاز خان صاحب، محمد مختار صاحب، الحاج ذکاء اللہ انصاری صاحب وغیرہم۔

مغربی بنگال: مولانا عین الباری صاحب عالیاوی، رحمت اللہ صاحب، مولانا ذکی احمد مدنی صاحب، مولانا سجاد حسین صاحب، مولانا مشتاق حسین صاحب، مولانا ابوالقاسم صاحب، حاجی عصمت علی صاحب، جناب عبدالحلیم صاحب، نہال احمد صاحب، سکندر حنیف صاحب، پرویز عالم صاحب، قمر الزماں صاحب، شہزاد احمد صاحب، محمد اسلم صاحب، محمد ظفیر راہی صاحب، محمد جہانگیر صاحب، افضل حبیب صاحب، مولانا محمد اسحاق مدنی صاحب، جناب ناظم الدین صاحب، عبدالودود صاحب، محمد سلیم الدین صاحب، مولانا آصف مدنی صاحب۔ شمیم احمد ندوی صاحب، مشتاق حسین صاحب، پتاکا، شاہ جہاں بسواس صاحب، محمد پرویز صاحب، مولانا اسرائیل صاحب، مولانا عبداللہ الہادی سلفی، مولانا ظل الرحمٰن مدنی صاحب، مولانا نورالہدیٰ سلفی صاحب،

پنجاب: محمد اسلم حسن صاحب، ڈاکٹر عبدالدیان صاحب، حاجی عبدالرشید صاحب، مولانا یونس ارشد بلرامپوری صاحب، مشتاق احمد صدیقی صاحب، محمد رمضان بخشی صاحب، حاجی اسلم صاحب، عرفان انجم صاحب، عبدالباری صاحب، عارف حلیم صاحب، حافظ ولی محمد صاحب۔

ہریانہ: مولانا اسرائیل صاحب ندوی، حکیم اجمل خان صاحب، مولانا اثیر الدین صاحب، مولانا صدیق سلفی صاحب، مولانا نواب صاحب، ڈاکٹر عیسیٰ انیس جامعی صاحب، حکیم شکر اللہ صاحب، مولانا محمد الیاس شکراوی صاحب، مولانا عبدالستار صاحب، ماسٹر جمال الدین صاحب، داود صاحب، شکیل احمد صاحب، جلیب خان صاحب، سرپنچ طاہر صاحب، کرنل محبوب صاحب، مولوی حبیب صاحب، مولانا شمس الدین صاحب، حافظ محمد عابد صاحب، مولانا حکیم محمد اسماعیل صاحب، مولانا محمد ابراہیم سلفی صاحب، مولانا عبدالرحمٰن سلفی صاحب، کرنل محمود خان صاحب، مولانا عطاء اللہ سلفی صاحب، ڈاکٹر اثیر الدین سلفی صاحب، مولانا محمد عمران سنابلی صاحب، مولانا جمشید احمد سلفی صاحب، مولانا عبدالمتین سنابلی صاحب، مولانا اقبال صاحب محمدی، مولانا عبدالرشید صاحب، ڈاکٹر اسلوب صاحب، مولوی محمد موسیٰ صاحب، ڈاکٹر عبدالستار صاحب، مولانا مشتاق ندوی صاحب، مولوی عطاء اللہ صاحب، مولوی حبیب الرحمٰن صاحب، حافظ داؤد صاحب، عبدالحکیم صاحب، ڈاکٹر اسلوب صاحب، انوار ایڈوکیٹ صاحب، حافظ شمس الدین صاحب، ولی محمد صاحب، اشرف خان صاحب، حافظ عبدالمتین صاحب، عبدالمبین صاحب، مولوی عطاء اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صاحب، مولانا ابراہیم صاحب، برکت خان صاحب، محمد مبارک صاحب، جبر خان صاحب، مولوی اختر صاحب، محمد ہارون صاحب، خان محمد صاحب، حافظ محمد جمشید صاحب وغیرہم۔

ایم پی: مولانا عبدالقدوس عمری صاحب، عبیدالرحمٰن وفا صدیقی صاحب، مولانا عبدالودود مدنی صاحب، مولانا صادق الرحمٰن صاحب فیضی، ماسٹر محمد عیسی صاحب، راشد علی صاحب، عبدالوہاب صاحب، ، سید عطاء الرحمٰن صاحب، مولانا عبدالقہار صاحب، مولانا عبدالحق عمری صاحب، عزیز الرحمٰن صدیقی صاحب، محمد سعید صاحب، عبدالصمد سوز صاحب، ابو ارشد انصاری صاحب، محمد سلیم صاحب، مولانا عبدالجلیل سلفی صاحب، عبدالرحیم بڑکوہی صاحب، محمد رئیس ربانی صاحب، محمد سلیمان صاحب وغیرہم۔

چھتیس گڑھ: عبدالسلام صاحب بلاسپور، مولانا ابوبکر صاحب، محمد عمران صاحب، قاضی عدنان احمد صاحب، عبدالحمید صاحب، عبدالعظیم صاحب، محمد فہیم خان صاحب، طارق جیلانی صاحب، اصباح صدیقی صاحب، زین العابدین محمد قریشی صاحب، سراج الدین اظہر صاحب، وحید احمد صاحب وغیرہم۔

مہاراشٹر: ڈاکٹر سعید احمد فیضی صاحب، مولانا ابورضوان محمدی صاحب، ڈاکٹر فضل الرحمٰن مدنی صاحب، مولانا فضل الرحمٰن محمدی صاحب، مولانا طاہر بیگ محمدی صاحب، مولانا سعید احمد سلفی صاحب، مختار احمد صاحب، شکیل احمد صاحب فیضی، عبدالمقتدر انجینئر صاحب، جناب وکیل پرویز صاحب، ڈاکٹر ظہور انصاری صاحب، محمد امین محمدی صاحب، شیخ محمد نذیر صاحب، چودھری عبدالشکور صاحب، ملا محمد مبین صاحب، عبدالصمد صاحب، عظمت اللہ صاحب، ذاکر حسین شہاب الدین صاحب، محمد طفیل صاحب، مولانا عبدالعزیز سلفی صاحب، عبدالرحمٰن خان صاحب، منور خان صاحب، مولانا ابوانس راحت فاروقی صاحب، مولانا نیاز مدنی صاحب، ڈاکٹر محمد اقبال بسکوہری صاحب، مولانا عبدالقدوس مدنی صاحب، مولانا ثناء اللہ سلفی، قاری عبدالمتین صاحب، حافظ اشفاق محمدی صاحب، عبداللہ تسلیم صاحب، مولانا اقبال احمد محمدی صاحب، محمد فاروق اعظمی صاحب، مولانا یوسف محمدی صاحب، سلیم الدین صاحب، مولانا عبدالماجد فیضی صاحب، ڈاکٹر محمد ارشاد صاحب وغیرہم

کرناٹک: مولانا زبیر احمد مدنی صاحب، مولانا محمد اقبال جامعی صاحب، اسلم خان صاحب، جمیل احمد خان صاحب، محمد قاسم قریشی صاحب (دادو)، کے جے قاسم منصور احمد قریشی صاحب، مولانا عبدالوہاب جامعی صاحب، اسماعیل انصاری صاحب، عبدالکریم سوداگر صاحب، سید مجیب الرحمٰن صاحب، محمد عارف صاحب، اعجاز پاشا صاحب، مولانا فیض الحسن مدنی صاحب، نظام الدین قریشی صاحب، مولانا عبداللہ سلفی صاحب، مولانا محمد زبیر عمری صاحب، پی شفیق احمد صاحب، حامد انصاری صاحب، سید احمد صاحب، سید عبدالحفیظ صاحب، بابا خان صاحب، محمد اکبر عرفان صاحب، سید مجیب صاحب، سید عبدالعظیم صاحب، محمد نعیم سنابلی صاحب، محمد یونس صاحب، عبدالحفیظ صاحب بنگلور، سید عبداللطیف صاحب، رضوان اللہ قریشی صاحب، فیروز سیٹھ صاحب، اعجاز احمد صاحب میسور، محمد عاطف صاحب، مولانا ادریس صاحب، مولانا اعجاز ندوی صاحب، خالد صاحب، ڈاکٹر عابد انصاری صاحب، عبدالجلیل صاحب، ہاشم عبدالرحمٰن قریشی صاحب، ہاشم شعیب الرحمٰن قریشی صاحب، عبید اللہ مدگری صاحب، سید اشرف اللہ صاحب، محمد جمیل پاشا صاحب، شوکت ملابلیگامی صاحب، الطاف حسین صاحب، عتیق الرحمٰن کپل صاحب، مولانا عبدالحسیب مدنی صاحب، عبدالقدیر ہرسکوٹہ صاحب، محمد وسیم صاحب درگ، مولانا یار محمد سلفی صاحب، مولانا عطاء الرحمٰن عمری صاحب، مولانا اسلم جامعی صاحب، عطاء اللہ صاحب، عبداللہ صاحب، چودھری رضوان احمد صاحب، حامد قادری صاحب، اومحمد اکرم صاحب، عبدالسلام صاحب، عاطف حسین صاحب، محمد منور صاحب، محمد یوسف صاحب، عبداللہ صاحب، سیف اللہ صاحب، ڈاکٹر عبدالشکور صاحب، محمد خالد صاحب، محمد یوسف صاحب، مولانا عبدالملک جامعی صاحب وغیرہم۔

آندھرا پردیش و تلنگانہ: مولانا صفی احمد مدنی صاحب، مولانا عبدالقیوم صاحب، محمد یمانی صاحب، مولانا عبدالباسط ریاضی صاحب، عبداللہ الماس صاحب، عبدالجلیل صاحب، مولانا عبدالرحیم خرم جامعی صاحب، ڈاکٹر سعید احمد مدنی صاحب، عبدالرحمٰن فاروقی صاحب، مولانا عبدالرحیم مکی صاحب، امیر علی صاحب، شیخ احمد صاحب، محمد نذیر صاحب، پروفیسر اقبال صاحب، کے امتیاز جاوید صاحب، یوسف جمیل جامعی صاحب، ریاض احمد شیر خان صاحب، سید عبداللہ عباس صاحب، مولانا ابوالکلام سلفی صاحب، مولانا عبدالغنی صاحب، رفیق احمد سلفی صاحب، عبدالواحد صاحب، عبداللہ سلفی صاحب، پروفیسر اقبال صاحب، فضل الحنان صاحب، عبدالحفیظ پاشا صاحب، عبداللہ عمری صاحب، پروفیسر عبید اللہ صاحب، مولانا منیر احمد عمری صاحب، عبدالقادر عبدالرشید صاحب، عبدالوحید جامعی صاحب، شفیق احمد خان جامعی صاحب، مولانا ابو الحسن پرتاب گڈھی صاحب، عبدالجبار صاحب، عبداللہ محمدی صاحب، عبدالرحیم صاحب، غیاث الدین صاحب، میر احمد علی صاحب، حافظ بن بدر صاحب، مولانا عبدالمالک عمری صاحب، عبدالتواب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صاحب، محمد اسماعیل صاحب، عبدالقدیر صاحب، مولانا مجاہد صاحب، عبدالکریم صاحب، شیخ مولانا صاحب وغیرہم۔

تامل ناڈو: مولانا انیس الرحمٰن اعظمی صاحب، ڈاکٹر آر کے نور محمد مدنی صاحب، مولانا کمال الدین مدنی صاحب، احسان اللہ باوٹا والے صاحب، مولانا رؤف احمد عمری صاحب، عثمان خان صاحب، عمران حسین صاحب، جلال الدین صاحب، موے رفیق صاحب، جی اقبال صاحب، اقبال صاحب، ڈاکٹر حمید اللہ جیلانی صاحب، جمال محمد محمد ابراہیم عرف محمد رضوان صاحب، پی عطاء اللہ صاحب، محمد فہیم صاحب، شیخ حفیظ الرحمٰن عمری مدنی صاحب، ظہیر الدین اثری رحمانی صاحب، فیض الرحمٰن صاحب، عبداللہ ارسطو صاحب، کاکا سعید عمری صاحب، کاکا خالد صاحب، احمد میران صاحب، سید ذاکر احمد صاحب، عبداللہ حیدر آبادی صاحب، محمد ذبیح اللہ بیگ صاحب، عبدالسلام حصور والے صاحب، رضاء اللہ باوٹا بیڑی صاحب، سہیل احمد صاحب بن حبیب اللہ باشا صاحب، احمد اللہ صاحب باوٹا والے صاحب، عطاء الرحمٰن صاحب، کاکا ارشاد صاحب، ظفر اللہ صاحب، اسماعیل زمشن صاحب، فضل الرحمٰن صاحب، فاروق خلجی صاحب، عبدالرحیم اوٹی عمری صاحب، مولانا خلیل الرحمٰن اعظمی صاحب، ڈاکٹر الیاس اعظمی صاحب، مولانا عبدالعظیم مدنی صاحب، مولانا راج محمد صاحب، مولانا عبدالوہاب عمری صاحب، مولانا عبدالعلیم عمری صاحب، عبدالماجد عمری صاحب، عبدالمالک ویلو پورم صاحب وغیرہم۔

کیرالا: ٹی پی عبداللہ کویا صاحب، اے پی عبدالقادر صاحب، شیخ عبدالرحمٰن سلفی صاحب، عبدالمجید الصلاحی صاحب، عثمان مدنی صاحب، محمد بابوسیٹھ صاحب، مولانا عبدالحق سلمی صاحب، صابر نواس صاحب، بابوسیٹھ صاحب، محی الدین مدنی صاحب، سید محمد شاکر صاحب، ایم محمد مدنی صاحب، پی کے علی عبدالرزاق مدنی صاحب، کنہی محمد مدنی پیر پور صاحب، نور محمد نوری شاہ صاحب، ایم ایم اکبر صاحب، ایڈوکیٹ مائن کوٹی میتر صاحب، ڈاکٹر کے کے زکریا صلاحی صاحب، حسین سلفی صاحب، وی کے معید وحاجی صاحب، پی پی اُنین کوٹی صاحب، کنہی عبداللہ حاجی صاحب وغیرہم۔

کشمیر: مولانا غلام رسول ملک صاحب، عبدالرحمٰن بٹ صاحب، مولانا اسماعیل اثری صاحب، محی الدین احمد صاحب، غلام رسول لون صاحب، مولانا غلام نبی شاہ صاحب، میر مصطفیٰ جاوید صاحب، عبدالشہید صاحب، عبدالباسط صاحب، اقبال بالو صاحب، جلال الدین شاہد صاحب، نصر اللہ بٹ صاحب، عبداللطیف الکندی صاحب، حاجی صدیق کرنائی صاحب وغیرہم۔

راجستھان: مولانا عبدالحیٔ اصلاحی صاحب، عبدالرحمان خلجی صاحب، عبدالشکور صاحب، عبدالحفیظ صاحب، عبدالوہاب صاحب، محمد عمر بھاٹی صاحب، مولانا صابر سلفی صاحب، شبیر احمد خلجی صاحب، سید محبوب علی صاحب، عبدالرشید صاحب، ڈاکٹر رفیق صاحب، مولانا محمد اسماعیل صاحب، تسلیم صاحب، مولانا اسعد اللہ ندوی صاحب، مولانا ابوالکلام فیضی صاحب، مولانا عبدالشکور صاحب، محمد عبداللہ فاروق صاحب، احمد عبداللہ فاروق صاحب، عبدالرحیم متولی صاحب وغیرہم۔

آسام: مولانا مقصود الرحمٰن مدنی صاحب، مولانا جمال الدین قاسمی صاحب، ہاشم صاحب، مولانا میزان الرحمٰن صاحب، مولانا عبدالسلام صاحب، جناب عبدالسلام صاحب، مولانا فضل کریم صاحب، سعد اللہ دیوان صاحب، پی عبدالعزیز ایم ایل اے صاحب، عبدالبصیر سلفی صاحب، مولانا سہراب سلفی صاحب، جناب عبدالواجد سابق وزیر صاحب، مولانا منور حسین صاحب، مولانا شہادت حسین صاحب، پروفیسر عطاء الرحمٰن صاحب، عبدالرحیم لشکر صاحب، اسماعیل چودھری صاحب، پروفیسر عبدالسلام صاحب، قاضی احسن علی صاحب، محمد نذر الاسلام صاحب، پروفیسر عبدالغفور صاحب، پروفیسر سوجیم الدین احمد وغیرہم۔

گجرات: حافظ محمود صاحب، مولانا محمد شعیب میمن جونا گڑھی صاحب، حیدر خان صاحب، عیسیٰ بھائی موٹوا، سلیمان بھائی بھج صاحب، اسماعیل محمدی صاحب، محمد عابد صاحب نڈیاڈ، محمد الیاس ولی بھائی صاحب، محمد موسیٰ عثمان صاحب، ہارون لیاقت صاحب، عبدالکریم پرمار صاحب، محمد ناصر صاحب، مولانا خیر اللہ سراجی صاحب، حبیب ابراہیم بھائی بابونہ صاحب، اسماعیل بھائی بابونہ صاحب، عبدالرزاق حاجینا صاحب، حاجی قاسم صاحب احمد آباد، عبدالمجید شیخ صاحب، نعیم الدین نوساری صاحب، اسماعیل خیروواالا صاحب، شعیب حکیم صاحب، ہارون بھائی میمن صاحب، مرزا رستم صاحب، ایوب پٹیل صاحب، بشیر بھائی پٹیل صاحب وغیرہم۔

انڈمان نیکوبار: ٹی حمزہ صاحب، ٹی قاسم صاحب، ٹی محمد سلیم صاحب، سمیر خان صاحب، ٹی عبدالمجید صاحب، اے پی محمد صاحب، مولانا محمد عامر صاحب، مولانا سرور عالم صاحب، ایم عبدالحمید صاحب، عبدالناصر صاحب وغیرہم۔

نوٹ: مجلس استقبالیہ کی فہرست میں بہت کوشش کی گئی کہ ہمارے علماء ومحسنین کے ناموں میں سے کوئی باقی نہ رہے تاہم کسی اہم جماعتی فرد، عالم یا محسن کا نام رہ جانے کا امکان باقی ہے۔امید ہے کہ وہ بھی اپنے آپ کو اس کا حصہ جانیں گے اور کانفرنس کو کامیاب بنانے میں ہر طرح کا تعاون پیش کریں گے۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدالت صحابہ کانفرنس سے متعلق

منظومات

آرہے ہیں امامِ حرم	عتیق اثر ندوی
چلے چلو وہاں جہاں پہ اجتماع عام ہے	شمیم احمد انصار عمری
ہونے والا دلی میں ہے پھر اجلاس عام	عبدالمبین اختر فیضی
قدم بڑھا ہی دیا ہے تو پھر بڑھائے چلو	عبدالقادر انور بستوی
صحابہ نگر	عبدالقادر انور بستوی
ہے صحابہ کی جو عظمت کا نشاں دلی چلو	سالک بستوی
نمود صبح نو ہوئی نسیم خوش خرام ہے	اختر فیضی
مہر مبین بن گئی	سالک بستوی
کوہ صفا سے اٹھی ہے	سالک بستوی
حال زار مسلمان المناک ہے	صابر رحیمی
عظمت صحابہ	حیرت بستوی
ہم مسلمان ہیں	یوسف جمیل جامعی
ہمارے صحابہ	عتیق اثر
صلائے عام	اختر فیضی
رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ	شمیم احمد انصار عمری
نبی کے جاں نثار ہیں خدا کے جو غلام ہیں	شمیم احمد انصار عمری
اصحاب رسول ﷺ	ہاشم فیضی
جریدادب آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس	صابر رحیمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منظومات
ماقبل و مابعد کانفرنس

(۱)

آرہے ہیں امامِ حرم

بادنم دلکشا مہکی مہکی فضا
قمریوں کا طرب بلبلوں کی صدا
جس طرف دیکھئے چہرۂ گل کھلا
آؤ دہلی چلیں ہم ذرا
آؤ دیکھیں غزالوں کا رَم
آرہے ہیں امامِ حرم

آؤ اہلاً وسہلاً کی سوغات سے
خیر مقدم کے زریں کلمات سے
ہوکے بیتاب شوقِ ملاقات سے
لب پہ ہو مرحبا مرحبا
اور لہرائے ابرِ کرم
آرہے ہیں امامِ حرم

آؤ ایمان تازہ کریں دیکھ کر
اور خوشیوں سے دامن بھریں دیکھ کر
سب ستم پیشہ ان کو مریں دیکھ کر
کچھ تو غم بھول جائیں بھلا
دور ہوجائیں دردِ الم
آرہے ہیں امامِ حرم

سب سے بہتر مقدس مقامات سے
اپنی پاکیزہ، دلکش مناجات سے
ڈوبی آواز سے گہرے جذبات سے
دی ہے سجدوں کی اصلی ضیا
ہوکے دلگیر باچشم نم
آرہے ہیں امامِ حرم

ایک قرآن ایک قبلۂ راستی
ایک اللہ، اک جبرئیل، اک نبی
جب کہ ہے ایک ہی جادۂ راستی
دعوئ حق پہ چھائی گھٹا
پیچ در پیچ راہوں کا خم
آرہے ہیں امامِ حرم

لہجۂ دلربا آزمائیں گے وہ
راہ حق، راہ سنت، دکھائیں گے وہ
زمرۂ ناجیہ میں بٹھائیں گے وہ
اورذہنوں کو دیں گے جلا
اک طرف ہوں گے وہ اور ہم
آرہے ہیں امامِ حرم

عندلیب آج پر کھولنے آئے ہیں
اورکانوں میں رس گھولنے آئے ہیں
اے اثرؔ ہم بھی کچھ بولنے آئے ہیں
گنگناتی ہے آب و ہوا
جانفزا، دلربا تال و سم
آرہے ہیں امامِ حرم

عتیق اثر ندوی
(ناظم جامعہ اسلامیہ دریاآباد، یوپی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲)

چلے چلو وہاں جہاں پہ اجتماع عام ہے

سنو سنو! ہر اک کے واسطے صلائے عام ہے
اک انجمن کا شہر مرکزی میں اہتمام ہے
بیان حسن سیرت صحابۂ کرام ہے
ہمارے واسطے نصیحتوں کا انتظام ہے
چلے چلو! وہاں جہاں پہ اجتماع عام ہے
وہ طبقۂ مقدسہ صحابۂ کرام کا
عظیم سب سے مرتبہ صحابۂ کرام کا
چلو کہ ہوگا تذکرہ صحابہ کرام کا
کہ ان کا طبقہ سرخرو ہے فائز المرام ہے
چلے چلو! وہاں جہاں پہ اجتماع عام ہے
خدائے واحد و احد کے جو وفا شعار تھے
عدول تھے صدوق تھے وہ دیں کے شاہکار تھے
نبی خاتم الرسل کے سچے جاں نثار تھے
انھیں کے ذکر خیر کا چلو کہ اہتمام ہے
چلے چلو! وہاں جہاں پہ اجتماع عام ہے
سنیں گے واعظین کا وہاں پہ دلنشیں خطاب
کہ عالمان دیں کریں گے شرح سنت وکتاب
وہاں ملے گا زندگی کے ہرسوال کا جواب
چلے چلو! جہاں پہ سلفیوں کا ازدہام ہے
چلے چلو! چلے چلو کہ اجتماع عام ہے
چلو کہ مسجد حرام کے امام آئیں گے
وہ دیں گے خطبۂ جمعہ نماز بھی پڑھائیں گے
کتاب حق کی آیتیں بھی پڑھ کے وہ سنائیں گے
قرات ان کی خوب دل پسند خاص وعام ہے
چلے چلو! وہاں جہاں پہ اجتماع عام ہے
شمیم اپنے دل کی ہے یہ ایک نیک آرزو
خدا کرے شریک ہوکے ہم سبھی ہوں سرخرو
یہ دو ندائے عام جا کے کوبہ کو، چہار سو
تعاونوا تعاونوا یہ ایک نیک کام ہے
چلے چلو! وہاں جہاں پہ اجتماع عام ہے

شمیم احمد انصار عمری
پرنسپل جامعہ محمدیہ کھیدوپورہ مئو ۲؍فروری ۲۰۱۲ء

(۳)

ہونے والا دلی میں ہے پھر اجلاس عام

لوگو! ہم پر شکر ہے لازم رب کا ہے انعام
پیر و جواں میں جلدی کردو یہ اعلان عام
بستی بستی گاؤں گاؤں گھومو! صبح و شام
سال نو ہے لے کر آیا اک خوش کن پیغام
ہونے والا دلی میں ہے پھر اجلاس عام
لائے تھے پیغام خدا جو عبداللہ کے پھول
ہم اپنا کر اس کو ہوں گے عنداللہ مقبول
دیکھو! اس پر پڑنے نہ پائے غفلت کی کچھ دھول
سوچو! کیسے ہر انساں تک پہنچے یہ پیغام
ہونے والا دلی میں ہے پھر اجلاس عام
حب نبی اور حب صحابہ مومن کی پہچان ہے یہ
نقش قدم پران کے چلنا مسلم کی توشان ہے یہ
بغض وعداوت ان سے رکھنا اوصاف شیطاں ہے یہ
لوگوں تک پیغام یہ پہونچے کرو کچھ ایسے کام
ہونے والا دلی میں ہے پھر اجلاس عام
بوبکرؓ و فاروقؓ و غنیؓ یہ لوگ ہمارے اسوہ ہیں
فاتح خیبر شیر خدا بھی کتنے عالی رتبہ ہیں
سعد و سعید و عبدالرحمن اور زبیر و حمزہ ہیں
بیش بہا خدمات ہیں ان کی لازم ہے اکرام
ہونے والا دلی میں ہے پھر اجلاس عام
دین کے وہ سب سچے خادم ملت کے معمار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق کی اشاعت کی خاطر کچھ چھوڑ گئے گھربار
مل کے پھر انصار سے وہ سب بن گئے اک دیوار
ان کے آگے باطل کے تھے سب حربے ناکام
ہونے والا دلی میں ہے پھر اجلاس عام
دنیا والے دیکھ نہ پائے خالد سا سالار کوئی
پانہ سکے وہ بوطلحہ سا جس میں ہو ایثار کوئی
حق گوئی کے دعویدارو! ہے تم میں طیار کوئی
تاریخ کے صفحے قاصر ہیں کہ دکھلائیں ان جیسا نام
ہونے والا دلی میں ہے پھر اجلاس عام
ذکر صحابہ کی مجلس میں امام حرم بھی آئیں گے
نقش قدم پر ان کے چلنا لوگ وہاں بتلائیں گے
ہم ذکر صحابہ کا سن کر کچھ دل کا سکوں پاجائیں گے
آؤ چلیں اجلاس میں اختر مدعو ہیں سب خاص و عام
ہونے والا دلی میں ہے پھر اجلاس عام

عبدالمبین اختر فیضی
جامعہ محمدیہ کھیدوپورہ مئو

(۴)

قدم بڑھا ہی دیا ہے تو پھر بڑھائے چلو

خدا کی حمد ہر اک لمحہ گنگنائے چلو
چراغِ مصطفوی چار سو جلائے چلو
سلف کی شان جہاں والوں کو دکھائے چلو
سبق ایثار کا ہر ایک کو پڑھائے چلو
ہو ضرورت تو سرِ دار مسکرائے چلو
قدم بڑھا ہی دیا ہے تو پھر بڑھائے چلو
کسی کے دل میں نہ بغض و حسد نہ کینہ ہو
تو پار بحر طلاطم سے خود سفینہ ہو
تعاونوا علی البر کو سامنے رکھ کر
نکال پھینکو زمیں سے اگر دفینہ ہو
بیک آواز جماعت کے کام آئے چلو
قدم بڑھا ہی دیا ہے تو پھر بڑھائے چلو
اگر ہے جذبۂ ایثار اور قربانی
ہر اک ضلع سے تعاون ملے بآسانی
ضرور دیگا وہ شہری ہو یا کہ دہقانی
اس حسیں وقت میں بیکار ہے، تن آسانی
ہر ایک چھوٹے بڑے کو گلے لگائے چلو
قدم بڑھا ہی دیا ہے تو پھر بڑھائے چلو
ہر ایک صوبہ کے اضلاع میں رسائی ہو اگر
کریں گے پیش جماعت کے لوگ سیم و زر
ہر ایک فرد تعاون کرے گا یہ کہہ کر
بہر اکتیسویں اجلاس نہیں جائے مفر
قوم خوابیدہ ہو تو اس کو بھی جگائے چلو
قدم بڑھا ہی دیا ہے تو پھر بڑھائے چلو
ساری دنیا میں مسلمان ہوں کہ عیسائی
سبھی نگاہ صحابہ میں تھے بھائی بھائی
تمہاری ہوگی ہر اک جگہ پہ پذیرائی
کہیں بھی ہو نہیں سکتی تمہاری رسوائی
ہر اک جگہ پہ اخوت کے گیت گائے چلو
قدم بڑھا ہی دیا ہے تو پھر بڑھائے چلو
بیان کیجئے انجام بخالت کیا ہے
حدیث مصطفیٰ میں شان سخاوت کیا ہے
ہو وضاحت کہ جماعت کی حمایت کیا ہے
بتاؤ سب کو صحابہ کی عدالت کیا ہے
صدائیں آئیں گی مال و متاع لٹائے چلو
قدم بڑھا ہی دیا ہے تو پھر بڑھائے چلو

(انور بستوی، ناظم ریاستی جمعیت اہل حدیث مشرقی یوپی، لکھنؤ)

(۵)

صحابہ نگر

میدان رام لیلا پہ سب کی نظر ہے آج
معلوم ہو رہا ہے صحابہ کا گھر ہے آج

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرکاء کا آج دیکھیے جم غفیر آپ
مسرور کس قدر یہاں ہر اک بشر ہے آج
شیطان کی پرواز ہے بیرون شہر تک
بہر دخول دہلی بے بال و پر ہے آج
جس جا پہ صحابہ کا آج ذکر خیر ہے
شرکت کے لئے منتظر، شمس و قمر ہے آج
اک ہاتھ میں کتاب ہو اور ایک میں حدیث
و متبع سنت خیر البشر ہے آج
بے باک اور نڈر ہے یہاں ہر اک خطیب
ہر جملہ اس کا مثل لعل و گہر ہے آج
اصحاب محمد کی روش میں ہے عافیت
اغیار کی روش کی ڈگر پر خطر ہے آج
یہ میکدۂ سنتِ نبوی ہے خوب پی
اس کی شراب حق میں تیرے بے ضرر ہے آج
دو تحفۂ رسولِ خدا جس کو مل گئے
گم گشتہ راہ کا وہی اک راہبر ہے آج
۲۰۰۸ء میں توحید نگر تھا
۲۰۱۲ میں صحابہ نگر ہے آج
بزم سخن میں اہل سخن سے ملی ہے داد
انور ترا کلام بڑا پر اثر ہے آج

(انور بستوی، ناظم ریاستی جمعیت اہل حدیث مشرقی یوپی، لکھنؤ)

(۶)

ہے صحابہ کی جو عظمت کا نشاں دلّی چلو

دیکھنا ہے گر مقامِ ضوفشاں دلّی چلو
رہ گزر اس کی بنی ہے کہکشاں دلّی چلو
ملت اسلامیہ نے پھر سجایا ہے اسے
مست کرتی ہے وہاں بوئے جناں دلّی چلو
سج رہی ہے انجمن اہل حدیثوں کی وہاں
دیکھتا ہے اس کے جلوے آسماں دلّی چلو
مل رہا ہے فتنۂ شیطاں کف افسوس اب
لے رہی ہیں نیکیاں انگڑائیاں دلّی چلو
شرک و بدعت کی بھیانک تیرگی کے دور میں
روشنی توحید کی ہے نغمہ خواں دلّی چلو
دین کی دلکش بہاریں مسکراتی ہیں وہاں
محو حیرت ہوگئی باد خزاں دلّی چلو
ذائقہ امرت بچن کا دیں گے واعظ اور خطیب
خوش کریں گے شاعر گوہر فشاں دلّی چلو
گلستاں توحید و سنت کا سجانے کے لئے
ہے صحابہ کی جو عظمت کا نشاں دلّی چلو
شکر رب کا ہے کہ منزل کی طرف بڑھنے لگا
اب محبان نبی کا کارواں دلّی چلو
آنے والے ہیں وہاں کچھ پاسبانان حرم
ان سے مل کر ہونا ہے گر شادماں دلّی چلو
ایک مرکز پر ہوئے ہیں جمع اصحاب الحدیث
مدح آرا ہے فرشتوں کی زباں دلّی چلو
ساتھیو! پہونچو وہاں تم! اور استقبال کو
آ رہا ہے سالک شیریں بیاں دلّی چلو

(سالک بستوی)

(۷)

نمود صبح نو ہوئی نسیم خوش خرام ہے

نمود صبح نو ہوئی نسیم خوش خرام ہے
گلو انام بلبلوں کا نامہ پیام ہے
چمن کا فرد فرد آج کتنا شاد کام ہے
سجی ہے بزم خلق صدائے خاص و عام ہے
چلو کہ آمد مایہ مسجد حرام ہے
مچی مسرتیں لٹا رہے ہیں اہل دل
پیام صلح و خیر کا سنا رہے ہیں اہل دل
بوتلوں کا جام جم لنڈھا رہے ہیں اہل دل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دل و نظر کے واسطے بڑا ہی اہتمام ہے
چلو کہ آمد امام مسجد حرام ہے
ہوگی بزم شوق کی عقیدتوں کے پھول سے
مہک اٹھیں گے ذہن بھی بصیرتوں کے پھول سے
ہے دل کی تازگی نصیحتوں کے پھول سے
چلو اب ہمارے واسطے یہ دل ربا پیام ہے
چلو کہ آمد امام مسجد حرام ہے
بلا کے پاکباز جو صحابۂ کرام تھے
دن کے شہسوار تھے تو صاحب قیام تھے
خدا کے برگزیدہ تھے جہاں میں نیک نام تھے
انھیں کے ذکر خیر کا یہاں پر اہتمام ہے
چلو کہ آمد امام مسجد حرام ہے
مقام ان کو، جو ملا اس میں کیا کلام ہے
چلو کہ آمد امام مسجد حرام ہے
خدا کے بعد محترم مرے رسول آخری
پھر ان کے قول وفعل کی جنھوں نے کی ہے پیروی
حضور غیب سے جنھیں رہنمائی ہے سند ملی
ضروری ہم پہ دوستو پھر ان کا احترام ہے
چلو کہ آمد امام مسجد حرام ہے
جہاں تلک یہ روز و شب کا سلسلہ بنا رہے
حرا کے نخل زار کا ہر اک شجر ہرا رہے
سلف کے ذکر خیر سے ہمارا رابطہ رہے
دعا خدائے پاک سے سرشار صبح و شام ہے
چلو کہ آمد امام مسجد حرام ہے

اختر فیضی

(۸)

مہر مبیں بن گئی

چشم ایمان جب دور بیں بن گئی
مصطفیٰ کی ادا دل نشیں بن گئی
ظلمتیں کفر کی تھر تھرانے لگیں
آپ کی ذات مہر مبیں بن گئی
تین سوساٹھ کعبہ کے بت جب گرے
رشک فردوس اس کی زمیں بن گئی
اس کے دل سے اندھیرے مٹے پاپ کے
جس کی مدحت سرا شمع دیں بن گئی
روح اس کی چہکنے لگی جس گھڑی
عاشق رحمت عالمیں بن گئی
شادماں ہوگئی رحمت ایزدی
نعت سالک کی ایسی حسیں بن گئی

سالک بستوی

(۹)

کوہ صفا سے اٹھی ہے

نبوت کا خاتم ہمارا نبی ہے
ثنا اس کی قرآن میں رب نے کی ہے
اب اس سے بڑی بات کیا اور ہوگی
رضائے الٰہی رضائے نبی ہے
برستی ہے ہر آن سارے جہاں پر
گھٹا وہ جو کوہ صفا سے اٹھی ہے
سنو ماہ و مریخ پر جانے والو
ملا جس کو رفرف ہمارا نبی ہے
دلارا ہے وہ ارحم الراحمیں کا
ادائے محمد جسے چومتی ہے
کسی راہبر کی ضرورت نہیں اب
بڑی معتبر ان کی پیغمبری ہے
سجی ہے جو یہ نعت کی بزم سالک
فرشتوں کی آمد یہاں ہو رہی ہے

سالک بستوی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰)

حالِ زارِ مسلماں المناک ہے

(آل انڈیا عدالت صحابہ کانفرنس کے نام ایک ملی پیام)

وقفہ وقفہ ہو سیراب دیں کا چمن
دیکھتا ہوں نمی میں کمی آگئی
جانفشانی میں دہقاں شب و روز ہے
کشت میں جس کے دیکھو نمی آگئی
لالہ زار جماعت خزاں پہ ہے کیوں؟
ان دنوں اس پہ کیوں مردنی چھا گئی
فصلِ ایمان سرسبز و شاداب تھی
دعوتِ خیر امت زمیں کھاگئی
تخم تبلیغ کی تخم پاشی کرو
روح زندہ رہے نیک اسلاف کی
راہ رسم محبت کو پیدا کرو
دے کے نورِ عمل حسن قرآن کی
شاطران فرنگ کی ہیں چنگاریاں
خرمن دین ہے جس سے جلتا ہوا
جذبۂ سلفیت دل میں روشن کرو
تاکہ رہ جائے وہ ہاتھ ملتا ہوا
جاں نثارو! رفیقو! مرے ساتھیو!
حال زار مسلماں المناک ہے
کتنے محبوس زنداں میں ہیں آج کل
فتنۂ قادیاں بھی خطرناک ہے
احتجاجی صدائیں بلند ہوگئیں
تو رئیس جماعت و سالار ہے
رب نے فضل و کرم سے نوازا تمہیں
سچ ہے دین متیں کی اشاعت کرو
آج کا دور باطل منظم ہے یہ
شان سے اپنے دیں کی قیادت کرو
راہ حق میں لٹانے کی توفیق دے
ایسا موقعہ دوبارہ کہ آئے نہیں
اڑ رہی خاک دینی اداروں کی جو،
قابلِ رشک گوہر لٹائے نہیں
سلفیت جھوم جائے حسیں راہ پر
ذکرِ وحدت اے صابر کیا کیجئے
خود ستائی و چشمک خرابی ہے یہ
آبروئے جماعت بنا کیجئے

صابر رحیمی

(۱۱)

عظمت صحابہ

یہ مَن ہَرَن کمال دکھائے ہیں صحابہ
جیون کو نیکیوں سے سجائے ہیں صحابہ
گُن کُن کا جس نے سارے زمانے کو دکھایا
معبود اپنا اس کو بنائے ہیں صحابہ
قطرے وضو کے مَل کے بدن پر مگن ہوئے
حب نبی کی جوت جگائے ہیں صحابہ
کافر کے جور و ظلم کا حلیہ بگاڑ کر
اللہ کی رضا کو رجھائے ہیں صحابہ
احزاب کی لڑائی میں بارہ ہزار کو
ہمت سے کام لے کے رلائے ہیں صحابہ
قرآن و احادیث کی تکریم کا جلوہ
آنکھوں میں محبت کا بسائے ہیں صحابہ
فرحت فروز بات ہے یہ اہل بدر کی
خوشبو سے مغفرت کی نہائے ہیں صحابہ
گر کوہ زر ہو قدر نہیں اس کے سامنے
جو اپنی ہتھیلی سے لٹائے ہیں صحابہ
عشرہ مبشرہ کی بشارت گواہ ہے
سرٹیفکیٹ خلد کا پائے ہیں صحابہ
بھولے سے جو عصیاں سے نظر ان کی لڑ گئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرمندگی کے اشک گرائے ہیں صحابہ
حیرت کی بات سن لیں مساجد کے مخالف
صحرا میں بھی اذان سنائے ہیں صحابہ

حیرت بستوی، دارالادب، اتری بازار، سدھارتھ نگر

(۱۲)

ہم مسلمان ہیں

ہم محبِ وطن اہلِ ایمان ہیں
حاملینِ حدیث اور قرآن ہیں
حسنِ سیرت و صورت میں اک شان ہیں
دینِ حق کی شریعت کی پہچان ہیں
ہم کہ اخلاقِ حسنہ کا فیضان ہیں
ہم مسلمان ہیں، ہم مسلمان ہیں

ہم سے قائم و دائم ہے رنگِ چمن
ہے جلو میں ہمارے یہ گنگ و جمن
ہم سے آباد ہے ہند کی انجمن
ہم وطن سے ہیں وابستہ ہم سے وطن
ملک و ملّت کا حصہ ہیں اک جان ہیں
ہم مسلمان ہیں، ہم مسلمان ہیں

اپنی دھرتی کے ہم بھی وفادار ہیں
سر کٹانے کو ہم بھی تو تیار ہیں
کون کہتا ہے ہم سے کہ غدار ہیں
خوں خرابے سے شدت سے بیزار ہیں
دوش دیتے ہیں ہم کو جو شیطان ہیں
ہم مسلمان ہیں، ہم مسلمان ہیں

اس قدر ہم کو پیاری ہے ارضِ وطن
جیسے محبوب ہوتی ہے مشکِ ختن
ہنس کے سہتے ہیں سارے ہی رنج و محن
تھے مقدر میں اپنے بھی دار و رسن
ہم بھی آزادیوں کے نگہبان ہیں
ہم مسلمان ہیں، ہم مسلمان ہیں

ہم پہ الزام کتنے لگائے گئے
کتنے خوں ناب فتنے جگائے گئے
کتنے قاتل لٹیرے بلائے گئے
بے قصوروں کے لاشے اٹھائے گئے
ٹوٹ جائیں گے، ہم بھی تو انسان ہیں
ہم مسلمان ہیں، ہم مسلمان ہیں

کاٹ کھانے کو آتی ہیں کیوں وردیاں
خاص ہم پہ ہی کیوں ان کی بے دردیاں
کھیل جاتے ہیں وہ خون کو ہولیاں
ان کے اعمال میں ہیں یہی نیکیاں
دامنِ صبر تھامے پریشان ہیں
ہم مسلمان ہیں، ہم مسلمان ہیں

ہم کہ امن و اُخوت کے پیغامبر
ہم کہ صدق و صفا کے ہیں شمس و قمر
عدل و انصاف کے بھی ہمیں تاج ور
ہم تشدد سے کرتے ہیں صرفِ نظر
اپنے معیار کا، ہم ہی میزان ہیں
ہم مسلمان ہیں، ہم مسلمان ہیں

آگ نفرت کی یوسف بجھاتے چلیں
فاصلے درمیاں کے مٹاتے چلیں
بھائی چارہ کی شمعیں جلاتے چلیں
وہ جو بچھڑے ہیں سب کو ملاتے چلیں
دل میں مدت سے، جاگے یہ ارمان ہیں
ہم مسلمان ہیں، ہم مسلمان ہیں

یوسف جمیل جامعی

(۱۱)

ھمارے صحابہ

صحابہ کے ہالے میں ماہ رسالت، فضائے نبوت ہمارے صحابہ
عرب سے عجم تک ضیاء دینے والے، بجائے نبوت ہمارے صحابہ
رضائے الٰہی کے حامل بتاؤ، تدین کی دنیا کے کامل بتاؤ
اشارہ بھی ہو گر امام ہدیٰ کا، فدائے نبوت ہمارے صحابہ
عدول وثقہ وہ بصد اتقاء تھے، مگر ان سے بیزار اہل شقاق تھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضلالت کی تاریکیاں ان سے بھاگیں ضیائے نبوت ہمارے صحابہ
وہ ایمان میں لے گئے سب پہ بازی، کہ راضی ہوئے رب سے رب ان سے راضی
بشارت کے حامل ہوئے مصطفیٰ کی، رضائے نبوت ہمارے صحابہ
وہ صفہ پہ فاقہ کشی کرنے والے، نبوت کا دن رات دم بھرنے والے
اگرچہ وہ جامہ نصیبی میں کم تھے، ردائے نبوت ہمارے صحابہ
وہ بدر وحنین واحد کی دغا ہو، کہ شدت کا فتنہ ہو یا ابتلا ہو
عدو سامنے ہو کوئی مرحلہ ہو، عصائے نبوت ہمارے صحابہ
نبوت اگر شجرہ طیبہ ہے ، تو شاخ اس کی از فرش تا آسماں ہے
گل وبرگ وبار رسالت کی خاطر، دعائے نبوت ہمارے صحابہ
سند سے کوئی حکم حق لے کے آئے، بھلا اس پہ کیوں ڈالیں اوروں کے سائے
ہمیں کیا کہ خیرالقروں سرنگوں تھے، بپائے نبوت ہمارے صحابہ
ولی وہ جو طرز صحابہ پہ آئے، ولی وہ جو سنت پے جاں آزمائے
ولی وہ کہ اسلوب حق جس کو بھائے، ادائے نبوت ہمارے صحابہ
شریعت کو توڑے ولی وہ نہیں ہے، نیا دھرم جوڑے ولی وہ نہیں ہے
جو رخ حق سے موڑے ولی وہ نہیں ہے، صفائے نبوت ہمارے صحابہ
نہ تھی عہد زریں میں مردوں کی پوجا، کسی کو یہ باطل طریقہ نہ سوجھا
نہیں جانتے طرز دیں اس زمیں پر، سوائے نبوت ہمارے صحابہ
جو گمراہ وباطل عقائد کے مالک، ہیں خودساختہ راہ ناحق کے سالک
انہیں کیا پڑی ہے حدیث واثر سے، ہدائے نبوت ہمارے صحابہ

عتیق اثر

(۱۲)

صلائے عام

دلی چلو کہ دلی نے کی ہے صلائے عام
اصحاب فکر و فن کا وہاں ہوگا اژدہام
مجلس برائے ذکر سلف کا ہے اہتمام
کوشش سے جن کی عام ہوا امن کا پیام
کچھ روز اب کی بار انھیں ہستیوں کے نام
محبوب کبریا بھی نبی کے قرین بھی
جن کا لحاظ کرتے تھے صحرا مکین بھی
کیا قدر ان کی کرسکے اہل زمین بھی؟
پڑھتے تھے جن پہ آکے فرشتے بھی السلام
کچھ روز اب کی بار انھیں ہستیوں کے نام
پرچم بلند کرنے چلے جب وہ دین کا
دریا کی کیا مجال؟ کہ روکے گا راستہ
جو ہوگیا خدا کا نہ ہو اس کا کیوں خدا؟
ہم بھی سمجھ نہ پائے ابھی ان کا وہ مقام
کچھ روز اب کی بار انھیں ہستیوں کے نام
جاں باز و جاں نثار بھی طاعت شعار بھی
میداں میں سر بکف بھی عبادت گذار بھی
فاروق و بو تراب و غنی یار غار بھی
صحبت نبی کی پائی تو کیا کیا ملا ہے نام؟
کچھ روز اب کی بار انھیں ہستیوں کے نام
جن کے عمل نے دنیا کو حیران کردیا
سب کچھ خدا کی راہ میں قربان کردیا
فزت و رب کعبہ کا اعلان کردیا
مقصود زیست جن کا تھا بس دین کا قیام
کچھ روز اب کی بار انھیں ہستیوں کے نام
شہرت کی فکر تھی نہ غنیمت کی چاہ تھی
اموال کی طلب نہ حکومت کی چاہ تھی
راہ خدا میں صرف شہادت کی چاہ تھی
حق کے لئے جو رہتے تھے شمشیر بے نیام
کچھ روز اب کی بار انھیں ہستیوں کے نام

عبدالمبین اختر فیضی، مئو

(۱۳)

رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ

وہ دین الہی کے وفادار سپاہی
دیتے رہے توحید و رسالت کی گواہی
تھی پیش نظر سنت محبوب الٰہی
وہ راہ ہدایت کے بہر حال تھے راہی
اصحاب محمد کی عجب شان نرالی
راضی ہوا رب ان سے وہ رب سے ہوئے راضی
انصار مدینہ ہوں کہ مکہ کے مہاجر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تسلیم دل و جان کو رہتے تھے وہ حاضر
رہتے تھے بہر رنج و الم صابر و شاکر
ہر ظلم و ستم سہتے تھے اللہ کی خاطر
غازی تھے رہ حق کے وہ اللہ کے داعی
راضی ہوا رب ان سے وہ رب سے ہوئے راضی
اپنوں کے لئے رہتے تھے مانند بریشم
کافر کے لیے ایسے تھے جیسے ہو کوئی بم
منکر کا عمل دیکھ کے ہو جاتے تھے برہم
حق بات کی تلقین کیا کرتے تھے باہم
آمر تھے وہ معروف کے منکر کے تھے ناہی
راضی ہوا رب ان سے وہ رب سے ہوئے راضی
سنتے ہی اذاں آتے تھے اللہ کے گھر میں
مصروف دعا رہتے تھے وہ پچھلے پہر میں
رکھتے تھے قدم سوچ کے ہر راہ گزر میں
تقوی کو وہ رکھتے تھے ہر اک رخت سفر میں
کچھ ایسی عطا تھی انھیں پاکیزہ نگاہی
راضی ہوا رب ان سے وہ رب سے ہوئے راضی
منکر تھے وہ بدعات کے سنت کے نگہدار
نفرت تھی انھیں کفر سے تھے شرک سے بیزار
وہ دین کے دیوانے مہاجر تھے وفادار
سب چھوڑ دیا اس کے لیے اپنا گھر و بار
انصار تھے وہ دین کے حق ان کا تھا والی
راضی ہوا رب ان سے وہ رب سے ہوئے راضی

(شمیم احمد انصاری عمری، پرنسپل جامعہ محمدیہ کھیدو پورہ مئو)

(۱۴)

نبی کے جاں نثار ہیں خدا کے جو غلام ہیں

نبی کے جاں نثار ہیں خدا کے جو غلام ہیں
وہ انبیا کے بعد جو افاضل الانام ہیں
وہ سابقین و اولیں صحابہ عظام ہیں
وہ کون ہیں جو سب سے بڑھ کے فائز المرام ہیں
صحابۂ کرام ہیں، صحابۂ کرام ہیں
محمد الرسول کو خدا نے منتخب کیا
صحابۂ کرام سے نبی نے با ادب کہا
خدا نے تم کو امتوں میں خیر کا لقب دیا
وہ کون ہیں جو امتوں میں سب سے نیک نام ہیں
صحابۂ کرام ہیں صحابۂ کرام ہیں
وہ طبقۂ مقدسہ صحابۂ کرام کا
عظیم سب سے مرتبہ صحابۂ کرام کا
ہے زیر عرش تذکرہ صحابۂ کرام کا
وہ کون ہیں جو مستحق جنت السلام ہیں
صحابۂ کرام ہیں، صحابۂ کرام ہیں
گواہ ان کی عظمتوں کے ہیں زمیں و آسماں
دیا نبی نے زندگی میں ان کو مژدۂ جناں
یہاں بھی ہیں وہ کامراں وہاں بھی ہیں وہ کامراں
سعادتِ رضائے رب سے کون شاد کام ہیں
صحابۂ کرام ہیں، صحابۂ کرام ہیں
قبول ہوگا وہ عمل جو ہوگا ان کے طرز پر
عقیدہ ہے انھیں کارب کے پاس سب سے معتبر
گھٹائے ان کا قد جو وہ ہے ذی نفاق کم نظر
وہ کون ہیں جو سب میں خوش نصیب و خوش مقام ہیں
صحابۂ کرام ہیں، صحابۂ کرام ہیں

(شمیم احمد انصاری عمری، پرنسپل جامعہ محمدیہ کھیدو پورہ، مئو)

(۱۵)

اصحاب رسول ﷺ

وہ اصحاب رسول اللہ حق پر جاں لٹاتے تھے
وہ اصحاب محمد شرک و بدعت مٹاتے تھے
وہ اصحاب رسول اللہ شمع حق جلاتے تھے
وہ اصحاب محمد شمع باطل کو بجھاتے تھے
بھروسہ تھا تو بس ان کو فقط اللہ واحد پر
کسی معبود باطل سے نہ اپنی لو لگاتے تھے
اساف و نائلہ، لات و منات اور یہ ہبل، عزی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ سب بیکار ہیں باطل ہیں دنیا کو سناتے تھے
یتیموں اور بیواؤں و مسکینوں کے حامی تھے
نہیں ملتا تھا جن کا وہ ان کا حق دلاتے تھے
بہت ہی شوق سے پیتے تھے وہ جام شہادت کو
جھکاتے تھے نہیں سر کو وہ اپنا سر کٹاتے تھے
کبھی جب غمزدہ ہوتے نہ روتے اور چلاتے
خدا کا ذکر کرتے اور اپنا غم بھلاتے تھے
نہیں جاتا تھا ہاشم کوئی واپس ان کی منزل سے
وہ رہ جاتے تھے بھوکے اور غیروں کو کھلاتے تھے

(ازقلم محمد ہاشم فیضی السلفی)

(۱۶)

جریدادب

آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس

صادق امین رہبر، اسوہ پہ جن کی ہم ہیں
ایمان و آگہی سے، سرسبز بادہ نم ہیں
ہستی ہماری برتر، جو دیں پہ سرگرم ہیں
ملت کے جادہ پیا، اہل حدیث ہم ہیں
اہل حدیث ہم ہیں، اہل حدیث ہم ہیں
یہ باغ باغ دل ہے، یہ روح شاد فرحاں
یہ شاہراہِ سنت وہ شاہراہِ قرآں
دہشت گری مٹادو، دنیا ہے کتنی حیراں
یہ دشمنانِ دیں کے، سنسار پہ ستم ہیں
اہل حدیث ہم ہیں ، اہل حدیث ہم ہیں
مدّاحِ مصطفیٰ کی، پرنور انجمن ہیں
غارِ حرا کے لب پہ، اصحاب خندہ زن ہیں
یہ چیدہ چیدہ عالم، ارباب علم وفن ہیں
چشمک نہیں کسی سے دلی میں آج ہم ہیں
اہل حدیث ہم ہیں، اہل حدیث ہم ہیں
بھارت کے پھول بن کر، تم دیش کو ہنساؤ
اصغر امام مہدی حسن عمل دکھاؤ
فانوس بن کے یحییٰ دلی میں جگمگاؤ
جو مشرکین ہنس کر، بدعت پہ آج خم ہیں
اہل حدیث ہم ہیں، اہل حدیث ہم ہیں
اے ناظم عمومی! اے ناظم جماعت!
علمائے سلفیت کی، ہو آبرو حفاظت
سچ سچ یہی کہوں گا ہے آپ کی شجاعت
وزراء و لیڈروں کا اک جمگھٹا لگا ہے
اسٹیج رام لیلا میدان میں سجا ہے
فتنہ گری کا شیطاں، مایوس وہ کھڑا ہے
اے حق شناس دلی انسانیت میں ہم ہیں
اہل حدیث ہم ہیں، اہل حدیث ہیں ہم ہیں
خطبہ جمعہ سے کرلو، ایمان کا ریویژن
قرآں سے کتنا گہرا انسان کا کنکشن
خدمت ہماری دیکھے دلّی کی یہ کمیشن
سکے کھرے ہیں دیں کے، دعوت پہ آج ہم ہیں
اہل حدیث ہم ہیں، اہل حدیث ہم ہیں
اک جوش ولولہ ہے، ملت کی رہنمائی
اجلاس میں بچھادو وحدت کی چار پائی
صوبہ ضلع سے چل کر دلی میں آئے بھائی
برطانیہ، سعودی، احباب اور ہم ہیں
اہل حدیث ہم ہیں، اہل حدیث ہم ہیں
سیکورٹی لگی ہے، کیا انتظام بہتر
تقسیمِ طعام دیکھو، کیا مرحبا ہے خوشتر
یہ افسران و عملہ، ہوٹل و ہال ، فائز
اسٹیج ہے اضافی، صابر تو آج گم ہیں

(ڈاکٹر صابر رحیمی، سدھارتھ نگر)

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عظیم الشان
سیمینار

عنــاوین
اور
مختصر رپورٹ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدالت صحابہ کانفرنس کے پہلو بہ پہلو عظیم الشان سیمینار اور اس کے عناوین

۱. فضائل صحابہ

☆صحابہ کرام قرآن کی روشنی میں ☆صحابہ کرام حدیث کی روشنی میں ☆صحابہ کرام اقوال صحابہ کی روشنی میں ☆صحابہ کرام تابعین کے اقوال کی روشنی میں ☆صحابہ کرام کے مقام کی تعیین اقوال سلف کی روشنی میں ☆صحابہ کرام اورفہم قرآن ☆صحابہ کرام اورفہم سنت ☆صحابہ کرام کا منہج فکر وفہم ☆ عقیدہ توحید اور صحابہ کرام ☆صحابہ کرام معیار دین ☆صحابہ کرام کی ایمانی عظمت ☆صحابہ کرام کی ایمانی بصیرت ☆صحابہ کرام کا شوق عبادت ☆صحابہ کرام اور زہد ☆صحابہ کرام کا جذبۂ جہاد ☆صحابہ کرام کا ایثار وقربانی ☆صحابہ کرام کی فقہی بصیرت ☆صحابہ کرام اور محبت الٰہی ☆صحابہ کرام اور محبت رسول ☆صحابہ کرام اور اتباع سنت ☆صحابہ کرام اور توکل علی اللہ ☆صحابہ کرام کا جود وسخا ☆بدعات وخرافات کے سلسلے میں صحابہ کرام کا موقف ☆صحابہ کرام کا شوق تعلیم وتعلم ☆صحابہ کرام- دین اسلام کی اساس ☆صحابہ کرام- اساس تہذیب وتمدن ☆صحابہ کرام اورفروغ انسانیت ☆صحابہ کرام اور تحفظ حقوق نسواں ☆صحابہ کرام اور تحفظ حقوق اطفال ☆صحابہ کرام اور تحفظ حقوق انسانی ☆صحابہ کرام اور حفظان صحت ☆صحابہ کرام- محسن انسانیت ☆صحابہ کرام اور انسانی ثقافت ☆ صحابہ کرام اور فروغ فکر ☆صحابہ کرام اور فروغ علم ☆صحابہ کرام اور فروغ وسائل انسانی ☆صحابہ کرام کی سیاسی بصیرت ☆صحابہ کرام اور فروغ اصول ومبادی سیاست ☆صحابہ کرام کا طرز جہاں بانی ☆صحابہ کرام اور فروغ معشیت ☆صحابہ کرام اور فروغ معاشرت ☆صحابہ کرام اور خدمت انسانیت ☆صحابہ کرام اور تحفظ ماحولیات ☆صحابہ کرام تحفظ اور حقوق حیوانات ☆صحابہ کرام کی عزیمت واستقامت ☆ صحابہ کرام کی شجاعت وبہادری ☆صحابہ کرام کا شعور اجتماعیت ☆اولیات صحابہ ☆صحابہ کرام اور عوامی ربط وضبط ☆صحابہ کرام اور تنظیم اوقاف ☆صحابہ کرام غیر مسلم دانشوروں کی نظر میں۔

۲. عدالت صحابہ

☆"الصحابة كلهم عدول"-معنی ومفہوم ☆عدالت صحابہ-صحابہ کے فکری واخلاقی نبوغ کا آئینہ دار ☆عدالت صحابہ سنت سے استناد کی اساس ☆ عدالت صحابہ تدوین قرآن کی اساس ☆ عدالت صحابہ اقوال سلف کی روشنی میں ☆عدالت صحابہ کا انکار ایک شرعی جرم ☆عدالت صحابہ سے متعلق اہل سنت کا عقیدہ ☆عدالت صحابہ سے متعلق شکوک وشبہات کے مقاصد ☆عدالت صحابہ سے متعلق شکوک وشبہات ہدم دین کے مترادف ☆عدالت صحابہ سے انکار کی شرعی سزا ☆عدالت صحابہ قرآن وسنت کی روشنی میں ☆عدالت صحابہ سے متعلق شکوک وشبہات-ایک تاریخی جائزہ ☆بعض صحابہ کی عدالت پر شکوک وشبہات کا جائزہ۔

۳. مشاجرات صحابہ

☆مشاجرات صحابہ -ایک تاریخی پس منظر ☆مشاجرات صحابہ اور باطنی تحریکیں ☆مشاجرات صحابہ کا سیاسی پس منظر ☆مشاجرات صحابہ کی شرعی حیثیت ☆مشاجرات صحابہ سے متعلق اہل سنت کا عقیدہ ☆ صحابہ کو موجودہ افکار ونظریات کی روشنی میں دیکھنے کے بھیانک نتائج ☆ مشاجرات صحابہ سے متعلق تاریخی روایتوں کی حقیقت۔

٤. تنقیص صحابہ

☆صحابہ کی تنقیص- نصوص کتاب وسنت کی تردید ☆صحابہ کی تنقیص اور صحابہ کا موقف ☆صحابہ کی تنقیص اور تابعین کا موقف ☆صحابہ کی تنقیص اور محدثین کا موقف ☆صحابہ کی تنقیص اور ائمہ اربعہ کا موقف ☆ صحابہ کی تنقیص کے مظاہر تاریخ کے مختلف ادوار میں ☆ صحابہ کی تنقیص کے مظاہر موجودہ دور میں ☆صحابہ کی تنقیص کے نتائج ☆ حضرت عثمان اور موجودہ دور کے دانشور ☆ حضرت معاویہؓ اور موجودہ دور کے دانشور ☆ حضرت ابوہریرہؓ اور منکرین حدیث ☆صحابہ کرام اور منکرین حدیث ☆ حضرت ابوہریرہؓ ایک مظلوم صحابی۔

۵. اہل بیت

☆اہل بیت کون؟ ☆اہل بیت کی عظمت ☆ قرآن اور اہل بیت ☆ سنت اور اہل بیت ☆ صحابہ اور اہل بیت ☆ تابعین اور اہل بیت ☆ محدثین اور اہل بیت ☆ صحابۂ کرام ائمہ اہل بیت کی نظر میں۔

٦. درجات صحابہ

☆السابقون الاولون ☆مہاجر صحابہ کی فضیلت ☆انصار کی فضیلت ☆اصحاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدر کی فضیلت☆اصحاب حدیبیہ (بیعت الرضوان) کی فضیلت☆صحابہ کی عام فضیلت ☆حضرت ابوبکرؓ کی فضیلت☆حضرت عمر بن خطابؓ کی فضیلت ☆حضرت عثمانؓ کی فضیلت☆حضرت علیؓ کی فضیلت☆عشرہ مبشرہؓ کی فضیلت ☆حضرت خدیجہؓ کی فضیلت☆حضرت عائشہؓ کی فضیلت☆حضرت فاطمہؓ کی فضیلت☆امہات المؤمنین کی فضیلت☆فقہاء صحابہ☆مفسر صحابہ☆حفاظ صحابہ☆ جرنیل صحابہ☆گورنر صحابہ☆سفراء صحابہ☆صغار صحابہ☆شاعر صحابہ☆حضرت حسان کی شاعری-ایک جائزہ☆خطیب صحابہ☆داعی صحابہ☆کاتبین صحابہ ☆ہندوسندھ میں صحابہ کی آمد اوراس کے اثرات

۷۔صحابہ سے متعلق کتابیں

☆**الإصابة فی تمییز الصحابة**۔ایک جائزہ☆اسد الغابہ۔ایک جائزہ☆الاستیعاب۔ ایک جائزہ☆فضائل الصحابہ (ابن حنبل) ایک جائزہ☆خطوط عریضہ (محی الدین الخطیب) ایک جائزہ☆منہاج السنہ۔ایک جائزہ☆ازالۃ الخفاء۔ایک جائزہ☆تحفہ اثنا عشریہ۔ایک جائزہ☆قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین۔ایک جائزہ☆کتب رجال میں صحابہ☆مشاجرات صحابہ سے متعلق واقدی کی روایات کا ناقدانہ جائزہ☆ طبقات ابن سعد کی روایات کا ناقدانہ جائزہ☆علمائے اہل حدیث ہند اور عظمت صحابہ سے متعلق ان کی جہود ومساعی

۸۔تذکرہ صحابیات:

☆داعیہ صحابیات☆فقیہہ صحابیات☆محدثہ صحابیات☆تذکرہ بنات مطہرات ☆دعوت اسلامی کے فروغ میں سیدہ خدیجہؓ کا کردار☆دعوت اسلامی کے فروغ میں سیدہ عائشہ کا کردار☆دعوت اسلامی کے فروغ میں سیدہ ام سلمہ کا کردار ☆صحابیات رسول-عفت مآبی کا اعلیٰ نمونہ☆حضرت ام عطیہؓ کی فقہی بصیرت۔

پھر نہ کہیے مجھے خبر نہ ہوئی......

اطلاعاً عرض ہے کہ جس طرح پچھلے سیمینار اور کانفرنس کے مقالات الحمدللہ چھاپے جاچکے ہیں اسی طرح ان شاء اللہ ۳۲رویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس بعنوان ''اسلامی اعتدال: امن عالم اور فلاح انسانیت کا ضامن'' اور ''تعلیم و مدارس کنونشن'' کے مقالات اب طباعت کے لئے جارہے ہیں، لہٰذا جن حضرات نے ان دونوں مواقع پر گراں قدر مقالات رقم فرمائے تھے لیکن کسی وجہ سے ابھی تک مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے دفتر کوموصول نہیں ہوسکے ہیں ان سے گذارش ہے کہ وہ 25/12/2015 تک اپنے قیمتی مقالات ہم تک ارسال فرمانے کی زحمت گوارا کریں۔تاکہ متعلقہ مجموعوں میں بہ آسانی ان کی طباعت ممکن ہوسکے اور عوام الناس ان قیمتی نگارشات سے مستفید ہوسکیں۔ والسلام

دفتر جریدہ ترجمان

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

۴۱۱۶، اہل حدیث منزل، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔۶

Ph. 011-23273407, Fax 011-23246613

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختصر رپورٹ

سمینار اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس

بعنوان: عدالت صحابہ رضی اللہ عنہم
بمقام: رام لیلان میدان، دہلی

پاکوڑ کانفرنس سے ایک روایت چل پڑی ہے کہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے موقع پر علمی وفقہی سیمینار کا بھی انعقاد عمل میں آرہا ہے جس کی کارروائی الگ ایک ہال میں کانفرنس کے ساتھ ساتھ چلتی رہتی ہے چنانچہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے اس کانفرنس کی مناسبت سے عدالت الصحابۃ کے مرکزی عنوان کے تحت اہل قلم حضرات کے نام مقالے کی تیاری کے لیے بھی دعوت نامے انتہائی مختصر وقت میں روانہ کئے۔ اور اصحاب قلم نے بہت محنت کے ساتھ مقالہ تیار کیا۔ کچھ حضرات نے پہلے ہی اپنا مقالہ جمعیت کو بھیج دیا۔ اور کچھ اپنے ساتھ لے کر آئے۔ اس دفعہ وقت کی تنگی اور کام کی زیادتی کی وجہ سے باضابطہ طور پر سیمینار کیلئے علیحدہ اسٹیج نہیں سجایا گیا بلکہ کانفرنس ہی کی مختلف نشستوں میں متعدد مقالات پیش کیے گئے۔ اور بقیہ تمام مقالات جمعیت کے حوالے کر دیے گئے جنہیں وقتاً فوقتاً مسلک اہل حدیث کا داعی اور مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کا نقیب پندرہ روزہ جریدہ ترجمان میں شائع کیا گیا۔

اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس

بعنوان: عدالۃ الصحابۃؓ

سمینار: 2/مارچ 2012 یوم جمعہ

پہلی نشست: عصر تا مغرب

صدارت: مولانا مظہر اعظمی صاحب

نظامت: مولانا محمد ابراہیم مدنی صاحب

مقالہ نگار حضرات

مقالات

(۱) مولانا محمد اعظمی صاحب
صحابہ کرام قرآن کی روشنی میں

(۲) مولانا ابوالکلام احمد
صحابہ کرام کی ایمانی بصیرت

(۳) مولانا ابوالمکارم ازہری صاحب
صحابہ کرام کا شوق عبادت

(۴) مولانا وکیل احمد مدنی صاحب
صحابہ کرام اور زہد

(۵) مولانا عبدالمجید اصلاحی صاحب
صحابہ کرام کی فقہی بصیرت

(۶) پروفیسر عبداللطیف حیدری
صحابہ کرام اور توکل علی اللہ

(۷) مولانا عتیق اثر ندوی صاحب
صحابہ کرام کا جود وسخا

(۸) مولانا عبدالوحید ندوی صاحب
صحابہ کرام کا شوق تعلیم وتعلم

(۹) مولانا محمد جنید مکی صاحب
صحابہ کرام اساس تہذیب وتمدن

(۱۰) مولانا عبدالمعید عبدالحکیم مدنی صاحب
صحابہ کرام اور تحفظ حقوق نسواں

دوسری نشست: مغرب تا 10/بجے شب

صدارت: مولانا ابوالمکارم ازہری صاحب

نظامت: مولانا عتیق اثر ندوی صاحب

مقالہ نگار حضرات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقالات

(۱) مولانا ریاض احمد سلفی

عدالت صحابہ قرآن وسنت اور خودان کی سیرت کی روشنی میں

(۲) مولانا نورالاسلام سلفی

صحابہ کرام محسن انسانیت

(۳) مولانا شکیل احمد اثری

صحابہ کرام اور فروغ معاشرت

(۴) ڈاکٹر عبدالرحمن اللیثی

صحابہ کرام کا شعور اجتماعیت

(۵) مولانا رفیق احمد سلفی

الصحابہ کلہم عدول-معنی ومفہوم

(۶) ڈاکٹر اقبال احمد مدنی

عدالت صحابہ اقوال سلف کی روشنی میں

(۷) ڈاکٹر سعید احمد مدنی

عدالت صحابہ کا انکار-ایک شرعی جرم

(۸) مولانا مطیع اللہ مدنی

عدالت صحابہ قرآن وسنت کی روشنی میں

(۹) مولانا عبدالمبین ندوی

صحابہ کرام کا منہج فکر وفہم

(۱۰) مولانا خورشید احمد سلفی

(۱۱) مولانا ازہر عبدالرحمن مبارکپوری

صحابہ کی تنقیص اور محدثین کا موقف

(۱۲) مولانا احمد مجتبیٰ سلفی

صحابہ کی تنقیص کے مظاہر

(۱۳) مولانا رفیق احمد رئیس سلفی

صحابہ کی تنقیص کے مظاہر موجودہ دور میں

(۱۴) مولانا عبدالحکیم عبدالمعبود مدنی

حضرت ابوہریرہ اور منکرین حدیث

(۱۵) مولانا محمد اسماعیل اثری

اہلبیت کون؟

سمینار: 3/مارچ 2012 یوم ہفتہ

پہلی نشست: 10 تا 1 بجے

صدارت: پروفیسر عبداللطیف حیدری صاحب

نظامت: انعام الحق مدنی صاحب

مقالہ نگار حضرات

مقالات

(۱) ڈاکٹر رحمت اللہ سلفی

السابقون الاولون

(۲) مولانا عبدالمعین مدنی

انصار کی فضیلت

(۳) مولانا محمد ناظم سلفی

صحابہ کرام اور اتباع سنت

(۴) مولانا وصی اللہ مدنی

صحابہ کرام اور تحفظ حقوق اطفال

(۵) مولانا مسعود اختر سلفی

(۶) مولانا سعید الرحمن سنابلی

اصحاب حدیبیہ کی فضیلت

(۷) مولانا محفوظ الرحمن فیضی

صحابہ کرام اور اقتصادی اصلاحات

(۸) مولانا انصار زبیر محمدی

صحابہ کرام نبی کے وفادار

(۹) مولانا ابوانس راحت اللہ فاروقی

مفسر صحابہ رضی اللہ عنہم

(۱۰) مولانا محمد صہیب السلفی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدالت صحابہ رضی اللہ عنہم

سمینار: 3/مارچ 2012 یوم ھفتہ

دوسری نشست: عصر تا مغرب

صدارت: ڈاکٹر رحمت اللہ سلفی

نظامت: مولانا سعود اختر سلفی

مقالہ نگار حضرات

مقالات

(۱) مولانا انیس الرحمٰن عمری

صحابہ کرام اور فروغ انسانیت

(۲) مولانا محمد اسلم مدنی

صحابہ کرام اور قرآن کریم

(۳) مولانا محمد نسیم مدنی

صحابہ کرام اور حدیث رسول

(۴) مولانا عبدالشکور مدنی

صحابہ کرام کی دینی بصیرت

(۵) مولانا عبدالرحیم فیضی

صحابہ کرام کا جذبۂ اخوت

(۶) مولانا حمید اللہ ندوی

صحابہ کرام اور فروغ علم

(۷) مولانا محمد طیب مدنی

حضرت ابوبکر صدیق-ایک عبقری شخصیت

(۸) مولانا محمد دین سلفی

دعوت اسلامی کے فروغ میں سیدہ عائشہ کا کردار

(۹) مولانا مختار احمد مدنی

صحابہ کرام اور خدمت خلق

ان کے علاوہ درج ذیل حضرات کے مقالے پندرہ روزہ ترجمان کے مختلف شمارے میں شائع کئے گئے۔

کرامات صحابہ کرام

مولانا خورشید احمد سلفی، جامعہ سراج العلوم جھنڈا نگر نیپال

عدالت صحابہ-ایک مطالعہ

عزیز احمد کتاب اللہ سلفی، ڈومریا گنج

مقام صحابہ اور فتنۂ قادیانیت

عبید اللہ لطیف، فیصل آباد

صحابہ کرام کی فضیلت (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

عبدالباری شفیق سلفی ممبئی

صحابہ کرام اور فروغ وسائل انسانی

مولانا خورشید عالم مدنی، پھلواری شریف، پٹنہ

صحابہ کرام کتب رجال میں

مولانا محمد یوسف حافظ ابوطلحہ مدنی

صحابہ کرام اور فروغِ معاشرت

مولانا عبدالوہاب حجازی، استاذ جامعہ سلفیہ بنارس

عدالتِ صحابہ معنیٰ، مفہوم اور تقاضے

آصف تنویر تیمی، جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ

حضرت علی کی فضیلت

ڈاکٹر سید عبدالعزیز سلفی دربھنگہ

صحابہ کرام اور حقوقِ انسانی

شیخ خورشید عالم مدنی، پٹنہ

☆☆☆

قارئین جریدہ ترجمان توجہ فرمائیں:

جریدہ ترجمان کے تمام موقر قارئین کو یہ اطلاع دی جارہی ہے کہ یہ اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس عدالت صحابہ کا خصوصی شمارہ ہے اس میں دو شمارے، شمارہ نمبر۲۳ اور ۲۴ یعنی یکم تا ۱۵/دسمبر اور ۱۶ تا ۳۱/دسمبر ۲۰۱۵ء شامل ہیں۔اس لیے قارئین کرام سے گذارش ہے کہ شمارہ نمبر۲۳ طلب کرنے کی زحمت نہ فرمائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

31ویں آل انڈیا عدالت صحابہ

کانفرنس کی ابتدائی

تیاریاں کب اور کیسے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفتری سرگرمیوں کی ایک مختصر رپورٹ

محمد احمد سلفی

مجلس اداری کی نشستیں:

مجلس اداری مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی دستوری مجلس ہے۔جس میں موقر عاملہ وشوریٰ کے فیصلوں کی تنفیذ کے سلسلے میں غور وخوض کیا جاتا ہے۔اور عملی تدبیر کی جاتی ہے۔مجالس عاملہ وشوریٰ میں اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کی تجویز کی منظوری کے بعد سے ہی معمول کی میٹنگوں کے علاوہ متعدد نشستیں منعقد ہوئیں اور کانفرنس کے کامیاب انعقاد کے سلسلے میں لائحہ عمل تیار ہوتا رہا اور کاموں کو آخری شکل دیا جاتا رہا، تا آنکہ اللہ کی توفیق سے یہ کانفرنس بحسن وخوبی اختتام تک پہنچی۔

محکمہ جاتی امور:

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے اجلاس مجلس عاملہ میں جب یہ طے پا گیا کہ اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس دہلی میں منعقد ہوگی تو "رام لیلا گراؤنڈ" کو ان تاریخوں میں ریزرو کرانے کی فکرمندی بڑھ گئی۔ یہ گراؤنڈ ہر اعتبار سے مناسب اس لیے ہے کہ ریلوے اسٹیشن اور بس اسٹیشنوں سے قریب ہے۔ یہ وسیع میدان چاروں طرف سے آہنی دیواروں سے محیط ہے جس کی وجہ سے سیکورٹی انتظامات میں بڑی سہولت ہوجاتی ہے۔ مرکزی جمعیت کا دفتر بھی اس میدان سے کافی قریب ہے۔ چنانچہ کہ مرکزی جمعیت کی اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے لیے ذمہ داران کی تگ ودو شروع ہوئی۔ ایم سی ڈی کے انڈر میں یہ میدان بڑی اہمیت کا حامل اس وجہ سے بھی ہے کہ یہاں موسمی پروگراموں کے علاوہ ہندوؤں کے اہم مذہبی اجلاس اور سیاسی ریلیاں بھی اسی میں منعقد ہوتی ہیں۔ ایم سی ڈی کے افسران نے اولین وہلہ میں ۲اور۳ مارچ کو انعقاد کانفرنس کی اجازت دیدی۔ اجازت ملتے ہی کانفرنس کی تیاریوں میں تیزی آگئی۔ عزم وحوصلہ جواں ہوا۔ ایم سی ڈی کے کنفرمیشن کے بعد ذمہ داران نے چین کی سانس لی اور دھیمی گتی سے چلنے والے کاموں میں تیزی آگئی۔ پھر معاملہ پولیس محکمہ کے سامنے آیا کہ ان سے اجازت طلب کی جائے تاکہ ان تاریخوں میں سیکورٹی کے مسائل آسان ہوجائیں انہوں نے تمام مقررین اور مہمانوں کی فہرست دیکھنے اور تبادلہ خیال کے بعد انعقاد کانفرنس کی اجازت دی اور سیکورٹی فراہمی کی یقین دہانی کرائی۔ چنانچہ پولیس افسران اور دہلی کے متعدد اہم پولیس اسٹیشنوں کے ذمہ داران کے نام خطوط لکھ کر ان کے دفتر پہنچائے گئے اور ان سے بحالی امن کے قیام میں معاونت کی درخواست کی گئی۔ الحمد للہ جو محکمہ جاتی امور بہت پیچیدہ نظر آ رہے تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو آسان بنادیا اور کانفرنس کے انعقاد کا راستہ صاف ہوگیا۔

بینرس واشتہارات کی تیاریاں:

اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے لیے ہر طرح کے بینرس تیار کیے گئے۔ کچھ چھوٹے، کچھ درمیانی اور کچھ بڑے۔ ایک قد آدم سا بینر بھی تیار کرایا گیا جو دفتر میں لٹک رہا تھا۔ کچھ بینرس جامع مسجد کے علاقوں میں بھی لگائے گئے۔ دہلی کے مختلف مقامات، چوک، چوراہوں پر بھی بینرس کے لگانے کا اہتمام ہوا۔ اوکھلا کے اہم مقامات میں بھی بینرز لگے۔ اہل حدیث کمپلیکس میں بھی بڑے سائز کے کمپیوٹرائزڈ بینرز لگے۔ کچھ اشتہارات بھی دہلی کی گلیوں میں چسپاں کیے گئے اور ہندوستان کی تمام ریاستوں میں بھی ان کو ارسال کیا گیا۔ رام لیلا میدان میں اسٹیج کے لیے ایک بڑے سائز کا بینر تیار ہوا۔ دروازوں پر آویزاں کرنے کے لیے بھی کئی اہم بینرس بنائے گئے۔ بیت الخلاء اور وضوخانہ وغیرہ کے سامنے چسپاں کرنے کے لیے کئی اہم پوسٹر بھی تیار کیے گئے۔ طعام کے لیے ٹوکن بھی چھپوایا گیا اور اس کے لیے بھی ایک بینر تیار ہوا۔

جریدہ ترجمان میں مسلسل اعلان شائع ہوتا رہا، کانفرنس کا پوسٹر بھی شائع ہوا، ملک سے نکلنے والے جرائد ومجلّات کو اشتہارات کی اشاعت کے لیے خطوط لکھے گئے اور ان کو کانفرنس کے اشتہارات ارسال کئے گئے۔ الحمد للہ بہت سارے ذمہ داران جرائد ورسائل نے بڑے اہتمام کے ساتھ شائع کیا یقیناً وہ لائق شکر ہیں۔ کئی روزنامہ اخبارات نے بھی اشتہارات کی اشاعت میں مرکزی جمعیت کا تعاون کیا اور مسجدوں کے ائمہ وخطباء نے بھی اس کا اعلان کیا۔ اس طرح مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے دفتر میں بینرس اور اشتہارات کی تیاری میں سرگرمیاں زوروں پر رہیں۔

کانفرنس کے سیمینار کے لیے ایک بینر، صوبائی جمعیات کے دفاتر کے لیے الگ الگ بینرس رہائش گاہ کے لیے الگ بینر، استقبال کے لیے الگ بینرس، مکتبہ ترجمان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لیے بینر اور دوسرے کاؤنٹروں پر لگانے کے لیے بھی کئی طرح کے الگ الگ بینرز تیار کرائے گئے تھے۔

ملاقاتیں:

کانفرنس کے انعقاد کی تاریخ اور مقام کانفرنس کے تعین کے بعد ذمہ داران کانفرنس اور مرکزی جمعیت کے قائدین نے سرکاری محکموں کے اعلی افسران اور ملی وسیاسی اور سماجی تنظیموں کے ذمہ داران سے ملاقاتوں کے سلسلے کا آغاز کیا۔ وزراء سے ملے اوران کو کانفرنس میں شرکت کے لیے دعوت دی۔ حکومت ہند اور حکومت دہلی کے اعلی عہدیداران سے بھی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا۔ میڈیا سے متعلق اہم شخصیات سے بھی مل کران کو کانفرنس میں آنے کا آمنترن دیا۔

کانفرنس کے انعقاد سے قبل تک ملاقاتوں کا سلسلہ برابر جاری رہا جس کے اچھے نتائج برآمد ہوئے اور کانفرنس میں حکومت کے اعلی عہدیداران واہم وزراء اور ممبران پارلیامنٹ نے جماعت اہل حدیث کے تئیں پیدا ہو رہی غلط فہمیوں کا ازالہ ہی نہیں کیا بلکہ کانفرنس میں آکر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت کے پیغام کو عام کرنے میں ہمارا بھرپور تعاون فرمایا۔ یہ ملاقات ہی کا نتیجہ تھا کہ سیاسی وملی قائدین کی ایک بڑی جماعت اسٹیج پر جلوہ افروز ہوئی۔

ٹیلی فونک رابطے:

دور جدید میں مواصلات کی اہمیت کافی بڑھ گئی ہے اوراس میں فون وموبائل کے اہم کردار سے کسی کو انکار نہیں ہے۔ کانفرنس سے قبل اراکین مجلس عاملہ وشوری اہم جماعتی شخصیات، صحافت ومیڈیا سے متعلق افراد، ملی وسیاسی قائدین وزعماء کانفرنس کے مدعوئین مہمانان گرامی، مقالہ نگاران ومقررین کو دفتر سے خطوط جاری تو کیے ہی گئے ساتھ ہی ان سے ٹیلی فونک رابطہ بھی رکھا گیا۔ تاکہ ڈاک کے نظام کی خرابی کے سبب اگر ان کو خط موصول نہ ہوسکا تو ٹیلی فون یا موبائل سے اطلاع ہوسکے۔ ہند وبیرون ہند میں بھی جماعت کے علماء ودعاۃ سے بھی ٹیلی فونک رابطہ ہوئے اوران کی آمد کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا نیز کانفرنس کی اہم تیاریوں کے سلسلہ میں بہت سارے احباب جماعت کو آگاہ کیا گیا اوران سے تمام اخوان جماعت تک انعقاد کانفرنس کی اطلاع پہنچانے کی درخواست کی گئی اس طرح کانفرنس میں ذمہ داران وکارکنان کی بھاگ دوڑ، ملاقاتیں اور ٹیلی فونک رابطوں سے کانفرنس کا انعقاد کنفرم ہوسکا، انتظامات میں بہتری پیدا ہوئی، مہمانوں کے لیے ہر طرح کی سہولت دستیاب ہوسکی اور دودن کا یہ پروگرام بحسن وخوبی انجام پاتا رہا اور یہ کانفرنس کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔

☆☆☆

انگریزی زبان جاننے والوں کے لیے

"ماھنامہ دی سمپل ٹروتھ"

اسلامی ودینی مضامین، جماعتی خبریں، اہم اجلاس کی رپورٹیں اور بہت کچھ جاننے کے لیے خود بھی خریدار بنئے اور اپنے احباب ورفقاء کو بھی خریدار بنائیے۔

سالانہ زرتعاون صرف Rs. 100/- روپئے

فون: 011-23273407

Fax: 23246613

Email: Jaiatahlehadeeshind@hotmail.com

ہندی زبان جاننے والوں کے لیے

"ماھنامہ اصلاح سماج"

اسلامی ودینی مضامین، جماعتی خبریں، اہم اجلاس کی رپورٹیں اور بہت کچھ جاننے کے لیے خود بھی خریدار بنئے اور اپنے احباب ورفقاء کو بھی خریدار بنائیے۔

سالانہ زرتعاون صرف Rs. 100/- روپئے

زرتعاون ارسال کرنے کا پتہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث، ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔ ۶

فون: 011-23273407

Fax: 23246613

Email: Jaiatahlehadeeshind@hotmail.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترتیب وتزئین
عبدالواحد بلرامپوری

31 ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کی

تیاریاں

دفتری سرگرمیوں کی کہانی

تصویر کی زبانی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(ہندی پرچہ)

(کارکنان جمعیت کا بیج)

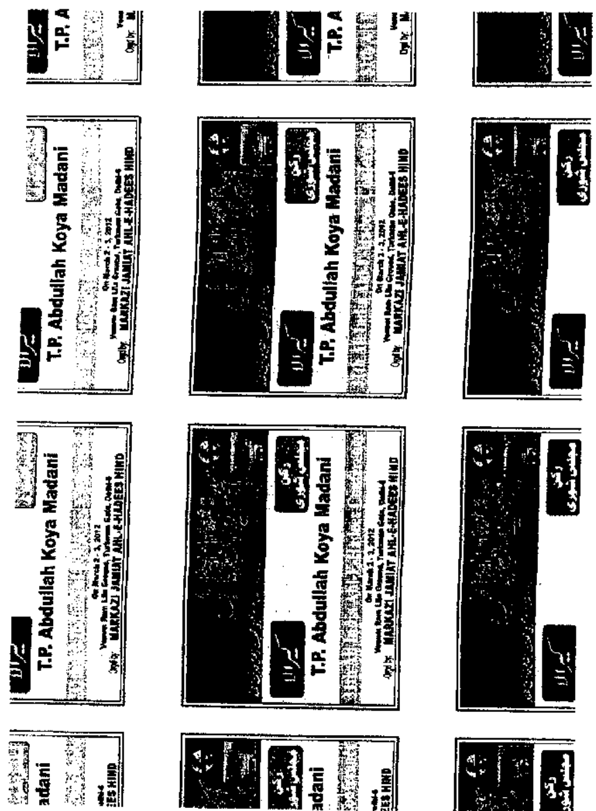

(کارکنان جمعیت کا بیج)

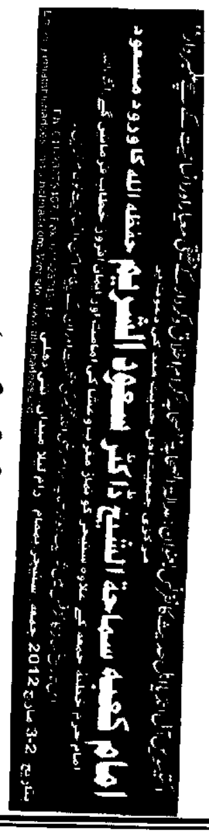

(اراکین شوریٰ کا بیج)

www.KitaboSunnat.com

31वां आल इंडिया अहले हदीस कॉन्फ्रेन्स

शीर्षक: सहाब-ए-किराम: चरित्र व आचरण के वास्तविक आदर्श और मानवता के सच्चे निर्माता

इमामे काबा

डा० सऊद बिन इब्राहीम अश्शुरैम

दिल्ली आ रहे हैं।

सम्माननीय इमाम खुतब-ए-जुमा के अलावा, मग़रिब और इशा की इमामत और सम्बोधित करेंगे।

दिनांक: 2-3 मार्च 2012

इस इतिहासिक कान्फ्रेन्स में भाग लेकर सहाब-ए-किराम की महानता और उनके अम्न व शान्ति सन्देश को समझने की कोशिश करें।

जानेनमाज़ अपने साथ लायें।

स्थान: रामलीला मैदान नई दिल्ली

संयोजक: मर्कज़ी जमीअत अहले हदीस हिन्द

Ph: 011-23273407, Fax: 011-23246613, Email: jamiatahlehadeeshind@hotmail.com, Website: www.ahlehadees.org

---

اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس ۳۱ ذوروزہ

بعنوان: عدالۃ الصحابۃ "صحابہ کرام: اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار"

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی دعوت پر

امام کعبہ

سماحۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کی آمد

بتاریخ: 2-3 مارچ 2012 جمعہ۔ سنیچر

امام محترم خطبۂ جمعہ کے علاوہ شیخ و نماز مغرب وعشاء کی امامت اور ایمان افروز خطاب فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ

اس تاریخ ساز کانفرنس میں شریک ہو کر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت اور ان کے پیغام امن وانسانیت کو عام کریں۔

بمقام: رام لیلا میدان نئی دہلی

زیر اہتمام: مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

Ph. 011-23273407, Fax: 011-23246613, Email: jamiatahlehadeeshind@hotmail.com, Website: www.ahlehadees.org

---

حفلة الترحيب والحفاوة ب

صاحب السماحة علامة السلفيين الشيخ الدكتور سعود بن ابراهيم الشريم حفظه الله ورعاه

إمام وخطيب المسجد الحرام بمكة المكرمة وعميد كلية الشريعة بجامعة أم القرى بمكة المكرمة

في مجمع أهل الحديث [illegible] في تاريخ ٨ ربيع الثاني ١٤٣٣هـ الموافق ١ مارس ٢٠١٢م

اهتمت بها: جمعية أهل الحديث المركزية لعموم الهند

(البيان)

بالضيف الكريم امام وخطيب الحرم المكي

صاحب السماحة علامة السلفيين الشيخ الدكتور سعود بن ابراهيم الشريم حفظه الله ورعاه

جمعية أهل الحديث المركزية بالهند

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(کانفرنس کا مونوگرام)

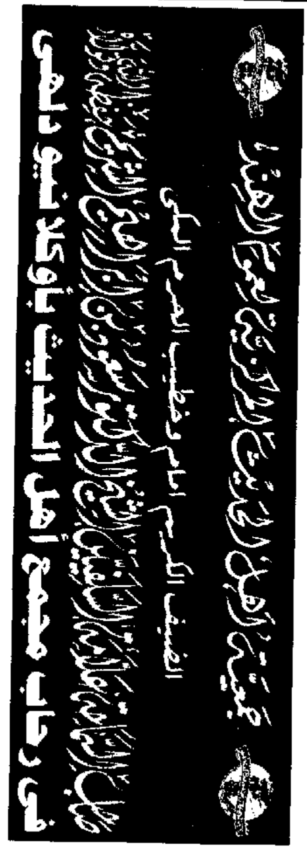

(امام حرم کی اہل حدیث کمپلکس میں آمد کا بینر)

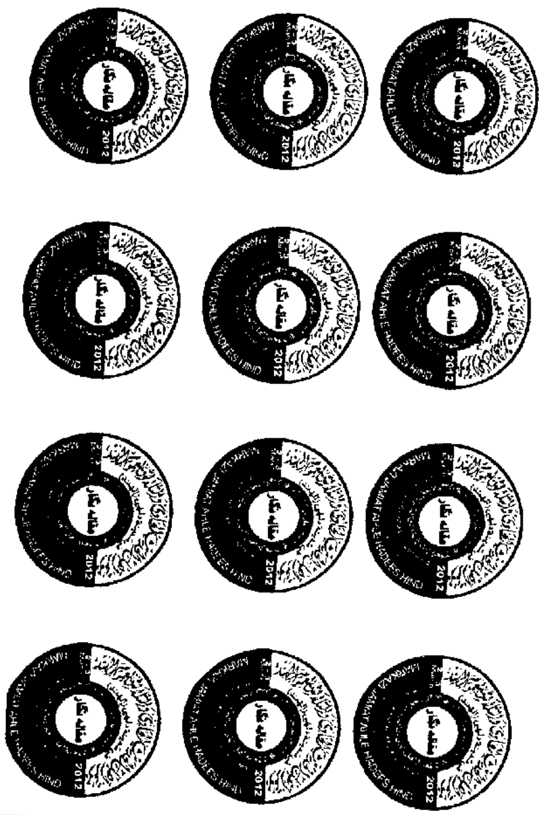

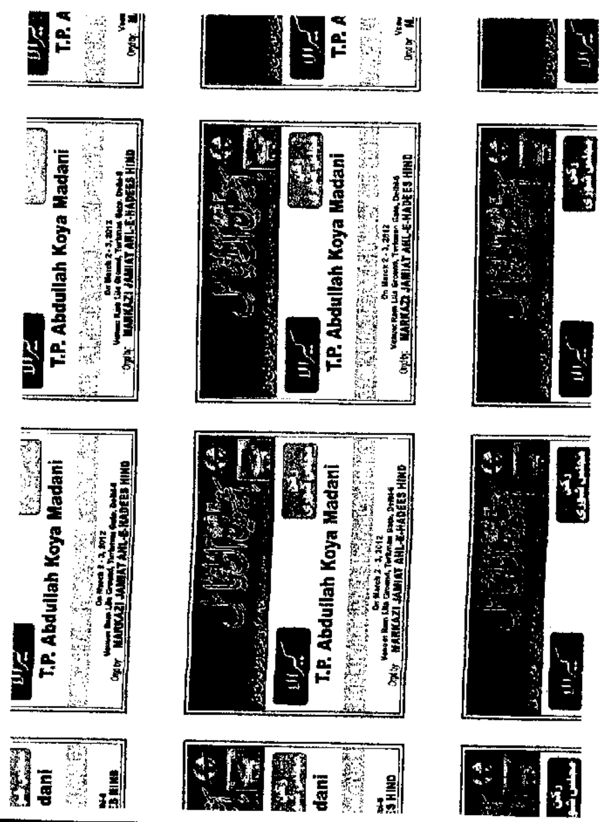

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

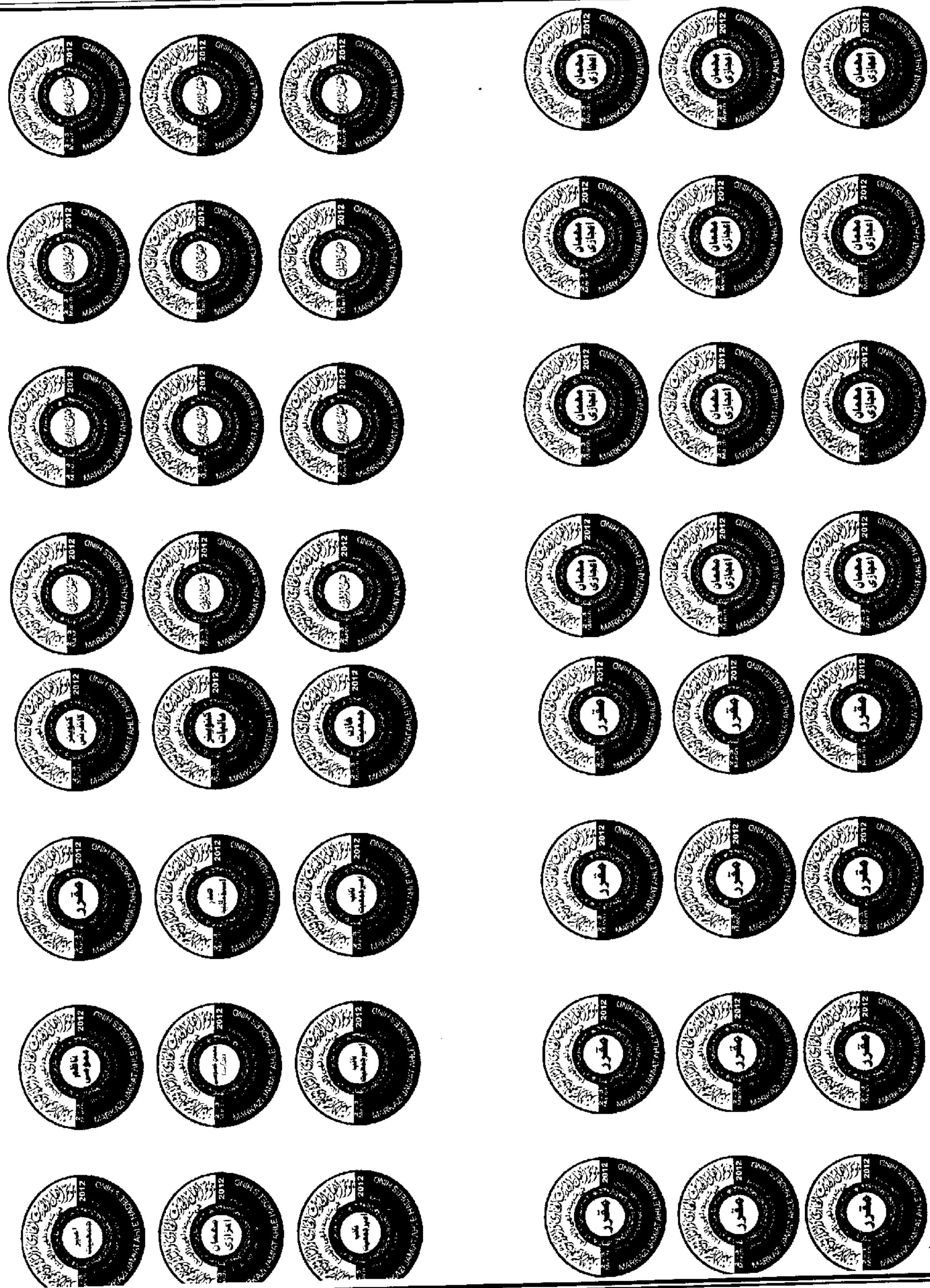

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

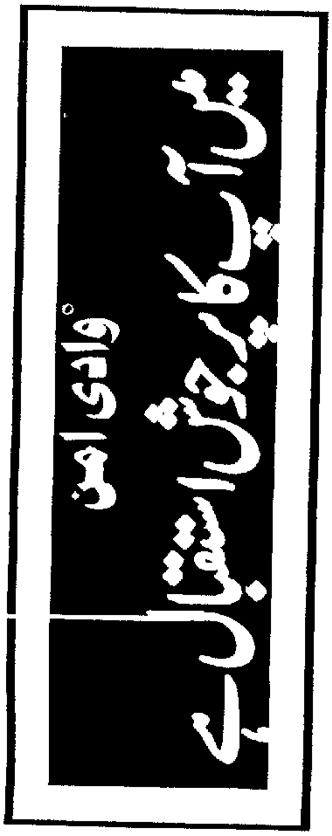

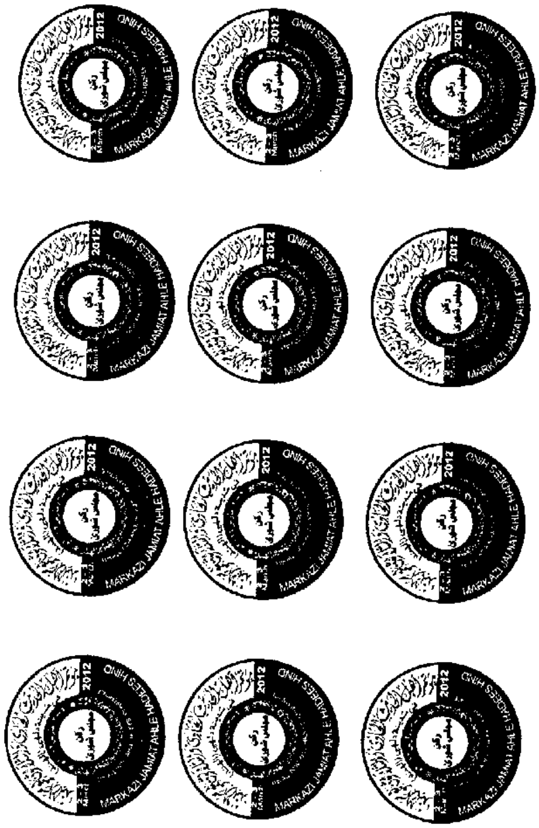

➢ God was witness to exemplary Faith, Piety, Truthfulness, High standard of character and Sincerety displayed by Sahaba-e-Karam (Companions of the Holy Prophet)

➢ The Angels who sustain the Throne (of God) implored Forgiveness for them and supplicated that they enter the Gardens of Eternity.

➢ [illegible]

➢ The Pious Companions were the true bearers of Islam, ideal guides and perfectly effected the Prophet's ways.

➢ Love of Sahaba is the love of Prophet Muhammad and love of Prophet Muhammad is the love of God Almighty

➢ Sahaba-e-Karam who had enriched the world with new message and new life, who suffered excruciating tortures in their efforts to take the humanity safely to the right path. They sacrificed everything for the establishment of Islamic monotheism, love, brotherhood, humanness and harmonious co-existence.

WITH BEST COMPLEMENTS

MARKAZI JAMIAT AHLE HADEES HIND

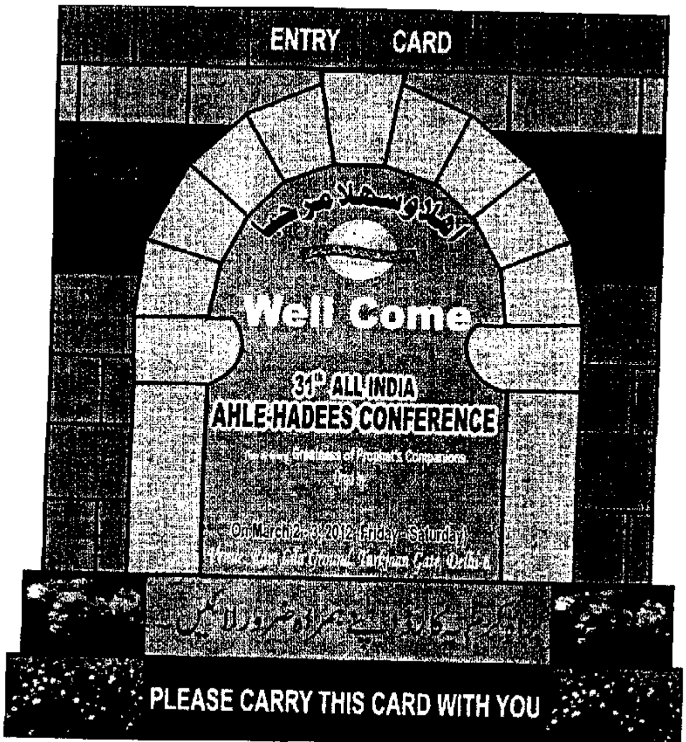

(داخلہ کارڈ برائے اسٹیج)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

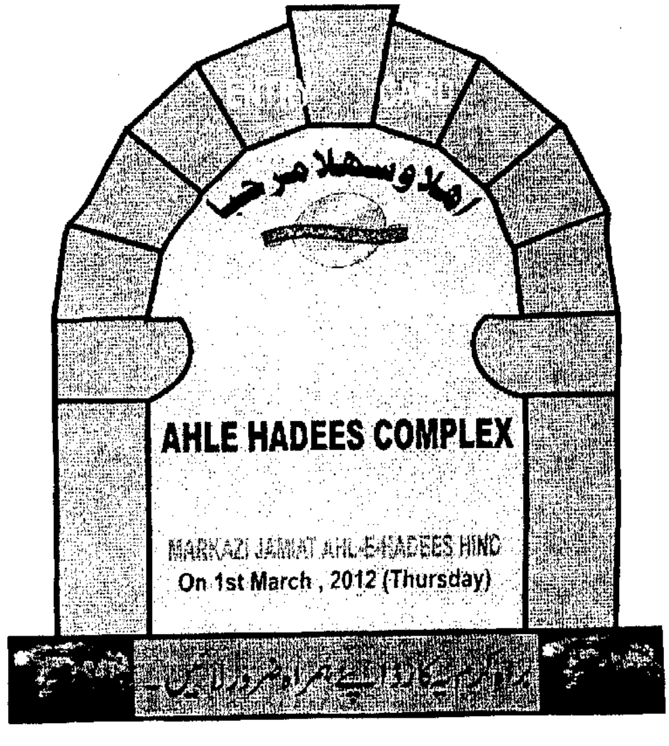

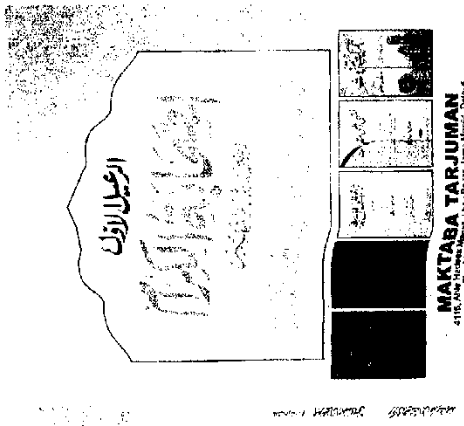

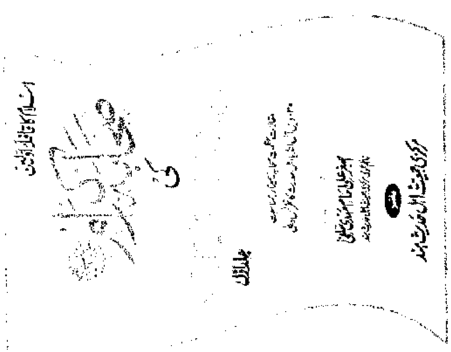

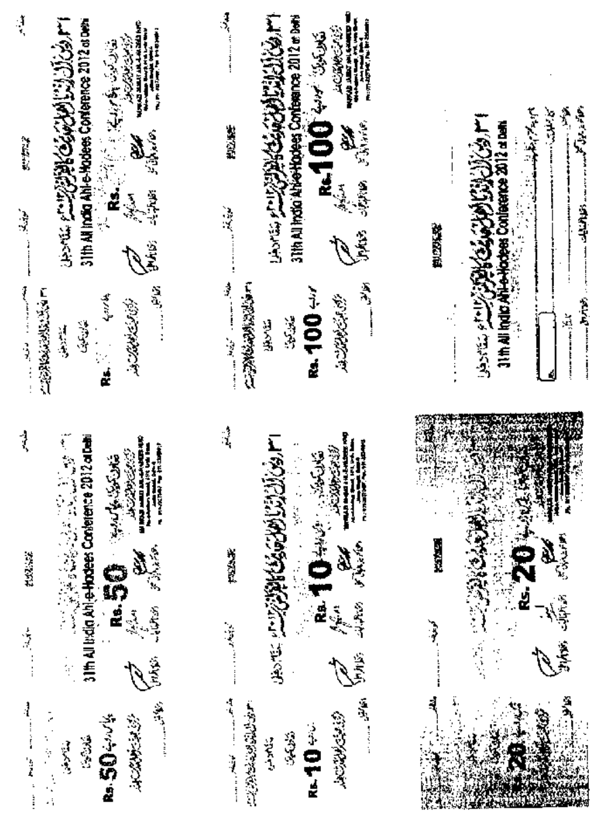

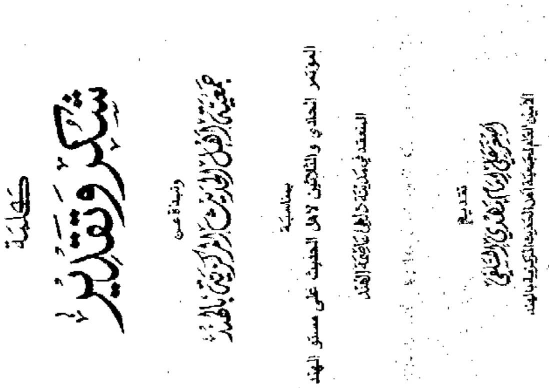

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

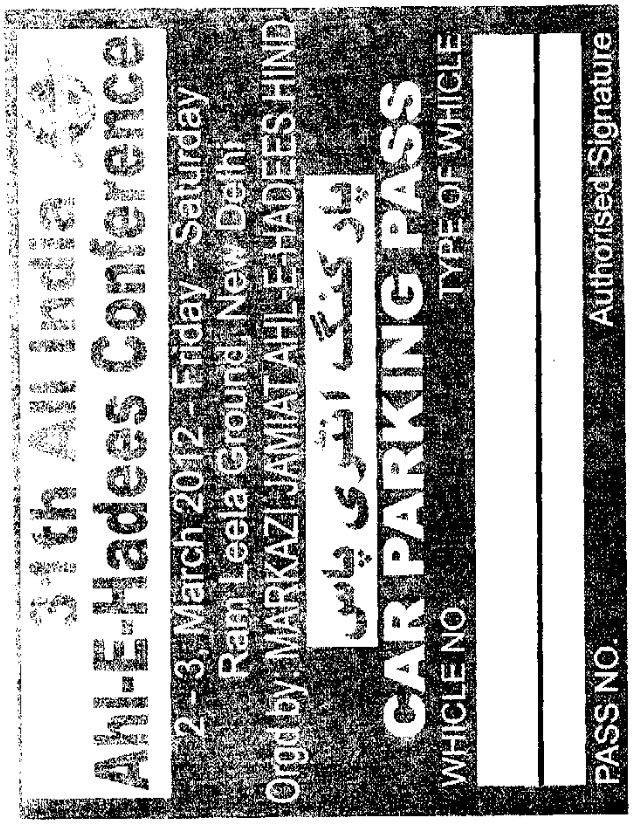

/MJA/012 24-01-012

گرامی قدر جناب صاحب حفظہ اللہ

امیر / ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ آپ کو ایمان وصحت کے ساتھ اپنے حفظ وامان میں رکھے اور اپنی مرضی کے مطابق کام لے۔

یہ جان کر یقیناً مسرت ہوگی کہ آپ کی محبوب وموقر تنظیم مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام ۳۱ ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس بعنوان: ''صحابہ کرام اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار'' بتاریخ ۲-۳ مارچ ۲۰۱۲ء بروز جمعہ وسنیچر بمقام رام لیلا میدان نئی دہلی منعقد ہورہی ہے، جس میں ملک وبیرون ملک کے مشاہیر علماء کرام کے علاوہ امام حرم کی سماحۃ الشیخ علامہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ شریک ہوں گے اور خطبہ جمعہ کے علاوہ صلاۃ مغرب وعشاء کی امامت اور وقیع خطاب فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ۔

آپ سے گذارش ہے کہ کانفرنس کے حوالے سے منظم طور پر بیداری پیدا کرتے اور اس کی اہمیت وضرورت مختلف وسائل وذرائع ابلاغ کے ذریعہ واضح کرنے کی کوشش کریں۔ علاقائی اخبارات میں کانفرنس کا اشتہار دیں، ائمہ ودعاۃ صحابہ کی عظمت کو خطبات جمعہ ودروس کا موضوع بنائیں اور اخبارات میں بھی مراسلات تحریر فرمائیں۔ اسی طرح ذیلی جمعیات کو مکلف کریں کہ وہ کانفرنس کے حوالے سے لوگوں کی ذہن سازی کریں اور بڑی تعداد میں احباب کی شرکت کو یقینی بنائیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس جانب خصوصی توجہ مبذول کریں گے تاکہ کانفرنس کا پیغام عام ہو اور زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے فیضیاب ہوسکیں۔ اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کو ہر اعتبار سے جماعت، ملک، ملت اور انسانیت کے لیے مفید بنائے، اس کے اچھے اثرات ظاہر ہوں اور آپ کی تمام ملی وجماعتی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اقبال احمد محمدی	اصغر علی امام مہدی سلفی
کنوینر	ناظم عمومی
۳۱ ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نمونہ اشتہار

بتاریخ 2-3 مارچ 2012 بروز جمعہ وسنیچر

زیر اہتمام مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

Press Meet on Wednesday, February 29

To

The News Editor/ Bureau Chief/ Correspondent/ Reporter

Sub: Press Meet at 11.30 AM on Wednesday, Feb 29 at Press Club of India to mark 31st Ahle Hadees Conf on Trustworthiness of Prophet Mohammad's Exemplary Companions at Ramlila Ground on March 2-3, 2012

Sir,

Markazi Jamiat Ahl-e-Hadees Hind (MJAH), the oldest organization of Indian Muslims, is organizing a Press Meet at 11.30 AM on Wednesday, February 29 ,2012 at Press Club of India to mark the two-day 31st All India Ahle Hadees Conference on the Trustworthiness of Holy Prophet Mohammad's Exemplary Companions at Ramlila Ground on March 2-3, 2012. It would be addressed by Maulana Asghar Ali Imam Mahdi Salafi, Secretary General, MJAH.

His Highness **Imam of Holy Shrine of Islam, Kaaba, Dr Shaikh Saud Al-Shoraim**, also an internationally known scholar and harbinger of peace and harmony, has kindly consented to grace the two-day conference, besides eminent *ulema* and other dignitaries from inside and outside the country

Please manage to cover the Press Meet. It would be followed by Lunch. Thanks and regards.

Md Shees Taimi

Media Coordinator

Markazi Jamiat Ahle Hadees Hind

Mob.9213172981, E mail mediacellmja@gmail.com

Feb.29.2012

(میڈیا کے نام)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(خطوط بنام اراکین شوریٰ)

24/01/2012 /MJA/12

گرامی قدر جناب / حفظہ اللہ

رکن مجلس شوریٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ آپ کو ایمان وصحت کے ساتھ اپنے حفظ وامان میں رکھے اور اپنی مرضی کے مطابق کام لے۔

یہ جان کر یقینا مسرت ہوگی کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام ۳۱ ویں دوروزہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس بعنوان: عدالۃ الصحابہ **"صحابہ کرام اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار"** بتاریخ ۲-۳ / مارچ ۲۰۱۲ء بروز جمعہ وسنیچر بمقام رام لیلا میدان نئی دہلی منعقد ہو رہی ہے، جس میں ملک وبیرون ملک کے مشاہیر علماء کرام کے علاوہ امام حرم کی سماحۃ الشیخ علامہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ شریک ہوں گے اور خطبہ جمعہ کے علاوہ سنیچر کو نماز مغرب وعشاء کی امامت اور وقیع خطاب فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ۔

اس تاریخی کانفرنس میں آپ کو شرکت کی پرخلوص دعوت دی جارہی ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اس مخلصانہ دعوت کو قبول کرکے ہماری ہمت افزائی فرمائیں۔ ساتھ ہی اپنی تمام تر دینی، دعوتی، تعلیمی، قومی، ملی اور فلاحی مصروفیات کے باوجود عوام وخواص میں اس اہم کانفرنس کے تئیں بیداری پیدا کریں۔ اس میں اپنے احباب وحلقہ اثر کی شرکت کو یقینی بنائیں۔ دعاۃ ومعلمین کو آمادہ کریں کہ وہ صحابہ کرام کی عظمت کو اپنی تقاریر، خطبات جمعہ اور دروس کا موضوع بنائیں اور ہمارے شکریہ کا مستحق ہوں۔ ہم ماضی میں آپ کے تعاون کے بے حد شکر گزار ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ آپ اس جانب خصوصی توجہ مبذول کریں گے تاکہ کانفرنس کا پیغام عام ہو اور زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے فیضیاب ہوسکیں اور عوام خصوصا نئی نسل کتاب وسنت کے اولین حاملین اور انسانیت کے محسن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت وبزرگی اور روشن کارناموں سے واقف ہوسکے۔

اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کو ہر اعتبار سے ملک وملت اور انسانیت کے لیے مفید بنائے، اس کے اچھے اثرات ظاہر ہوں اور آپ کی تمام قومی، ملی، جماعتی وانسانی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خادم جماعت

اصغر علی امام مہدی سلفی
ناظم عمومی
مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

(خطوط بنام مدعوئین خصوصی)

24/01/2012 /MJA/12

گرامی قدر جناب .... صاحب / حفظہ اللہ

....

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ آپ کو ایمان وصحت کے ساتھ اپنے حفظ وامان میں رکھے اور اپنی مرضی کے مطابق کام لے۔

یہ جان کر یقینا مسرت ہوگی کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام ۳۱ / ویں دوروزہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس بعنوان: عدالۃ الصحابہ **"صحابہ کرام اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار"** بتاریخ ۲-۳ / مارچ ۲۰۱۲ء بروز جمعہ وسنیچر بمقام رام لیلا میدان نئی دہلی منعقد ہو رہی ہے، جس میں ملک وبیرون ملک کے مشاہیر علماء کرام کے علاوہ امام حرم کی سماحۃ الشیخ علامہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ شریک ہوں گے اور خطبہ جمعہ کے علاوہ سنیچر کو نماز مغرب وعشاء کی امامت اور وقیع خطاب فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ۔

اس تاریخی کانفرنس میں بحیثیت مہمان گرامی آپ کو شرکت کی پرخلوص دعوت دی جارہی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس مخلصانہ دعوت کو قبول فرمائیں گے اور اپنی تمام تر علمی، قومی، ملی ورفاہی مصروفیات کے باوجود اس میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیں گے اور اپنی آمد کی پیشگی اطلاع دینے کی زحمت گوارا کریں گے۔

اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کو ہر اعتبار سے ملک وملت اور انسانیت کے لیے مفید بنائے، اس کے اچھے اثرات ظاہر ہوں اور آپ کی تمام قومی، ملی وانسانی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اصغر علی امام مہدی سلفی
ناظم عمومی
مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

(کانفرنس کے کوریج کے لیے میڈیا کے نام خط)

His Highness Imam, Holy Kaaba, Makkah
Graces
Two-Day 31st Ahle Hadees Conference Beginning at 9 AM on Friday, March 2 at Ramlila Ground, New Delhi

To

The News Editor/ Bureau Chief/ Correspondent/ Reporter

Sub: Two-Day 31st Ahle Hadees Conference on "Trustworthiness of Prophet Mohammad's Exemplary Companions" Begins at 9 AM on Friday, March 2, 2012 at Ramlila Ground, New Delhi

Sir,

The inaugural session of the two-day 31st All India Ahle Hadees Conference on **"Trustworthiness of Holy Prophet Mohammad's Exemplary Companions"** under the auspices of the Markazi Jamiat Ahle Hadees Hind (MJAH), the oldest organization of Indian Muslims, **begins at 9 AM** on Friday, **March 2** at Ramlila Ground, New Delhi with the welcome address by Maulana Abdur Rahman Mubarakpuri, President, Reception Committee, inaugural address by Maulana Asghar Ali Imam Mahdi Salfi, Secretary General Markazi Jamiat Ahle Hadees Hind (MJAH) and Presidential address by Hafiz Mohammad Yahya Dehlavi, Ameer (President), MJAH

Soon after the inaugural session on first day **Friday, March 2**, His Highness **Imam of Holy Kaaba (Makkah, Saudi Arabia)** Dr **Shaikh Saud Bin Ibrahim Al-Shoraim**, also an internationally known scholar and harbinger of peace and harmony, who has kindly consented to **grace** the two-day conference, would deliver ***Khutba Juma*** **(Friday Sermon)** at 12.30 PM and lead the ***Salaate Juma*** **(Friday Prayers)**.

The two-day conference would be addressed by eminent ***ulema*** and other dignitaries from India and abroad and participated by thousands of delegates from different **parts** of the country

Please manage to cover the inaugural as well as other sessions, including **resolutions**, in particular address by **His Highness Imam of Holy Kaaba** at 6.30 **PM** on 2nd day **Saturday, March 3, 2012**. Thanks and regards.

Md Shees Taimi
Media Coordinator
Markazi Jamiat Ahle Hadees Hind
Mob: 9213172981, E-mail mediacellmja@gmail.coms
Date 1st March 2012

(پریس کانفرنس میں شرکت کے لیے میڈیا کے نام خط)

Press Meet

To,

The News Editor/ Bureau Chief/ Correspondent/ Reporter

Sub: Press Meet at 12 O' clock on Feb 28, 2011 at Press Club of India to mark 31st Ahle Hadees Conf on Trustworthiness of Prophet Mohammad's Exemplary Companions at Ramlila Ground on March 2-3, 2012

Sir,

Markazi Jamiat Ahl-e-Hadees Hind (MJAH), the oldest organization of Indian Muslims, is organizing a Press Meet at 12 O' clock on February 28,2012 at Press Club of India to mark the two-day 31st All India Ahle Hadees Conference on the Trustworthiness of Holy Prophet Mohammad's Exemplary Companions at Ramlila Ground on March 2-3, 2012. It would be addressed by Maulana Asghar Ali Imam Mahdi Salafi, Secretary General, MJAH.

Respected **Imam of Holy Shrine of Kaaba, Shaikh Saud Al-Shoraim**, has kindly consented to grace the two-day conference, besides eminent ulema and other dignitaries from inside and outside the country.

Please manage to cover the Press Meet. It would be followed by Lunch. Thanks and regards.

Md Shees Taimi
Media Coordinator
Markazi Jamiat Ahle Hadees Hind
Mob:9213172981
E-mail:mediacellmja@gmail.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

24-01-012 /MJA/12

(مدارس اور ذیلی جمعیات کے ذمہ داران کے نام خط)

مکرمی جناب ۔۔۔۔۔ / حفظہ اللہ
صدر / ناظم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ آپ کو ایمان وصحت کے ساتھ اپنے حفظ وامان میں رکھے اور اپنی مرضی کے مطابق کام لے۔

یہ جان کر یقیناً مسرت ہوگی کہ آپ کی محبوب وموقر تنظیم مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام ۳۱/ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس بعنوان: **''صحابہ کرام اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار'' بتاریخ ۲-۳/مارچ ۲۰۱۲ء بروز جمعہ وسنیچر** بمقام رام لیلا میدان نئی دہلی منعقد ہورہی ہے، جس میں ملک وبیرون ملک کے مشاہیر علماء کرام کے علاوہ امام حرم مکی سماحۃ الشیخ علامہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ شریک ہوں گے اور خطبہ جمعہ کے علاوہ صلاۃ مغرب وعشاء کی امامت اور وقیع خطاب فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ۔ اس تاریخی کانفرنس میں آپ کو شرکت کی پرخلوص دعوت دی جارہی ہے۔

آپ سے گزارش ہے کہ اس مخلصانہ دعوت کو قبول کرکے ہماری ہمت افزائی فرمائیں۔ ساتھ ہی اپنی تمام ترویتی، دعوتی، تعلیمی، قومی، ملی اور رفاہی مصروفیات کے باوجود عوام وخواص میں اس اہم کانفرنس کے تئیں بیداری پیدا کریں۔ اس میں اپنے اساتذہ وطلبہ اور احباب حلقہ اثر کی شرکت کو یقینی بنائیں۔ دعاۃ ومعلمین کو مکلف کریں کہ وہ صحابہ کرام کی عظمت کو اپنی تقاریر، خطبات جمعہ اور دروس کا موضوع بنائیں اور ہمارے شکریے کا مستحق ہوں۔ ہم ماضی میں آپ کے تعاون کے بے حد شکر گزار ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ آپ اس جانب خصوصی توجہ مبذول کریں گے تاکہ کانفرنس کا پیغام عام ہو اور زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے فیضیاب ہوسکیں اور عوام خصوصا نئی نسل کتاب وسنت کے اولین حاملین اور انسانیت کے محسن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت وبزرگی اور روشن کارناموں سے واقف ہوسکے۔

اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کو ہر اعتبار سے جماعت، ملک، ملت اور انسانیت کے لیے مفید بنائے، اس کے اچھے اثرات ظاہر ہوں اور آپ کی جماعتی، تعلیمی اور دینی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اقبال احمد محمدی	اصغر علی امام مہدی سلفی
کنوینر	ناظم عمومی
۳۱/ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

(فائر بریگیڈ کے افسر کے نام خط)

To

The Divisional Officer (HQ.)

Delhi Fire Service New Delhi-10001

Sub: ***Summission of DD for Provide Fire Service at Ramlia Ground on the 02-03 March 2012.***

Sir,

With refer to our letter No. 80-MJA-12 dated: on -1/02/2012 February 2012 the request for provide the fire services at the Ramlila Ground, Delhi for the conference called on the topic of " SAHABA-E-KERAM : "Akhlaq O Kirdar ke Haqiqi Me'yar Aur Insaniyat Ke Sachche Me'mar" (Prophet's Companions: Remarkable Criterions of Moral Conduct And Exemplary Architects of Humanity) held on the *Date:02-03 March 2012, (2 days at 8.am to 10pm.*

In view of the above we have permitted to deposit the fees of fire services as Demad Draft of Rs. 20,000.00 in favour of "DDO (HQ) DELHI FIRE SERVICE, NEW DELHI."

So we are submitting the same as *DD No.: 775252 Dated 01-02-2012*

Issued by: State Bank of India, Chandni Chowk branch. New Delhi-6

Thanks and best regards

Ashgar Ali Imam Mahdi Salfi
General Secretary
Markazi Jamiat Ahle Hadees , Hind

24-01-012 /MJA/012

(جماعتی جرائد ورسائل کے مدیران کے نام خط بسلسلہ اشاعت اشتہار)

گرامی قدر جناب ایڈیٹر صاحب / حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ آپ کو ایمان وصحت کے ساتھ اپنے حفظ وامان میں رکھے اور اپنی مرضی کے مطابق کام لے۔

یہ جان کر یقیناً مسرت ہوگی کہ آپ کی محبوب وموقر تنظیم مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام ۳۱/ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس بعنوان: **''صحابہ کرام اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار'' بتاریخ ۲-۳/مارچ ۲۰۱۲ء بروز جمعہ وسنیچر** بمقام رام لیلا میدان نئی دہلی منعقد ہورہی ہے، جس میں ملک وبیرون ملک کے مشاہیر علماء کرام کے علاوہ امام حرم مکی سماحۃ الشیخ علامہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ شریک ہوں گے اور خطبہ جمعہ کے علاوہ صلاۃ مغرب وعشاء کی امامت اور وقیع خطاب فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ۔

آپ سے گذارش ہے کہ اپنے موقر جریدہ/رسالہ میں اس کانفرنس کا اعلان واشتہار شائع فرمائیں۔ نیز اپنے حلقہ اثر میں کانفرنس کے تئیں بیداری پیدا کریں۔ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت اور ان کی موجودہ دور میں ان کی معنویت کے حوالے سے اداریہ لکھیں اور مضامین شائع کریں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس جانب خصوصی توجہ مبذول کریں گے اور اپنے موقر رسالے/ جریدے میں کانفرنس کے اعلان واشتہار کی اشاعت کو یقینی بنائیں گے تاکہ کانفرنس کا پیغام عام ہو اور زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے فیضیاب ہوسکیں۔ اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کو ہر اعتبار سے جماعت، ملک، ملت اور انسانیت کے لیے مفید بنائے، اس کے اچھے اثرات ظاہر ہوں اور آپ کی دینی ملی وجماعتی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اقبال احمد محمدی	اصغر علی امام مہدی سلفی
کنوینر	ناظم عمومی
۳۱/ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

(نوٹ: کانفرنس کے اشتہار کا نمونہ ہمراہ مکتوب ہے)

(مختلف کمیٹیوں کے کنوینروں کے نام خط)

06/02/2012 /MJA/12

گرامی قدر جناب ۔۔۔۔۔ / حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ آپ کو ایمان وصحت کے ساتھ اپنے حفظ وامان میں رکھے اور اپنی مرضی کے مطابق کام لے۔

یہ جان کر یقیناً مسرت ہوگی کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام ۳۱/ویں دوروزہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس بعنوان: عدالۃ الصحابۃ **''صحابہ کرام اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار'' بتاریخ ۲-۳/مارچ ۲۰۱۲ء بروز جمعہ وسنیچر** بمقام رام لیلا میدان نئی دہلی منعقد ہورہی ہے، جس میں ملک وبیرون ملک کے مشاہیر علماء کرام کے علاوہ امام حرم مکی سماحۃ الشیخ علامہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ شریک ہوں گے اور خطبہ جمعہ کے علاوہ سنیچر کو نماز مغرب وعشاء کی امامت اور وقیع خطاب فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ۔

اس تاریخی کانفرنس میں آپ ۔۔۔۔۔ کے کنوینر بنائے گئے ہیں۔ ۵/فروری ۲۰۱۲ء کو کنوینر حضرات کی میٹنگ میں آپ نے شرکت فرمائی اور اپنی ذمہ داری کو قبول کیا اس کے لیے ہم آپ کے مشکور ہیں۔ امید ہے کہ آپ اپنی تمام تر مصروفیات کے باوجود کانفرنس کو کامیاب بنانے میں اپنا ہر ممکن تعاون پیش کریں گے۔ اور باہمی مشوروں کے ذریعہ اپنی ذمہ داری کو کما حقہ نبھائیں گے۔ آپ کی ذمہ داریاں درج ذیل ہیں:

۱۔
۲۔
۳۔
۴۔

اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کو ہر اعتبار سے ملک وملت اور انسانیت کے لیے مفید بنائے، اس کے اچھے اثرات ظاہر ہوں اور آپ کی تمام قومی، ملی وانسانی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اقبال احمد محمدی	اصغر علی امام مہدی سلفی
کنوینر	ناظم عمومی
۳۱/ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کانفرنس کی تاریخ انعقاد کا اعلان

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے اجلاس مجلس عاملہ منعقدہ ۲۲/جنوری ۲۰۱۲ء میں اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے انعقاد کی تجویز منظور ہوئی تو فروری ۲۰۱۲ء کے شمارے میں آل انڈیا عدالت صحابہ کانفرنس کے نام سے ایک اعلان شائع کیا گیا اس اعلان میں مقام وتاریخ کا اعلان ہوا۔ جریدہ ترجمان اور مرکزی جمعیت کے دوسرے رسالوں میں بھی یہ اعلان مسلسل شائع ہوتا رہا۔ اس کا نمونہ ملاحظہ فرمائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کانفرنس کے انعقاد کی تجویز کی منظوری

مــــرکــــزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس بتاریخ 22/جنوری 2012 بروز اتوار بمقام اہل حدیث کمپلیکس مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا ایک غیر معمولی اجلاس زیر صدارت جناب حافظ محمد یحییٰ دہلوی منعقد ہوا۔ جس میں سخت ترین سرد موسم کے باوجود پورے ملک سے معزز اراکین ومدعوئین خصوصی نہایت جوش وخروش کے ساتھ شریک ہوئے۔ اس اہم اجلاس میں ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے مختلف شعبوں مثلاً دفتری امور، شعبہ دعوت وارشاد، شعبہ تعلیم و تربیت، شعبۂ افتا ومجلس تحقیق علمی، شعبہ مالیات، شعبہ نشر واشاعت، میڈیا سیل، شعبہ احصائیات، وشعبہ ملی وملکی خدمات کے حوالے سے گزشتہ دنوں ہوئی پیش رفت کی مختصر رپورٹ پیش کی۔ جب کہ ناظم مالیات نے سالانہ حساب وکتاب سے موقر ہاؤس کو آگاہ کیا اور مختصر بجٹ پیش کیا جس پر ہاؤس نے دلی مسرت وقلبی اطمینان کا اظہار کیا اور حساب کتاب کو نہایت صاف ستھرا قرار دیا۔ ضمناً بعض نام نہاد اخبار کا ذکر بھی آیا جس کے سیاہ کارنامے پچھلی کانفرنس کے موقع پر سامنے آئے تھے۔ معزز اراکین مجلس عاملہ نے اسے تخریبی عمل قرار دے کر اس پر توجہ نہ دینے کی بات کہی۔ چونکہ یہ اجلاس آئندہ دنوں میں مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام دہلی میں منعقد ہونے والی مجوزہ ''**آل انڈیا عدالت صحابہ کانفرنس**'' کے انعقاد کے سلسلے میں منعقد ہوا اس لیے نہایت غور وخوض کے بعد 3-2/مارچ 2012 تاریخ انعقاد طے ہوئی اور مولانا محمد اقبال محمدی کانفرنس کے کنوینر مقرر ہوئے۔ نیز موقر ہاؤس نے کانفرنس کے متعلق جناب مولانا عبدالقادر انور بستوی ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث مشرقی یوپی کو موقر اراکین عاملہ سے چند شخصیات کو لے کر کانفرنس کی ذیلی کمیٹیوں ذمہ داران و اراکین متعین کرنے کا اختیار دیا نیز دیگر تمام امور طے کرنے کے لیے مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ذمہ داران کو مجاز قرار دیا۔

اس اہم اجلاس میں ملک وملت اور انسانیت سے متعلق متعدد اہم مسائل پر اظہار خیال ہوا اور کافی غور وخوض کے بعد سترہ (۱۷) قرار دادیں پاس کی گئیں۔

☆☆☆

شرح اشتہار جریدہ ترجمان

بیک ٹائٹل رنگین	مکمل صفحہ (فی اشاعت)	10,000/-
	(2اشاعت سے زائد پر 15% کی رعایت)	
بیک ٹائٹل اندرونی صفحہ (رنگین)	مکمل صفحہ (فی اشاعت)	8,000/-
" " "	۱/۲صفحہ (فی اشاعت)	4,000/-
" " "	۱/۴صفحہ (فی اشاعت)	2,000/-
	(۲/اشاعت سے زائد پر 15% کی رعایت)	
اندرونی صفحات بلیک اینڈ وائٹ	مکمل صفحہ (فی اشاعت)	6,000/-
" " "	۱/۲صفحہ (فی اشاعت)	3,000/-
" " "	۱/۴صفحہ (فی اشاعت)	1500/-
	(۲/اشاعت سے زائد پر 15% کی رعایت)	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجلاس مجلس عاملہ اور اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس

ڈاکٹر شیث ادریس تیمی

امام حرم سماحۃ الشیخ علامہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ شرکت فرمائیں گے

عدالۃ الصحابۃ "صحابہ کرام- اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار" کے عنوان پر

۳۱ ویں دوروزہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کا انعقاد دہلی میں ۲-۳/ مارچ ۲۰۱۲ء کو

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

ملک وملت جماعت اورانسانیت کی بھلائی سے متعلق متعدد اہم مسائل پر غور وخوض

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا ایک غیر معمولی اجلاس گذشتہ ۲۲/ جنوری ۲۰۱۲ء کو اہل حدیث کمپلیکس اوکھلائی دہلی میں زیر صدارت جناب حافظ محمد یحیٰ دہلوی حفظہ اللہ منعقد ہوا جس میں ملک بھر سے بڑی تعداد میں اراکین ومدعوئین خصوصی شریک ہوئے۔ اجلاس کا ایجنڈا حسب ذیل تھا۔

(۱) گذشتہ کارروائی کی خواندگی وتوثیق

(۲) رپورٹ ناظم عمومی

(۳) اجلاس مجلس شوریٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند منعقدہ ۱۷/ اکتوبر ۲۰۱۰ء میں منظور شدہ عظمت صحابہ کانفرنس کے انعقاد پر غور وخوض

(۴) جمعیت کے بعض دعوتی، تربیتی، تنظیمی اور تعمیری مسائل پر غور وخوض

(۵) بعض صوبائی جمعیات اہل حدیث کے انتخابات پر غور وخوض

(۶) جمعیت کے مالی استحکام پر غور وخوص

(۷) ملکی، ملی وجماعتی مسائل پر غور

(۸) دیگر امور باجازت صدر

منجملہ دیگر امور کے طے پایا کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام صحابہ کرام اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اورانسانیت کے سچے معمار کے عنوان پر عظیم الشان ۳۱ رویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس ان شاء اللہ ۲-۳/ مارچ ۲۰۱۲ء کو دہلی کے رام لیلا گراؤنڈ میں منعقد ہوگی جس میں امام حرم شریف مکہ مکرمہ سماحۃ الشیخ علامہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ شرکت فرمائیں گے اور اپنے بصیرت افروز، دل نشیں اور روح پرور خطاب سے سامعین کے قلوب وارواح کو جلابخشیں گے۔ نیز مغرب وعشاء کی امامت بھی فرمائیں گے۔ نیز امام محترم کی اقتدا میں نماز جمعہ بھی ادا کی جائے گی۔ نیز مؤقر اراکین ومدعوئین خصوصی نے کانفرنس کو بہرصورت کامیاب کرنے کا عہد کیا اور صحابہ کرام کے حوالے سے منعقد ہونے والی اس کانفرنس کو وقت کی سب سے اہم ضرورت قرار دیا۔ عاملہ کے اس اجلاس میں قومی ملی اور انسانی مسائل پر بھی غور وخوض ہوا۔ اور اخیر میں ملک وملت اور انسانیت کے متعلق متعدد امور زیر غور آئے اور متعدد قرار دادیں پاس کی گئیں۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیکورٹی اور دیگر انتظامات کے ذمہ داران کی تفصیل

اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے کامیاب انعقاد اور کسی بھی طرح کی افراتفری سے بچنے کے لیے بڑی تعداد میں رضا کاروں کا انتظام کیا گیا تھا اوران کے مابین ذمہ داریاں تقسیم کردی گئی تھیں۔اس کے لیے ان کوتربیت بھی دی گئی تھی تاکہ اپنی ذمہ داریوں کو بہ احسن طریق نبھاسکیں۔کالجز ومدارس کے طلباء،مقامی،ضلعی اورصوبائی جمعیات کے وابستگان ونمائندگان،رضا کاران جامعہ ریاض العلوم دہلی ودیگر مدارس وکالجز کے طلباء،مظفر نگر یوپی، پٹنہ بہار، جیت پور، المعہد العالی اوکھلا، منڈاولی ومصطفیٰ آباد، شاشتری پارک، نانگلوئی، اندرلوک ، ن گنج، کھجوری، ترکمان گیٹ، جعفرآباد، اوکھلا، شاہین باغ اوردیگر علاقوں کے احباب شامل تھے۔جنھوں نے کانفرنس کے انتظامی امورکوبخوبی سنبھالا۔

جامعہ ریاض العلوم دھلی

۱۔عبدالوہاب،۲۔کامران شیخ،۳۔عبداللہ بن ظہور الاسلام،۴۔محمد رضوان،۵۔عبدالسلام،۶۔اعجاز احمد لعل محمد،۷۔محمد صہیب،۹۔ جاوید احمد،۱۰۔محمد بحر الاسلام،۱۱۔محمد یونس،۱۲۔محمد عرفان

رضاکاران مظفر نگر۔ معرفت مولانا محمد ہارون سنابلی

۱۔محمد محسن،۲۔محمد اکرم،۳۔محمد شاہنواز،۴۔احمد علی،۵۔کرار،۶۔محمد شفیق،۷۔علی

رضاکاران پٹنہ

۱۔محمد جاوید،۲۔ناشط احسن

رضاکاران جیت پور

۱۔محمد وسیم،۲۔کوثر عثمانی،۳۔محمد راشد،۴۔محمد ارشاد انصاری،۵۔محمد آفرین وارثی،۶۔گوہر اقبال،۷۔محمد شکور،۸۔نور عالم،۹۔عبدالقادر خان،۱۰۔عبدالرحمٰن،۱۱۔نجم الحق،۱۲۔ابوذر،۱۳۔محمد محفوظ عالم،۱۴۔محمد ضیاء ل،۱۵۔شمیم اختر،۱۶۔محمد عفان،۱۷۔اجمیر خان،۱۸۔محمد قاسم،۱۹۔کشش منصوری،۲۰۔محمد افروز

اساتذہ وطلبۂ المعہد العالی للتخصص فی الدراسات الاسلامیۃ:

۱۔شیخ عطاء الرحمٰن مدنی،۲۔ڈاکٹر عبیدالرحمٰن مدنی،۳۔مفتی جمیل احمد مدنی،۴۔مولانا عزیز احمد سلفی،۵۔مفتی رضوان اللہ تیمی،۶۔مولانا محمد اشفاق سلفی

طلبہ المعہد العالی للتخصص فی الدراسات الاسلامیۃ:

۱۔عبدالرحمٰن،۲۔صفی الرحمٰن،۳۔اکرم انصاری،۴۔محمد فرقان،۵۔محمد امتیاز،۶۔حفیظ الرحمٰن،۷۔نورالاسلام،۸۔محمد شاہد،۹۔محمد پرویز عالم

منڈاولی ومصطفی آباد معرفت مولانا ناظم سلفی

۱۔محمد ارشاد،۲۔محمد شمیم،۳۔محمد مہتاب،۴۔محمد صابر،۵۔محمد فاروق،۶۔محمد عرفان،۷۔محمد وسیم،۸۔محمد شعیب،۹۔محمد وسیم،۱۰۔محمد واعظ،۱۱۔محمد مطیع الرحمٰن،۱۲۔محمد انور،۱۳۔محمد ناظم،۱۴۔محمد مرتضیٰ،۱۵۔محمد ریاض،۱۶۔زین العابدین،۱۷۔محمد شمیم،۱۸۔محمد مشتاق،۱۹۔محمد معراج،۲۰۔محمد اُسید،۲۱۔سعید عالم،۲۲۔محمد ندیم،۲۳۔عبدالماجد،۲۴۔عبدالواحد،۲۵۔محمد اظہار،۲۶۔محمد شہود،۲۷۔محمد نعیم،۲۸۔عامر حسین،۲۹۔محمد ارشاد،۳۰۔محمد مسعود،۳۱۔محمد انیس،۳۲۔محمد صغیر

شاشتری پارک مشرقی دھلی کے رضا کاران بمعرفت محمد معین

۱۔محمد معین الدین،۲۔محمد سلیم،۳۔محمد گلاب،۴۔محمد مستقیم،۵۔محمد تنویر عالم،۶۔ضیاء الدین،۷۔محمد آفتاب،۸۔محمد شہادت حسین،۹۔محبوب،۱۰۔محمد نیاز،۱۱۔محمد مقیم انصاری،۱۲۔غوث محمد

معرفت انجینئر امان اللہ صاحب نانگلوئی

۱۔محمد عبداللہ نہال وہار،۲۔محمد مسعود علی،۳۔محمد مرسلین،۴۔محمد نورعین،۵۔محمد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صغیر، ۶۔ محمد شفیق

اندر لوک

۱۔ محمد صدیق، ۲۔ محمد اظہر الدین، ۳۔ عبد الصمد

کشن گنج۔ معرفت محمد شیث تیمی

۱۔ عبد القدوس صدیقی، ۲۔ مہر عالم، ۳۔ محمد نور عین، ۴۔ محمد کونین، ۵۔ محمد ذوالقرنین

کھجوری۔ معرفت الحاج قمر الدین

۱۔ فرید احمد، ۲۔ محمد اکرم انصاری، ۳۔ رضوان، ۴۔ محمد خالد، ۵۔ محمد گلفام، ۶۔ طفیل احمد، ۷۔ سلیم الدین، ۸۔ حنیف خان، ۹۔ الحاج قمر الدین

ترکمان گیٹ کے ذمہ داران

۱۔ فیروز ملک، ۲۔ جاوید ملک، ۳۔ شفیق ملک، ۴۔ امان اللہ ریاضی

رضاکاران ترکمان گیٹ

۱۔ نصیر الدین، ۲۔ نواب الدین، ۳۔ محمد شاداب، ۴۔ محمد حیدر، ۵۔ محمد انعام، ۶۔ محمد نعیم، ۷۔ محمد انیس، ۸۔ شہباز خان، ۹۔ جنید، ۱۰۔ ممتاز علی، ۱۱۔ شہزار الدین، ۱۲۔ شاکر ملک، ۱۳۔ محمد شاہد، ۱۴۔ محمد اکمل، ۱۵۔ عامر بن منہاج، ۱۶۔ راحت، ۱۷۔ عبد اللہ ریاضی

جعفر آباد معرفت شیخ عبد التواب مدنی

۱۔ رئیس احمد، ۲۔ تمنا صدیقی، ۳۔ محمد ابو اللیث، ۴۔ محمد انعام، ۵۔ انیس الرحمٰن ۶۔ عبد الرؤف، ۷۔ حافظ محمد سلیم، ۸۔ مولانا رفیع احمد ریاضی، ۹۔ محمد شاہد، ۱۰۔ محمد تنویر، ۱۱۔ شبیر احمد، ۱۲۔ محمد جاوید، ۱۳۔ عبد الخالق ۱۴۔ مظاہر علی، ۱۵۔ محمد امان اللہ صدیقی، ۱۶۔ محفوظ عالم، ۱۷۔ شکیل احمد، ۱۸۔ منصور عالم، ۱۹۔ خالد انصاری، ۲۰۔ عبد الحفیظ، ۲۱۔ عبد الصمد، ۲۲۔ محمد شمیم محمدی، ۲۲۔ ارمان

رضاکاران

۱۔ محمد عارفین، ۲۔ گوہر اقبال، ۳۔ عبد الرحمٰن، ۴۔ محمد وسیم، ۵۔ محمد ارشاد، ۶۔ محمد راشد، ۷۔ نور عالم، ۸۔ عبد القدیر، ۹۔ حاجی شمیم اختر، ۱۰۔ جناب نجم الحق، ۱۱۔ جناب ابوذر، ۱۲۔ محمد ضیاء الحق، ۱۳۔ محفوظ، ۱۴۔ اجمیر خان، ۱۵۔ محمد قاسم، ۱۶۔ سعید الرحمٰن، ۱۷۔ رشید الاسلام، ۱۸۔ محمد شکور، ۱۹۔ محمد عفان، ۲۰۔ کوثر ارمان

نوٹ: اس کے علاوہ بہت سے احباب وبرادران جماعت نے ہر وقت کاموں میں جٹ کر سنبھالا اور اسٹیج سے لے کر ایک عام کام تک جٹے رہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ سب کا شکریہ ودعا

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے آرگن

کی توسیع اشاعت کے لیے بھرپور جدوجہد کریں۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند اپنے اغراض ومقاصد کے حصول کی جانب تیزی سے گامزن ہے اور دعوتی، تعلیمی، رفاہی نیز تنظیمی شعبوں میں زبردست پیش رفت جاری ہے۔ جمعیت کے چار آرگن باقاعدگی سے شائع ہو رہے ہیں۔ اور صحافتی میدان میں اہم مقام حاصل کر چکے ہیں۔

۱۔ پندرہ روزہ "جریدہ ترجمان" (اردو) زر سالانہ 150/-

۲۔ ماہنامہ "اصلاح سماج" (ہندی) زر سالانہ 100/-

۳۔ ماہنامہ "دی سمپل ٹروتھ" (انگریزی) زر سالانہ 100/-

۴۔ "الاستقامہ" (عربی) زر سالانہ 100/-

مذکورہ بالا جرائد ومجلات، سر چشمہ ہدایت کتاب اللہ وسنت رسول اللہ سے امت کو براہ راست جوڑنے والی تنظیم کے آرگن ہیں۔ اور ان کا مقصد خالص اسلامی تعلیمات کی نشر واشاعت ہے۔ لہٰذا ہر فرد ملت کے لیے عموماً اور افراد جماعت کے لیے خصوصاً انتہائی ضروری ہے کہ ان کی توسیع اشاعت کے لیے بھرپور جدوجہد کریں۔ خود بھی ان کے خریدار بنیں اور بلا تفریق مذہب وملت دوسروں کو ان کا خریدار بننے کی ترغیب دلائیں۔ یہ ایک مشن ہے اس کو کامیاب بنانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پریس ریلیزوں کا اجرا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱)

روس میں گیتا پر پابندی کی اپیل خارج ہونے کا خیر مقدم

دہلی، ۳۰ر دسمبر۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے اپنی ایک پریس ریلیز کے اندر روس میں سائبیریا کی ایک عدالت کے ذریعہ ہندوؤں کی مذہبی کتاب بھگوت گیتا کے ترجمہ پر پابندی لگانے سے متعلق ایک رٹ کو خارج کئے جانے کا خیر مقدم کیا ہے اور کہا ہے کہ مذہبی کتابوں پر پابندی باہمی انسانی رشتوں کو ناخوشگوار بنانے والا غیر صحتمندانہ رجحان ہے اور اس سے کروڑوں لوگوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں۔ عالمی اخوت و بھائی چارگی، احترام باہمی اور امن وآشتی کے لئے اس قسم کی باتیں سم قاتل کی حیثیت رکھتی ہیں لہٰذا ہر ملک ومعاشرے کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کا خیال رکھے اور اس قسم کے اقدامات سے گریز کرے۔ قرآن کریم نے اس بات کو صراحت سے بیان کیا ہے کہ "اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کو آپس میں ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو عبادت خانے اور گرجے اور مسجدیں اور یہودیوں کے عبادت خانے اور وہ مسجدیں بھی سب ڈھائے جاچکے ہوتے جہاں اللہ کا نام بہ کثرت لیا جاتا ہے" (سورہ حج: ۴۰) اس فرمان الٰہی کی روشنی میں تمام مذاہب کی عبادت گاہوں اور مذہبی کتابوں کی بے حرمتی، ان سے چھیڑ چھاڑ اور ایک دوسرے کے جذبات سے کھلواڑ، انسانی خوشگوار رشتوں کی بقا اور امن وآشتی کی فضا برقرار رکھنے میں منفی کردار ادا کرتے ہیں۔

ناظم عمومی نے اپنے اخباری بیان میں مزید کہا کہ اسلام "سلم" سے مشتق ہے جس کا معنی ہی امن وآشتی ہے لہٰذا اس کی جملہ تعلیمات باہمی اخوت بھائی چارگی اور امن وسلامتی کا درس دیتی ہیں اور ہر اس اقدام کی مخالفت کرتی ہیں جس سے آپسی ٹکراؤ کی فضا پیدا ہوتی ہو اور انسانیت کے لئے ضرر رساں ہوں۔ مولانا نے کہا کہ اس قسم کی باتیں دعوت کے اصولوں کے بھی خلاف ہیں لہٰذا ان سے قطعی طور پر احتراز کیا جانا چاہئے اور احترام باہم کے اصولوں پر گامزن رہنا چاہئے۔

(۲)

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام پانچ روزہ آل انڈیا ریفریشر کورس برائے اساتذہ عربی زبان وادب اختتام پذیر

دہلی: ۲ر جنوری ۲۰۱۲ء: عربی زبان ایک زندہ پائندہ زبان ہے اور اس میں ہر زمانے کے ساتھ چلنے کی صلاحیت موجود ہے، اس زبان کو سمجھنے اور بولنے والے دنیا کے ہر خطے میں موجود ہیں کیوں کہ قرآن کریم جو کہ انسانیت کے نام اللہ تعالیٰ کا آخری پیغام ہے اس کی زبان بھی عربی ہے۔ عربی زبان وادب کو سیکھنا اور سکھانا ایک دینی وانسانی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے کیا، موصوف گزشتہ کل مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام اہل حدیث کمپلیکس اوکھلائی دہلی میں منعقد پانچ روزہ آل انڈیا ریفریشر کورس برائے اساتذہ عربی زبان وادب کے اختتامی اجلاس میں استقبالیہ خطبہ دے رہے تھے۔

انہوں نے اپنے خطاب میں مہمانان خصوصی، شرکائے ریفریشر کورس اور دیگر سامعین کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہندوستان نے عربی زبان وادب کی سیکڑوں عبقری وماہر ترین شخصیات پیدا کی ہیں۔ ان میں بڑی تعداد اہل حدیث علماء کی ہے، علامہ عبد العزیز میمنی، ابو عبداللہ السورتی اور مولانا عبدالمجید حریری کا نام ان عباقرہ میں سرفہرست ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عربی زبان وادب کو وسیع پیمانے پر فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے ریفریشر کورس کا مزید اہتمام ہونا چاہئے تاکہ اساتذہ کرام عربی زبان وادب کی تدریس وتعلیم کا کام بحسن وخوبی انجام دے سکیں۔

سعودی سفارت خانہ نئی دہلی کے شیخ احمد علی رومی نے اس ریفریشر کورس کے انعقاد پر مرکزی جمعیت کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عربی زبان وادب کی تعلیم کے لیے متعدد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مختلف مقامات پر ارسال کیا جس سے اس زبان کو سیکھنے اور سکھانے کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے، عربی زبان کی تعلیم وتدریس کی اہمیت ہمیشہ باقی رہے گی۔

ریفریشر کورس کے خصوصی ٹرینر ڈاکٹر محمد صالح الشثری (نمائندہ العربیہ للجمیع سعودی عرب) نے کہا کہ عربی زبان وادب اور اسے سیکھنے والوں کی اہمیت وضرورت ہر دور میں مسلم ہے۔ ہم اپنی عبادتوں میں اس زبان کو دہراتے ہیں۔ ہندوستان بھی عربی زبان وادب کا گہوارہ رہا ہے یہاں اس کی تعلیم وتدریس بڑے پیمانے پر ہوتی ہے۔ ہم لوگ اس لیے یہاں حاضر ہوئے ہیں کہ قرآن کریم کی زبان کی تدریس وتعلیم اور تفہیم کا طریقہ سیکھیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ آپ نے یہاں جو کچھ سیکھا ہے اسے عملی زندگی میں بھی برتیں اور عربی زبان وادب کی نئی ٹیم تیار کریں۔

معزز مہمان جناب پروفیسر اختر الواسع صاحب صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز جامعہ ملیہ اسلامیہ اور وائس چیرمین دہلی اردو اکادمی نے کہا کہ عربی زبان معاش کی ہی نہیں بلکہ معاد کی بھی زبان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا آخری پیغام اسی زبان میں نازل فرمایا، اس لیے اس زبان کی نشر واشاعت ہمارا فریضہ ہے۔ اس کی ترویج واشاعت میں مدارس عربیہ اور عصری جامعات کا اہم رول ہے۔ عرب ہند تعلقات بہت قدیم ہیں اور عربی زبان کی چھاپ یہاں کی زبانوں پر بہت زیادہ ہے۔

اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ظفر الاسلام خان ایڈیٹر دی ملی گزٹ نئی دہلی نے کہا کہ ہندوستان کا عربی زبان وادب سے ہمیشہ تعلق رہا ہے یہاں عربی میں بڑی اہم کتابیں لکھی گئیں اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدارس اسلامیہ نے اس کی تعلیم وتعلم کا بطور خاص اہتمام کیا، مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند عربی اساتذہ کے لیے ریفریشر کورس کے انعقاد پر شکریہ اور مبارکباد کی مستحق ہے۔

اجلاس کے اخیر میں معزز مہمان شیخ محمد حسن السیاری (ٹریز ریفریشر کورس و نمائندہ العربیہ مجمع سعودی عرب) نے ریفریشر کورس کا نتیجہ سنایا اور جناب حافظ محمد یحییٰ دہلوی امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند و دیگر مہمانوں کے ہاتھوں مہمانان خصوصی کو مومنٹو اور شرکاء ریفریشر کورس کو اسناد سے نوازا گیا۔

واضح رہے کہ یہ پانچ روزہ ریفریشر کورس مورخہ ۲۸ر دسمبر ۲۰۱۱ء کو شروع ہوا تھا جو گزشتہ یکم جنوری ۲۰۱۲ء کو اختتام پذیر ہوا۔ اس میں ملک کے مختلف حصوں سے بیسیوں ادارے کے کل ۴۴ اساتذہ عربی ادب نے شرکت کی اور عرب ماہرین سے عربی زبان وادب کی تعلیم وتدریس کا ہنر سیکھا۔ اس اجلاس میں دہلی کی دیگر اہم شخصیات بھی موجود تھیں۔

(۳)

شیطانی آیات کے دریدہ دہن مصنف کی ملک میں آمد بدبختانہ

دہلی، ۱۷ر جنوری۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغرعلی امام مہدی سلفی نے اپنی ایک پریس ریلیز میں ادب کے نام پر بے ادبی کا مظاہرہ کرنے والے شیطانی آیات کے دریدہ دہن مصنف سلمان رشدی کی ملک میں آمد کو بدبختانہ قرار دیتے ہوئے اس پر اپنی شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ دنیا کا کونسا ایسا ادب ہے جو کروڑوں مسلمانوں اور لاکھوں غیر مسلم عقیدت مندوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے والے شیطان صفت نام نہاد مصنف کو دعوت سخن دے اور ہندوستان جیسے کثیر مذاہب پر یقین رکھنے والے ملک کے عوام کے جذبات کو مجروح کرے۔ نیز حکومت ہند سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوراً اس کے پرسن آف انڈین اوریجن کارڈ کو منسوخ کردے تاکہ آئندہ کبھی بھی اس شیطان صفت اور دوسروں کے جذبات مجروح کرنے والے انسان کے ناپاک قدم وطن عزیز کی زمین پر نہ پڑسکیں۔

ناظم عمومی نے مزید کہا کہ ہندوستانی تہذیب احترام باہم کے اصولوں پر قائم ہے لیکن نامعلوم کن مجبوریوں کے تحت حکومت ہند وقفہ وقفہ سے ایسے شعوری یا غیر شعوری اقدامات کرتی رہتی ہے جن سے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں اور ان کی بے چینی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ بنگلہ دیشی نام نہاد مصنفہ تسلیمہ نسرین کو پناہ دینے سے پہلے ہی مسلمانوں کے جذبات مجروح ہیں۔ ان باتوں سے حکومت بخوبی واقف ہوتے ہوئے بھی خاموش تماشائی بنی بیٹھی ہے جو کروڑوں انسانوں کی دل آزاری کا باعث ہے، اس پر اعیان حکومت کو ٹھنڈے دماغ سے غور کرنا چاہئے اور ٹھوس اقدامات کی جانب گامزن ہونا چاہئے۔ مولانا نے مزید کہا کہ بعض ناعاقبت اندیش اس طرح کے لوگوں کو آزادیٔ رائے کے نام پر حق بجانب ٹھرانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن یہ بھول جاتے ہیں کہ آزادیٔ رائے کا دنیا کی کسی بھی ڈکشنری میں یہ مطلب نہیں کہ کسی کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچائی جائے یا مذہبی پیشواؤں کو سب وشتم کیا جائے۔

(۴)

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام عدالۃ الصحابۃ "صحابۂ کرام -اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار" کے عنوان پر کانفرنس کا انعقاد ۲-۳/ مارچ ۲۰۱۲ء کو

امام حرم سماحۃ الشیخ علامہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ شرکت فرمائیں گے

مرکزی جمعیت اہلحدیث ہند کی مجلس عاملہ کے ایک اہم اجلاس میں کانفرنس کے کامیاب انعقاد اور ملک وملت اور انسانیت کی فلاح سے متعلق متعدد امور پر غور کیا گیا

نئی دہلی ۲۳ر جنوری ۲۰۱۲ء: مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام "عدالتِ صحابہ" کے عنوان پر عظیم الشان ۳۱ رویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس ان شاء اللہ ۲-۳ر مارچ ۲۰۱۲ء کو دہلی کے رام لیلا گراؤنڈ میں منعقد ہوگی جس میں امام حرم شریف مکہ مکرمہ سماحۃ الشیخ علامہ ڈاکٹر سعود ابراہیم الشریم حفظہ اللہ شرکت فرمائیں گے اور اپنے بصیرت افروز، دل نشیں اور روح پرور خطاب سے سامعین کے قلوب وارواح کو جلا بخشیں گے۔ نیز مغرب وعشاء کی امامت بھی فرمائیں گے۔ ان باتوں کی جانکاری مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغرعلی امام مہدی سلفی نے اخبار کے نام جاری ایک بیان میں دی۔ انہوں نے کہا کہ امام محترم کی اقتدا میں نماز جمعہ بھی ادا کی جائے گی۔

ناظم عمومی نے کہا کہ کانفرنس کے کامیاب انعقاد کے حوالے سے گذشتہ ۲۲ر جنوری ۲۰۱۲ کو اہل حدیث کمپلیکس اوکھلا، نئی دہلی میں مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت جناب حافظ محمد یحییٰ دہلوی حفظہ اللہ منعقد ہوا جس میں ملک بھر سے بڑی تعداد میں اراکین ومدعوئین خصوصی شریک ہوئے اور سب نے مل کر کانفرنس کو بہر صورت کامیاب کرنے کا عہد کیا اور صحابہ کرام کے حوالے سے منعقد ہونے والی اس کانفرنس کو وقت کی سب سے بڑی ضرورت قرار دیا۔ عاملہ کے اس اجلاس میں قومی وملی اور انسانی مسائل پر بھی غور وخوض ہوا اور اخیر میں ملک وملت اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسانیت کے متعلق متعدد امور زیر غور آئے اور درج ذیل قرارداد پاس کی گئیں:

۱- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کے اس اجلاس کا یہ احساس ہے کہ عصر حاضر میں مسلمانوں کی تمام پریشانیوں کا سبب قرآن وحدیث سے دوری ہے۔اس لئے مسلمان اپنے جملہ مسائل کے حل کے لئے قرآن وحدیث کو اپنا آئیڈیل بنائیں۔

۲- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس اقلیتوں کے لئے 4.5 فیصد ریزرویشن کا خیر مقدم کرتا ہے۔لیکن یہ کوٹہ آبادی کے تناسب سے ناکافی ہے۔اگر حکومت مسلمانوں کی سماجی ترقی کے لیے واقعی سنجیدہ ہے تو وہ سچر کمیٹی اور مشرا کمیشن کی سفارشات جلد از جلد نافذ کرے۔

۳-مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس ملک اور بیرون ملک میں ہونے والے دہشت گردانہ واقعات اور بم دھماکوں کی مذمت کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ان واقعات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کے لئے ٹھوس قدم اٹھائے تاکہ انصاف کا بول بالا ہو اور بےقصور، بےجا اذیت سے بچ سکیں۔

۴-مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس حکومت سے دیگر انکاؤنٹروں کی طرح بٹلہ ہاؤس انکاؤنٹر کی بھی تحقیقات کا مطالبہ کرتا ہے۔عاملہ کا یہ احساس ہے کہ ان تحقیقات سے کسی بھی ادارہ کا مورال نہیں گرے گا بلکہ اس سے قانون وانصاف کی برتری ہی ثابت ہوگی۔

۵- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کا یہ اجلاس ملک کے مختلف حصوں میں بےقصور مسلم نوجوانوں کی گرفتاری پر اظہار تشویش کرتا ہے اور متعلقہ سرکاری ایجنسیوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس سلسلے میں غیر جانبداری سے کام لیں۔

۶-مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فرقہ وارانہ فسادات کے رونما ہونے پر انتظامیہ کو جواب دہ بنائے اور ملوث افراد کو قرار واقعی سزا دے،علاوہ ازیں متاثرین کی بازآبادکاری اور معاوضہ کو یقینی بنائے۔

۷-مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ مذہب کو بنیاد بنا کر مسلم اقلیت کے ساتھ سوتیلا رویہ نہ اپنایا جائے کیونکہ سچر کمیٹی نے دلائل اور شواہد کی بنیاد پر مسلمانوں کو دلتوں سے بھی زیادہ پسماندہ قرار دیا ہے۔اس لئے پسماندگی کو بنیاد بنا کر پوری مسلم اقلیت کو ریزرویشن کے دائرہ میں لایا جائے۔اس میں کسی طرح کی کوئی آئینی رکاوٹ نہیں ہے۔

۸-مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ڈائریکٹ ٹیکس بل سے مذہبی اداروں،عبادت گاہوں اور مذہبی تنظیموں کو مستثنیٰ رکھا جائے۔

۹-مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وقف ترمیمی بل میں قابل اعتراض امور پر نظر ثانی کی جائے کیونکہ اگر بل کے قابل اعتراض مجوزہ نکات کو حذف نہیں کیا گیا تو اس سے ہزاروں وقف اراضی ضائع ہو جائیں گی۔

۱۰-مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ حق تعلیم ایکٹ میں شامل ان نکات کو ختم کیا جائے جن سے اقلیتوں کے تعلیمی اداروں پر ضرب پڑتی ہے۔

۱۱-مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس حالیہ دنوں انگریزی ہفت روزہ انڈیا ٹوڈے ودیگر اخبارات کے ذریعہ جمعیت اہل حدیث کو دہشت گردی کے الزام سے متہم کئے جانے اور مملکت سعودی عرب پہ دہشت گردی کی تمویل کا بے بنیاد الزام لگائے جانے کی پرزور مذمت کرتا ہے۔اس لیے کہ اس سے ایک امن پسند جماعت اور انسانیت نواز مملکت کی کردار کشی ہوتی ہے۔عاملہ کا یہ احساس ہے کہ صحافت ایک مقدس مشن اور ایک سماجی ذمہ داری ہے لہٰذا ذرائع ابلاغ رپورٹنگ میں غیر جانبداری سے کام لے کیونکہ اس کی جانبدارانہ رپورٹنگ سے ایک خاص طبقہ کو ذہنی اذیت ہوتی ہے اور وہ دیگر اقوام کی نگاہ میں مذموم ہو جاتا ہے۔یہ اجلاس مذکورہ اخبارات سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس گستاخی کے لیے معافی مانگیں اور اس کی تردید شائع کریں۔

۱۲-مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس فلسطین میں جاری اسرائیل کی جارحیت کی مذمت کرتا ہے اور اقوام عالم سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فلسطین کو اسرائیل کی ظلم وبربریت سے نجات دلانے کے لئے ذاتی مفاد سے اٹھ کر کام کریں،کیونکہ اسرائیل کی جارحیت کی وجہ سے مشرق وسطی میں امن وقانون کی صورت حال درہم برہم ہے۔

۱۳-مجلس عاملہ کا یہ اجلاس شہزادہ نایف بن عبدالعزیز آل سعود کو مملکت سعودی عرب کا ولی عہد مقرر کئے جانے پر خادم حرمین شریفین،شاہی خاندان،وزارت اسلامی امور اور سعودی عوام وخواص کو مبارک باد پیش کرتا ہے۔نیز حالیہ دنوں میں سلفیت کے حوالے سے ان کے بیان کو بنظر استحسان دیکھتا ہے۔

۱۴-مجلس عاملہ کا یہ اجلاس ولی عہد مملکت سعودی عرب شہزادہ سلطان بن عبدالعزیز آل سعود کی وفات پر اظہار غم وافسوس کرتا ہے اور ان کی وفات کو مملکت سعودی عرب اور انسانیت کے لیے عظیم خسارہ قرار دیتا ہے نیز مرحوم شہزادہ کی ملک وانسانیت کے تئیں عظیم خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور مملکت توحید کے فرمانروا ملک عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود،شاہی خاندان اور سعودی عوم وخواص کی قلبی تعزیت کرتے ہوئے دعا گو ہے کہ بارالہ ان کی مغفرت فرما۔آمین

۱۵-مجلس عاملہ کا یہ اجلاس آئندہ دنوں ملک کے پانچ صوبوں میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے حوالے سے عوام سے اپیل کرتا ہے کہ وہ سیکولر اور ایماندار فرض شناس امیدواروں کو ووٹ دیں۔اور فسطائی فرقہ وارانہ ذہنیت رکھنے والی طاقتوں کا راستہ روکے تاکہ سیکولر حکومتوں کا قیام عمل میں آسکے اور روایتی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا ماحول

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قائم رہے اور ہر فرقہ کو یکساں طور پر ترقی کے مواقع میسر آسکیں۔

۱۶- مجلس عاملہ کا یہ اجلاس سلمان رشدی اور تسلیمہ نسرین جیسے دریدہ دہن شیطان صفت، نام نہاد قلم کاروں کی بعض اداروں کی جانب سے ہمت افزائی کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ آئندہ ملک میں ان جیسے لوگوں کی آمد پر پابندی عائد کرے تاکہ مسلمانوں و دیگر سیکولر رجحانات رکھنے والے لوگوں کے جذبات مجروح نہ ہوں۔ ساتھ ہی ان دنوں مسلمانوں کے پرامن احتجاج اور دانشمندانہ اقدامات کے باعث سلمان رشدی کی جو حوصلہ شکنی ہوئی اور حکومت کی جانب سے بھی اس کے دورے کو روکنے کے لیے جو اقدامات کئے گئے، اس کو بنظر تحسین دیکھتا ہے اور اسے ملک وملت کے لیے خوش آئند تصور کرتا ہے۔

۱۷- مجلس عاملہ کا یہ اجلاس جناب محمد غالب یمانی، صدر جامعات المفلحات حیدرآباد، مولانا عبدالسلام رحمانی طیب پوری، ڈاکٹر جاوید الاعظم، صدر جامعہ سلفیہ بنارس، دبستان دارالحدیث رحمانیہ دہلی کے آخری چراغ مولانا عبدالحکیم مجاز اعظمی اور مولانا عبدالقدوس اطہر نقوی کی اہلیہ محترمہ کے انتقال پر اپنے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے اور مذکورین کے پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتا ہے۔ نیز اللہ سے دعا گو ہے کہ اللہ ان کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے، ان کی کوتاہیوں سے درگزر فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(۵)

اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایرپورٹ پر مرکزی جمعیت کے ذمہ داران کے ذریعہ سماحۃ الشیخ سعود بن ابراہیم الشریم کا والہانہ استقبال امام محترم نے اہل حدیث کمپلیکس اوکھلائی دہلی، میں نماز عشاء کی امامت فرمائی

ہزاروں فرزندان توحید نے ان کی اقتداء میں نماز ادا کی

جماعت اہل حدیث کا منہج مشکاۃ نبوی سے مستنیر ہے اس میں بدعات وخرافات کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ اہل حدیث ہی کتاب وسنت کے حقیقی پیروکار ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم ان سے محبت کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار خانہ کعبہ کے امام سماحۃ الشیخ سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ نے کیا۔ موصوف گزشتہ شب اہل حدیث کمپلیکس اوکھلا نئی دہلی میں نماز عشاء سے قبل سامعین کے بڑے مجمع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں منہج سلف کی اہمیت واضح کرتے ہوئے کہا کہ اہل حدیث اس راستے پر گامزن ہیں جس پر صحابہ کرام عمل پیرا تھے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ سماج ومعاشرہ کے اندر کتاب وسنت کو عام کیا جائے۔ اس سے اخوت وبھائی چارہ قائم ہوسکتا ہے اور مثالی انسانی معاشرہ کی تشکیل عمل میں آسکتی ہے۔

امام محترم نے اپنے خطاب کے بعد عشاء کی نماز پڑھائی۔ اور ہزاروں مسلمانوں نے ان کی اقتدا میں چہار گانہ ادا کی۔ اس سے پہلے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے امام محترم کا استقبال کیا اور خیر مقدمی کلمات کہے اور ان کی آمد کو مسلمانان ہند کے لئے بڑی سعادت قرار دیا۔ اور امیر محترم اور ناظم عمومی نے امام محترم کی خدمت میں ہدیے پیش کیے۔ اس موقع پر موقر اراکین مجالس عاملہ وشوری مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند اور ذمہ داران کے ذیلی جمعیات اور دہلی کی اہم شخصیات موجود تھیں۔

(۶)

امام حرم کا مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے استقبال کیا

نئی دہلی: یکم مارچ

آج یہاں اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر صبح ۱۱ بجے امام حرم ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کا مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی ودیگر ذمہ داران ومعززین نے پرتپاک خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر امام حرم نے سرزمین ہند پر آکر اپنی دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کے دل میں ہندوستان اور اس کے شہریوں کا بے حد احترام ومحبت ہے۔

قابل ذکر ہے کہ امام حرم آج اہل حدیث کمپلیکس میں نماز عشاء پڑھانے کے علاوہ کل رام لیلا میدان میں ۳۱ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے دوران خطبہ جمعہ دیں گے اور نماز جمعہ پڑھائیں گے۔ نیز ۳/مارچ کو بعد نماز مغرب عمومی خطاب فرمائیں گے۔

امام حرم سماحۃ الشیخ علامہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ شرکت فرمائیں گے

عدالۃ الصحابۃ ”صحابہ کرام-اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اورانسانیت کے سچے معمار“ کے عنوان پر

۳۱ویں دوروزہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کا انعقاد دہلی میں ۲-۳/مارچ ۲۰۱۲ء کو

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس اختتام پذیر

ملک وملت جماعت اورانسانیت کی بھلائی سے متعلق متعدد اہم مسائل پر غوروخوض

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا ایک غیر معمولی اجلاس گذشتہ ۲۲رجنوری ۲۰۱۲ء کو اہل حدیث کمپلیکس اوکھلائی دہلی میں زیر صدارت جناب حافظ محمد یحییٰ دہلوی حفظہ اللہ منعقد ہوا جس میں ملک بھر سے بڑی تعداد میں اراکین و مدعوئین خصوصی شریک ہوئے۔ اجلاس کا ایجنڈا حسب ذیل تھا۔

(۱) گذشتہ کارروائی کی خواندگی وتوثیق

(۲) رپورٹ ناظم عمومی

(۳) اجلاس مجلس شوریٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند منعقدہ ۱۷ر اکتوبر ۲۰۱۰ء میں منظور شدہ عظمت صحابہ کانفرنس کے انعقاد پر غور وخوض

(۴) جمعیت کے بعض دعوتی، تربیتی، تنظیمی اور تعمیری مسائل پر غور وخوض

(۵) بعض صوبائی جمعیات اہل حدیث کے انتخابات پر غور وخوض

(۶) جمعیت کے مالی استحکام پر غور وخوض

(۷) ملکی، ملی و جماعتی مسائل پر غور

(۸) دیگر امور باجازت صدر

منجملہ دیگر امور کے طے پایا کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام صحابہ کرام اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار کے عنوان پر عظیم الشان ۳۱ رویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس ان شاء اللہ ۲-۳ر مارچ ۲۰۱۲ء کو دہلی کے رام لیلا گراؤنڈ میں منعقد ہوگی جس میں امام حرم شریف مکہ مکرمہ سماحۃ الشیخ علامہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ شرکت فرمائیں گے اور اپنے بصیرت افروز، دل نشیں اور روح پرور خطاب سے سامعین کے قلوب وارواح کو جلا بخشیں گے۔ نیز مغرب وعشاء کی امامت بھی فرمائیں گے۔ نیز امام محترم کی اقتدا میں نماز جمعہ بھی ادا کی جائے گی۔ نیز مؤقر اراکین ومدعوئین خصوصی نے کانفرنس کو بہرصورت کامیاب کرنے کا عہد کیا اور صحابہ کرام کے حوالے سے منعقد ہونے والی اس کانفرنس کو وقت کی سب سے اہم ضرورت قرار دیا۔ عاملہ کے اس اجلاس میں قومی، ملی اور انسانی مسائل پر بھی غور وخوض ہوا۔ اور اخیر میں ملک وملت اور انسانیت کے متعلق متعدد امور زیر غور آئے اور درج ذیل قرارداد پاس کی گئیں:

۱- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کے اس اجلاس کا یہ احساس ہے کہ عصر حاضر میں مسلمانوں کی تمام پریشانیوں کا سبب قرآن وحدیث سے دوری ہے۔ اس لئے مسلمان اپنے جملہ مسائل کے حل کے لئے قرآن وحدیث کو اپنا آئیڈیل بنائیں۔

۲- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس اقلیتوں کے لئے 4.5 فیصد ریزرویشن کا خیر مقدم کرتا ہے۔ لیکن یہ کوٹہ آبادی کے تناسب سے ناکافی ہے۔ اگر حکومت مسلمانوں کی سماجی ترقی کے لیے واقعی سنجیدہ ہے تو وہ سچر کمیٹی اور مشرا کمیشن کی سفارشات جلد از جلد نافذ کرے۔

۳- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس ملک اور بیرون ملک میں ہونے والے دہشت گردانہ واقعات اور بم دھماکوں کی مذمت کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ان واقعات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کے لئے ٹھوس قدم اٹھائے تاکہ انصاف کا بول بالا ہو اور بے قصور، بے جا اذیت سے بچ سکیں۔

۴- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس حکومت سے دیگر انکاؤنٹروں کی طرح بٹلہ ہاؤس انکاؤنٹر کی بھی تحقیقات کا مطالبہ کرتا ہے۔ عاملہ کا یہ احساس ہے کہ ان تحقیقات سے کسی بھی ادارہ کا مورال نہیں گرے گا بلکہ اس سے قانون وانصاف کی برتری ہی ثابت ہوگی۔

۵- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کا یہ اجلاس ملک کے مختلف حصوں میں بے قصور مسلم نوجوانوں کی گرفتاری پر اظہار تشویش کرتا ہے اور متعلقہ سرکاری ایجنسیوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس سلسلے میں غیر جانبداری سے کام لیں۔

۶- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فرقہ وارانہ فسادات کے رونما ہونے پر انتظامیہ کو جواب دہ بنائے اور ملوث افراد کو قرار واقعی سزا دے، علاوہ ازیں متاثرین کی باز آبادکاری اور معاوضہ کو یقینی بنائے۔

۷- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ مذہب کو بنیاد بنا کر مسلم اقلیت کے ساتھ سوتیلا رویہ نہ اپنایا جائے کیونکہ سچر کمیٹی نے دلائل اور شواہد کی بنیاد پر مسلمانوں کو دلتوں سے بھی زیادہ پسماندہ قرار دیا ہے۔ اس لئے پسماندگی کو بنیاد بنا کر پوری مسلم اقلیت کو رزرویشن کے دائرہ میں لایا جائے۔ اس میں کسی طرح کی کوئی آئینی رکاوٹ نہیں ہے۔

۸- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ڈائریکٹ ٹیکس بل سے مذہبی اداروں، عبادت گاہوں اور مذہبی تنظیموں کو مستثنیٰ رکھا جائے۔

۹- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وقف ترمیمی بل میں قابل اعتراض امور پر نظر ثانی کی جائے کیونکہ اگر بل کے قابل اعتراض مجوزہ نکات کو حذف نہیں کیا گیا تو اس سے ہزاروں وقف اراضی ضائع ہوجائیں گی۔

۱۰- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ حق تعلیم ایکٹ میں شامل ان نکات کو ختم کیا جائے جن سے اقلیتوں کے تعلیمی اداروں پر ضرب پڑتی ہے۔

۱۱- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس حالیہ دنوں انگریزی ہفت روزہ انڈیا ٹوڈے و دیگر اخبارات کے ذریعہ جمعیت اہل حدیث کو دہشت گردی کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الزام سے متہم کیے جانے اور مملکت سعودی عرب پہ دہشت گردی کی تمویل کا بے بنیاد الزام لگائے جانے کی پرزور مذمت کرتا ہے۔ اس لیے کہ اس سے ایک امن پسند جماعت اور انسانیت نواز مملکت کی کردارکشی ہوتی ہے۔ عاملہ کا یہ احساس ہے کہ صحافت ایک مقدس مشن اور ایک سماجی ذمہ داری ہے لہٰذا ذرائع ابلاغ رپورٹنگ میں غیر جانبداری سے کام لے کیونکہ اس کی جانبدارانہ رپورٹنگ سے ایک خاص طبقہ کو ذہنی اذیت ہوتی ہے اور وہ دیگر اقوام کی نگاہ میں مذموم ہو جاتا ہے۔ یہ اجلاس مذکورہ اخبارات سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس گستاخی کے لیے معافی مانگیں اور اس کی تردید شائع کریں۔

۱۲- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس فلسطین میں جاری اسرائیل کی جارحیت کی مذمت کرتا ہے اور اقوام عالم سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فلسطین کو اسرائیل کی ظلم و بربریت سے نجات دلانے کے لئے ذاتی مفاد سے اٹھ کر کام کریں، کیونکہ اسرائیل کی جارحیت کی وجہ سے مشرق وسطی میں امن وقانون کی صورت حال درہم برہم ہے۔

۱۳- مجلس عاملہ کا یہ اجلاس شہزادہ نایف بن عبدالعزیز آل سعود کو مملکت سعودی عرب کا ولی عہد مقرر کئے جانے پر خادم حرمین شریفین، شاہی خاندان، وزارت اسلامی اموراور سعودی عوام وخواص کو مبارک باد پیش کرتا ہے۔ نیز حالیہ دنوں میں سلفیت کے حوالے سے ان کے بیان کو بنظر استحسان دیکھتا ہے۔

۱۴- مجلس عاملہ کا یہ اجلاس ولی عہد مملکت سعودی عرب شہزادہ سلطان بن عبدالعزیز آل سعود کی وفات پر اظہار غم وافسوس کرتا ہے اور ان کی وفات کو مملکت سعودی عرب اور انسانیت کے لیے عظیم خسارہ قرار دیتا ہے نیز مرحوم شہزادہ کی ملک وانسانیت کے تئیں عظیم خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور مملکت توحید کے فرمانروا ملک عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود، شاہی خاندان اور سعودی عوم وخواص کی قلبی تعزیت کرتے ہوئے دعا گو ہے کہ بارالہ ان کی مغفرت فرما۔ آمین

۱۵- مجلس عاملہ کا یہ اجلاس آئندہ دنوں ملک کے پانچ صوبوں میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے حوالے سے عوام سے اپیل کرتا ہے کہ وہ سیکولر اور ایماندار فرض شناس امیداروں کو ووٹ دیں۔ اور فسطائی فرقہ وارانہ ذہنیت رکھنے والی طاقتوں کا راستہ روکے تاکہ سیکولر حکومتوں کا قیام عمل میں آسکے اور روایتی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا ماحول قائم رہے اور ہر فرقہ کو یکساں طور پر ترقی کے مواقع میسر آسکیں۔

۱۶- مجلس عاملہ کا یہ اجلاس سلمان رشدی اور تسلیمہ نسرین جیسے دریدہ دہن شیطان صفت، نام نہاد قلم کاروں کی بعض اداروں کی جانب سے ہمت افزائی کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ آئندہ ملک میں ان جیسے لوگوں کی آمد پر پابندی عائد کرے تاکہ مسلمانوں و دیگر سیکولر رجحانات رکھنے والے لوگوں کے جذبات مجروح نہ ہوں۔ ساتھ ہی ان دنوں مسلمانوں کے پرامن احتجاج اور دانشمندانہ اقدامات کے باعث سلمان رشدی کی جو حوصلہ شکنی ہوئی اور حکومت کی جانب سے بھی اس کے دورے کو روکنے کے لیے جو اقدامات کیے گئے، اس کو بنظر تحسین دیکھتا ہے اور اسے ملک وملت کے لیے خوش آئند تصور کرتا ہے۔

۱۷- مجلس عاملہ کا یہ اجلاس جناب محمد غالب یمانی، صدر جامعات المفلحات حیدرآباد، مولانا عبدالسلام رحمانی طیب پوری، ڈاکٹر جاوید الاعظم، صدر جامعہ سلفیہ بنارس، دبستان دارالحدیث رحمانیہ دہلی کے آخری چراغ مولانا عبدالحکیم مجاز اعظمی اور مولانا عبدالقدوس اطہر نقوی کی اہلیہ محترمہ کے انتقال پر اپنے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے اور مذکورین کے پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتا ہے۔ نیز اللہ سے دعا گو ہے کہ اللہ ان کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے، ان کی کوتاہیوں سے درگزر فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(۷)

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام
۳۱ ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کا حسنِ آغاز

امام حرم نے رام لیلا میدان میں اسلام کے صحیح تعارف اور اتحاد ملت کی تلقین کی
مرکزی وزیر کپل سبل نے مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی تعلیمی خدمات اور دہشت گردی مخالف سرگرمیوں کی تعریف کی

نئی دہلی‘2 مارچ: آج یہاں امام حرم مکہ مکرمہ ڈاکٹر شیخ سعود بن ابراہیم الشریم نے رام لیلا گراونڈ میں مرکزی جمعیت اہل حدیث کے زیر اہتمام دوروزہ اکتیسویں اہل حدیث کانفرنس کے موقع پر نماز جمعہ کے خطبہ کے دوران ملت اسلامیہ ہند میں اتحاد و یگانگت کی تلقین کی اور کہا کہ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ دین اسلام کو مکمل طور پر ہر قسم کی بدعتوں سے بچتے ہوئے معاشرے میں پیش کیا جائے۔

امام حرم شریف جو کہ سعودی عرب میں جج کے عہدے پر بھی فائز رہ چکے ہیں اور ام القری یونیورسٹی مکہ سے پی ایچ ڈی کرنے کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد فقہ کے پروفیسر کی خدمت انجام دے رہے ہیں، نیز بین الاقوامی شہرت یافتہ ممتاز فقیہ ہیں نے کہا کہ ایک ایسے وقت میں جب کہ پوری انسانیت مختلف مسائل اور مصائب سے گھری ہوئی ہے اور ذہنی کرب واذیت سے دوچار ہے اسلام سسکتی ہوئی انسانیت کے لئے سب سے بہترین نظام حیات اور دین رحمت کے طور پر تمام مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔ امام حرم نے کہا کہ اسلام کو اس کی حقیقی شکل میں پیش کیا جائے اور اس کا عملی نمونہ معاشرے کے سامنے لایا جائے جس سے معاشرے میں امن وآشتی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ حاصل ہو۔

انہوں نے کہا کہ آج دنیا میں جو نسلی امتیاز پایا جاتا ہے وہ ختم ہونا چاہیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے مزید کہا کہ اسلام نے اس ضمن میں جو شاندار مثال قائم کی ہے وہ تاریخی ہے۔اس کے تحت کالے کو گورے پر اور گورے کو کالے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے۔

امام حرم مکہ مکرمہ نے ہندوستان میں اپنی آمد کو اپنے لئے باعث سعادت قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان جیسے عظیم ملک اور یہاں کے عوام کے لئے ان کے دل میں ہمیشہ محبت واحترام کا جذبہ رہا ہے وہ سرزمین ہند پر آ کر خود کو اپنے گھر میں محسوس کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس بات کی ضرورت ہے کہ صحابہ کو رول ماڈل کے طور پر بلاتفریق مذہب وملت اور مسلک ہر شخص کے سامنے پیش کیا جائے تا کہ ان کی آئیڈیل تعلیمات سے ہر کوئی استفادہ کر سکے۔

امام حرم نے نماز جمعہ کی امامت کی جس میں تقریباً چار لاکھ افراد نے شرکت کی۔

نماز جمعہ کے دوران پورا رام لیلا میدان کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔امام محترم بعد نماز کل مغرب وعشاء کی امامت اور ایمان افروز خطاب فرمائیں گے اور عشا کی نماز کی امامت بھی کریں گے۔واضح رہے کہ ڈاکٹر الشریم 1991 سے مکہ مکرمہ میں حرم شریف کے امام و خطیب ہیں۔

اس موقع پر مرکزی وزیر برائے فروغ انسانی وسائل کپل سبل نے کہا کہ ملک کی موجودہ حالات میں عدالت صحابہ کے موضوع پر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی یہ دوروزہ کانفرنس بہت ہی موضوع ہے۔انہوں نے توقع ظاہر کی کہ اس موقع پر امام محترم تشریف آوری سے اسلام کے امن اور اخوت کے پیغام کو فروغ ملے گا۔انہوں نے مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ذریعہ دہشت گردی کے خلاف علماء کرام کے دستخط سے جاری فتوے کی تعریف کی اور کہا کہ اس سے اسلام کے تعلق سے جو غلط فہمی پھیلائی جا رہی تھی اسے دور کرنے میں مدد ملی۔

کپل سبل نے مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی ہمہ جہت ملکی وانسانی خدمات خصوصاً تعلیمی سرگرمیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس سے جہاں ناخواندگی کو دور میں کرنے میں مدد ملی ہے وہیں تعلیم کے فروغ میں مدد مل رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس کے ذریعہ قائم ہزار ہا مدارس ومکاتب اس کاز کے لیے سرگرم عمل ہیں۔

قبل ازیں مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے اہمیت اور امیر حافظ محمد یحییٰ دہلوی نے اپنے خطبہ صدارت میں عدالت صحابہ کانفرنس کی غرض وغایت بتاتے ہوئے کہا کہ ہمیں ان نفوس قدسیہ کی تابندہ زندگی کی سنہری کرنوں سے اپنی ذات' گردو پیش اور اپنے محبوب وطن کے طول وعرض کو معمور ومنور کرنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ آج دنیا جس بدامنی اور اخلاقی بے راہ روی کی طرف جا رہی ہے اس کو ہدایت اور رہنمائی صرف صحابہ کرام کے مقدس گروہ سے مل سکتی ہے۔انہوں نے مسلمانوں کو اپنے اعمال کو سدھارنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آج جس مسلمان جن مصائب و مشکلات اور ابتلاء وآزمائش کا شکار ہیں وہ صرف اعدا اسلام کی سازشوں کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ اس میں ہماری بداعمالیوں اور فکری ونظریاتی انحراف کا بھی عمل دخل ہے۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے جنرل سکریٹری مولانا اصغر امام مہدی سلفی نے امام حرم کی شرکت کو کانفرنس کے شرکاء اور اہل وطن کے لئے باعث سعادت قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ ایک ایسے وقت میں جب معاشرے میں ہر طرف بدامنی اور افراتفری کے ساتھ ساتھ خوف وہراس کی فضا پائی جا رہی ہے صحابہ کرام کی حیات مبارکہ اور ان کی تعلیمات سب کے لئے مشعل راہ ہی نہیں بلکہ عملی نمونہ ہے۔انہوں نے کہا کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث صحابہ کرام کو آج بھی انسانیت کی فلاح کا معیار تسلیم کرتی ہے اور اسی وجہ ہے کہ اس نے دوسال قبل بھی عظمت صحابہ کانفرنس کا انعقاد کیا تھا اور پھر اس مرتبہ عدالۃ الصحابہ کے موضوع پر ۳۱ رویں اہل حدیث کانفرنس کر رہی ہے۔

مولانا عبدالرحمان عبیداللہ رحمانی مبارک پوری نے خطبہ استقبالیہ دیتے ہوئے کارکنان کو اپنی حکمت عملی کو زمانے کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور خلوص وللہیت اور کامل اتحاد ویکجہتی کے ساتھ اپنے قومی وانسانی فلاح وبہبود کے منصوبے ترتیب دینے کی تلقین کی۔اور زندگی کے ہر مرحلہ میں صحابہ کرام کے اسوہ کو پیش نظر رکھنے پر زور دیا۔

اس موقع پر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی صوبائی اکائیوں کے ذمہ داران خاص طور سے مولانا حافظ عین الباری عالیاوی، نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند وامیر صوبائی جمعیت اہل حدیث مغربی بنگال، مولانا عبدالمنان سلفی جھنڈانگری، ڈاکٹر عبدالدیان انصاری، مولانا شمس الحق سلفی، نائب ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث جھارکھنڈ، مولانا صفی احمد مدنی، امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث آندھرا پردیش، مولانا عبداللہ سعود سلفی، ناظم جامعہ سلفیہ بنارس، مولانا غلام رسول ملک، امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث جموں وکشمیر، مولانا عبدالسلام سلفی امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث ممبئی، مولانا محمد ہارون سنابلی، ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث مغربی یوپی، مولانا اقبال محمدی، کنوینر کانفرنس، ڈاکٹر سید عبدالحلیم صاحب، نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند، مولانا شعیب میمن جونا گڈھی، ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث گجرات، مولانا عبدالمنان سلفی وغیرہ اہم شخصیات نے تقریریں کیں، تاثرات پیش کئے اور مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی ہمہ جہت کوششوں اور خدمات کو سراہا اور مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی دعوت پر امام محترم کی تشریف آوری کے لیے مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کو مبارکباد پیش کیا۔مولانا عبدالسلام سلفی نے کہا کہ امام محترم کی تشریف آوری موجودہ قیادت کا اہم کارنامہ ہے۔

اس موقع پر جگت گرو شنکراچاریہ، سوامی سروپانند سرسوتی جی کی طرف پنڈت این کے شرمانے کپل سبل کے ساتھ امام حرم کو چادر اڑھا کر استقبال کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیگر اہم شرکاء میں رکن دہلی اسمبلی شعیب اقبال، سماجی کارکن پنڈت این کے شرما اور روزنامہ اردو راشٹریہ سہارا کے مدیر اسد رضا کے علاوہ اراکین مجالس عاملہ وشوری مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند قابل ذکر ہیں۔

(۸)

۳۱ویں اہل حدیث کانفرنس ''صحابہ کرام اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار''

نئی دہلی، 3 مارچ ۲۰۱۲ء

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام عدالۃ صحابہ کے موضوع پر اکتیسویں دو روزہ عظیم الشان آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس دوسرے اور آخری دن جوش اور ولولے کے ساتھ شروع ہوئی جس میں متعدد علماء کرام و دیگر ماہرین معاشرے کی تمام برائیوں کو دور کرنے اور مسائل کو حل کرنے کے تعلق سے صحابہ کرام کی تعلیمات کو واحد حل بتایا اور تلقین کی کہ ان کے اخلاق وکردار کو عوام الناس میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے۔

عیاں رہے کہ دو روزہ کانفرنس کا آغاز کل یہاں تقریباً چار لاکھ شرکاء کی موجودگی میں ہوا۔ افتتاحی اجلاس کے فوراً بعد امام حرم مکہ مکرمہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ نے ایمان افروز خطبہ دیا اور نسلی امتیاز سے بالاتر ہو کر اسلام کے آفاقی تصور اور صحابہ کرام کے معیاری نمونے پر چلنے کی تلقین کی۔ بعد ازاں انہوں نے فرزندان توحید سے بھرے کھچا کھچ رام لیلا میدان میں صلاۃ جمعہ پڑھائی۔ عام تاثر یہ ہیکہ فرزندان توحید کا اتنا بڑا مجمع رام لیلا میدان کی تاریخ میں اس سے قبل پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔ ہر کس وناکس اس بات پر حیرت کر رہا تھا کہ اتنے بڑے مجمع میں کسی طرح کی بدامنی اور افراتفری بالکل نہیں دیکھی گئی۔ موقع پر موجود پولیس کی بڑی تعداد بھی اسی قسم کے تاثرات کا اظہار کر رہی تھی۔ پولیس والوں کے مطابق نظم وضبط اور اطاعت کا یہ منظر اتنے بڑے مجمع میں عام طور پر نہیں دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے اس تعلق سے منتظمین اور شرکاء کی تعریف کی۔

نشست ثانی کی صدارت ڈاکٹر سید عبدالحلیم نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے کرتے ہوئے کہا کہ رحمـاء بینھم صحابہ کی ایک عظیم صفت ہے جو قرآن نے بیان کی ہے۔ تعداد کی بنیاد پر حکومت بنائی جاسکتی ہے لیکن اس کی بقاء عدل پر ہی ممکن ہے صحابہ کرام کی جو صفت تھی اس کو اپنا کر ہی ظلم کو ختم کر سکتے ہیں۔ اسی نشست کی نظامت کرتے ہوئے شیخ شفیق احمد ندوی استاذ جامعہ محمدیہ کھیدوپورا نے فرمایا کہ صحابہ کرام کی تعلیمات مخصوص دور اور نظام کے لئے نہیں بلکہ تا قیامت تمام ادوار اور روئے زمین کے تمام معاملات کے لئے موزوں ہیں۔ مولانا عبدالعظیم مدنی استاذ جامعہ دارالسلام عمر آباد نے 'صحابہ کرام معمار انسانیت' کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صحابہ کرام کو نبی کی نصرت واعانت وحمایت وتائید کے لئے چنا گیا تھا۔ جب روئے زمین پر بلند اخلاق وکردار کا جنازہ اٹھ چکا تھا۔ جب انسانیت ختم ہو چکی تھی تو نبی نے ان کی تربیت کی تو وہ انسانی شکل میں فرشتے بن گئے۔ جس راہ سے چلے وہ گل گلزار بن گیا۔ تمام شعبہ ہائے زندگی میں قدم رکھ کر اس کے اصول وضوابط مقرر کیا اور مثالی کارنامہ انجام دیا۔

معروف عالم دین شیخ عبدالمنان سلفی، جامعہ سراج العلوم جھنڈا نگر نیپال کے امیر الجامعہ نے 'صحابہ کرام اور خدمت ملک وملت' کے موضوع پر کہا کہ صحابہ کرام نے اپنے زمانے میں ملک وملت کی جو خدمت انجام دی ہے آج بھی اس کو معیار مانتے ہوئے دیگر ممالک بشمول ہندوستان میں اسی قسم کے تجربے کی سخت ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک وملت میں جس قسم کی پریشانیاں اور مسائل موجود ہیں ان کے حل میں صحابہ کرام کی تعلیمات بہت مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔

کلیۃ سلفیہ سری نگر کے پروفیسر شیخ عبداللطیف الکندی نے 'صحابہ کرام حدیث کی روشنی میں' کے موضوع پر اپنے مقالے میں کہا کہ سچ تو یہ ہے کہ صحابہ کرام حدیث رسول کا عملی نمونہ ہیں۔ اور انہوں نے جو کچھ اپنے قول وعمل کے ذریعہ پیش کیا وہ حضور اکرم کی تعلیم وتربیت سے فیض حاصل کرتے ہوئے ہی کیا ہے۔

مولانا انیس الرحمان اعظمی، سابق امیر صوبائی جمعیت اہلحدیث تامل ناڈو نے نشست ثالث میں اپنے صدارتی کلمات میں کہا کہ صحابہ کرام اسلام کے مکمل نمونہ ہیں اور انہوں نے اسلام کو کلی طور پر اپنے قول وعمل سے پیش کیا۔ اس نشست کی نظامت کرتے ہوئے مولانا ہارون سنابلی، ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث مغربی یوپی نے کہا کہ صحابہ کرام انبیاء کرام کے بعد اسلام کے سب سے برگزیدہ شخصیات ہیں اور ان کی تعلیمات ہر دور کے لئے ہیں۔ 'صحابہ کرام زہد واتقاء' کے عنوان پر مولانا عبدالرحیم رکن شوری مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے کہا کہ زہد وتقویٰ میں صحابہ کرام کا کوئی ثانی نہیں۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت حاصل کرتے ہوئے اس تعلق سے جو مثال پیش کی وہ ہمیشہ قابل تقلید ہے۔ 'صحابہ کرام جذبہ ایثار وقربانی' کے موضوع پر مولانا ناذکی احمد مدنی ڈائرکٹر کولکاتہ الھدیٰ ایجوکیشنل سوسائٹی نے کہا کہ صحابہ کرام نے ایثار وقربانی کا جو نمونہ پیش کیا وہ پوری انسانیت کے لئے قیامت تک کے لئے ایک ایسی مثال ہے جس پر عمل کیا جاتا رہے گا۔

'صحابہ کرام اور انسانی حقوق کی پاسداری' پر مولانا خورشید عالم مدنی، استاذ حدیث مدرسہ احمدیہ سلفیہ آرہ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ انسانی حقوق کا مسئلہ جو آج پوری دنیا میں ایک اہم مسئلہ بنا ہوا ہے اس تعلق سے صحابہ کرام نے جو مثال پیش کی اور جو اصول بتائے اس کا اطلاق آج کی دنیا پر بھی ہوتا ہے۔ انہوں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہا کہ کہ حقوق انسانی کی پامالی کا تصور ان صحابہ کرام کے ادوار میں کبھی نہیں دیکھا گیا اور بلاتفریق مذہب وملت تمام انسانوں کے حقوق کی پاسداری کی اور مثالی معاشرہ دنیا کے سامنے پیش کیا۔

'صحابہ محبت رسول کے آئینے میں' کے موضوع پر مولانا ظفر الحسن فیضی مدنی نے کہا کہ اپنے قائد سے تو سبھی محبت کرتے ہیں مگر محبت رسول کا جو عملی نمونہ صحابہ کرام نے پیش کیا اس میں اطاعت' فرماں برداری اور ان سے عقیدت سبھی کچھ موجود تھا۔ اور اس ضمن میں سب سے خاص بات یہ تھی کہ اطاعت وعقیدت میں اعتدال کا پہلو کبھی بھی نظر سے اوجھل نہیں ہوا۔

شیخ عبدالرحمان لیثی نے نشست رابع کے دوران اپنے صدارتی کلمات میں کہا کہ صحابہ کرام جہاں ایک طرف رب کے وفادار تھے وہیں دوسری طرف انہوں نے انسانیت کے حقیقی اقدار کے فروغ میں اہم رول ادا کیا وہیں دوسری طرف ماحولیات' جو کہ آج کی دنیا میں بہت بڑا مسئلہ بنا ہوا ہے، کے تحفظ کی زبردست کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ اس سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ آج کی دنیا میں جو مسائل پائے جاتے ہیں صحابہ کرام نے اس تعلق سے حل پہلے ہی سمجھا دئے ہیں۔

'صحابہ کرام اور فروغ انسانیت' کے عنوان پر پر مولانا عبدالوہاب حجازی' مدیر ماہنامہ محدث بنارس نے کہا کہ صحابہ کرام کا تعلق کسی مخصوص کمیٹی سے نہیں تھا بلکہ وہ فلاح انسانیت کے سب سے بڑے علم بردار تھے۔ مولانا غلام رسول ملک امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث جموں وکشمیر نے 'صحابہ کرام رب کے وفادار' کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم میں بھی ان کی وفاداری کے تعلق سے متعدد مقامات پر آیات موجود ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ رب کریم نے خود ان کی وفاداری کا سرٹیفکیٹ دیا۔ 'صحابہ کرام اور فروغ تعلیم' کے تعلق سے مولانا عبدالسلام سلفی استاذ جامعہ سلفیہ بنارس نے کہا کہ قرآن کا نزول تعلیم وتعلم کی تلقین سے شروع ہوا اور صحابہ کرام نے اسے اپنے لئے لازم وملزوم قرار دیا یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اس تعلق سے توجہ دیتے ہوئے ناخواندگی کو دور کرنے کی کوشش کی اور تعلیم کے کاز کو آگے بڑھایا۔

مولانا انیس الرحمان قاسمی' ناظم امارت شرعیہ بہار وچیرمین بہار اسٹیٹ حج کمیٹی نے کہا کہ صحابہ کرام ایسی شخصیات ہیں جن کی بلاتفریق مذہب وملت سبھوں نے تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں غیر مسلم دانش وروں کی طویل فہرست ہے۔ انہوں نے کہا کہ معروف امریکی دانشور مائیکل ہارٹ نے دنیائے انسانیت کی ایک سو منتخب شخصیات میں جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سرفہرست قرار دیا وہیں صحابہ کرام میں سے ایک خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق کو اسی فہرست میں شامل کیا۔ اور کہا کہ یہ بنی نوع انسان کے بہترین فرد میں شامل ہیں اور ان کا کہنا تھا کہ وہ اپنی انفرادی خصوصیات ہی کی بنا پر ہی نہیں بلکہ ایک مثالی معاشرہ کی تعمیر کے لئے بھی جانے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں مولانا عبدالسلام مدنی نے صحابہ کرام کو دین کا معیار قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے جو کچھ کیا ہے وہ دین کی عملی تصویر ہے۔

پانچویں نشست کی صدارت کرتے ہوئے شیخ عین الباری عالیاوی' نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے فرمایا کہ صحابہ کرام نے عقیدہ توحید کی جس طرح آبیاری کی ہے اس کی مثال بہت مشکل سے ملتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس تعلق سے انہوں نے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا۔ پانچویں نشست میں دور حاضر میں صحابہ کرام کی معنویت پر مولانا حمید اللہ سلفی نے اپنے قیمتی خیالات پیش کرتے ہوئے کہا کہ صحابہ کرام دور حاضر میں بھی انسانیت کے لئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

شاہ ولی اللہ انسٹی ٹیوٹ کے چیرمین مولانا عطاء الرحمٰن قاسمی نے کہا کہ عدالۃ الصحابہ کے موضوع پر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی جانب سے یہ کانفرنس بہت ہی بروقت اور موزوں ہے۔ جس سے معاشرہ میں نیکی کو پھیلانے اور بدی کو دور کرنے میں مدد ملے گی۔

جین ٹی وی کے مالک وچیرمین اور بھارتی جنتا پارٹی کے اقلیتی سیل کے سربراہ ڈاکٹر جین نے کہا کہ وہ جمعیت اہل حدیث کو اس عظیم الشان کانفرنس کے انعقاد کے لیے مبارکباد پیش کرتے ہیں اور توقع رکھتے ہیں کہ اس سے سماج میں امن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ میں تعاون ملے گا۔

(۹)

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام اکتیسویں دوروزہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس بحسن وخوبی اختتام پذیر

اختتامی اجلاس میں امام کعبہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کا ایمان افروز خطاب آخر میں دینی وسماجی، قومی وملی اور عالمی وانسانی امور پر ۳۲ نکاتی قرارداد پاس کی گئی

نئی دہلی: ۳۰ مارچ ۲۰۱۲ء

امام کعبہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ نے عدالۃ الصحابہ کے عنوان پر خطاب کرتے ہوئے صحابہ کرام کی فضیلت قرآن وسنت کی روشنی میں بیان فرمائی اور کہا کہ صحابہ کرام کی طرف انگلی اٹھانا دراصل دین کی تنقیص اور دین کا کفر ہے۔

صحابی کی تعریف میں مہاجرین، انصار اور وہ تمام لوگ شامل ہیں جنہوں نے اسلام قبول کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی فضیلت کہیں تفصیل سے اور کہیں اجمالا بیان فرمائی۔ اور وضاحت سے فرمادیا ہے کہ "رضی اللہ عنهم ورضوا عنه" ﴿اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہوگئے﴾۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام کعبہ نے کہا کہ صحابہ کرام کی فضیلت کے سلسلے میں ذخیرہ احادیث بھرے پڑے ہے۔ چنانچہ اللہ کے رسول نے فرمایا: لا تسبوا اصحابی فواللہ لو انفق احدکم مثل احد ذھبا لم یبلغ مد احدھم ولا نصیفہ ﴿میرے صحابہ کو گالی مت دو۔ قسم ہے اللہ کی اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کردے گا تو وہ ان کے دوڈھائی کلو اناج کے برابر بھی ثواب حاصل نہیں کر سکتا﴾۔

عدالت صحابہ قرآن وسنت سے ثابت ہے، صحابہ کرام انسانیت کے بہی خواہ اور اخلاق وکردار کے معیار تھے، انہوں نے دین کو صحیح صورت میں ہم تک پہونچایا یہ اللہ کے رسول ﷺ کے تربیت یافتہ گروہ تھے۔ انہوں نے دین وانسانیت کی خدمت کے لیے خود کو وقف کر دیا تھا۔ اور زندگی کے ہر شعبہ میں قابل تقلید نمونہ چھوڑ گئے۔ آج انسانیت صحابہ کرام کے اسوہ کو اپنا کر موجودہ زمانے کی مشکلات کا مقابلہ کر سکتی ہے اور اسوہ صحابہ پر عمل کرنے والا انسان ملک وقوم اور انسانیت کے لیے ہر طرح کی قربانی پیش کر سکتا ہے۔

امام کعبہ نے اپنی تقریر میں ملک وملت اور انسانیت کی بھلائی کے لیے دعائیں کی۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے جنرل سکریٹری مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے استقبالیہ کلمات میں امام محترم کی تشریف آوری کو ہندوستانیوں کے لیے باعث سعادت قرار دیا، ان کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث قدیم ترین تنظیم ہے جو دین، ملک وملت اور انسانیت کی بھلائی کے کام انجام دے رہی ہے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ایک اصولی اور دستوری تنظیم ہے اور وہ امن وسکون اور خدمت انسانیت میں یقین رکھتی ہے۔ قرآن وسنت اس کی اساس ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہم صحابہ کرام کا احترام کرتے ہیں۔ عدالۃ الصحابۃ کے عنوان پر یہ کانفرنس اس لیے منعقد کی گئی کہ صحابہ کرامؓ دین پر عمل کرنے اور انسانیت کی خدمت کرنے کے حوالے سے رول ماڈل ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گاندھی جی نے کہا تھا کہ ملک آزاد ہونے پر ہم خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق کی خلافت قائم کریں گے۔

ناظم عمومی نے جمعیت اہل حدیث کی خدمات اور جنگ آزادی میں ان کی گرانقدر خدمات کے حوالے سے کہا کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا تھا کہ ”اگر پورے ہندوستان کے مجاہدین آزادی کی قربانیاں ایک پلڑے میں رکھ دی جائے اور صادق پور کے اہل حدیثوں کی قربانیاں دوسرے پلڑے میں ہوں تو صادق پور کے اہل حدیثوں کی قربانیاں بھاری پڑ جائیں گی“۔

معروف عالم دین مولانا انیس الرحمٰن اعظمی (تمل ناڈو) نے کہا کہ اتحاد واتفاق وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے شدنوز پسندی صحابہ کا اسوہ نہیں ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا سید ارشد مدنی نے مرکزی جمعیت اہل حدیث کو مبارکباد دی کہ اس نے عدالۃ الصحابہ کے عنوان پر کانفرنس منعقد کی وہ بہت ہی بروقت ہے جس سے صحابہ کرامؓ کی تعلیمات کو عوام الناس کے سامنے پیش کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس دو روزہ کانفرنس میں امام کعبہ کی مستقل شرکت نے اسے زینت بخشی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ صحابہ کرامؓ کے اسوہ پر عمل کر کے ہی موجودہ دور کے مسائل کا حل ممکن ہے۔ صحابہ کرام بلاشبہ محسن انسانیت تھے۔ انہوں نے توقع کی کہ جمعیت کی اس کوشش کو بڑھاوا ملے گا۔

اس اختتامی اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے امیر جماعت اسلامی ہند مولانا سید جلال الدین عمری نے کہا کہ عدالت صحابہ کانفرنس کے حوالہ سے مجھے آپ کے روبرو ہونے کی سعادت نصیب ہو رہی ہے۔ اس کے لئے میں آپ کا اپنی جانب سے اور جماعت اسلامی کی جانب سے شکرگزار ہوں۔ تمسک بالکتاب والسنۃ ہی کامیابی کی اصل ضمانت ہے۔ ہماری ذلت کا اصل سبب ان بنیادی اصولوں سے انحراف ہے۔ انہوں نے کہا کہ امت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ دین صحیح کو پہچانے میں صحابہ کرام سے کوئی چوک نہیں ہوئی۔ جمعیت اہل حدیث کا میں شکرگزار ہوں کہ انہوں نے یہ کانفرنس منعقد کی۔

رکن پارلیمنٹ محمد ادیب نے کہا کہ ہم مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے شکر گزار ہیں کہ اس نے ہمیں سوتے ہوئے سے اٹھایا اور عدالۃ الصحابہ جیسے اہم موضوع پر یہ کانفرنس کرا کر ہم سب کو امام کعبہ کی صحبت میں بیٹھنے کا موقع فراہم کیا۔ ہم زمین پر رحمت بنیں، زحمت نہ بنیں اور امن وامان قائم رکھیں۔

مولانا سید سلمان حسنی ندوی نے کہا کہ یہ ہمارے لیے فخر کی بات ہے کہ امام کعبہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی جانب سے منعقد اکتیسویں اہل حدیث کانفرنس میں بنفس نفیس موجود ہیں اور ہمیں عدالۃ الصحابہ کے تعلق سے قیمتی باتوں کے ذریعہ مستفیض کر رہے ہیں۔

اس موقع پر مولانا اقبال محمدی، کنوینر کانفرنس نے مرکزی جمعیت کے ذمہ داران کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ان پر اعتماد کرتے ہوئے اتنی بڑی ذمہ داری سونپی نیز تمام ذمہ داران وکارکنان ہمارے شکریے کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ہمارا ہر ممکن تعاون فرمایا۔

ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے آخر میں حکومت کے ذمہ داران، پولیس انتظامیہ، ٹریفک، ایم سی ڈی، میڈیا، علماء کرام اور قرب وجوار اور دور دور سے آئے ہوئے لاکھوں شرکاء نیز صوبائی ودیگر ذیلی جمعیات، اراکین مجالس عاملہ وشوریٰ واستقبالیہ وابستگان جماعت کے ساتھ ساتھ دیگر سیاسی، سماجی وملی تنظیموں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اس کانفرنس کی کامیابی کے لیے بھرپور تعاون پیش کیا۔

اجلاس کے آخر میں مولانا خورشید عالم مدنی نے دینی وسماجی، قومی وملی اور عالمی امور پر مشتمل ۲۳ رکنی قرارداد پیش کی جسے اتفاق رائے سے پاس کیا گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو درج ذیل ہیں:

دینی و سماجی امور:

۱۔ اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس، مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام عدالت صحابہ کرامؓ کے عنوان سے انعقاد کا خیر مقدم کرتی ہے۔ اسے موجودہ حالات میں بروقت، ضروری اور اپنے مقصد میں کامیاب قرار دیتی ہے۔

۲۔ بلاشبہ صحابہ کرام کے حوالے سے ہمارا عقیدہ وہی ہے جو کتاب وسنت میں ہے اور جسے سلف صالحین اور ائمہ کرام نے اپنایا ہے۔ صحابہ کرام انبیاء کے بعد افضل البشر ہیں۔ ان صاف دل، پاکبازوں اور اللہ کے ولیوں کے خلاف زبان درازی کرنا ایمانی روح کے منافی ہے۔ چنانچہ یہ کانفرنس عامۃ المسلمین سے اپیل کرتی ہے کہ وہ شریعت میں مقررہ ضابطوں کے مطابق صحابہ کرام سے محبت رکھیں اور ان کا ادب کریں۔

۳۔ یہ کانفرنس امام حرم ڈاکٹر شیخ سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے کہ انہوں نے یہاں آ کر دو روزہ کانفرنس کو زینت بخشی اور اسلام کے توحید، امن واخوت کا پیغام عام انسانوں کے سامنے پیش کیا۔

۴۔ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس ملک کے کونے کونے سے آئے ہوئے علمائے کرام، ادباء عظام اور ضلعی وصوبائی ذمہ داران جمعیت اہل حدیث سے گذارش کرتا ہے کہ وہ اپنے اپنے جلسوں، اجتماعات، خطبات جمعہ اور حلقہ ہائے دروس میں فضائل صحابہ واہل بیت اور عظمت صحابہ سے متعلق مختلف موضوعات پر روشنی ڈالتے رہیں تا کہ عوام وخواص صحابہ کرام اور ان کی دینی وانسانی خدمات سے واقف ہوسکیں اور مسائل کے گرداب میں پھنسی ہوئی اور مصائب وآلام سے سسکتی ہوئی انسانیت کو اسوۂ صحابہ سے حقیقی زندگی مل سکے۔ نیز یہ کانفرنس ارباب مدارس سے اپیل کرتی ہے کہ اپنے نصاب تعلیم میں مناقب وفضائل صحابہ واہل بیت کے تحت آنے والے ابواب ضرور شامل کرلیں تا کہ صحابہ کرام ہماری نوجوان نسل کے لئے معیار ہدایت بن سکیں۔ اسی طرح یہ کانفرنس اہل قلم وصحافیوں سے اپیل کرتی ہے کہ ان موضوعات پر خصوصی تصانیف اور مخصوص کالمز لکھیں تا کہ صحابہ کرام کی زندگی کے روشن نقوش نکھر کر سامنے آئیں۔ نیز یہ کانفرنس ان تنظیموں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے جو صحابہ کرام کی رفعت شان کے سلسلے میں کام کر رہی ہیں۔

۵۔ اس کانفرنس کا یہ احساس ہے کہ عصر حاضر میں مسلمانوں کی تمام پریشانیوں کا سبب قرآن وحدیث سے دوری ہے۔ اس لیے مسلمان اپنے جملہ مسائل کے حل کے لیے قرآن وحدیث کو صحابہ کرامؓ کی طرح اپنا آئیڈیل بنائیں۔

۶۔ یہ کانفرنس عالم انسانیت سے بالعموم اور مسلمانوں سے بالخصوص مؤدبانہ گذارش کرتی ہے کہ صحابۂ کرام کے طریقۂ عبادت کے مطابق توحید وسنت کے ساتھ اپنا معاملہ بہتر کرلیں اور صحابہ کرام کے اعمال کو خیر الناس قرنی کے پس منظر میں حرف آخر تصور کریں۔ دین میں اپنی طرف سے عبادت کے نئے طریقے ایجاد نہ کریں، نہ محبت کے نام پر حقوق اللہ اور حقوق العباد میں خلط ملط کریں تا کہ دین اپنی اصل شکل میں محفوظ و مامون رہے۔

۷۔ یہ کانفرنس سماج میں پھیلی ہوئی مختلف قسم کی برائیوں پر اظہار تشویش کرتی ہے اور وہ محسوس کرتی ہے کہ ان برائیوں کا خاتمہ ہونا چاہئے اور ایک صالح معاشرے کا قیام عمل میں آنا چاہئے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ملی ودینی تنظیمیں اور جماعتیں اصلاح معاشرہ کی مہم شروع کریں اور صحابہ کرام کی تعلیمات اور اسوہ کی روشنی میں سماجی برائیوں کو دور کرنے کی کوشش کریں۔

۸۔ یہ کانفرنس عام مسلمانوں سے گزارش کرتی ہے کہ صحابہ کرام کے پاکیزہ معاشرے کو رول ماڈل (Role Model) بناتے ہوئے اپنے معاشرے کو شراب، منشیات، جنسی بے راہ روی، لوٹ مار، چور بازاری، دھوکہ دہی اور ہر طرح کی مضر حرکات سے محفوظ رکھیں۔

۹۔ آج نوجوانوں میں پائی جانے والی مخرب اخلاق عادات کو دور کرنے کی شدید ضرورت ہے۔ لہذا یہ کانفرنس دینی جماعتوں سے اپیل کرتی ہے کہ نوجوانوں کے اندر اسلام کی صحیح تعلیمات واخلاق کو پروان چڑھانے کی کوشش کریں۔

۱۰۔ یہ کانفرنس سپریم کورٹ کے اس فیصلے پر اظہار تشویش کرتی ہے جس میں بغیر شادی کے مرد وعورت کے ایک ساتھ رہنے اور زندگی گزارنے کو صحیح اور جائز ٹھہرایا گیا ہے۔ اسے مذہبی اور سماجی نقطہ نظر سے کسی بھی طرح قبول نہیں کیا جاسکتا۔ اسی کے ساتھ ساتھ یہ اجلاس ہم جنسی کو سماج کے لیے خطرناک قرار دیتے ہوئے حکومت ہند سے مطالبہ کرتی ہے کہ اس سلسلہ میں اخلاقی قدروں اور عوامی احساسات کا خیال کرتے ہوئے ہم جنسی تعلق پر قانون میں ترمیم کے ذریعہ روک لگائی جائے۔

۱۱۔ گھریلو تشدد ایکٹ (Domestic Violence Act) میں بھی موجود اسی قسم کی Live-in-Relationship کے جز پر بھی یہ کانفرنس تشویش ظاہر کرتی ہے اور مرکزی حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس ایکٹ سے اس حصہ کو خارج کرے۔

ملی وقومی امور:

۱۲۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی یہ کانفرنس اقلیتوں کے لئے 4.5 فیصد ریزرویشن کا خیر مقدم کرتی ہے لیکن یہ کوٹہ آبادی کے تناسب سے ناکافی ہے۔ لہذا حکومت مسلمانوں کی سماجی ترقی کے لیے سچر کمیٹی اور مشرا کمیشن کی سفارشات جلد از جلد نافذ کرے۔

۱۳۔ یہ کانفرنس ملک اور بیرون ملک میں ہونے والے دہشت گردانہ واقعات اور بم دھماکوں کی پرزور مذمت کرتی ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجرمانہ واقعات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کر کے مجرمین کو قرار واقعی سزا دی جائے اور کسی بھی طرح بے قصور اس کے شکار نہ ہوں اور محض شک کی بنیاد پر کسی بے قصور کو نہ ستا یا جائے۔

۱۴۔ یہ کانفرنس حکومت ہند سے دیگر انکاؤنٹروں کی طرح بٹلہ ہاؤس انکاؤنٹر کی بھی تحقیقات کا مطالبہ کرتی ہے۔ اور کانفرنس کا یہ احساس ہے کہ ان تحقیقات سے کسی بھی ادارہ کا حوصلہ نہیں گرے گا بلکہ قانون وانصاف کی بالادستی ثابت ہوگی۔

۱۵۔ یہ کانفرنس ملک کے مختلف حصوں میں بے قصور مسلم نوجوانوں کی گاہے بگاہے گرفتاری پر اظہار تشویش کرتی ہے اور حکومت ہند سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس سلسلے میں انصاف وغیر جانبداری سے کام لے اور ایک ایسے وقت میں جب کہ ہندوتو گروپ سے تعلق رکھنے والے متعدد افراد نے اقبال جرم کر لیا ہے انہیں معاملوں میں بے قصور ومعصوم مسلمانوں کو جلد از جلد رہا کیا جائے اور برسوں سے بند بے قصور افراد کی رہائی کے بعد سماج میں ان کی عزت وقار سے بحالی اور باز آبادکاری ہو اور انہیں مناسب اور معقول معاوضہ دیا جائے۔

۱۶۔ یہ کانفرنس حکومت ہند سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ فرقہ وارانہ فسادات کے رونما ہونے پر انتظامیہ کو جواب دہ بنائے اور ملوث افراد کو قرار واقعی سزا دے، علاوہ ازیں متاثرین کی باز آبادکاری اور معقول معاوضہ کو یقینی بنائے۔

۱۷۔ یہ کانفرنس حکومت ہند سے مطالبہ کرتی ہے کہ مذہب کو بنیاد بنا کر مسلم اقلیت کے ساتھ سوتیلا رویہ نہ اپنایا جائے کیونکہ سچر کمیٹی نے دلائل اور شواہد کی بنیاد پر مسلمانوں کو دلتوں سے بھی زیادہ پسماندہ قرار دیا ہے۔ اس لئے پسماندگی کو بنیاد بنا کر پوری مسلم اقلیت کو رزرویشن کے دائرہ میں لایا جائے۔ اس میں کسی طرح کی کوئی آئینی رکاوٹ نہیں ہے۔

۱۸۔ یہ کانفرنس انگریزی وہندی ہفتہ وار انڈیا ٹوڈے میں شائع اس خبر کی بھرپور مذمت کرتی ہے جس میں جمعیت اہل حدیث پر دہشت گردی کے حوالے سے بے سروپا الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ اور مطالبہ کرتی ہے کہ وہ فوری طور پر اپنی اس بیجا حرکت کے لیے معافی مانگے اور آئندہ اس طرح کی بے بنیاد خبریں شائع کرنے سے قطعی طور پر احتراز کرے۔ اسی کے ساتھ ساتھ یہ کانفرنس میڈیا سے عمومی طور پر گذارش کرتی ہے کہ وہ اس تعلق سے خصوصی توجہ دے کیونکہ آزادی وطن کے لیے بیش بہا قربانیاں پیش کرنے والی تنظیم پر اس قسم کے الزامات قطعاً غیر مناسب اور غیر اخلاقی ہیں۔

۱۹۔ یہ کانفرنس حکومت ہند سے مطالبہ کرتی ہے کہ ڈائریکٹ ٹیکس بل سے مذہبی اداروں، عبادت گاہوں اور مذہبی تنظیموں کو مستثنیٰ رکھا جائے۔

۲۰۔ یہ کانفرنس حکومت ہند سے مطالبہ کرتی ہے کہ وقف ترمیمی بل میں قابل اعتراض امور پر نظر ثانی کی جائے کیونکہ اگر بل کے قابل اعتراض مجوزہ نکات کو حذف نہیں کیا گیا تو اس سے ہزاروں وقف اراضی ضائع ہو جائیں گی۔

۲۱۔ یہ کانفرنس حکومت ہند سے مطالبہ کرتی ہے کہ حق تعلیم ایکٹ میں شامل ان نکات کو ختم کیا جائے جن سے اقلیتوں کے تعلیمی اداروں پر ضرب پڑتی ہے۔

۲۲۔ یہ کانفرنس حالیہ دنوں ملک کی پانچ ریاستوں میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے حوالے سے عوام کے ان بہتر رجحانات کو پسندیدگی کی نظر سے دیکھتی ہے جن میں سیکولر اور ایماندار فرض شناس امیداروں کو ووٹ حاصل ہوا ہے

عالمی مسائل:

۲۳۔ مملکت سعودی عرب جو امن کا گہوارہ ہے، جو امن کے سلسلے میں مثالی مملکت ہے اور جس ارض مقدس میں حرمین شریفین ہے، یہ کانفرنس اس میں کسی طرح کی بدامنی پھیلانے کی کوشش اور دہشت گردی کے ارتکاب کی مذمت کرتی ہے اور اسی طرح خادم حرمین شریفین کے ذریعہ عالمی مکالمے کے انعقاد کو ساری انسانی برادری کے لئے خوش آئند گردانتی ہے اور اسے انسانی بھائی چارہ کے لئے اہم پیش رفت اور دہشت گردی کے خلاف مملکت سعودی عرب کی کامیاب کوششوں کا اہم حصہ قرار دیتی ہے۔ نیز اس یقین کا اعادہ کرتی ہے کہ قرآن وسنت کی روشن تعلیمات پر مبنی اسلامی مملکت سعودی عرب انسانیت کی فلاح وبہبود کے کاموں اور دہشت گردی مخالف مہم کی قیادت کر سکتی ہے۔

۲۴۔ عراق اور افغانستان کئی دہائیوں سے عالمی سیاسی ڈپلومیٹک مہروں کی چالوں سے سخت پریشان ہیں۔ انھیں کرب کے تمام حالات سے گذرنا پڑا اور اب بھی انھیں امن واطمینان نصیب نہیں ہے۔ عدالت صحابہ کرامؓ کے تناظر میں ۳۱ رویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس چاہتی ہے کہ عراقی اور افغان عوام کے زمینی حقائق ان کے مسائل کے حل میں بنیادی کردار ادا کریں اور ان پر سازشی سیاست نہ تھوپی جائے۔

۲۵۔ عالم اسلام کے سیاسی مسائل کو عالمی طاقتوں نے پیچیدہ بنا دیا ہے اور ان کے متعلق دوہرا کردار اپنایا جا رہا ہے اور ہر طرح سے خطہ خلیج کو لوٹنے ڈرانے اور دھمکانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ یہ کانفرنس عالمی طاقتوں کے اس رویے پر دکھ کا اظہار کرتی ہے اور چاہتی ہے کہ عدالت صحابہ کرامؓ کانفرنس کے حوالے سے یہ طاقتیں انسانیت، شرافت، انصاف اور اصلاح خلق کا پیغام قبول کریں اور منفی ڈپلومیسی وسیاست سے باز آجائیں۔

۲۶۔ اسرائیل کی جارحیت مصالحتی اٹھک بیٹھک کے سائے میں نقطۂ عروج کو پہنچ چکی ہے اور اس کی ساری گھناؤنی کاوشیں اس پر لگ گئی ہیں کہ وہ اسلامی مقدس مقامات کو تباہ وبرباد کر دے، قبلہ اول کو ڈھا دے اور فلسطینیوں کی نسل کشی کر ڈالے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان پر عرصۂ حیات تنگ کرے۔ یہ کانفرنس اسرائیل کی بھرپور مذمت کرتی ہے اور اس طرح اس کے مظالم میں ساتھ دینے والوں کے رویے پر تشویش کا اظہار کرتی ہے اور فلسطین کاز سے ہمدردی رکھنے والوں کی ستائش کرتی ہے۔

۲۷۔ برصغیر کے خطے میں یہ کانفرنس امن وسکون کا ماحول دیکھنے کی متمنی ہے اور جارحیت کا رویہ اپنانے والے ہر فریق سے تفاہم اور تعاون کی اپیل کرتی ہے اور یہ سمجھتی ہے کہ خطے کے عوام امن چاہتے ہیں اور امن کے ساتھ خوشحالی کو وابستہ سمجھتے ہیں اور اس سلسلے میں کسی بھی طرح کی مذاکراتی پیش رفت کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

۲۸۔ یہ کانفرنس مطالبہ کرتی ہے کہ مصر میں حسنی مبارک کی حکومت کے خاتمے کے بعد وہاں کی عوام کی خواہش کے مطابق بسہولت حکومت قائم کرنے کی راہ ہموار کی جائے۔

۲۹۔ یہ کانفرنس حکومت شام کی جانب سے ملک میں جاری ظلم وبربریت کو تشویش کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ ملک میں خون خرابے کو فوری طور پر روکا جائے اور عوام کی مرضی کے مطابق اقتدار کی منتقلی کا راستہ ہموار ہونے دیا جائے۔

۳۰۔ بعض میڈیا نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جو معاندانہ رویہ اختیار کر رکھا ہے اور آئے دن کوئی نہ کوئی شگوفہ چھوڑا جاتا ہے۔ خصوصا مسلمانوں کو دہشت گردی سے جوڑنے کا سلسلہ جاری رکھا ہے، یہ کانفرنس اس کی سخت مذمت کرتے ہوئے حرف بحرف تردید کرتی ہے۔ خصوصا مصلح امت شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب اور امام ابن تیمیہ کی دعوت کو بدنام کرنے کی سازش اور اسے دہشت گردی سے جوڑنے کی سخت مذمت کرتی ہے۔ اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس ایسی تمام ناروا کوششوں کو سخت ناپسند کرتی ہے اور پرنٹ والیکٹرانک دونوں میڈیا سے مطالبہ کرتی ہے کہ سنجیدہ اور باوقار رویہ اپنائیں۔ سطحیت سے باز رہیں انصاف پسندی اور انسان دوستی کا ثبوت دیں۔

۳۱۔ یہ کانفرنس افغانستان میں ناٹو افواج کے ذریعہ قرآن کریم کی بے حرمتی کی سخت مذمت کرتی ہے اور قومی وبین الاقوامی سطح پر مطالبہ کرتی ہے کہ وہاں نیز دیگر مقامات پر اس رجحان پر قدغن لگانے کی موثر کوشش وکارروائی کی جائے۔

۳۲۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی یہ کانفرنس محمد غالب یمانی، صدر، جامعہ المفلحات حیدرآباد، مولانا عبدالسلام رحمانی طیب پوری، ڈاکٹر جاوید الاعظم، صدر جامعہ سلفیہ بنارس، دبستان دارالحدیث رحمانیہ دہلی کے آخری چراغ مولانا عبدالحکیم مجاز اعظمی اور مولانا عبدالقدوس اطہر نقوی کی اہلیہ محترمہ کے انتقال پر اپنے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مذکورین کے پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتی ہے۔ نیز دعا گو ہے کہ اللہ ان کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے، ان کی کوتاہیوں سے درگزر فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(۱۱)

امام حرم کا مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے استقبال کیا

نئی دہلی: یکم مارچ

آج یہاں اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر صبح ۱۱ بجے امام حرم ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کا مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی ودیگر ذمہ داران ومعززین نے پرتپاک خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر امام حرم نے سرزمین ہند پر آ کر اپنی دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کے دل میں ہندوستان اور اس کے شہریوں کا بے حد احترام ومحبت ہے۔

قابل ذکر ہے کہ امام حرم آج اہل حدیث کمپلیکس میں نماز عشاء پڑھانے کے علاوہ کل رام لیلا میدان میں ۳۱ ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے دوران خطبہ جمعہ دیں گے اور نماز جمعہ پڑھائیں گے۔ نیز ۳؍مارچ کو بعد نماز مغرب عمومی خطاب فرمائیں گے۔

(۱۲)

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام

عدالت صحابہ کانفرنس کا انعقاد ۲-۳؍مارچ ۲۰۱۲ء کو

امام حرم سماحۃ الشیخ علامہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ شرکت فرمائیں گے

مرکزی جمعیت اہلحدیث ہند کی مجلس عاملہ کے ایک اہم اجلاس میں کانفرنس کے کامیاب انعقاد

اور ملک وملت اور انسانیت کی فلاح سے متعلق متعدد امور پر غور کیا گیا

نئی دہلی ۲۳؍جنوری ۲۰۱۲ء: مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام ”عدالت صحابہ“ کے عنوان پر عظیم الشان ۳۱ رویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس ان شاء اللہ ۲-۳؍مارچ ۲۰۱۲ء کو دہلی کے رام لیلا گراؤنڈ میں منعقد ہوگی جس میں امام حرم شریف مکہ مکرمہ سماحۃ الشیخ علامہ ڈاکٹر سعود ابراہیم الشریم حفظہ اللہ شرکت فرمائیں گے اور اپنے بصیرت افروز، دل نشیں اور روح پرور خطاب سے سامعین کے قلوب وارواح کو جلا بخشیں گے۔ نیز مغرب وعشاء کی امامت بھی فرمائیں گے۔ ان باتوں کی جانکاری مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے اخبار کے نام جاری ایک بیان میں دی۔ انہوں نے کہا کہ امام محترم کی اقتدا میں نماز جمعہ بھی ادا کی جائے گی۔

ناظم عمومی نے کہا کہ کانفرنس کے کامیاب انعقاد کے حوالے سے گذشتہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲/جنوری ۲۰۱۲ء کو اہل حدیث کمپلیکس اوکھلا، نئی دہلی میں مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت جناب حافظ محمد یحییٰ دہلوی حفظہ اللہ منعقد ہوا جس میں ملک بھر سے بڑی تعداد میں اراکین ومدعوئین خصوصی شریک ہوئے اور سب نے مل کر کانفرنس کو بہر صورت کامیاب کرنے کا عہد کیا اور صحابہ کرام کے حوالے سے منعقد ہونے والی اس کانفرنس کو وقت کی سب سے بڑی ضرورت قرار دیا۔ عاملہ کے اس اجلاس میں قومی وملی اور انسانی مسائل پر بھی غور وخوض ہوا اور اخیر میں ملک وملت اور انسانیت کے متعلق متعدد امور زیر غور آئے اور درج ذیل قرارداد پاس کی گئیں:

۱- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کے اس اجلاس کا یہ احساس ہے کہ عصر حاضر میں مسلمانوں کی تمام پریشانیوں کا سبب قرآن وحدیث سے دوری ہے۔ اس لئے مسلمان اپنے جملہ مسائل کے حل کے لئے قرآن وحدیث کو اپنا آئیڈیل بنائیں۔

۲- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس اقلیتوں کے لئے 4.5 فیصد ریزرویشن کا خیر مقدم کرتا ہے۔ لیکن یہ کوٹہ آبادی کے تناسب سے ناکافی ہے۔ اگر حکومت مسلمانوں کی سماجی ترقی کے لیے واقعی سنجیدہ ہے تو وہ سچر کمیٹی اور مشرا کمیشن کی سفارشات جلد از جلد نافذ کرے۔

۳- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس ملک اور بیرون ملک میں ہونے والے دہشت گردانہ واقعات اور بم دھماکوں کی مذمت کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ان واقعات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کے لئے ٹھوس قدم اٹھائے تاکہ انصاف کا بول بالا ہو اور بے قصور، بے جا اذیت سے بچ سکیں۔

۴- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس حکومت سے دیگر انکاؤنٹروں کی طرح بٹلہ ہاؤس انکاؤنٹر کی بھی تحقیقات کا مطالبہ کرتا ہے۔ عاملہ کا یہ احساس ہے کہ ان تحقیقات سے کسی بھی ادارہ کا مورال نہیں گرے گا بلکہ اس سے قانون وانصاف کی برتری ہی ثابت ہوگی۔

۵- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کا یہ اجلاس ملک کے مختلف حصوں میں بے قصور مسلم نوجوانوں کی گرفتاری پر اظہار تشویش کرتا ہے اور متعلقہ سرکاری ایجنسیوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس سلسلے میں غیر جانبداری سے کام لیں۔

۶- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فرقہ وارانہ فسادات کے رونما ہونے پر انتظامیہ کو جواب دہ بنائے اور ملوث افراد کو قرار واقعی سزا دے، علاوہ ازیں متاثرین کی بازآبادکاری اور معاوضہ کو یقینی بنائے۔

۷- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ مذہب کو بنیاد بنا کر مسلم اقلیت کے ساتھ سوتیلا رویہ نہ اپنایا جائے کیونکہ سچر کمیٹی نے دلائل اور شواہد کی بنیاد پر مسلمانوں کو دلتوں سے بھی زیادہ پسماندہ قرار دیا ہے۔ اس لئے پسماندگی کو بنیاد بنا کر پوری مسلم اقلیت کو رزرویشن کے دائرہ میں لایا جائے۔ اس میں کسی طرح کی کوئی آئینی رکاوٹ نہیں ہے۔

۸- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ڈائریکٹ ٹیکس بل سے مذہبی اداروں، عبادت گاہوں اور مذہبی تنظیموں کو مستثنیٰ رکھا جائے۔

۹- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وقف ترمیمی بل میں قابل اعتراض امور پر نظر ثانی کی جائے کیونکہ اگر بل کے قابل اعتراض مجوزہ نکات کو حذف نہیں کیا گیا تو اس سے ہزاروں وقف اراضی ضائع ہوجائیں گی۔

۱۰- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ حق تعلیم ایکٹ میں شامل ان نکات کو ختم کیا جائے جن سے اقلیتوں کے تعلیمی اداروں پر ضرب پڑتی ہے۔

۱۱- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس حالیہ دنوں انگریزی ہفت روزہ انڈیا ٹوڈے ودیگر اخبارات کے ذریعہ جمعیت اہل حدیث کو دہشت گردی کے الزام سے متہم کئے جانے اور مملکت سعودی عرب پہ دہشت گردی کی تمویل کا بے بنیاد الزام لگائے جانے کی پرزور مذمت کرتا ہے۔ اس لیے کہ اس سے ایک امن پسند جماعت اور انسانیت نواز مملکت کی کردار کشی ہوتی ہے۔ عاملہ کا یہ احساس ہے کہ صحافت ایک مقدس مشن اور ایک سماجی ذمہ داری ہے لہٰذا ذرائع ابلاغ رپورٹنگ میں غیر جانبداری سے کام لے کیونکہ اس کی جانبدارانہ رپورٹنگ سے ایک خاص طبقہ کو ذہنی اذیت ہوتی ہے اور وہ دیگر اقوام کی نگاہ میں مذموم ہوجاتا ہے۔ یہ اجلاس مذکورہ اخبارات سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس گستاخی کے لیے معافی مانگیں اور اس کی تردید شائع کریں۔

۱۲- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس فلسطین میں جاری اسرائیل کی جارحیت کی مذمت کرتا ہے اور اقوام عالم سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فلسطین کو اسرائیل کی ظلم وبربریت سے نجات دلانے کے لئے ذاتی مفاد سے اٹھ کر کام کریں، کیونکہ اسرائیل کی جارحیت کی وجہ سے مشرق وسطی میں امن وقانون کی صورت حال درہم برہم ہے۔

۱۳- مجلس عاملہ کا یہ اجلاس شہزادہ نایف بن عبدالعزیز آل سعود کو مملکت سعودی عرب کا ولی عہد مقرر کئے جانے پر خادم حرمین شریفین، شاہی خاندان، وزارت اسلامی امور اور سعودی عوام وخواص کو مبارک باد پیش کرتا ہے۔ نیز حالیہ دنوں میں سلفیت کے حوالے سے ان کے بیان کو بنظر استحسان دیکھتا ہے۔

۱۴- مجلس عاملہ کا یہ اجلاس ولی عہد مملکت سعودی عرب شہزادہ سلطان بن عبدالعزیز آل سعود کی وفات پر اظہار غم وافسوس کرتا ہے اور ان کی وفات کو مملکت سعودی عرب اور انسانیت کے لیے عظیم خسارہ قرار دیتا ہے نیز مرحوم شہزادہ کی ملک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وانسانیت کے تئیں عظیم خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور مملکت توحید کے فرمانروا ملک عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود، شاہی خاندان اور سعودی عوام وخواص کی قلبی تعزیت کرتے ہوئے دعا گو ہے کہ بار الہ ان کی مغفرت فرما۔ آمین

۱۵- مجلس عاملہ کا یہ اجلاس آئندہ دنوں ملک کے پانچ صوبوں میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے حوالے سے عوام سے اپیل کرتا ہے کہ وہ سیکولر اور ایماندار فرض شناس امیدواروں کو ووٹ دیں۔ اور فسطائی فرقہ وارانہ ذہنیت رکھنے والی طاقتوں کا راستہ روکے تاکہ سیکولر حکومتوں کا قیام عمل میں آسکے اور روایتی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا ماحول قائم رہے اور ہر فرقہ کو یکساں طور پر ترقی کے مواقع میسر آسکیں۔

۱۶- مجلس عاملہ کا یہ اجلاس سلمان رشدی اور تسلیمہ نسرین جیسے دریدہ دہن شیطان صفت، نام نہاد قلم کاروں کی بعض اداروں کی جانب سے ہمت افزائی کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ آئندہ ملک میں ان جیسے لوگوں کی آمد پر پابندی عائد کرے تاکہ مسلمانوں و دیگر سیکولر رجحانات رکھنے والے لوگوں کے جذبات مجروح نہ ہوں۔ ساتھ ہی ان دنوں مسلمانوں کے پرامن احتجاج اور دانشمندانہ اقدامات کے باعث سلمان رشدی کی جو حوصلہ شکنی ہوئی اور حکومت کی جانب سے بھی اس کے دورے کو روکنے کے لیے جو اقدامات کئے گئے، اس کو بنظر تحسین دیکھتا ہے اور اسے ملک وملت کے لیے خوش آئند تصور کرتا ہے۔

۱۷- مجلس عاملہ کا یہ اجلاس جناب محمد غالب یمانی، صدر جامعات المفلحات حیدرآباد، مولانا عبدالسلام رحمانی طیب پوری، ڈاکٹر جاوید الاعظم، صدر جامعہ سلفیہ بنارس، دبستان دارالحدیث رحمانیہ دہلی کے آخری چراغ مولانا عبدالحکیم مجاز اعظمی اور مولانا عبدالقدوس اطہر نقوی کی اہلیہ محترمہ کے انتقال پر اپنے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے اور مذکورین کے پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتا ہے۔ نیز اللہ سے دعا گو ہے کہ اللہ ان کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے، ان کی کوتاہیوں سے درگزر فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(۱۳)

امام حرم سماحۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراھیم الشریم کے استقبال اور اکتیسویں آل انڈیا اھل حدیث کانفرنس کی تیاری آخری مرحلے میں۔ پورے ملک میں کانفرنس کے تئیں کافی جوش وخروش پا یاجا رھاھے۔ امام حرم رام لیلا میدان میں خطبہ جمعہ کے علاوہ سنیچر کو مغرب اور عشاء کی امامت اور ایمان افروز خطاب فرمائیں گے۔

دہلی: ۲۲ر فروری ۲۰۱۲ء

عالم اسلام کے دلوں کی دھڑکن، پیام انسانیت کے نقیب، معروف صاحب طرز قاری، امام وخطیب حرم مکہ مکرمہ سماحۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی دعوت پر دہلی کے تاریخی رام لیلا میدان میں مورخہ ۲ر مارچ ۲۰۱۲ء کو 1.15 بجے نماز جمعہ کی امامت فرمائیں گے اور مورخہ ۳ر مارچ کو (6.22 بجے شام) مغرب اور (8.15 بجے شب) عشاء کی امامت کریں گے اور مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس میں حاضرین سے ایمان افروز خطاب فرمائیں گے۔ امام حرم کے استقبال اور کانفرنس کے انعقاد کی تیاری آخری مرحلہ میں ہے، ان باتوں کی جانکاری مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے اخبار کے نام جاری ایک بیان میں دی۔

انہوں نے کہا کہ مختلف صوبوں کے دوروں سے یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے معنون اس تاریخی کانفرنس کے حوالے سے پورے ملک میں بہت جوش وخروش پایا جارہا ہے، نیز ملک وبیرون ملک کے علماء کرام اور اکابرین ملک وملت کے پیغامات اور خطوط بھی موصول ہو رہے ہیں۔

مولانا سلفی نے کہا کہ صحابہ کرام رب کے وفادار، اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے تقویٰ وطہارت کو آزما کر سند رضا عطا فرمائی۔ وہ پاک دل وپاکباز تھے۔ ان کی راست بازی اور امانت داری کی گواہی قرآن کریم نے دی۔ وہ اولین حاملین شریعت، دین کے بڑے رمز شناس اور آسمان سنت کے تابندہ ستارے تھے۔ دنیا نے ان کے گہرے علم اور ایمانی بصیرت سے روشنی حاصل کی۔ انسانیت ہر میدان میں ان کی رہین منت ہے۔ انسانی تاریخ نے انبیاء کے بعد ایسا مقدس گروہ نہیں دیکھا اور نہ ہی کسی قائد و مصلح کو ایسا قابل فخر پیروکار ملا۔

ناظم عمومی نے کہا کہ اس دوروزہ کانفرنس میں امام حرم کے ایمان افروز خطاب کے علاوہ ملک وبیرون ملک کے جید علمائے کرام اور قائدین ملک وملت کی چشم کشا تقاریر ہوں گی اور صحابہ کرام کی عظمت ومعنویت اور ان کے پیغام اخوت وہمدردی، بھائی چارہ اور امن وانسانیت کو عام کیا جائے گا۔

ناظم عمومی نے کہا کہ اس کانفرنس کے موقع پر عدالۃ الصحابہ کے عنوان پر ایک باوقار سمینار بھی منعقد ہوگا جس میں موقر علماء کرام مقالات پیش کریں گے اور مختلف دینی وعصری حوالوں سے صحابہ کرام کی مبارک زندگی پر روشنی ڈالیں گے۔

انہوں نے کہا کہ امام حرم کی آمد ان شاء اللہ اختلاف وانتشار سے دوچار ملت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلامیہ کے لیے اتحادو یکجہتی کا موثر ذریعہ ثابت ہوگی۔

(۱۴)

۳۱ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کا حسنِ آغاز

امام حرم نے رام لیلا میدان میں اسلام کے صحیح تعارف اور اتحاد ملت کی تلقین کی

مرکزی وزیر کپل سبل نے مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی تعلیمی خدمات اور دہشت گردی مخالف سرگرمیوں کی تعریف کی

نئی دہلی 2 مارچ: آج یہاں امام حرم مکہ مکرمہ ڈاکٹر شیخ سعود بن ابراہیم الشریم نے رام لیلا گراونڈ میں مرکزی جمعیت اہل حدیث کے زیر اہتمام دوروزہ اکتیسویں اہل حدیث کانفرنس کے موقع پر نماز جمعہ کے خطبہ کے دوران ملت اسلامیہ ہند میں اتحاد و یگانگت کی تلقین کی اور کہا کہ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ دین اسلام کو مکمل طور پر ہر قسم کی بدعتوں سے بچتے ہوئے معاشرے میں پیش کیا جائے۔

امام حرم شریف جو کہ سعودی عرب میں جج کے عہدے پر بھی فائز رہ چکے ہیں اور ام القری یونیورسٹی مکہ سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد فقہ کے پروفیسر کی خدمت انجام دے رہے ہیں، نیز بین الاقوامی شہرت یافتہ ممتاز فقیہ ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ایک ایسے وقت میں جب کہ پوری انسانیت مختلف مسائل اور مصائب سے کراہ رہی ہے اور ذہنی کرب واذیت سے دوچار ہے اسلام سسکتی ہوئی انسانیت کے لئے سب سے بہترین نظام حیات اور دین رحمت کے طور پر تمام مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔امام حرم نے کہا کہ اسلام کو اس کی حقیقی شکل میں پیش کیا جائے اور اس کا عملی نمونہ معاشرے کے سامنے لایا جائے جس سے معاشرے میں امن وآشتی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ حاصل ہو۔

انہوں نے کہا کہ آج دنیا میں جونسلی امتیاز پایا جاتا ہے وہ ختم ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلام نے اس ضمن میں جوشاندار مثال قائم کی ہے وہ تاریخی ہے۔اس کے تحت کالے کو گورے پر اور گورے کو کالے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے۔

امام حرم مکہ مکرمہ نے ہندوستان میں اپنی آمد کو اپنے لئے باعث سعادت قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان جیسے عظیم ملک اور یہاں کے عوام کے لئے ان کے دل میں ہمیشہ محبت واحترام کا جذبہ رہا ہے وہ سرزمین ہند پر آ کر خود کو اپنے گھر میں محسوس کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس بات کی ضرورت ہے کہ صحابہ کو رول ماڈل کے طور پر بلاتفریق مذہب وملت اور مسلک ہر شخص کے سامنے پیش کیا جائے تا کہ ان کی آئیڈیل تعلیمات سے ہر کوئی استفادہ کر سکے۔

امام حرم نے نماز جمعہ کی امامت کی جس میں تقریباً چار لاکھ افراد نے شرکت کی۔ نماز جمعہ کے دوران پورا رام لیلا میدان کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔امام محترم بعد نماز کل مغرب وعشاء کی امامت اور ایمان افروز خطاب فرمائیں گے اور عشا کی نماز کی امامت بھی کریں گے۔واضح رہے کہ ڈاکٹر الشریم 1991 سے مکہ مکرمہ میں حرم شریف کے امام و خطیب ہیں۔

اس موقع پر مرکزی وزیر برائے فروغ انسانی وسائل کپل سبل نے کہا کہ ملک کی موجودہ حالات میں عدالت صحابہ کے موضوع پر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی یہ دوروزہ کانفرنس بہت ہی موزوں ہے۔انہوں نے توقع ظاہر کی کہ اس موقع پر امام محترم کی تشریف آوری سے اسلام کے امن اوراخوت کے پیغام کو فروغ ملے گا۔انہوں نے مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ذریعہ دہشت گردی کے خلاف علماء کرام کے دستخط سے جاری فتوے کی تعریف کی اور کہا کہ اس سے اسلام کے تعلق سے جو غلط فہمی پھیلائی جارہی تھی اسے دور کرنے میں مدد ملی۔

کپل سبل نے مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی ہمہ جہت ملکی وانسانی خدمات خصوصاً تعلیمی سرگرمیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس سے جہاں ناخواندگی کو دور کرنے میں مدد ملی ہے وہیں تعلیم کے فروغ میں مدد مل رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس کے ذریعہ قائم ہزار ہا مدارس ومکاتب اس کاز کے لیے سرگرم عمل ہیں۔

قبل ازیں مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے امیر حافظ محمد یحیی دہلوی نے اپنے خطبہ صدارت میں عدالت صحابہ کانفرنس کی غرض وغایت بتاتے ہوئے کہا کہ ہمیں ان نفوس قدسیہ کی تابندہ زندگی کی سنہری کرنوں سے اپنی ذات، گردوپیش اور اپنے محبوب وطن کے طول وعرض کو معمور ومنور کرنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ آج دنیا جس بدامنی اور اخلاقی بے راہ روی کی طرف جارہی ہے اس کو ہدایت اور رہنمائی صرف صحابہ کرام کے مقدس گروہ سے مل سکتی ہے۔انہوں نے مسلمانوں کو اپنے اعمال کو سدھارنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آج مسلمان جن مصائب ومشکلات اور ابتلاء و آزمائش کا شکار ہیں وہ صرف اعدا اسلام کی سازشوں کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ اس میں ہماری بداعمالیوں اور فکری ونظریاتی انحراف کا بھی عمل دخل ہے۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے جنرل سکریٹری مولانا اصغر امام مہدی سلفی نے امام حرم کی شرکت کو کانفرنس کے شرکاء اور اہل وطن کے لئے باعث سعادت قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ ایک ایسے وقت میں جب معاشرے میں ہر طرف بدامنی اور افراتفری کے ساتھ ساتھ خوف و ہراس کی فضا پائی جارہی ہے صحابہ کرام کی حیات مبارکہ اور ان کی تعلیمات سب کے لئے مشعل راہ ہی نہیں بلکہ عملی نمونہ ہے۔انہوں نے کہا کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث صحابہ کرام کو آج بھی انسانیت کی فلاح کا معیار تسلیم کرتی ہے اور اسی وجہ سے اس نے دو سال قبل بھی عظمت صحابہ کانفرنس کا انعقاد کیا تھا اور پھر اس مرتبہ عدالۃ الصحابہ کے موضوع پر ۳۱ رویں اہل حدیث کانفرنس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کررہی ہے۔

مولانا عبدالرحمان عبیداللہ رحمانی مبارک پوری نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کارکنان کو اپنی حکمت عملی کو زمانے کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور خلوص وللّٰہیت اور کامل اتحاد ویکجہتی کے ساتھ اپنے قومی وانسانی فلاح وبہبود کے منصوبے ترتیب دینے کی تلقین کی۔اور زندگی کے ہر مرحلہ میں صحابہ کرام کے اسوہ کو پیش نظر رکھنے پر زور دیا۔

اس موقع پر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی صوبائی اکائیوں کے ذمہ داران خاص طور سے مولانا حافظ عین الباری عالیاوی، نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند وامیر صوبائی جمعیت اہل حدیث مغربی بنگال، مولانا عبدالمنان سلفی جھنڈانگری، ڈاکٹر عبدالدیان انصاری، مولانا شمس الحق سلفی، نائب ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث جھارکھنڈ، مولانا صفی احمد مدنی، امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث آندھرا پردیش، مولانا عبداللہ سعود سلفی، ناظم جامعہ سلفیہ بنارس، مولانا غلام رسول ملک، امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث جموں وکشمیر، مولانا عبدالسلام سلفی امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث ممبئی، مولانا محمد ہارون سنابلی، ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث مغربی یوپی، مولانا اقبال محمدی، کنوینر کانفرنس، ڈاکٹر سید عبدالحلیم صاحب، نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند، مولانا شعیب میمن جونا گڈھی، ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث گجرات، مولانا عبدالمنان سلفی وغیرہ اہم شخصیات نے تقریریں کیں، تاثرات پیش کئے اور مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی ہمہ جہت کوششوں اور خدمات کو سراہا اور مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی دعوت پر امام محترم کی تشریف آوری کے لیے مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کو مبارکباد پیش کیا۔ مولانا عبدالسلام سلفی نے کہا کہ امام محترم کی تشریف آوری موجودہ قیادت کا اہم کارنامہ ہے۔

اس موقع پر جگت گرو شنکراچاریہ، سوامی سروپانند سرسوتی جی کی طرف سے پنڈت این کے شرما نے کپل سبل کے ساتھ امام حرم کو چادر اڑھا کر استقبال کیا۔

دیگر اہم شرکاء میں رکن دہلی اسمبلی شعیب اقبال، سماجی کارکن پنڈت این کے شرما اور روزنامہ اردو راشٹریہ سہارا کے مدیر اسد رضا کے علاوہ اراکین مجالس عاملہ وشوری مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند قابل ذکر ہیں۔

(۱۵)

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام اکتیسویں دوروزہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس بحسن وخوبی اختتام پذیر

اختتامی اجلاس میں امام کعبہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کا ایمان افروز خطاب

آخر میں دینی وسماجی، قومی وملی اور عالمی وانسانی امور پر ۳۲ نکاتی قرارداد پاس کی گئی

نئی دہلی: ۳/مارچ ۲۰۱۲ء

امام کعبہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ نے عدالۃ الصحابہ کے عنوان پر خطاب کرتے ہوئے صحابہ کرام کی فضیلت قرآن وسنت کی روشنی میں بیان فرمائی اور کہا کہ صحابہ کرام کی طرف انگلی اٹھانا دراصل دین کی تنقیص اور دین کا کفر ہے۔

صحابی کی تعریف میں مہاجرین، انصار اور وہ تمام لوگ شامل ہیں جنھوں نے اسلام قبول کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ اللہ تعالی نے ان کی فضیلت کہیں تفصیل سے اور کہیں اجمالا بیان فرمائی۔ اور وضاحت سے فرمادیا ہے کہ ''رضی الله عنه ورضوا عنه'' ﴿اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہوگئے﴾۔

امام کعبہ نے کہا کہ صحابہ کرام کی فضیلت کے سلسلے میں ذخیرہ احادیث بھرے پڑے ہے۔ چنانچہ اللہ کے رسول نے فرمایا: لا تسبوا اصحابی فوالله لو انفق احدکم مثل احد ذهبا لم یبلغ مد احدهم ولا نصیفه ﴿میرے صحابہ کو گالی مت دو قسم ہے اللہ کی اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کردے گا تو وہ ان کے دوڈھائی کلو اناج کے برابر بھی ثواب حاصل نہیں کرسکتا﴾۔

عدالت صحابہ قرآن وسنت سے ثابت ہے، صحابہ کرام انسانیت کے بہی خواہ اور اخلاق وکردار کے معیار تھے، انہوں نے دین کو صحیح صورت میں ہم تک پہونچایا۔ یہ اللہ کے رسول ﷺ کے تربیت یافتہ گروہ تھے۔ انہوں نے دین وانسانیت کی خدمت کے لیے خود کو وقف کردیا تھا۔ اور زندگی کے ہر شعبہ میں قابل تقلید نمونہ چھوڑ گئے۔ آج انسانیت صحابہ کرام کے اسوہ کو اپنا کر موجودہ زمانے کی مشکلات کا مقابلہ کرسکتی ہے اور اسوہ صحابہ پر عمل کرنے والا انسان ملک وقوم اور انسانیت کے لیے ہر طرح کی قربانی پیش کرسکتا ہے۔

امام کعبہ نے اپنی تقریر میں ملک وملت اور انسانیت کی بھلائی کے لیے دعائیں کی۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے جنرل سکریٹری مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے استقبالیہ کلمات میں امام محترم کی تشریف آوری کو ہندوستانیوں کے لیے باعث سعادت قرار دیا، ان کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث قدیم ترین تنظیم ہے جو دین، ملک وملت اور انسانیت کی بھلائی کے کام انجام دے رہی ہے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ایک اصولی اور دستوری تنظیم ہے اور وہ امن وسکون اور خدمت انسانیت میں یقین رکھتی ہے۔ قرآن وسنت اس کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اساس ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہم صحابہ کرام کا احترام کرتے ہیں۔ عدالۃ الصحابۃ کے عنوان پر یہ کانفرنس اس لیے منعقد کی گئی کہ صحابہ کرامؓ دین پر عمل کرنے اور انسانیت کی خدمت کرنے کے حوالے سے رول ماڈل ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گاندھی جی نے کہا تھا کہ ملک آزاد ہونے پر ہم خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق کی خلافت قائم کریں گے۔

ناظم عمومی نے جمعیت اہل حدیث کی خدمات اور جنگ آزادی میں ان کی گرانقدر خدمات کے حوالے سے کہا کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا تھا کہ'' اگر پورے ہندوستان کے مجاہدین آزادی کی قربانیاں ایک پلڑے میں رکھ دی جائے اور صادق پور کے اہل حدیثوں کی قربانیاں دوسرے پلڑے میں ہوں تو صادق پور کے اہل حدیثوں کی قربانیاں بھاری پڑ جائیں گی''۔

معروف عالم دین مولانا انیس الرحمٰن اعظمی (تمل ناڈو) نے کہا کہ اتحاد واتفاق وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے شدنوز پسندی صحابہ کا اسوہ نہیں ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا سید ارشد مدنی نے مرکزی جمعیت اہل حدیث کو مبارکباد دی کہ اس نے عدالۃ الصحابہ کے عنوان پر کانفرنس منعقد کی وہ بہت ہی بروقت ہے جس سے صحابہ کرامؓ کی تعلیمات کو عوام الناس کے سامنے پیش کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس دوروزہ کانفرنس میں امام کعبہ کی مستقل شرکت نے اسے زینت بخشی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ صحابہ کرامؓ کے اسوہ پر عمل کر کے ہی موجودہ دور کے مسائل کا حل ممکن ہے۔ صحابہ کرام بلاشبہ محسن انسانیت تھے۔ انہوں نے توقع کی کہ جمعیت کی اس کوشش کو بڑھاوا ملے گا۔

اس اختتامی اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے امیر جماعت اسلامی ہند مولانا سید جلال الدین عمری نے کہا کہ عدالت صحابہ کانفرنس کے حوالہ سے مجھے آپ کے روبرو ہونے کی سعادت نصیب ہورہی ہے۔ اس کے لئے میں آپ کا اپنی جانب سے اور جماعت اسلامی کی جانب سے شکرگزار ہوں۔ تمسک بالکتاب والسنۃ ہی کامیابی کی اصل ضمانت ہے۔ ہماری ذلت کا اصل سبب ان بنیادی اصولوں سے انحراف ہے۔ انہوں نے کہا کہ امت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ دین صحیح کو پہچانے میں صحابہ کرام سے کوئی چوک نہیں ہوئی۔ جمعیت اہل حدیث کا میں شکرگزار ہوں کہ انہوں نے یہ کانفرنس منعقد کی۔

رکن پارلیمنٹ محمد ادیب نے کہا کہ ہم مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے شکر گزار ہیں کہ اس نے ہمیں سوتے ہوئے سے اٹھایا اور عدالۃ الصحابہ جیسے اہم موضوع پر یہ کانفرنس کرا کر ہم سب کو امام کعبہ کی صحبت میں بیٹھنے کا موقع فراہم کیا۔ ہم زمین پر رحمت بنیں، زحمت نہ بنیں اور امن وامان قائم رکھیں۔

مولانا سید سلمان حسنی ندوی نے کہا کہ یہ ہمارے لیے فخر کی بات ہے کہ امام کعبہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی جانب سے منعقد اکتیسویں اہل حدیث کانفرنس میں بنفس نفیس موجود ہیں اور ہمیں عدالۃ الصحابہ کے تعلق سے قیمتی باتوں کے ذریعہ مستفیض کر رہے ہیں۔

اس موقع پر مولانا اقبال محمدی، کنوینر کانفرنس نے مرکزی جمعیت کے ذمہ دران کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ان پر اعتماد کرتے ہوئے اتنی بڑی ذمہ داری سونپی نیز تمام ذمہ داران وکارکنان ہمارے شکریے کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ہمارا ہر ممکن تعاون فرمایا۔

ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے آخر میں حکومت کے ذمہ داران، پولیس انتظامیہ، ٹریفک، ایم سی ڈی، میڈیا، علماء کرام اور قرب وجوار اور دور دور سے آئے ہوئے لاکھوں شرکاء نیز صوبائی ودیگر ذیلی جمعیات، اراکین مجالس عاملہ وشوریٰ واستقبالیہ وابستگان جماعت کے ساتھ ساتھ دیگر سیاسی، سماجی وملی تنظیموں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اس کانفرنس کی کامیابی کے لیے بھرپور تعاون پیش کیا۔

اجلاس کے آخر میں مولانا خورشید عالم مدنی نے دینی وسماجی، قومی وملی اور عالمی امور پر مشتمل ۳۲ رکنی قراداد پیش کی جسے اتفاق رائے سے پاس کیا گیا۔

☆☆☆

نرخ اشتہار

ماھنامہ اصلاح سماج ھندی

آخری صفحہ	3000/-
1/2	1500/-
1/4	1000/-
آخری اندرونی صفحہ	2500/-
1/2	1500/-
1/4	1000/-
اندرونی صفحہ بلیک	2000/-
1/2	1000/-
1/4	500/-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۱ ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس

بعنوان: عدالت صحابہ رضی اللہ عنہم سے متعلق

اخباری مراسلات

///

دلکش تحریریں

///

اشتہارات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2-3-12

HAMARA SAMAJ
روزنامہ ہمارا سماج

مراسلات

مراسلہ نگار کی رائے سے ایڈیٹر کا متفق ہونا ضروری نہیں

امام کعبہ کا تہہ دل سے استقبال

مکرمی!

پوری دنیا میں ایشیاء کے سرزمین ہند تاریخی حیثیت سے اہل علم اور محب وطن کے درمیان، بقول اورنگ زیب رحمۃ اللہ علیہ سرزمین ہند جنت کے باغوں میں سے ایک باغ اور سونے کا چڑیا ہے اور یہاں کی سرزمین سرسبز وشاداب موسمیات گرمی، سردی، برسات، موسم بہار، خزاں، پہاڑیں، جھاڑیاں اور ہریالی ہی ہریالی ہے۔ یہ سرزمین گنگا جمنی تہذیب وتمدن کا گہوارہ ہے۔ جہاں پر سرزمین ہند کو فخر حاصل ہے کہ جب ہندوستان، پاکستان، سری لنکا اور بنگلہ دیش مشترک ایک ملک تھا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرما کر سب سے پہلے آسمان دنیا سے زمین پر اتارا، وہ سرزمین ہند کا ایک حصہ سری لنکا ہے۔ جو اب ایک الگ ملک ہوگیا ہے۔ وہیں پر یہ بھی فخر حاصل ہے کہ دارالعلوم دیوبند، مظاہر علوم وقف سہارنپور، جامعہ سلفیہ بنارس اور دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ اس کے علاوہ دیگر مدارس اسلامیہ میں ہمہ وقت قال اللہ تعالیٰ اور قال الرسول کی صدائیں گونجتی رہتی ہیں۔ جس بناء پر اس ملک کو ازہر الہند کہا جاتا ہے۔ مذکورہ مدارس اسلامیہ میں بیرونی ممالک سے علماء کرام، حکمراں وغیرہ تشریف لاتے رہتے ہیں۔ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ بہرکیف ہندوستان کو کئی اعتبار سے فخر حاصل ہے جو کسی دوسرے ملک کو حاصل نہیں ہے۔ یوں تو ہندوستان میں پوری دنیا کے علماء گاہے بگاہے آتے رہتے ہیں لیکن فی الحال تو بلی صد احترام فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم صاحب امام کعبہ کی ہندوستان آمد پر عوام الناس میں خوشی کی لہر، جنون ومحبت، بے تابی، بے قراری، خوش الحان آواز سننے کیلئے بے چین اور عوام الناس ان کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے لئے منتظر اور جوش وولولے سے لبریز ہیں جس جوش وخروش کے ساتھ پورے ملک کے عوام استقبال کر رہے ہیں جو قابل ستائش مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اس وقت ان کی آمد پر پورا ملک شاداں وفرحاں ہے اور علماء، طلبہ اور عوام جن کی ملاقات کی امید اپنے دل عمیق میں بسائے ہوئے ہیں اور یہ صرف اس لئے کہ امام موصوف علم وعمل کے پیکر اور شریعت اسلام کے سپوت اور تاریخ شخصیات میں سے ایک ہیں۔

آپ کا نام سعود بن ابراہیم الشریم ہیں۔ آپ مشہور قبیلہ شریم کے چشم وچراغ ہیں۔ آپ کی پیدائش 1965ء بمطابق 1388ھ میں سعودی عرب کی راجدھانی ریاض میں ہوئی۔ آپ نے ابتدائی تعلیم مدرسہ عرینہ میں، متوسط مدرسہ نموذجیہ میں اور ثانویہ یرموک شاملہ میں 1404ھ میں مکمل کی۔ گریجویشن کی ڈگری جامعۃ الامام سے 1409ھ میں حاصل کی۔ اس کے بعد 1410ھ میں المعہد العالی میں داخلہ لیا 1413ھ میں ماسٹر کی ڈگری حاصل کی پھر اس کے بعد آپ نے شہرت یافتہ یونیورسٹی جامعہ اُم القریٰ میں ایڈمیشن لیا اور وہاں سے امتیازی درجہ سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ آپ نے اس کیلئے امام ابومنصور محمد بن مکرم بن شعبان الکرمانی کی الفقہ مقارن پر ایک مخطوطے کو ایڈیٹ کیا۔

آپ نے جن اساتذہ سے استفادہ کیا، ان کی ایک لمبی فہرست ہے، لیکن ان میں علامۂ وقت ابن باز، شیخ عبداللہ بن جبرین، شیخ عبداللہ عقیل، شیخ عبداللہ براک، شیخ عبدالعزیز راجحی، شیخ فہد حمین، شیخ عبداللہ بالان اور شیخ صالح بن فوزان الفوزان کے اسماء قابل ذکر ہیں۔ آپ بیک وقت کئی ذمہ داریوں کو انجام دیا کرتے ہیں۔ آپ نے المعہد العالی للقضاء میں 1410ھ میں تدریس کا فریضہ انجام دیا، اس وقت آپ ریاض میں امامت بھی کیا کرتے تھے۔ شاہی فرمان کے ذریعے 1412ھ میں حرم مکی میں بحیثیت امام وخطیب متعین ہوئے نیز 1413ھ میں شاہی فرمان کے ذریعے آپ کو مکہ مکرمہ کی عدالت عالیہ میں بحیثیت قاضی متعین کیا گیا پھر اس کے ایک ہی سال بعد ان تمام مناصب کے ساتھ آپ کو شاہی فرمان کے ذریعے ہی 1414ھ میں حرم مکی میں تدریس کی ذمہ داری سونپی گئی۔ جب آپ نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرلی، آپ کو جامعہ اُم القریٰ تدریس کا زریں موقعہ ملا۔ آپ اس وقت وہاں فقہ کے استاذ ہیں نیز کلیۃ الشریعہ کے پرنسپل ہیں، ساتھ ہی حرم مکی میں امامت وخطابت کا فریضہ بھی انجام دیتے ہیں۔

دنیا آپ کو آپ کی تلاوت کلام پاک کی وجہ سے جانتی اور پہچانتی ہے۔ حفظ قرآن اور ترتیل میں آپ کو خاص دلچسپی اور مہارت ہے۔ سارے عالم میں نہ جانے کتنے لوگ ان کی قرأت کی نقالی کرتے ہیں۔ روایت حفص کے مطابق ان کی قرأت ہوتی ہے۔ قرآن کریم سے شروع سے ہی ان کا گہرا لگاؤ اور شغف تھا، یہی وجہ ہے کہ انہوں نے ٹریفک لائٹ کے پاس انتظار کے اوقات میں سورہ نساء یاد کرلیا۔ شیخ محترم جہاں ایک عمدہ خطیب اور بہتر قاری ہیں وہیں آپ ایک اچھے مفکر بھی ہیں، اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ نے متعدد کتابیں تالیف فرمائی ہیں، جن میں سے بعض ذیل ہیں: (۱) کیفیۃ ثبوت النسب (۲) کرامات الأنبیاء (۳) أصول الفقہ سؤال وجواب (٤) المہدی المنتظر عند أھل السنۃ والجماعۃ (٥) المنہاج للمعتمر والحاج (٦) الشعة المکیۃ شرح حائیۃ ابن أبی داود والعقیدۃ (۷) حاشیۃ علی لامیۃ ابن القیم (۸) ومحیط من الحرب مجموعۃ خطب (۹) خالص الجمان تھذیب مناسك الحج من أضواء البیان (۱۰) فقہ الخطب والخطبۃ (۱۱) المرجعات حول تنکار مصطفی محمود أحادیث الشفاعات اور (۱۲) وبل الصحابۃ علی نظم الصحابۃ فی مدح المدینۃ طابۃ

حفظ قرآن اور قرأت وترتیل میں انہیں خاصی دلچسپی اور مہارت حاصل ہے۔ حرم شریف میں امامت کے سبب وہ اس میدان میں اپنی مثال نہیں رکھتے۔ پوری دنیا میں نہ جانے کتنے لوگ ان کی قرأت کی نقل کرتے ہیں۔ حفص کی قرأت کے مطابق ان کی تلاوت ہوتی ہے۔ شیخ محترم حرم مکی میں درس دیتے ہیں، خطبہ دیتے ہیں، امامت کرتے ہیں، ان کی قرأت میں سادگی اور سوز ہے، جس کے اثرات ساری دنیا میں محسوس کئے جاتے ہیں، بلاد عالم میں وہ ملکوں ملکوں میں جاتے ہیں، ان کے خطابات، محاضرات اور تقاریر ہوتی ہیں، لوگ عقیدت ومحبت سے ان سے چمٹ جاتے ہیں۔ امام موصوف نہایت ہی سنجیدہ مزاج اور پروقار شخصیت کے مالک ہیں۔ شرافت ومتانت آپ کے چہرے سے ٹپکتی ہے۔ آپ ملنے والوں کا خندہ پیشانی سے خیر مقدم کرتے ہیں۔ آپ کی شخصیت بھی گوناگوں صفات کا حامل ہے۔ جب آپ کی قرأت سنئے ایک نیا سوز اور درد پیدا ہوتا ہے۔ آپ کے خطابات نکتہ آفرینیوں سے بھرے ہوتے ہیں۔ آپ علم وفضل کے اتھاہ سمندر ہیں، عالم اسلام کے دلوں کی دھڑکن، حرم مکی کے امام ہمام، کتاب وسنت کے سچے علمبردار، منہج سلف کے خادم، انسانیت کے ہمدرد اور ہردلعزیز ہیں۔ آپ کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہندوستان میں آپ کی مبارک آمد پر تقریباً تمام ملی سیاسی پارٹیاں اور اسلامی تنظیموں نے پرتپاک خیر مقدم کی تیاری کر رکھی ہے اور کئی جگہوں پر پروگرام ہونے جا رہا ہے۔ جیسے دارالعلوم دیوبند، جامع مسجد دہلی، اہلحدیث کمپلیکس اوکھلا دہلی اور سب سے بڑا کانفرنس "عدالت الصحابہ کانفرنس" رام لیلا میدان ترکمان گیٹ دہلی میں منعقد ہونے جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سارے پروگراموں کو کامیاب بنائے اور امام شیخ محترم کی سفر کو آسانی فرمائے۔ لہٰذا ہم تمام دوست واحباب ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم، امام مکہ شریف کی تہہ دل سے پرتپاک استقبال اور خیر مقدم کرتے ہیں۔

راشد الاسلام محمد اسحاق
ساکن رمرائی، ارریہ، گاچھی چوک (بہار)
rashid110002@gmail.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام حرم ہمارے ملک میں

مکرمی! خانہ کعبہ اور سعودی عرب کی جہاں بات ہو اور مسلمانوں کے دل میں عقیدت واحترام کا جذبہ پیدا نہ ہو ایسا نہیں ہو سکتا اس وجہ سے کہ ہر مسلمان جو اسلامی احکامات کی پابندی کرتا ہے ان میں پانچ مرتبہ اسی خانہ کعبہ کا رخ کرکے نماز پڑھتا ہے۔ اب اس خانہ کعبہ سے جتنے بھی متعلقین ہوتے ہیں، مسلمانوں کی نگاہ میں سبھی کے سبھی محترم اور لائق عزت ہوتے ہیں۔ چاہے وہ خادم حرمین شریفین ہوں یا اس ملک کا کوئی دوسرا وزیر ہو، یا پھر خانہ کعبہ کے امام ہوں۔ ایک مسلمان کے دل میں ان کے تئیں احترام وعزت کا جذبہ پایا جاتا ہے۔ اس چیز کا مشاہدہ ہم نے سرزمین ہندوستان میں اس وقت کیا جب خانہ کعبہ کے ایک معزز امام ہو سیکڑوں دلوں کی دھڑکن عبدالرحمن السدیس نے اپنی آمد سے سرزمین ہند کو شرف بخشا تھا۔

ابھی چند دنوں پہلے یہ خبر پڑھنے اور سننے کو ملی کہ خانہ کعبہ ہی کے ایک دوسرے امام سعود بن ابراہیم الشریم بھی ہندوستان آرہے ہیں۔ واقعی یہ خبر ہم ہندوستانیوں کے لئے نہایت ہی خوشی کی ہے۔ لہٰذا ہم ہندوستانی مسلمانوں پر لازم قرار پاتا ہے کہ ہم شیخ محترم کے لئے اسی جوش وجذبے کا اظہار کریں اور اسی طرح سے عقیدت کے پھول نچھاور کریں، جو ہم نے سال بھر پہلے ایک دوسرے امام حرم ڈاکٹر عبدالرحمن السدیس کے لئے کیا تھا۔

سعید الرحمن بن نور العین سنابلی
جیت پور نئی دہلی

روزنامہ انقلاب: 23-2-2012

امام حرم ۲ مارچ کو رام لیلا میدان میں نماز جمعہ کی امامت کریں گے

تصویر
امام حرم مکی
ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ

امام حرم مکہ مکرمہ شیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم شریم

نئی دہلی (یو این آئی) امام حرم مکہ مکرمہ شیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم شریم ۲ مارچ کو یہاں تاریخی رام لیلا میدان میں نماز جمعہ کی امامت فرمائیں گے۔ وہ ۳ مارچ کو مغرب اور عشاء کی امامت بھی کریں گے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث نے یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا ہے کہ امام حرم عظمت صحابہ کے موضوع پر ۳۰ ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس میں شرکت کے لئے آرہے ہیں۔ وہ حاضرین سے خطاب بھی کریں گے۔ یہ کانفرنس ۲ اور ۳ مارچ کو منعقد کی جارہی ہے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے جنرل سکریٹری مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے یہاں جاری بیان میں کہا ہے کہ امام حرم کی آمد اختلاف وانتشار سے دوچار ملت اسلامیہ کے لئے اتحاد ویکجہتی کا موثر ذریعہ ثابت ہوگی۔

اس جانب بھی توجہ دیں

مکرمی!

گزشتہ روز امام کعبہ جناب سعود بن ابراہیم الشریم نے نماز جمعہ سے پہلے رام لیلا میدان میں ایک جم غفیر میں خطبہ دیتے ہوئے کہا کہ لوگوں کو اتحاد واتفاق سے زندگی گزارنی چاہئے، نیز تمام طرح کی بدعات وخرافات سے بچنا چاہئے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہی بزرگ ومتقی ہے جو بدعات وخرافات سے دور ہوگا اور جو بدعت کرے گا وہ جہنم میں جائے گا اس ضمن میں انہوں نے ایک بہت ہی مشہور حدیث بھی پڑھی نماز جمعہ کے بعد حضرت مولانا اصغر امام سلفی نے بھی کئی باتیں کہیں۔ میں انتہائی مؤدبانہ انداز میں مولانا اصغر امام سلفی سے سوال کرنا چاہتا ہوں کہ کیا نماز کے نام پر لوگوں کو بلانا یہ بدعت نہیں ہے یہ کہاں سے ثابت ہے کہ رام لیلا میدان میں جو امام کعبہ کی اقتدا میں نماز پڑھے گا اس کو زیادہ ثواب ملے گا، خود جو آپ کریں وہ دین اور شریعت ہو گئے اور جو شریعت سے ثابت ہے لیکن آپ کے فکر کے خلاف ہے اسے کوئی کرے تو آپ کو بدعت نظر آتا ہے۔ آپ کا مقصد زیادہ ثواب دلانا نہیں رہتا ہے بلکہ لوگوں کو اپنی طرف راغب کرنا ہوتا ہے۔

شہباز انور
ذاکر نگر، اوکھلا، نئی دہلی

روزنامہ راشٹریہ سہارا: 5-3-2012

امام کعبہ کی آمد

[illegible]

روزنامہ ہندوستان ایکسپریس: 2-3-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طیبہ سے آرہے ہیں دلکش پیام لے کر

عبدالرحمن بن نورالامین سنابلی

امام کعبہ کے پیچھے میری نماز

تحریر: .... محمد آصف ریاض

یکم مارچ 2012 بروز جمعرات اہل حدیث کمپلیکس جامعہ نگر دہلی میں امام حرم ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم کے پیچھے عشاء کی نماز پڑھنے کا موقع ملا۔ امام کعبہ نے اپنی نماز میں قرآن کی وہ آیت کریمہ تلاوت کی جس کا مفہوم تھا "ہم نے اپنی امانت کو آسمانوں پر، زمین پر اور پہاڑوں پر پیش کیا لیکن ان سب نے اس کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے مگر انسان نے اسے اٹھا لیا"۔ (سورۃ الاحزاب آیت نمبر 72)

تصویر
امام حرم مکی
ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ

عدالت صحابہؓ کانفرنس کیوں؟

محمد نصر اللہ ندوی

روزنامہ صحافت: 5-3-2012

امام حرم کا خیر مقدم

محمد حامد عبدالمالک سنابلی

روزنامہ انقلاب: 2-3-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماقبل کانفرنس

रामलीला मैदान के पास जाम!

दो दिन मरकजी जमीयत अहले हदीस हिंद की नैशनल कॉन्फ्रेंस

वरिष्ठ संवाददाता ॥ नई दिल्ली

शुक्रवार और शनिवार को रामलीला मैदान और जामा मस्जिद के आसपास से गुजरते वक्त आपको ट्रैफिक जाम से जूझना पड़ सकता है। दरअसल 2 और 3 मार्च को रामलीला मैदान और जामा मस्जिद में मरकजी जमीयत अहले हदीस हिंद द्वारा एक नैशनल कॉन्फ्रेंस का आयोजन किया जा रहा है। इसमें मक्का मस्जिद के शाही इमाम भी शिरकत करेंगे। इस दौरान दिल्ली-एनसीआर समेत देश के अन्य हिस्सों के लोग भी यहां पहुंचेंगे। नमाज के लिए लोग रामलीला मैदान और जामा मस्जिद के अंदर ही नहीं, बल्कि इसके बाहर और आसपास की अन्य सड़कों पर भी इकट्ठा होंगे। ज्यादातर लोग ट्रेनों और बसों से आएंगे। इसके कारण नई दिल्ली और सेंट्रल दिल्ली के कुछ इलाकों में ट्रैफिक पर असर पड़ सकता है।

जॉइंट कमिश्नर (ट्रैफिक) सत्येंद्र गर्ग ने बताया कि शाही इमाम की अगुवाई में शुक्रवार को दोपहर 1:30 बजे रामलीला मैदान में जुमे की नमाज और शाम 6:30 बजे

[मक्का मस्जिद के शाही इमाम भी आ रहे हैं]

जामा मस्जिद में मगरिब की नमाज पढ़ी जाएगी। इसी तरह शनिवार शाम 6:20 बजे रामलीला मैदान में मगरिब की और रात 8 बजे इशा की नमाज पढ़ी जाएगी। इस दौरान ज्यादा लोगों के जुटने के कारण रिंग रोड, बहादुर शाह जफर मार्ग, नेताजी सुभाष मार्ग, जवाहर लाल नेहरू मार्ग, आसफ अली रोड, भवभूति मार्ग, रंजीत सिंह मार्ग और मिंटो रोड समेत आसपास के अन्य रास्तों पर जाम लग सकता है।

नमाज में शिरकत करने वालों के लिए माता सुंदरी रोड कॉम्प्लेक्स, प्रेस रोड जहांगीर रोड, राजघाट पावर हाउस रोड, राजघाट से शांति वन के बीच रिंग रोड से सटी दोनों तरफ की स्लिप रोड और यमुना वेलोड्रम रोड पर फ्लाईओवर के नीचे पार्किंग का इंतजाम किया गया है। रामलीला मैदान में नमाज के मद्देनजर शुक्रवार को दोपहर 12 बजे से 3 बजे के बीच और शनिवार को शाम 4 बजे से रात 9 बजे के बीच जवाहर लाल नेहरू मार्ग, आसफ अली रोड, मिंटो रोड और रंजीत सिंह मार्ग पर वाहनों की एंट्री बंद रहेगी। इस दौरान डीटीसी बसों का रूट भी डाइवर्ट किया जाएगा। नई दिल्ली रेलवे स्टेशन जाने वालों को खासतौर से एहतियात बरतनी होगी। अजमेरी गेट साइड जाने वाले दीनदयाल उपाध्याय मार्ग और मिंटो ब्रिज से होते हुए जा सकते हैं। देशबंधु गुप्ता रोड की तरफ से आने वाले अजमेरी गेट चौक से स्टेशन के अंदर जा सकते हैं।

DAILY NAV BHARAT TIMES

2-3-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تصاویر

امام حرم کا استقبال کرتے ہوئے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی ...
ودیگر احباب جماعت حفظہم اللہ

دہلی ایئرپورٹ پر آنے کے بعد امام کعبہ مکۃ المکرمہ شیخ سعود بن ابراہیم الشریم کا استقبال کرتے ہوئے ... شعیب اقبال

خوش آمدید

جمعیت اہل حدیث کے سالانہ اجلاس کے موقع پر امام حرم مکۃ المکرمہ شیخ سعود بن ابراہیم الشریم کا دہلی تشریف لانے پر

دل کی گہرائیوں سے استقبال کرتے ہیں

تمام فرزندان توحید سے درخواست ہے کہ آج 2 مارچ کو رام لیلا میدان میں
نماز جمعہ ...

نوٹ: ...

منجانب ...

امام حرم دہلی پہنچے

تصویر

امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم ...
جم غفیر کے مابین

روزنامہ انقلاب: 2-3-2012

نئی دہلی: امام حرم ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم آج نئی دہلی پہنچ گئے۔ ...

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

'عدالت صحابہ کانفرنس' کا انعقاد 3-2 مارچ کو

نئی دہلی (پریس ریلیز) مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام "عدالت صحابہ" کے عنوان پر عظیم الشان 31ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس ان شاء اللہ 2 اور 3 مارچ کو دہلی کے رام لیلا گراؤنڈ میں منعقد ہوگی جس میں امام حرم شریف مکہ مکرمہ سماحۃ الشیخ علامہ ڈاکٹر سعود ابراہیم الشریم حفظہ اللہ شرکت کریں گے اور اپنے بصیرت افروز، دل نشیں اور روح پرور خطاب سے سامعین کے قلوب وارواح کو جلا بخشیں گے۔ نیز مغرب وعشا کی امامت بھی کریں گے۔ جانکاری مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے اخبار کے نام جاری ایک بیان میں دی۔ انہوں نے کہا کہ امام محترم کی اقتدا میں نماز جمعہ بھی ادا کی جائے گی۔ ناظم عمومی نے کہا کہ کانفرنس کے کامیاب انعقاد کے حوالے سے اہل حدیث کمپلیکس اوکھلا نئی دہلی میں مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت حافظ محمد یحییٰ دہلوی حفظہ اللہ منعقد ہوا جس میں ملک بھر سے بڑی تعداد میں اراکین ومدعوین خصوصی شریک ہوئے اور سب نے مل کر کانفرنس کو بہر صورت کامیاب کرنے کا عہد کیا اور صحابہ کرام کے حوالے سے منعقد ہونے والی اس کانفرنس کو وقت کی سب سے بڑی ضرورت قرار دیا۔

روزنامہ راشٹریہ سہارا:

24-1-2012

روزنامہ انقلاب: 24-1-2012

امسال پھر آئیں گے امام حرم، نماز جمعہ کی امامت متوقع

جمعیۃ اہل حدیث کی عدالت صحابہ کانفرنس میں شرکت کیلئے ۲ر مارچ کو امام آرہے ہیں

سہیل اختر قاسمی

تصویر

امام حرم مکی

ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم

حفظہ اللہ

امام شریم

نئی دہلی: سال ۲۰۱۱ء کے مارچ کے مہینے میں امام حرم شیخ عبدالرحمن سدیس کا ہندوستان دورہ ہوا تھا اب سال ۲۰۱۲ء کے مارچ کے مہینہ میں مسجد حرم کے ایک اور امام آنے والے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام "عدالت صحابہ" کے عنوان پر ۳۱ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے لئے امام حرم شریف مکہ مکرمہ علامہ ڈاکٹر سعود ابراہیم الشریم مدعو کئے گئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ امام حرم کی آمد کی خبر ہندوستانی مسلمان کے لئے باعث مسرت ہوتی ہے۔ ۲ مارچ ۲۰۱۱ء میں جمعیۃ علماء ہند کے پروگرام عظمت صحابہ کانفرنس کے لئے امام حرم عبدالرحمن سدیس کی آمد پر پورے ہندوستان اپنی آنکھیں بچھادی تھیں۔ اب اسی مبارک مہینے کے دوسرے امام بھی تشریف لانے والے ہیں۔ مرکزی جمعیۃ اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے انقلاب کو اطلاع دی ہے کہ عدالت صحابہ کانفرنس میں شمولیت کے لئے امام حرم ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم نے بھی رضامندی دے دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ امام حرم ۳ روز کے ہندوستان دورہ پر آرہے ہیں۔ جس میں وہ رام لیلا میدان میں منعقد ہونے والے عدالت صحابہ کانفرنس میں شرکت کرنے کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کے جم غفیر کی امامت بھی کریں گے۔ واضح ہو کہ امام حرم ڈاکٹر شریم کی آمد کی تصدیق سعودی سفارت خانہ نے بھی کر دی ہے۔ مرکزی جمعیۃ اہل حدیث سے موصولہ اطلاعات کے مطابق ۲-۳ مارچ ۲۰۱۲ء کو دہلی کے رام لیلا گراؤنڈ میں منعقد ہونے والے پروگرام میں ڈاکٹر سعود ابراہیم الشریم شرکت کریں گے اور خطاب بھی کریں گے۔ اسکے ساتھ ساتھ جمعہ، مغرب وعشا کی امامت بھی کریں گے۔ مرکزی جمعیۃ اہل حدیث کے ذمہ داروں کے مطابق ان کی آمد پر ان کے شایان شان استقبال کی تیاریاں بھی شروع ہوگئی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5-2-2012

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام عدالت صحابہ کانفرنس 2-3 مارچ کو

امام حرم ڈاکٹر سعود ابراہیم الشریم ہوں گے مہمان خصوصی

تصویر

مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی

مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی

بقیہ: امام حرم ڈاکٹر سعود ابراہیم الشریم ہوں گے مہمان خصوصی ……

روزنامہ ہندوستان ایکسپریس: 24-1-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزنامہ اخبار مشرق:2012-1-24

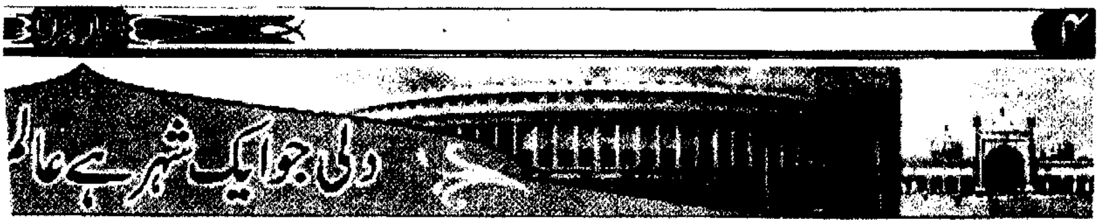

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام عدالت صحابہ کانفرنس ۲،۳ مارچ کو

امام حرم سماحۃ الشیخ علامہ ڈاکٹر سعود ابراہیم الشریم شرکت کریں گے

نئی دہلی ۲۳؍جنوری۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام "عدالت صحابہ" کے عنوان پر عظیم الشان ۳۱ ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس ان شاء اللہ ۲-۳؍مارچ ۲۰۱۲ء کو دہلی کے رام لیلا گراؤنڈ میں منعقد ہوگی جس میں امام حرم شریف مکہ مکرمہ سماحۃ الشیخ علامہ ڈاکٹر سعود ابراہیم الشریم حفظہ اللہ شرکت فرمائیں گے اور اپنے بصیرت افروز، دل نشیں اور روح پرور خطاب سے سامعین کے قلوب وارواح کو جلا بخشیں گے۔ نیز مغرب وعشاء کی امامت بھی فرمائیں گے۔ ان باتوں کی جانکاری مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے اخبار کے نام جاری ایک بیان میں دی۔ انہوں نے کہا کہ امام محترم کی اقتداء میں نماز جمعہ بھی ادا کی جائے گی۔ ناظم عمومی نے کہا کہ کانفرنس کے کامیاب انعقاد کے حوالے سے گزشتہ ۲۲؍جنوری ۲۰۱۲ء کو اہل حدیث کمپلیکس اوکھلا، نئی دہلی میں مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت جناب حافظ محمد یحییٰ دہلوی حفظہ اللہ منعقد ہوا جس میں ملک بھر سے بڑی تعداد میں اراکین ومدعوئین خصوصی شریک ہوئے اور سب نے مل کر کانفرنس کو بہر صورت کامیاب کرنے کا عہد کیا اور صحابہ کرام کے حوالے سے منعقد ہونے والی اس کانفرنس کو وقت کی سب سے بڑی ضرورت قرار دیا۔ عاملہ کے اس اجلاس میں قومی ملی اور انسانی مسائل پر بھی غور وخوض ہوا اور اخیر میں ملک وملت اور انسانیت کے متعلق متعدد امور زیر غور آئے اور درج ذیل قرارداد پاس کی گئیں: ۱- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کے اس اجلاس کا یہ احساس ہے کہ عصر حاضر میں مسلمانوں کی تمام پریشانیوں کا سبب قرآن وحدیث سے دوری ہے۔ اس لئے مسلمان اپنے جملہ مسائل کے حل کے لئے قرآن وحدیث کو اپنا آئیڈیل بنائیں۔ ۲- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس اقلیتوں کے لئے 4.5 فیصد ریزرویشن کا خیر مقدم کرتا ہے۔ لیکن یہ ان کی آبادی کے تناسب سے ناکافی ہے۔ اگر حکومت مسلمانوں کی سماجی ترقی کے لیے واقعی سنجیدہ ہے تو وہ سچر کمیٹی اور مشرا کمیشن کی سفارشات جلد از جلد نافذ کرے۔ ۳- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس ملک اور بیرون ملک میں ہونے والے دہشت گردانہ واقعات اور بم دھماکوں کی مذمت کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ان واقعات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کے لئے ٹھوس قدم اٹھائے تاکہ انصاف کا بول بالا ہو اور بے قصور، بے جا اذیت سے بچ سکیں۔ ۴- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس حکومت سے دیگر انکاؤنٹروں کی طرح بٹلہ ہاؤس انکاؤنٹر کی بھی تحقیقات کا مطالبہ کرتا ہے۔ عاملہ کا یہ احساس ہے کہ ان تحقیقات سے کسی بھی ادارہ کا مورال نہیں گرے گا بلکہ اس سے قانون وانصاف کی برتری ہی ثابت ہوگی۔ ۵- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کا یہ اجلاس ملک کے مختلف حصوں میں بے قصور مسلم نوجوانوں کی گرفتاری پر اظہار تشویش کرتا ہے اور متعلقہ سرکاری ایجنسیوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس سلسلے میں غیر جانبداری سے کام لیں۔ ۶- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فرقہ وارانہ فسادات کے رونما ہونے پر انتظامیہ کو جواب دہ بنائے اور ملوث افراد کو قرار واقعی سزا دے، علاوہ ازیں متاثرین کی بازآبادکاری اور معاوضہ کو یقینی بنائے۔ ۷- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ مذہب کو بنیاد بنا کر مسلم اقلیت کے ساتھ سوتیلا رویہ نہ اپنایا جائے کیونکہ سچر کمیٹی نے دلائل اور شواہد کی بنیاد پر مسلمانوں کو دلتوں سے بھی زیادہ پسماندہ قرار دیا ہے۔ اس لئے پسماندگی کو بنیاد بنا کر پوری مسلم اقلیت کو ریزرویشن کے دائرہ میں لایا جائے۔ اس میں کسی طرح کی کوئی آئینی رکاوٹ نہیں ہے۔ ۸- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ڈائریکٹ ٹیکس بل سے مذہبی اداروں، عبادت گاہوں اور مذہبی تنظیموں کو مستثنیٰ رکھا جائے۔ ۹- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وقف ترمیمی بل میں قابل اعتراض امور پر نظر ثانی کی جائے کیونکہ اگر بل کے قابل اعتراض مجوزہ نکات حذف نہیں کیے گئے تو اس سے ہزاروں وقف اراضی ضائع ہوجائیں گی۔ ۱۰- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ حق تعلیم ایکٹ میں شامل ان نکات کو ختم کیا جائے جن سے اقلیتوں کے تعلیمی اداروں پر ضرب پڑتی ہے۔ ۱۱- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس حالیہ دنوں انگریزی ہفت روزہ انڈیا ٹوڈے ودیگر اخبارات کے ذریعہ جمعیت اہل حدیث کو دہشت گردی کے الزام سے متہم کیے جانے اور مملکت سعودی عرب پہ دہشت گردی کی تمویل کا بے بنیاد الزام لگائے جانے کی پرزور مذمت کرتا ہے۔ اس لیے کہ اس سے ایک امن پسند جماعت اور انسانیت نواز مملکت کی کردار کشی ہوتی ہے۔ عاملہ کا یہ احساس ہے کہ صحافت ایک مقدس مشن اور ایک سماجی ذمہ داری ہے لہٰذا ذرائع ابلاغ رپورٹنگ میں غیر جانبداری سے کام لے کیونکہ اس کی جانبدارانہ رپورٹنگ سے ایک خاص طبقہ کو ذہنی اذیت ہوتی ہے اور وہ دیگر اقوام کی نگاہ میں مذموم ہوجاتا ہے۔ یہ اجلاس مذکورہ اخبارات سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس گستاخی کے لیے معافی مانگیں اور اس کی تردید شائع کریں۔

۱۲- مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس فلسطین میں جاری اسرائیل کی جارحیت کی مذمت کرتا ہے اور اقوام عالم سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فلسطین کو اسرائیل کی ظلم وبربریت سے نجات دلانے کے لئے ذاتی مفاد سے اٹھ کر کام کریں، کیونکہ اسرائیل کی جارحیت کی وجہ سے مشرق وسطیٰ میں امن وقانون کی صورت حال درہم برہم ہے۔ ۱۳- مجلس عاملہ کا یہ اجلاس شہزادہ نایف بن عبدالعزیز آل سعود کو مملکت سعودی عرب کا ولی عہد مقرر کیے جانے پر خادم حرمین شریفین، شاہی خاندان، وزارت اسلامی امور اور سعودی عوام وخواص کو مبارک باد پیش کرتا ہے۔ نیز حالیہ دنوں میں سلفیت کے حوالے سے ان کے بیان کو بنظر استحسان دیکھتا ہے۔ ۱۴- مجلس عاملہ کا یہ اجلاس ولی عہد مملکت سعودی عرب شہزادہ سلطان بن عبدالعزیز آل سعود کی وفات پر اظہار غم وافسوس کرتا ہے اور ان کی وفات کو مملکت سعودی عرب اور انسانیت کے لیے عظیم خسارہ قرار دیتا ہے نیز مرحوم شہزادہ کی ملک وانسانیت کے تئیں عظیم خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور مملکت توحید کے فرمانروا ملک عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود، شاہی خاندان اور سعودی عوام وخواص کی قلبی تعزیت کرتے ہوئے دعاگو ہے کہ بارالٰہا ان کی مغفرت فرما۔ آمین ۱۵- مجلس عاملہ کا یہ اجلاس آئندہ دنوں ملک کے پانچ صوبوں میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے حوالے سے عوام سے اپیل کرتا ہے کہ وہ سیکولر اور ایماندار فرض شناس امیدواروں کو ووٹ دیں۔ اور فسطائی فرقہ وارانہ ذہنیت رکھنے والی طاقتوں کا راستہ روکے تاکہ سیکولر حکومتوں کا قیام عمل میں آسکے اور روایتی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا ماحول قائم رہے اور ہر فرقہ کو یکساں طور پر ترقی کے مواقع میسر آسکیں۔ ۱۶- مجلس عاملہ کا یہ اجلاس سلمان رشدی اور تسلیمہ نسرین جیسے دریدہ دہن شیطان صفت، نام نہاد قلم کاروں کی بعض اداروں کی جانب سے ہمت افزائی کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ آئندہ ملک میں ان جیسے لوگوں کی آمد پر پابندی عائد کرے تاکہ مسلمانوں ودیگر سیکولر رجحانات رکھنے والے لوگوں کے جذبات مجروح نہ ہوں۔ ساتھ ہی ان دنوں مسلمانوں کے پرامن احتجاج اور دانشمندانہ اقدامات کے باعث سلمان رشدی کی جو حوصلہ شکنی ہوئی اور حکومت کی جانب سے بھی اس کے دورے کو روکنے کے لیے جو اقدامات کیے گئے، اس کو بنظر تحسین دیکھتا ہے اور اسے ملک وملت کے لیے خوش آئند تصور کرتا ہے۔ ۱۷- مجلس عاملہ کا یہ اجلاس جناب محمد غالب نعمانی، صدر جامعات الصالحات حیدرآباد، مولانا عبدالسلام رحمانی طیب پوری، ڈاکٹر جاوید اعظم، صدر جامعہ سلفیہ بنارس، دبستان دارالحدیث رحمانیہ دہلی کے آخری چراغ مولانا عبدالحکیم مجاز اعظمی اور مولانا عبدالقدوس اطہر نقوی کی اہلیہ محترمہ کے انتقال پر اپنے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے اور مذکورین کے پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتا ہے۔ نیز اللہ سے دعاگو ہے کہ اللہ ان کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے، ان کی کوتاہیوں سے درگزر فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

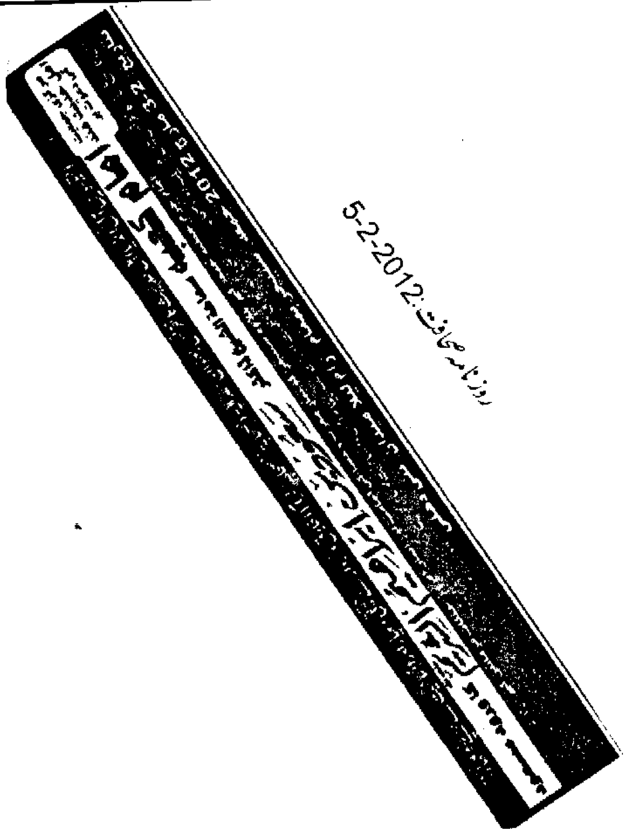

روزنامہ صحافت: 5-2-2012

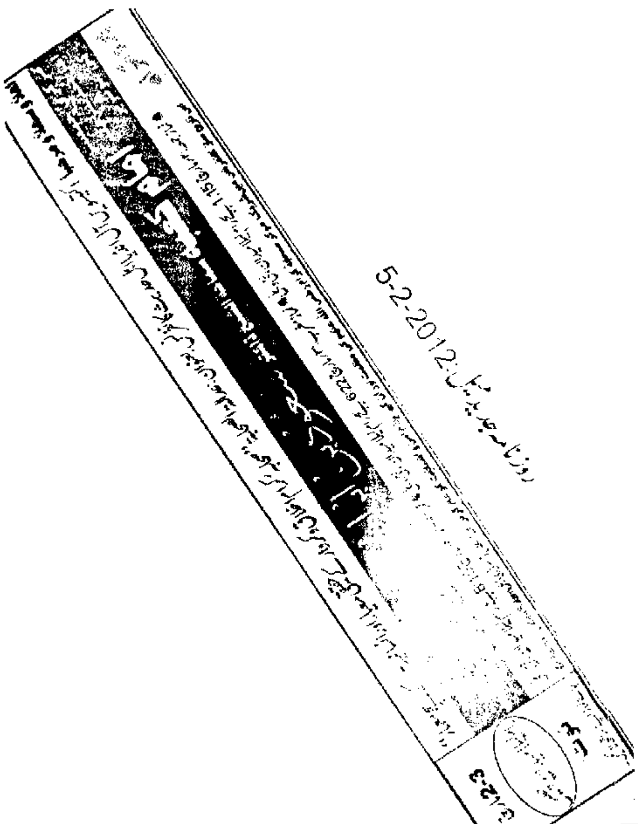

روزنامہ جدید میل: 5-2-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام حرم ۲ مارچ کو رام لیلا گراؤنڈ میں نماز جمعہ کی امامت کریں گے

نئی دہلی (یو این آئی) امام حرم مکہ مکرمہ شیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم شریم 2 مارچ کو یہاں تاریخی رام لیلا گراؤنڈ میں نماز جمعہ کی امامت فرمائیں گے۔ وہ 3 مارچ کو مغرب اور عشاء کی امامت بھی کریں گے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث نے یہاں اطلاع دیتے ہوئے کہا ہے کہ امام حرم عظمت صحابہ کے موضوع پر انتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس میں شرکت کے لئے آ رہے ہیں۔ وہ حاضرین سے خطاب بھی کریں گے۔ یہ کانفرنس 2 اور 3 مارچ کو منعقد کی جا رہی ہے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے جنرل سکریٹری مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے یہاں جاری بیان میں کہا ہے کہ امام حرم کی آمد اتحاد و [illegible] اتحاد و یگانگت کا موثر ذریعہ ثابت ہوگی۔

روزنامہ راشٹریہ سہارا: 23-2-2012

امام حرم سماحۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم کے استقبال کی تیاری آخری مرحلے میں

تصویر

امام حرم مکی

ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم

حفظہ اللہ

نئی دہلی (پریس ریلیز) عالم اسلام کے دلوں کی دھڑکن، پیام انسانیت کے نقیب [illegible] امام و خطیب حرم مکی مکرمہ سماحۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی دعوت پر دہلی کے تاریخی رام لیلا میدان میں ۲ مارچ ۲۰۱۲ کو 1.15 بجے نماز جمعہ کی امامت فرمائیں گے اور ۳ مارچ کو (6.22 بجے شام) مغرب اور (8.15 بجے شب) عشاء کی امامت کریں گے اور مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام انتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس میں حاضرین سے ایمان افروز خطاب فرمائیں گے۔ امام حرم کے استقبال اور کانفرنس کے انتظامات کی تیاری آخری مرحلہ میں ہے۔ [illegible]

روزنامہ ہندوستان ایکسپریس: 23-2-2012

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی کانفرنس کے انعقاد کے پیش نظر نشست

امام حرم سماحۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کے شایان شان استقبال پر [illegible] و اطراف کی سرکردہ شخصیات کی شرکت

[illegible] مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند [illegible] چانکاری مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند [illegible] ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی [illegible] ایک اہم نشست آج [illegible] اہل حدیث کمپلیکس اوکھلا نئی دہلی میں منعقد ہوئی [illegible] انعقاد کے سلسلے میں [illegible] حرم ہم سب کے لیے [illegible] ہندوستانیوں کے لیے [illegible] کرام کا پیغام انسانیت عام ہوگا اور آپسی اخوت و بھائی چارہ کی فضا قائم ہوگی۔

روزنامہ ہندوستان ایکسپریس: 6-2-2012

جمعیت اہل حدیث کانفرنس کا انعقاد

دہلی 5 فروری مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام عظمت صحابہ [illegible] اخلاق [illegible] اور انسانیت کے سچے معمار کے عنوان پر 31 ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کا انعقاد 2، 3 مارچ 2012 کو تاریخی رام لیلا گراؤنڈ دہلی میں ہوگا جس میں مرکزی [illegible] امام حرم [illegible] الشیخ [illegible] ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ تشریف لا رہے ہیں [illegible] نماز جمعہ کی امامت کے علاوہ سنیچر کو مغرب و عشاء کی امامت اور ایمان افروز خطاب فرمائیں گے۔

روزنامہ صحافت: 6-2-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزنامہ انقلاب: 6-2-2012

امام حرم الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم کے استقبال کیلئے تیاریاں زوروں پر

عدالۃ الصحابہ کانفرنس سے متعلق جائزہ میٹنگ

روزنامہ راشٹریہ سہارا: 6-2-2012

आज आएंगे काबा के इमाम डॉ. सऊद बिन इब्राहीम अल शुरैम

DAILY RASHTRIYA SAHARA (HINDI) 1-3-2012

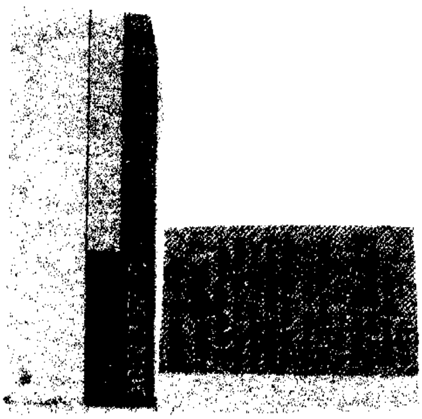

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

৩১ তম সারা ভারত আহ্‌লে-হাদীস কনফারেন্স

ঃ বিষয় ঃ

সাহাবায়ে-কেরাম চরিত্র ও কর্মের সঠিক মানদণ্ড
এবং মানবতার প্রকৃত মাপকাঠি

কেন্দ্রীয় জমঈয়তে আহ্‌লে-হাদীস হিন্দের আমন্ত্রণে
মক্কা শরীফের কাবার ইমাম মহামান্য আল্লামা ডক্টর সউদ
বিন ইবরাহীম শুরাইম হাফেযাহুল্লাহ্‌র শুভাগমন।

মহামান্য ইমাম সাহেব জুমআর খোতবা ও নামায ছাড়া মগরিব ও এশার নামাযের ইমামতি ও ঈমানবর্ধক বক্তৃতা করবেন। ভারত ও বহির্ভারতের বিখ্যাত ওলামায়ে কেরাম এবং দেশের নেতৃবর্গ যোগদান করবেন।

তারীখ ঃ ২-৩ মার্চ ২০১২। দিন শুক্র ও শনিবার
স্থান ঃ রামলীলা ময়দান। নিউদিল্লী

উক্ত ঐতিহাসিক সম্মেলনে যোগদান করে সাহাবায়ে কেরামের সম্মান এবং তাঁদের শান্তি ও মানবতার বার্তাকে বোঝার চেষ্টা করুন।

ব্যবস্থাপনায় ঃ কেন্দ্রীয় জমঈয়তে আহ্‌লে হাদীস হিন্দ
ফোন ঃ ০১১-২৩২৭৩৪০৭ ফ্যাক্স ঃ ০১১-২৩২৪৪৬৬১৩

ماہنامہ اہل حدیث، کولکاتا 28-2-2012

২৮শে ফেব্রুয়ারী

আহ্‌লে হাদীস

৩১ তম সারা ভারত আহ্‌লে-হাদীস কনফারেন্স

ঃ বিষয় ঃ

সাহাবায়ে-কেরাম চরিত্র ও কর্মের সঠিক মানদণ্ড
এবং মানবতার প্রকৃত মাপকাঠি

কেন্দ্রীয় জমঈয়তে আহ্‌লে-হাদীস হিন্দের আমন্ত্রণে
মক্কা শরীফের কাবার ইমাম মহামান্য আল্লামা ডক্টর সউদ
বিন ইবরাহীম শুরাইম হাফেযাহুল্লাহ্‌র শুভাগমন।

মহামান্য ইমাম সাহেব জুমআর খোতবা ও নামায ছাড়া মগরিব ও এশার নামাযের ইমামতি ও ঈমানবর্ধক বক্তৃতা করবেন। ভারত ও বহির্ভারতের বিখ্যাত ওলামায়ে কেরাম এবং দেশের নেতৃবর্গ যোগদান করবেন।

তারীখ ঃ ২-৩ মার্চ ২০১২। দিন শুক্র ও শনিবার
স্থান ঃ রামলীলা ময়দান। নিউদিল্লী

উক্ত ঐতিহাসিক সম্মেলনে যোগদান করে সাহাবায়ে কেরামের সম্মান এবং তাঁদের শান্তি ও মানবতার বার্তাকে বোঝার চেষ্টা করুন।

ব্যবস্থাপনায় ঃ কেন্দ্রীয় জমঈয়তে আহ্‌লে-হাদীস হিন্দ
ফোন ঃ ০১১-২৩২৭৩৪০৭ ফ্যাক্স ঃ ০১১-২৩২৪৪৬৬১৩

ماہنامہ اہل حدیث، کولکاتا 28-2-2012

২০-২৬ ফেব্রুয়ারি ২০১২

৩১ তম সারা ভারত আহ্‌লে-হাদীস কনফারেন্স

সাহাবায়ে-কেরাম চরিত্র ও কর্মের সঠিক মানদণ্ড
এবং মানবতার প্রকৃত মাপকাঠি

মহামান্য ইমাম সাহেব জুমআর খোতবা ও নামায ছাড়া মগরিব ও এশার নামাযের ইমামতি ও ঈমানবর্ধক বক্তৃতা করবেন। ভারত ও বহির্ভারতের বিখ্যাত ওলামায়ে কেরাম এবং দেশের নেতৃবর্গ যোগদান করবেন।

তারীখ ঃ ২-৩ মার্চ ২০১২। দিন শুক্র ও শনিবার
স্থান ঃ রামলীলা ময়দান। নিউদিল্লী

উক্ত ঐতিহাসিক সম্মেলনে যোগদান করে সাহাবায়ে কেরামের সম্মান এবং তাঁদের শান্তি ও মানবতার বার্তাকে বোঝার চেষ্টা করুন।

ব্যবস্থাপনায়

ماہنامہ اہل حدیث، کولکاتا 20-26-2-2012

31 ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس

بعنوان

صحابہ کرامؓ: اخلاق وکردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی دعوت پر امام حرم مکی مکرمہ

سماحۃ الشیخ علامہ ڈاکٹر

سعود بن ابراہیم الشریم

کا دورہ مسعود

بتاریخ: 2-3 مارچ 2012ء بمقام: رام لیلا میدان، نئی دہلی

اس تاریخ ساز کانفرنس میں شریک ہوکر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت اوران کے پیغام امن وانسانیت کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

روزنامہ آواز ہند، کولکاتا، ۱۷ فروری ۲۰۱۲ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمان

عظمت صحابہ کانفرنس 2 اور 3 مارچ کو امام حرم خطاب فرمائیں گے

نئی دہلی (یو این آئی) امام حرم مکہ مکرمہ شیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم شریم مرکزی جمعیت اہل حدیث کے زیر اہتمام یہاں مجوزہ دو روزہ عظمت صحابہ کانفرنس سے خطاب کے علاوہ نماز جمعہ اور ہفتہ کے روز مغرب اور عشاء کی نمازوں کی امامت بھی کریں گے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث کے جنرل سکریٹری مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے آج یہاں یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ صحابہ کرام رب کے وفادار اور انسانیت کے سچے علمبردار کے موضوع پر منعقدہ دو روزہ کانفرنس موجودہ صورت حال سے پوری طرح ہم آہنگ ہے کیوں کہ آج کے حالات میں صحابہ کا طرز عمل ہر شعبے میں ہماری رہنمائی کے لئے کافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحابہ چونکہ رحمت للعالمین کے براہ راست تربیت یافتہ تھے اس لئے وہ نہ صرف عملی مسلمان تھے بلکہ اسلام کے حقیقی نمائندہ بھی تھے اور ان کی زندگیاں آج کے دور میں ہر شخص کے لئے بہترین مثال ہیں۔ مولانا سلفی نے بتایا کہ 2 اور 3 مارچ کو یہاں رام لیلا گراؤنڈ میں منعقد 31ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس میں جمعیت علماء ہند، جماعت اسلامی، دارالعلوم دیوبند، ندوۃ العلماء کے علاوہ دیگر مسلم اور غیر مسلم تنظیموں کے نمائندے اور سیاسی لیڈران بھی شرکت کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ امام حرم مکہ مکرمہ شیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم شریم اس دو روزہ کانفرنس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کر رہے ہیں۔ وہ نماز جمعہ کی امامت کریں گے اور شرکاء سے خطاب بھی کریں گے۔ اس کے علاوہ وہ ہفتہ کے روز مغرب اور عشاء کے نماز کی بھی امامت کریں گے۔ مولانا اصغر امام مہدی نے کہا کہ آج جب کہ حقوق انسانی کی (باقی صفحہ 11 پر)

بقیہ: عظمت صحابہ کانفرنس

ہو رہی ہے، ہر جگہ خوف وہراس کی فضا قائم ہے، بدعنوانی زندگی کا ایک جزء بن گئی ہے، ہر جگہ ناانصافی کا بول بالا ہے اور منافرت اور بدامنی سماج میں پھیلی ہوئی ہے۔ صحابہ کرام کی تعلیمات کو عام لوگوں تک پہنچانے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحابہ کرام نے جس طرح خود احتسابی اور نیکی کی بنیاد پر ایک مثالی معاشرہ کی تشکیل کی، ضرورت مندوں، کمزوروں، غریبوں، بیواؤں، یتیموں کی مدد کی، حقوق انسانی واقلیت کا تحفظ کیا، ان کے جان ومال کی حفاظت کی اور دنیا میں امن واخوت کو پروان چڑھایا اسے آج پوری دنیا اور بالخصوص ہندوستان میں پوری تفصیل کے ساتھ پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک سوال کے جواب میں مولانا سلفی نے کہا کہ ان کی جماعت بدعنوانی کے خلاف کسی بھی تحریک کی حمایت کرتی ہے۔ انہوں نے تاہم واضح کیا کہ انا ہزارے کے طریقہ کار سے جمعیت اہل حدیث کو اتفاق نہیں ہے۔ ہم ہزارے کے طریقہ کار کو درست نہیں سمجھتے۔ ایک دیگر سوال کے جواب میں مولانا سلفی نے واضح کیا کہ پاکستان کے جماعت الدعوہ سے ان کی جماعت کا کوئی تعلق نہیں ہے اور جماعت الدعوہ کا خود کا سلفی جماعت ہونے کا دعویٰ جھوٹا ہے۔

روزنامہ قومی تنظیم پٹنہ [illegible] مارچ ۲۰۱۲ء

عظمت صحابہ کانفرنس 2 اور 3 مارچ کو امام حرم خطاب فرمائیں گے

نئی دہلی (یو این آئی) امام حرم مکہ مکرمہ شیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم شریم مرکزی جمعیت اہل حدیث کے زیر اہتمام یہاں مجوزہ دو روزہ عظمت صحابہ کانفرنس سے خطاب کے علاوہ نماز جمعہ اور ہفتہ کے روز مغرب اور عشاء کی نمازوں کی امامت بھی کریں گے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث کے جنرل سکریٹری مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے آج یہاں یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ صحابہ کرام رب کے وفادار اور انسانیت کے سچے علمبردار کے موضوع پر منعقدہ دو روزہ کانفرنس موجودہ صورت حال سے پوری طرح ہم آہنگ ہے کیوں کہ آج کے حالات میں صحابہ کا طرز عمل ہر شعبے میں ہماری رہنمائی کے لئے کافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحابہ چونکہ رحمت للعالمین کے براہ راست تربیت یافتہ تھے اس لئے وہ نہ صرف عملی مسلمان تھے بلکہ اسلام کے حقیقی نمائندہ بھی تھے اور ان کی زندگیاں آج کے دور میں ہر شخص کے لئے بہترین مثال ہیں۔ مولانا سلفی نے بتایا کہ 2 اور 3 مارچ کو یہاں رام لیلا گراؤنڈ میں منعقد 31ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس میں جمعیت علماء ہند، جماعت اسلامی، دارالعلوم دیوبند، ندوۃ العلماء کے علاوہ دیگر مسلم اور غیر مسلم تنظیموں کے نمائندے اور سیاسی لیڈران بھی شرکت کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ امام حرم مکہ مکرمہ شیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم شریم اس دو روزہ کانفرنس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کر رہے ہیں۔ وہ نماز جمعہ کی امامت کریں گے اور شرکاء سے خطاب بھی کریں گے۔ اس کے علاوہ وہ ہفتہ کے روز مغرب اور عشاء کے نماز کی بھی امامت کریں گے۔ مولانا اصغر امام مہدی نے کہا کہ آج جب کہ حقوق انسانی کی پامالی (باقی صفحہ 11 پر)

روزنامہ قومی تنظیم پٹنہ [illegible] مارچ ۲۰۱۲ء

بقیہ: عظمت صحابہ کانفرنس

ہو رہی ہے، ہر جگہ خوف وہراس کی فضا قائم ہے، بدعنوانی زندگی کا ایک جزء بن گئی ہے، ہر جگہ ناانصافی کا بول بالا ہے اور منافرت اور بدامنی سماج میں پھیلی ہوئی ہے۔ صحابہ کرام کی تعلیمات کو عام لوگوں تک پہنچانے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحابہ کرام نے جس طرح خود احتسابی اور نیکی کی بنیاد پر ایک مثالی معاشرہ کی تشکیل کی، ضرورت مندوں، کمزوروں، غریبوں، بیواؤں، یتیموں کی مدد کی، حقوق انسانی واقلیت کا تحفظ کیا، ان کے جان ومال کی حفاظت کی اور دنیا میں امن واخوت کو پروان چڑھایا اسے آج پوری دنیا اور بالخصوص ہندوستان میں پوری تفصیل کے ساتھ پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک سوال کے جواب میں مولانا سلفی نے کہا کہ ان کی جماعت بدعنوانی کے خلاف کسی بھی تحریک کی حمایت کرتی ہے۔ انہوں نے تاہم واضح کیا کہ انا ہزارے کے طریقہ کار سے جمعیت اہل حدیث کو اتفاق نہیں ہے۔ ہم ہزارے کے طریقہ کار کو درست نہیں سمجھتے۔ ایک دیگر سوال کے جواب میں مولانا سلفی نے واضح کیا کہ پاکستان کے جماعت الدعوہ سے ان کی جماعت کا کوئی تعلق نہیں ہے اور جماعت الدعوہ کا خود کا سلفی جماعت ہونے کا دعویٰ جھوٹا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسویں آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس دو مارچ سے نئی دہلی میں

مئو (محمود مجتبیٰ): آئندہ ۲، ۳ مارچ کو نئی دہلی کے رام لیلا میدان میں "صحابہ کرام اخلاق و کردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معمار" کے عنوان پر جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی اسویں آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس کو مکمل طور پر کامیاب بنانے کیلئے تمام صوبائی، ضلعی اور مقامی جمعیتوں سے آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے ناظم اعلیٰ مولانا اصغر علی امام مہدی اور کانفرنس کے کنوینر مولانا اقبال محمدی (مئو) نے ہر سطح پر تیار رہنے کی اپیل کی ہے۔ اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا ہے کہ موجودہ پر آشوب دور میں امت مسلمہ کی صحیح رہنمائی اور اسلام پر مسلمانوں کی حقیقی تصویر دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لئے صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کے اعمال و کردار کی عظمت کو اجاگر کیا جانا بے حد ضروری ہے۔ اسی مقصد سے یہ عظیم الشان کانفرنس منعقد کی جا رہی ہے جس کی تیاریاں زوروں پر ہے۔ مولانا نے تمام ریاستی اور ضلعی جمعیتوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں اپنی سطح پر اس روحانی کانفرنس کے پیغام کو عام کریں۔ اس کانفرنس میں جہاں ملک اور بیرون ملک کے جید اور مشاہیر علماء کرام شرکت کریں گے وہیں امام حرم کی شیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم بھی تشریف لا رہے ہیں جو خطبہ جمعہ کے علاوہ نماز مغرب و عشاء کی بھی امامت کریں گے اور پھر کانفرنس میں اسلام کے پیام انسانیت پر ان کی بصیرت افروز تقریر بھی ہوگی۔

روزنامہ انقلاب اعظم گڑھ، قرب وجوار، ۳۱ رجنوری ۲۰۱۲ء

آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس

۲، ۳ رمارچ ۲۰۱۲ء بروز جمعہ وسنیچر اسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس رام لیلا گراؤنڈ دہلی میں منعقد ہوگی۔ جس میں امام کعبہ سعود بن ابراہیم تشریف لا رہے ہیں۔ اس موقع پر آپ خطبہ جمعہ اور کانفرنس میں خطاب عام کریں گے اور بروز سنیچر نماز مغرب وعشاء کی امامت بھی فرمائیں گے۔ عامۃ المسلمین سے کانفرنس میں شرکت کی گزارش ہے۔

مولانا محفوظ الرحمن سراجی، مبرا

روزنامہ انقلاب اعظم گڑھ، قرب وجوار 31-1-2012

روزنامہ راشٹریہ سہارا، 31-1-2012

نیشنل سیمینار

ممبئی یونیورسٹی کے شعبہ عربی کی جانب سے عربی اور اردو کے درمیان لسانی اور ادبی رشتے پر دو روزہ نیشنل سیمینار ۲۷ اور ۲۸ فروری کو آئی سی ایس ایس آر کانفرنس ہال، جے پی نائک بھون، یونیورسٹی آف ممبئی کالینہ سانتا کروز ممبئی میں ہوگا۔ پیر ۲۷ فروری کو پروفیسر صاحب علی افتتاحی خطبہ پیش کریں گے۔ مولانا حسن عباس نظرت صدر اور شہزاد حسین صاحب مہمان خصوصی ہوں گے۔ کلیدی خطبہ پروفیسر وائی اے اکاسکر پیش کریں گے۔ ڈاکٹر نور الدین شیخ شکریہ ادا کریں گے۔ پہلے سیشن کی صدارت پروفیسر نعمان خان کریں گے اور ڈاکٹر شیر احمد صدیقی، ڈاکٹر حسین اختر، ڈاکٹر محمد شاہد، ڈاکٹر محمد عارف عمری مقالہ پڑھیں گے۔ دوسرا سیشن کی صدارت پروفیسر یونس آگاسکر کریں گے۔ پروفیسر نعمان خان، ڈاکٹر ابو سفیان اصلاحی، پروفیسر حمید اکبر، مسز شاہینہ حمید خان مقالہ پڑھیں گے۔ تیسرے سیشن کی صدارت ڈاکٹر عرفان فقیہ کریں گے۔ پروفیسر غلام نجمی انجم، ڈاکٹر غلام حسین، ڈاکٹر حلیم اشرف، شفیق شیخ مقالہ پڑھیں گے۔

آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس

۲، ۳ مارچ ۲۰۱۲ء جمعہ وسنیچر اسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس، رام لیلا گراؤنڈ دہلی میں منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں امام کعبہ سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ تشریف لا رہے ہیں۔ اس موقع پر آپ خطبہ جمعہ اور کانفرنس میں خطاب عام کریں گے اور بروز سنیچر نماز مغرب وعشاء کی امامت بھی فرمائیں گے۔ عامۃ المسلمین سے کانفرنس میں شرکت کی گذارش ہے۔

مولانا محفوظ الرحمن سراجی (ممبرا)

روزنامہ اردو ٹائمز 31-1-2012

روزنامہ صحافت، دہلی 31-1-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام حرم ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم کا دورۂ ہند 2 مارچ سے

دلی کے رام لیلا میدان میں 2 مارچ کو نمازِ جمعہ کی امامت کریں گے

نئی دہلی 23، فروری ۔ مرکزی جمعیت اہلحدیث ہند کے زیر اہتمام اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس جو 2 اور 3 مارچ کو دلی کے رام لیلا میدان میں منعقد ہونے والی ہے، کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ اس اہم کانفرنس میں عالم اسلام کے دلوں کی دھڑکن، پیام انسانیت کے نقیب، معروف صاحب طرز قاری، امام وخطیب حرم مکہ مکرمہ فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم کی تشریف آوری مسلمانان ہند کیلئے ایک نادر موقع ہے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم اعلیٰ مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی کے مطابق امام حرم ڈاکٹر شریم 2 مارچ بروز جمعہ رام لیلا میدان میں نماز جمعہ کی امامت کریں گے اور مورخہ 3 مارچ بروز سنیچر مغرب اور عشاء کی امامت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف صوبوں کے دوروں سے یہ

تصویر

امام حرم مکی

بات مشاہدے میں آئی ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نام سے منسوب اس تاریخی کانفرنس کے حوالے سے پورے ملک میں بہت جوش و خروش پایا جا رہا ہے۔ نیز ملک و بیرون ملک کے علماء کرام اور اکابرین ملک وملت کے پیغامات اور خطوط بھی موصول ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحابہ کرامؓ کے وقار، اخلاق و کردار کے حقیقی معمار اور انسانیت کے سچے خیر دار تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے تقویٰ و طہارت کو آزما کر سند رضا عطا فرمائی۔ وہ پاک دل وپاکباز تھے۔ ان کی راست بازی اور امانت داری کی گواہی قرآن کریم نے دی۔ وہ اولین حاملین شریعت، دین کے بڑے رمز شناس اور آسمان سنت کے تابندہ ستارے تھے۔ دنیا نے ان کے گہرے علم اور ایمانی بصیرت سے روشنی حاصل کی۔ انسانیت ہر میدان میں ان کی رہین منت ہے۔ انسانی تاریخ نے انبیاء کے بعد ایسا مقدس گروہ نہیں دیکھا اور نہ کسی قائد و مصلح کو ایسا قابل فخر پیروکار نہیں ملا۔ ناظم اعلیٰ نے کہا کہ اس دو روزہ کانفرنس میں امام حرم کے ایمان افروز خطاب کے علاوہ ملک و بیرون ملک کے دیگر علمائے کرام اور قائدین ملک وملت کی چشم کشا تقریریں ہوں گی۔ ناظم اعلیٰ نے کہا کہ امام حرم کی آمد ان شاء اللہ اختلاف وانتشار سے دوچار ملت اسلامیہ کیلئے اتحاد ویکجہتی کا موثر ذریعہ ثابت ہوگی۔

روزنامہ سہارا نئی دہلی ۲۳ فروری ۲۰۱۲ء

बुनकर प्रवक्ता साप्ताहिक (3) 28 फरवरी 2012

विश्व भर में व्याप्त हर प्रकार के अत्याचार, अन्याय एवं असमानता के घोर अंधेरे में अमन-शान्ति, सौहार्द, न्याय एवं मानवता का प्रकाश बाँटने वाले तथ सच्चाईयों से अनभिज्ञ संसार को वास्तविक ईश्वर से परिचित कराकर दुनिया को अध्यात्म का सीधा मार्ग देखाने वाले ईश्वर के अन्तिम संदेश वाहक (पैगम्बर) हज़रत मुहम्मद सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम के सच्चे अनुयायियों के शुद्ध आचरण एवं व्यवहार तथा मानवता के सच्चे मेमार (निर्माता) के शीर्षक पर

2-3 मार्च 2012, दिन शुक्रवार-शनिवार को............

दिल्ली के राम लीला मैदान में

जमीअत अहल-ए-हदीस हिन्द के तत्वाधान में

दो दिवसीय अध्यात्मिक अधिवेशन का भव्य आयोजन

- मानवीय मूल्यों की रक्षा हेतु सहाबा केराम की प्रमुख भूमिका ।
- विश्व से अमानवीय वातावरण को समाप्त कर मानव जगत का शुद्ध मार्ग दर्शन करने वाले स्वभाविक धर्म (इस्लाम) के सच्चे एवं मानवीय सिद्धान्त का अनुसरण करने । मानवीय

ہفت روزہ بنکر پرواکتہ ۲۸ فروری ۲۰۱۲ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

आधार पर पारस्परिक सोहार्द एवं ...
परिचय प्राप्त करने के उद्देश्य से भारी संख्या में कान्फ्रेन्स में भाग लें ।

उपरोक्त कान्फ्रेन्स में देश-विदेश के प्रचण्ड ओलमा एवं विद्वानों के अतिरिक्त हरम-ए-मक्का (काबा शरीफ) के विद्वान इमाम शेख डा० सोऊद बिन इब्राहीम अल शोरैम भी भाग ले रहे हैं जो नमाज़-ए-जुमा की एमामत भी करेंगे ।

हम आपके शुभागमन एवं स्वागत हेतु प्रतीक्षारत हैं ।

ہفت روزہ، بنگر پروکتہ، ۲۸؍فروری ۲۰۱۲ء

इक़बाल अहमद मोहम्मदी
संयोजक (31वीं)
आल इन्डिया अहल-ए-हदीस कान्फ्रेन्स

असग़र अली इमाम महदी सलफी
महामंत्री
मर्कज़ी जमीअत अहल-ए-हदीस हिन्द
(दिल्ली)

ہندی جاننے والوں کے لیے خوشخبری

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کا بیش بہا تحفہ

انسائیکلو پیڈیا آف قرآن کریم (ہندی)

قرآن کریم کے اندروارد عقائد وایمانیات، شرکیہ امور (جن سے بچنے کی تاکید کی گئی ہے) شرعی احکام، انبیاء کرام کی تاریخ، سیرت ودعوت اوران کے مقامات دعوت، اشخاص وملوک، اقوام وامم، حیوانات، جمادات، اقطار ومدن ان تمام کا حروف تہجی کے اعتبار سے وضاحت کے ساتھ تذکرہ کیا گیا ہے۔ یہ انسائیکلوپیڈیا معلومات کا خزانہ ہے۔ اس میں جابجا انبیاء کرام کے تاریخی مقامات، دریاؤں ونہروں اور مساجد وغیرہ کے نقشے بھی دیئے گئے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ کتاب وسنت صحیحہ، اقوال صحابہ رضی اللہ عنہم وتابعین وائمہ مجتہدین رحمہم اللہ پر کامل دسترس رکھنے والے بلند پایہ عالم دین جناب **ڈاکٹر محمد ضیاء الرحمن اعظمی حفظہ اللہ** (استاد حدیث وسابق صدر شعبۂ حدیث جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ مملکت سعودی عرب) کے قلم سے تیار کردہ انسائیکلوپیڈیا ہے۔ اس کے ذریعہ قرآن کے اسرار ورموز کو سمجھنا آسان ہوگیا ہے۔ مستند حوالوں سے مزین یہ انسائیکلوپیڈیا 753 صفحات پر مشتمل ہے۔

ملنے کا پتہ: **مکتبہ ترجمان**

اہل حدیث منزل، 4116، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی-110006 فون: 011-23273407 فیکس: 011-23246613

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۱ ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس

اور

میڈیا کوریج ذی سلام، ای ٹی وی وغیرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موجودہ دور میں وسائل اعلام اور خبر رسانی اور نشر واشاعت کے بے شمار مؤثر ذرائع پیدا ہوگئے ہیں۔اس میں دنیا کی ہر اچھی بری، مادی، معنوی، تجارتی ،معاشی، ثقافتی، معاشرتی، تہذیبی، تعلیمی، رفاہ علمی، خرافاتی وحقیقی چیزیں نشر کی جاتی ہیں اور کثرت سے ان سب میدانوں میں ان وسائل وذرائع کا استعمال ہورہا ہے۔شر وخیر کی اس کشمکش اور انتہائی بھیانک دور میں میڈیا ہی سب سے اہم اور مؤثر ذریعہ بنا ہوا ہے۔افسوس کا مقام یہ ہے کہ خیر اور دین کے لیے اس کا استعمال برائے نام ہے یا اس کا وجود ہے ہی نہیں۔خصوصاً حقیقی، اصلی اور اثباتی دعوت اور کتاب وسنت کی ترویج واشاعت کے لیے محدود سے محدود تر وسائل اعلام بھی بروئے کار نہیں لائے جارہے ہیں اور نہ اس کے لیے وسائل موجود ہیں۔آل انڈیا اہل حدیث کانفرنسیں جس آن بان شان سے منعقد ہوتی ہیں اور جس قدر عظیم الشان اور اہم ہوتی ہیں ان کے مطابق اور شایان ان کو میڈیا کوریج نہیں دی جاتی ہے تاہم وسائل کی کمی کے باوجود کوریج کو یقینی بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس اکتیسویں کانفرنس کو بھی پرنٹ میڈیا کے علاوہ الیکٹرانک میڈیا ذی سلام نے تفصیلی اور ای ٹی وی اردو، اور سہارا سمے وغیرہ نے کوریج دیا۔

(شکریہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام کعبہ

سماحۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ

کی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی دعوت پر ہندوستان تشریف آوری اور ان کا

پُرتپاک استقبال

میڈیا کی نظر میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام کعبہ کی آمد کی خبر سے مسلم حلقوں میں خوشی کی لہر

نئی دہلی ،یکم مارچ (زبیر قریشی) امام کعبہ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم کی دہلی آمد کی خبر سے جہاں علمی، ادبی وسماجی حلقوں میں جوش وخروش ہے وہیں دہلی کی ملی تنظیموں نے بھی امام موصوف کی دہلی آمد پر اپنی خوشی ومسرت کا اظہار کیا ہے۔ اس سلسلہ میں الہند ہاکرس ہیلپنگ ہینڈ ایسوسی ایشن کے صدر دفتر ترکمان گیٹ میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں مذکورہ تنظیم کے صدر الحاج نواب الدین نے کہا کہ امام کعبہ کی آمد دہلی والوں کے لئے خوشی کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترکمان گیٹ میں امام کعبہ کی آمد سے تمام لوگوں کو بے حد خوشی اور شادمانی ہے۔ ہم گزشتہ تین روز سے علاقوں کو اچھی طرح سجا رہے ہیں میٹنگ میں موجود شرکاء سے یہ بھی کہا کہ جمعہ کے روز تمام مسلمان بھائی اپنے گھروں سے وضو کرکے اور جائے نماز ساتھ لے کر آئیں۔ میٹنگ میں موجود سید محمد فاضل نعیم احمد، ڈاکٹر اقبال احمد نے بھی امام حرم کی آمد پر خوشی کا اظہار کیا۔ حاجی رسول قاری فرید احمد دہلوی نے تمام عالم اسلام کی خیر وسلامتی کے لئے دعاء کرائی۔ دوسری جانب فراش خانہ میں کانگریسی سوشل ورکر محمد نفیس کی سرپرستی میں بھی ایک اہم میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں امام کعبہ کے استقبال کے لئے بڑے پیمانے پر تیاریوں کے سلسلے میں محمد نفیس نے جانکاری فراہم کرائی۔ انہوں نے کہا کہ امام موصوف کی گل پوشی کے لئے ایک بڑا جلوس فراش خانہ سے ترکمان گیٹ کے راستے رام لیلا میدان جائے گا جس میں علاقائی لوگوں کے علاوہ دیگر شخصیات شامل ہوں گی۔ محمد نفیس نے امام کعبہ کی آمد کے لئے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا سید ارشد مدنی، شاہی امام مولانا احمد بخاری اور اہل حدیث کے ناظم عمومی ودیگر حضرات کا شکریہ ادا کیا کہ ان کی بے لوث کوششوں سے امام حرم کی ہند آمد سے لاکھوں فرزندان اسلام ان کے دیدار ان کے خطاب سے مستفیض ہوں گے۔ ارشاد احمد ودیگر علاقائی سرکردہ افراد نے میٹنگ میں شامل ہوکر اس موقع پر اپنی خدمات دینے کا عہد کیا۔ میٹنگ کی نظامت ارشاد احمد اور صدارت محمد نفیس نے انجام دی۔

امام کعبہ شیخ سعود الشریم کی آمد پر مسلمانان ہند کی خوشی کا اظہار

نئی دہلی، 29 فروری (پریس ریلیز) اللہ تعالیٰ کے پاک گھر کعبہ دنیا کے سب سے مقدس ومحترم مقام عبادت مسجد حرام مکہ مکرمہ کے امام وخطیب فضیلت مآب علامہ ڈاکٹر شیخ سعود ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کی دہلی تشریف آوری مسلمانوں کے لئے ہی نہیں پورے ملک کے لئے سعادت وخوش بختی اور خوشی کا باعث ہے جو رب کریم کا وہ پیغام امن وآشتی اور محبت والفت لے کر ہندوستان آرہے ہیں جس نے تاریک ظلمات زدہ انسانی معاشرے اور باہم دست وگریبان لوگوں کو باہم شیر وشکر، محبت والفت اور دلداری کا پیکر بنادیا جس کی مثال اس شکل کوں آسمان نے کبھی نہیں دیکھی اور آج بھی سرزمین حرمین اس کی زندہ مثال ہے مسلمانان ہند پوری عقیدت واحترام کے ساتھ اپنے محترم ترین مہمان معظم کے لئے دیدہ ودل کی گہرائیوں کے ساتھ استقبال کے لئے تیار ہیں ان خیالات کا اظہار مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے سابق ناظم عمومی معروف ملی رہنما مولانا عبدالوہاب خلجی نے کیا انہوں نے کہا اسلام کا پیغام عدل ومساوات اور یکجہتی آج بھی پوری دنیا کے لئے نمونہ ہے جس کو اپنانے والے دنیا کے سچے بلند مرتبت معمار ہے آج ان ہی اصولوں کو اپنانے اور عام کرنے کی ضرورت ہے صحابہ کرام جیسی محترم جماعت دنیا کی تاریخ میں ایسی روشن، تاریخ ساز اور لازوال نقوش کی جماعت تھی جو قیامت تک لوگوں کے لئے نمونہ ہے آج بروز جمعرات یکم مارچ کو دوپہر کے وقت امام وخطیب حرم علامہ ڈاکٹر شیخ سعود الشریم حفظہ اللہ کی دہلی کی آمد کے موقع پر اپنی اور مسلمانان ہند کی طرف سے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے مولانا عبدالوہاب خلجی نے کہا کہ دل کی گہرائیوں سے ان کا استقبال کرتے ہیں اور ان کی تشریف آوری ہر قلب مسلم کے لئے باعث مسرت وسعادت ہے۔ مولانا خلجی نے زور دے کر کہا کہ ہماری طرف سے ان کو اصل خراج تحسین یہ ہے کہ ان کے پروگراموں میں شریک ہوکر بہ تن گوش ان کے خیالات ونصائح کو سنیں اور اپنی زندگیوں کو اس کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔ مولانا عبدالوہاب خلجی نے تمام مسلمانوں اور دیگر اہل وطن سے اپیل کی کہ وہ رام لیلا میدان، جامع مسجد دہلی، جامعہ اسلامیہ سنابل شاہین باغ اور دارالعلوم دیوبند کے پروگراموں میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوکر دنیا کی افضل ترین اور مقدس مقام مسجد حرام کے امام وخطیب علامہ ڈاکٹر سعود کے پروگراموں میں شریک ہوکر جاہر علم ومعرفت سمیٹنے کی کوشش کریں جو دائمی سعادت مندی کا ذریعہ ہوں گے۔

روزنامہ جدید خبر 1-3-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.dailyhindustanexpress.com

امام حرم کا پُر تپاک استقبال

ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم کی اہل حدیث کمپلیکس آمد اور نماز عشاء کی امامت، آج عظمت صحابہ کانفرنس کو زینت بخشیں گے

تصاویر

امام حرم کا استقبال کرتے ہوئے مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند وفضیلۃ الشیخ احمد علی الرومی ودیگر احباب جماعت حفظہم اللہ

نئی دہلی: آج یہاں اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر صبح ۱۱ بجے امام حرم ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کا مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی ودیگر ذمہ داران ومعززین نے پرتپاک خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر امام حرم نے سرزمین ہند پر آکر اپنی دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کے دل میں ہندوستان اور اس کے شہریوں کا بے حد احترام ومحبت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ امام حرم آج اہل حدیث کمپلیکس میں نماز عشاء کی امامت کی، اس کے علاوہ کل رام لیلا میدان میں ۳۱ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے دوران خطبہ جمعہ دیں گے اور نماز جمعہ پڑھائیں گے۔ نیز ۳ مارچ کو بعد نماز مغرب عمومی خطاب فرمائیں گے۔ خیال رہے کہ امام حرم مکہ مکرمہ شیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم مرکزی جمعیت اہل حدیث کے زیر اہتمام یہاں کل سے منعقد ہونے والی دو روزہ [illegible] کانفرنس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔ اس سلسلے میں کل ہی مرکزی جمعیت اہل حدیث کے جنرل سکریٹری مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے ایک پریس کانفرنس میں اطلاع دیتے ہوئے کہا تھا کہ وہ کل سرزمین ہند پر قدم رنجہ ہوں گے اور صحابہ کرام رب کے وفادار اور انسانیت کے سچے علمبردار کے موضوع پر منعقد ہونے والی کانفرنس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔ جو موجودہ صورت حال سے پوری طرح ہم آہنگ ہے کیوں کہ آج کے حالات میں صحابہ کا طرز عمل ہر شعبے میں ہماری رہنمائی کیلئے کافی ہے۔ مولانا اصغر علی مہدی نے بتایا کہ صحابہ چونکہ رحمۃ للعالمین کے براہ راست تربیت یافتہ تھے اس لئے وہ نہ صرف کامل مسلمان تھے بلکہ اسلام کے عملی نمونہ بھی تھے اور ان کی زندگیاں آج کے دور میں ہر شخص کیلئے بہترین مشعل راہ ہیں اور ان کے پیغام کو عصری صورت میں پیش کرنے کی غرض سے دو روزہ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ مولانا سلفی نے بتایا کہ 2 اور 3 مارچ کو یہاں رام لیلا گراؤنڈ میں منعقد 31ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس میں [illegible] جماعت اسلامی، دارالعلوم دیوبند، ندوۃ العلماء کے علاوہ [illegible] اور سیاسی لیڈران بھی شرکت کریں گے۔ مولانا سلفی نے کہا کہ [illegible] باہمی اخوت ومساوات اور اتحاد کے لئے سرگرم رہیں [illegible] آج جبکہ حقوق انسانی کی پامالی ایک عام بات ہوگئی ہے ملک کے ہر گوشے میں خوف وہراس کی فضا چھائی ہوئی ہے۔

روزنامہ ہندوستان ایکسپریس، دہلی 1-3-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزنامہ انقلاب، دہلی 1-3-2012

امام حرم کی آج دہلی آمد سے مسلمانوں میں جوش وخروش

سیکورٹی کے پختہ انتظامات، ۲ اور ۳ مارچ کو [illegible] میں ہونے والے دوروزہ عدالت صحابہ کانفرنس میں شریک رہیں گے □ ۴ مارچ کو بذریعہ ہیلی کاپٹر دیوبند جائیں گے □ کئی مقامات پر جمعہ اور پنج وقتہ نمازوں کی امامت کریں گے □ رام لیلا میدان میں کانفرنس کی تیاریاں عروج پر

سہیل اختر قاسمی

نئی دہلی: صحابہ کرام اخلاق و کردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معلم کے عنوان سے ۲ اور ۳ مارچ کو رام لیلا گراؤنڈ میں شرکت کے لئے آرہے امام حرم ڈاکٹر سعود شریم آج ہندوستان پہنچیں گے۔ امام حرم کی ہندوستان آمد کی خبر آتے ہی ہندوستانی مسلمان ان کی آمد کے لئے شوق وانتظار میں تھے۔ امام حرم کس وقت نئی دہلی پہنچیں گے یہ معلوم نہیں ہوسکا ہے۔ سیکورٹی وجوہات کی بنا پر ان کی آمد کے وقت کو مخفی رکھا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق امام حرم یعنی آج دوشام میں کسی وقت بھی ہندوستان پہنچ رہے ہیں۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام "عظمت صحابہ" کے عنوان پر ۳۱ ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے لئے امام حرم شریف مکہ مکرمہ علامہ ڈاکٹر سعود ابراہیم الشریم روانہ ہو گئے ہیں جو آج ہندوستان پہنچ رہے ہیں۔ سفارتی ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق دہلی کے انٹرنیشنل اندرا گاندھی ایرپورٹ پہنچیں گے جہاں وہ سعودی سفارتی عملہ اور مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ذمہ داروں کے ساتھ ہوٹل میں قیام کریں گے۔ امام حرم کی آمد عظمت صحابہ کانفرنس کے تعلق سے میڈیا کو معلومات فراہم کراتے ہوئے مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے بتایا کہ سفارت خانہ سے طے کردہ پروگرام کے مطابق وہ یکم مارچ جمعرات کے روز ہندوستان پہنچ رہے ہیں۔ مولانا مہدی نے پروگرام کے بارے میں بتایا کہ جمعیۃ نے بیشتر ملت کے اہم عنوانات پر بیداری کے لئے کئی پروگرام کئے ہیں اسی سلسلہ کی ایک کڑی کے طور پر عظمت صحابہ کانفرنس ہے جو اپنے موضوع کے لحاظ سے بہت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن واخوت اور انسانیت کے کاز کو آگے بڑھانے کے لئے صحابہ کرام کی تعلیمات کو عام کرنا ہے بتا کر صحابہ کرام اخلاق و کردار کے حقیقی معیار اور انسانیت کے سچے معلم ہیں آج کے دور کے اہم تقاضوں میں ہے۔ مولانا مہدی نے بتایا کہ عظمت صحابہ کانفرنس میں امام حرم کی آمد کی ساری تیاریاں ہو چکی ہیں۔ امام حرم کی ہندوستان موجودگی کی تنظیم سے ملی تفصیلات کے مطابق سب سے پہلے وہ یکم مارچ کو اوکھلا پہنچیں گے جہاں وہ اہل حدیث کمپلیکس میں نماز عشاء کی امامت کریں گے۔ اسی اثناء یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کو سعودی سفارت خانہ نے یہ اطلاع دی ہے کہ ۴ مارچ کو امام حرم جمعیۃ کے طے شدہ پروگرام میں شرکت کریں گے۔ پروگرام کے مطابق امام حرم ۴ مارچ کو بذریعہ ہیلی کاپٹر ۹ بجے دیوبند کے لئے روانہ ہوں گے جہاں دارالعلوم دیوبند کی جامع رشیدیہ میں عمومی خطاب کریں گے اور ظہر کی نماز ادا کریں گے۔ واضح ہو کہ ۷ مارچ ۲۰۱۱ء کو جمعیۃ علماء ہند کے پروگرام عظمت صحابہ کانفرنس کے لئے امام حرم عبدالرحمن سدیس تشریف لائے تھے جس سے پورے ہندوستانی مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی اب یکم مارچ کو آپ شریک کے ایک اور امام شیخ شریم تشریف لا رہے ہیں جن کی آمد کے لئے ہندوستان کے مسلمان پلکیں بچھانے کو آمادہ بیٹھے ہیں۔

امام حرم ڈاکٹر سعود شریم کا پروگرام

یکم مارچ بروز جمعرات
☆ اوکھلا میں جمعیۃ اہل حدیث کمپلیکس میں عشاء کی امامت کریں گے۔
☆ [illegible]

۲ مارچ بروز جمعہ
☆ رام لیلا میدان میں صبح [illegible] پروگرام کی امامت کریں گے۔
☆ [illegible] مغرب کی امامت کریں گے۔

تصویر
امام حرم مکی
ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم
حفظہ اللہ

۳ مارچ بروز ہفتہ
☆ رام لیلا میدان میں [illegible] مغرب کی امامت کریں گے۔

۴ مارچ بروز اتوار
☆ ۹ بجے بذریعہ ہیلی کاپٹر دیوبند کے لئے روانگی۔
☆ دارالعلوم دیوبند کی مسجد رشیدیہ میں ظہر کی نماز ادا کریں گے۔
☆ ۳ بجے دیوبند سے واپسی۔
☆ ہوٹل اشوکا میں جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے مختلف مسلم ممالک کے سفراء اور اہم شخصیات شرکت کریں گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

इमाम काबा के स्वागत के लिए दिल्ली तैयार: शुएब

मो अंजुम

नई दिल्ली, 29 फरवरी। इमाम हरम मक्का तुल मुकर्रमा शैख सऊद इब्राहीम अल शुरैम का दिल्ली आना हम सब के लिए गर्व की बात है तथा उन के दिल्ली आगमन पर स्वागत करते हैं। साथ ही दिल्ली के मुसलमानों से अपील करते हैं कि अधिक से अधिक संख्या में रामलीला मैदान पहुंचें और इमाम ए काबा की अगुवाई में नमाज़ ए जुमा पढ़ें और उन का रूहानी संबोधन भी सुनें। यह कहना है दिल्ली विधान सभा के पूर्व स्पीकर और मटिया महल विधान सभा से विधायक शुएब इकबाल का। वह दरया गंज स्थित अपने कार्यालय में आयोजित एक प्रेस वार्ता को संबोधित कर रहे थे। उन्होंने कहा कि दिल्ली के इतिहास में ऐसा प्रथम बार होगा कि राम लीला मैदान में इमाम ए हरम नमाज़े जुमा पढ़ाएँगे। हम सब को चाहिए कि अधिक से अधिक संख्या में पहुंच कर इस

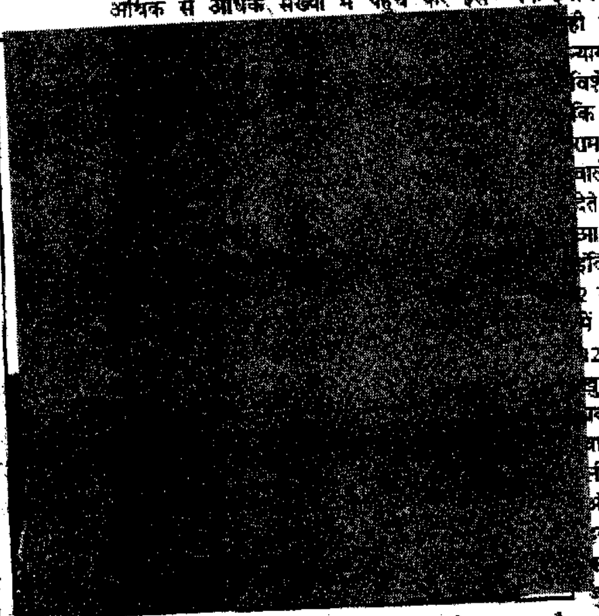

अवसर का लाभ उठाएं। शुएब इकबाल ने कहा कि इमाम ए हरम न सिर्फ एक मुस्लिम विद्वान ही हैं बल्कि सऊदी अरब के उच्चतम न्यायालय के न्यायाधीश भी हैं। इन सब विशेषताओं में सब से बड़ी विशेषता यह है कि वह इमाम ए हरम हैं। शुएब इकबाल ने राम लीला मैदान में आयोजित किए जाने वाले कार्य क्रम के बारे में प्रस्तुत विवरण देते हुए कहा कि वह कल 1 मार्च को दिल्ली आ जाएँगे जिन का स्वागत करने हम सब इंदिरा गाँधी अंतर्राष्ट्रीय ऐअर पोर्ट पहुंचेंगे। 2 मार्च को वह दिल्ली के रामलीला मैदान में दिन में 12 बजे पहुंचेंगे जिस के बाद 12:30 पर अज़ान होगी और 12:40 पर खुतबा ए जुमा देंगे। उन्होंने बताया कि इसी प्रकार अगले दिन अर्थात शनिवार के दिन वह नमाज़ ए असर के बाद दोबारा राम लीला मैदान पहुंचेंगे जहां नमाज़ ए मगरिब और इशा के बाद आल इंडिया अहले हदीस कांफ्रेंस को संबोधित करेंगे। उन्होंने कहा कि राम लील मैदान में जब नमाज़ ए जुमा के लिए जाएं तो वजू कर के जाएं और अपना मुसल्ला साथ ले कर जाएं।

DAILY RASHTRIYA SAHARA (HINDI) 1-3-2012

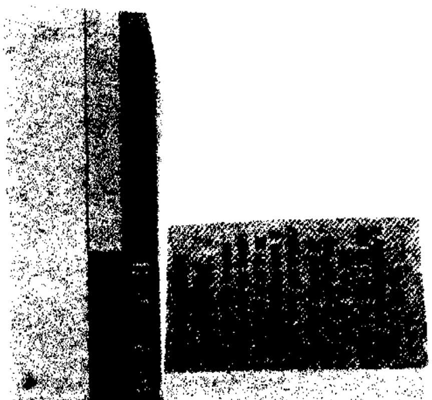

काबा के इमाम रामलीला मैदान में पढ़ाएंगे जुमे की नमाज

बंद रहेंगे कई रास्ते जाम की आशंका

تصویر

امام حرم مکی کو پھولوں کا گلدستہ پیش کرتے ہوئے

مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

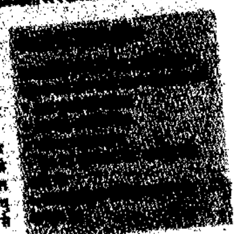

DAILY DAINIK JAGRAN

2-3-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحافت 3 — روزنامہ صحافت، دہلی 2-3-2012 — DAILY SAHAFAT, DELHI 02-03-2012

سرزمین ہند پر امام حرم شیخ الشریم کی آمد

نئی دہلی، یکم مارچ (محمد عاطف) ہندوستانی ...وں کی جانب سے امام حرم کی ہندوستان آمد کو ... شوق و انتظار آج اس وقت ختم ہو گیا جب وہ ... روایات و اقدار کی امین ہندوستان کی سرزمین ... بذریعہ طیارہ پہنچے۔ ان کے استقبال کے ... قومی ہوائی اڈے دہلی کے آئی جی آئی ایئرپورٹ پر ... سے ہی جمعیت اہل حدیث کے ذمہ داران کے ... دہلی اسمبلی کے ممبر حاجی شعیب اقبال و دیگر ... سے موجود تھے۔ امام حرم ڈاکٹر سعود بن ابراہیم ... یم کل اور پرسوں رام لیلا گراؤنڈ میں جمعیت اہل حدیث کی جانب سے صحابہ کرام اخلاق و کردار کے ... معیار انسانیت کے [illegible] موضوع پر ... کانفرنس میں شرکت کے لیے ہندوستان پہنچ ... ہیں۔ ہندوستان آمد پر ان کے استقبال کے لیے ... [illegible] ... تو امام حرم [illegible] اور ... استقبال سے کافی خوش نظر آئے۔ انہیں اس بات پر ... رہے ہیں کہ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے اور

تصاویر

امام حرم کا استقبال کرتے ہوئے مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند وفضیلۃ الشیخ احمد علی الرومی حفظہما اللہ

ہیں۔ لوگوں میں [illegible] جہاں ... [illegible] ... ہے۔ جمعیت اہل حدیث کے ناظم عمومی کے مطابق امام حرم ڈاکٹر سعود شریم بذریعہ [illegible] استقبال کے لئے جمعیت کے مرکزی اور صوبائی ناظم اور امیر کے علاوہ دہلی کی اہم شخصیات اور ہندوستان میں سعودی سفارتی عملہ موجود تھا۔ انہیں [illegible] ... گیا۔ وہیں شعیب اقبال کے مطابق امام حرم ... بات کا فخر ہے کہ [illegible] امن و امان قائم رکھنے کے پیغام کو عام کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی نمازوں میں اس کے لئے خصوصی دعا کریں گے۔ شعیب اقبال کے مطابق امام حرم سے

ہوتی ہے کہ وہ ان کے پیچھے نماز ادا کریں۔ اس کے پیش نظر دہلی اور اطراف کے علاقوں میں مختلف اداروں کی جانب سے امام حرم کی امامت کا اہتمام کیا گیا ہے۔ انہوں نے فرزندان توحید سے درخواست کی کہ وہ کل رام لیلا میدان میں نماز جمعہ امام کعبہ کی اقتداء میں ادا کریں۔ وہ 12:30 بجے تک رام لیلا میدان ضرور پہنچ جائیں تاکہ خوش اسلوبی کے ساتھ امام حرم کے پیچھے نماز ادا کی جاسکے۔ دریں اثنا شیخ سعود بن ابراہیم الشریم نے اوکھلا میں جمعیت اہل حدیث کمپلیکس میں نماز عشاء کی امامت کی اور مسلمانوں سے خطاب بھی کیا۔ خیال رہے کہ ڈاکٹر سعود الشریم سے قبل 27 مارچ 2011 کو جمعیت علماء ہند کے پروگرام عظمت صحابہ کانفرنس کے لئے امام حرم عبد الرحمن السدیس ہندوستان تشریف لائے تھے۔ اس وقت بھی ہندوستانی مسلمانوں میں امام حرم کی آمد کو لے کر جوش و خروش پایا گیا تھا۔ اب شیخ الشریم کے لئے

। नवभारत टाइम्स ।

इमाम ने दी एकता की नसीहत

स ॥ नई दिल्ली : काबा के इमाम डॉ. शेख सऊद बिन इब्राहीम अलसुरैम ने भारतीय मुसलमानों को एकता और अखंडता की नसीहत देते हुए कहा है कि इस्लाम को हर तरह की भ्रांतियों से बचाकर उसे उसके मूल रूप में समाज में पेश करने की जरूरत है। वह रामलीला ग्राउंड में नमाजे जुमा के खुतबे के दौरान दो दिवसीय अहले हदीस कॉन्फ्रेंस को संबोधित कर रहे थे। उन्होंने कहा कि जब पूरी मानवता विभिन्न समस्याओं से जूझ रही है, इस्लाम और इसके मानने वाले इस सिसकती हुई मानवता के लिए एक मिसाल पेश कर सकते हैं। इस्लाम का वह प्रैक्टिकल नमूना सामने लाया जाए जिससे समाज में शांति और सांप्रदायिक सौहार्द को बढ़ावा मिले। उन्होंने करीब दो लाख लोगों को नमाजे जुमा भी पढ़ाई।

www.KitaboSunnat.com

DAILY NAV BHARAT TIMES 3-3-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

DAILY RASHTRIYA SAHARA (HINDI) 3-3-2012

नई दिल्ली । शनिवार • 3 मार्च • 2012

भारत-अरब के रिश्ते होंगे और मजबूत : शुरैम

नई दिल्ली (एसएनबी)। 'भारत और अरब के रिश्ते सदियों पुराने हैं और भविष्य में यह और भी मजबूत होंगे। भारत का जिक्र पैगंबर हजरत मोहम्मद ने भी किया है और यहां उनके सहाबा (साथी) भी इस्लाम का पैगाम लेकर आए हैं। सम्पूर्ण मानव जाति एक आदम और हव्वा की संतान है। इस्लाम में किसी को भी भौगोलिक, जाति व रंग के आधार पर महत्व नहीं दिया गया बल्कि महत्व सिर्फ नेक कामों और अच्छे आचरण का है। इस्लाम रंग, जाति और स्थान इन सभी चीजों से ऊपर एकता की बात करता है और मानवाधिकारों का संदेश सबसे पहले इस्लाम ने ही दिया।' यह विचार मक्का स्थित काबा के इमाम (इमाम हरम) डॉ. सऊद बिन इब्राहीम अल शुरैम ने शुक्रवार को रामलीला मैदान में जुमा की नमाज और मगरिब की नमाज में जामा मस्जिद में अपार जनसमूह को व्यक्त किये। रामलीला मैदान में केंद्रीय मानव संसाधन विकास मंत्री कपिल सिब्बल ने इमाम हरम का स्वागत करते हुए कहा कि उनके यहां आने से सभी भारतीय बेहद खुश हैं। उन्होंने कहा कि इमाम हरम का स्वागत करना मेरा धर्म और कर्तव्य है। उन्होंने कहा कि भारत और सऊदी अरब के रिश्ते बेहद पुराने हैं और मजबूत हैं।

- ▶ इमाम हरम ने पढ़ाई रामलीला मैदान में जुमा और जामा मस्जिद में मगरिब की नमाज
- ▶ सबसे पहले मानवाधिकारों का संदेश इस्लाम ने दिया : डॉ शुरैम

उन्होंने भारत के संदर्भ में पैगंबर हजरत मोहम्मद की हदीस (कथन) का भी जिक्र किया। उन्होंने एकता का संदेश देते हुए कहा कि हमें हर किस्म का भेदभाव समाप्त कर एकता के संदेश की ओर आना चाहिए। अल्लाह ने सभी इंसानों को एक ही जोड़े से पैदा किया है। सभी आपस में भाई-भाई हैं। हम सभी को अपनी भेदभाव की दीवारें गिरा देनी चाहिए। जामा मस्जिद में शाही इमाम सैयद अहमद बुखारी ने कहा कि यह हम सभी भारतीयों के लिए गर्व की बात है कि इमाम काबा हमारे बीच मौजूद हैं। आज मानवाधिकारों की आड़ में मुसलमानों को निशाना बनाया जा रहा है। हम सभी को एकजुट होना चाहिए। शाही इमाम ने इमाम से भारत और वर्तमान विश्व के हालात के लिए दुआ करने की अपील की। वहीं रामलीला मैदान में मरकजी जमीअत अहले हदीस के महासचिव मौलाना असगर अली इमाम महदी सलफी ने कहा कि इमाम काबा का यहां आना सभी के लिए खुशी व गर्व का विषय है। सऊदी अरब के पवित्र शहर मक्का में उनके पीछे नमाज अदा करना सभी के लिए गर्व की बात होती है। आज काबा के इमाम यहां दिल्ली में हमारे बीच मौजूद हैं, यह उनका हम सभी के लिए स्नेह है।

تصاویر

امام حرم کا استقبال کرتے ہوئے مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند، مولانا محمد اقبال محمدی متو وفضیلۃ الشیخ احمد علی الرومی حفظہم اللہ

रामलीला मैदान में जुमे की नमाज के दौरान सऊद बिन इब्राहीम अल शुरैम।

जामा मस्जिद क्षेत्र में लगा जाम

नई दिल्ली (एसएनबी)। जामा मस्जिद में खाना-ए-काबा के इमाम डॉ. सऊद बिन इब्राहीम अल शुरैम के पीछे जुमा की नमाज अदा करने रामलीला मैदान और मगरिब (सूरज छिपने के बाद) की नमाज जामा मस्जिद में अदा करने के लिए जनसैलाब उमड़ पड़ा। इसके चलते रामलीला मैदान और जामा मस्जिद के आसपास यातायात जाम की स्थिति पैदा हो गई। सुबह से दोपहर तक रामलीला मैदान जाने वाले सभी मार्गों पर पुलिस ने बैरिकेडिंग कर रखी थी। शाम के समय जामा मस्जिद के आसपास जबरदस्त बैरिकेडिंग के चलते लोगों को असुविधा हुई। इसके अलावा प्रदर्शन के चलते विकास मार्ग जाम रहा जबकि भारी वाहन के पलट जाने से जीटीआर पीटीआर (गुड़गांव से धौलाकुआं) तक जाम की स्थिति रही। ज्ञात हो कि इमाम काबा के दौरे के चलते शनिवार को शाम के समय भी रामलीला मैदान के आसपास यातायात व्यवस्था परिवर्तित रहेगी। शुक्रवार दोपहर रामलीला मैदान में इमाम काबा ने जुमा की नमाज पढ़ाई। इनके पीछे नमाज अदा करने बड़ी संख्या में लोग पहुंचे। यातायात पुलिस ने सुबह से ही रणजीत सिंह मार्ग (फ्लाईओवर के बाद), मिंटो रोड पर डीडीयू क्रॉसिंग के बाद, जवाहरलाल नेहरू मार्ग, कमला मार्केट समेत विभिन्न इलाकों में बैरिकेडिंग कर रखी थी। बसों को भी डीडीयू मार्ग से होकर जाना पड़ रहा था। इसके चलते दोपहर के समय कनॉट प्लेस आउटर सर्किल, मिंटो रोड, डीडीयू मार्ग, जवाहरलाल नेहरू मार्ग, राजघाट पर यातायात जाम की स्थिति रही। शाम के समय बहादुरशाह जफर मार्ग, नेताजी सुभाष मार्ग पर यातायात जाम रहा। पुरानी दिल्ली रेलवे स्टेशन, कश्मीरी गेट बसअड्डा पर भी लोगों को यातायात की दिक्कतों का सामना करना पड़ा। दोपहर के समय प्रदर्शन के चलते विकास मार्ग से आईटीओ (पिलर संख्या 39) पर लोगों को यातायात जाम से जूझना पड़ा।

रामलीला मैदान और जामा मस्जिद में उमड़ा जनसैलाब

नई दिल्ली (एसएनबी)। रामलीला मैदान और जामा मस्जिद दोनों जगहों पर इमाम काबा डॉ सऊद बिन इब्राहीम अल शुरैम के पीछे नमाज अदा करने बड़ी संख्या में लोग मौजूद थे। दोनों स्थानों पर महिलाओं के लिए खास इंतजाम किया गया था। रामलीला मैदान में आलम यह था कि जवाहरलाल नेहरू मार्ग और आसफ अली रोड तक नमाजी मौजूद थे वहीं जामा मस्जिद पर आलम यह था कि मीना बाजार और जामा मस्जिद क्षेत्र की गलियों तक में लोगों ने नमाज अदा की।

रामलीला मैदान में एक ओर महिलाओं के लिए बाकायदा परदा लगाया गया था ताकि वह भी इमाम काबा डॉ सऊद बिन इब्राहीम अल शुरैम के पीछे नमाज अदा कर सकें। शाम के समय ऐतिहासिक जामा मस्जिद में इमाम काबा के पहुंचने से पहले ही बड़ी संख्या में लोग पहुंचे हुए थे। मस्जिद खचाखच भरी हुई थी। इसके अलावा पूरा मीना बाजार, आसपास की सड़कों और बाजारों में भी लोग दरियां बिछाकर इमाम काबा के पीछे नमाज अदा कर रहे थे। जामा मस्जिद के दालानों की छत पर महिलाओं के लिए खास इंतजाम किया गया था।

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کانفرنس سے متعلق
مختلف جرائد ورسائل
کی پُرکشش تحریریں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر ہم اب بھی متحد نہ ہوئے تو دین کا شیرازہ بکھر جائے گا۔ امام حرم

مرکزی جمعیت اہل حدیث کی کانفرنس میں مسلمانوں کو اختلاف ترک کرنے کی تلقین

مرکزی جمعیۃ اہل حدیث کے زیر اہتمام دو روزہ کانفرنس کے موقع پر نماز جمعہ کا خطبہ دیتے ہوئے امام حرم ڈاکٹر شیخ سعود بن ابراہیم الشریم نے مسلمانوں کو مسلکی و نسلی اختلافات مٹا کر متحد ہونے کی تلقین کی۔ انہوں نے فرمایا کہ اللہ نے بندوں کو نسل رنگ یا علاقہ کی بنیاد پر فضیلت نہیں دی بلکہ تقویٰ کی بنیاد پر دی ہے۔ انہوں نے پر درد لہجہ میں تمام مسلمانوں سے اپیل کی کہ اختلافات سے بچو کیونکہ اختلافات ہماری صفوں کو کمزور کر رہا ہے۔ اگر ہم متحد نہ ہوئے تو دین کا شیرازہ بکھر جائے گا۔ اسلام انسانیت کے لیے سب سے بہترین نظام حیات اور دین رحمت کے طور پر تمام مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔

انہوں نے مسلمانوں کو دین اسلام حقیقی شکل میں پیش کرنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ معاشرے میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ حاصل ہوگا۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اللہ کے رسول کی اطاعت کرتے ہوئے تقویٰ اختیار کریں۔

امام حرم نے ہندوستان میں اپنی آمد کو اپنے لیے سعادت قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان جیسے عظیم ملک اور یہاں کے عوام کے لیے ان کے دل میں ہمیشہ محبت و احترام کا جذبہ رہا ہے۔ وہ سرزمین ہند آکر خود کو اپنے گھر میں محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ صحابہ کرام کی روایتوں میں ہندوستان سے خصوصی تعلق اور محبت کا ذکر ملتا ہے۔ لہٰذا صحابہ کرام کی زندگی کو بلا تفریق مسلک ہر شخص کے سامنے پیش کیا جائے تاکہ ان کی تعلیمات سے ہر کوئی استفادہ کر سکے۔

''اللہ نے بندوں کو نسل رنگ یا علاقہ کی بنیاد پر فضیلت نہیں دی بلکہ تقویٰ کی بنیاد پر دی ہے۔ انہوں نے پر درد لہجہ میں تمام مسلمانوں سے اپیل کی کہ اختلافات سے بچو کیونکہ اختلافات ہماری صفوں کو کمزور کر رہا ہے۔ اگر ہم متحد نہ ہوئے تو دین کا شیرازہ بکھر جائے گا۔ اسلام انسانیت کے لیے سب سے بہترین نظام حیات اور دین رحمت کے طور پر تمام مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔''

مرکزی جمعیۃ اہل حدیث کے جنرل سکریٹری مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے امام حرم کی شرکت کو کانفرنس کے شرکاء اور اہل وطن کے لیے باعث افتخار قرار دیا اور کہا کہ مرکزی جمعیۃ اہل حدیث صحابہ کرام کو آج بھی انسانیت کی فلاح کا معیار تسلیم کرتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس نے دو سال قبل عظمت صحابہ کانفرنس کا انعقاد کیا تھا۔ ایک ایسے وقت جب معاشرے میں ہر طرف بدامنی اور افراتفری کے ساتھ خوف و ہراس کی فضا پائی جارہی ہے۔ کوئی انسان اپنے آپ کو محفوظ نہیں سمجھ رہا ہے۔ ذہنی تناؤ عام ہے ایسے میں صحابہ کرام کی حیات مبارکہ اور ان کی تعلیمات سب کے لیے مشعل راہ ہی نہیں بلکہ عملی نمونہ ہے۔

مرکزی وزیر برائے فروغ انسانی وسائل کپل سبل نے کہا کہ دنیا میں اگر امن و چین چاہیے تو انسانیت کے جذبے کو عام کرنا ہوگا۔ اس سے نہ امن و چین برباد ہوگا نہ نفرت کا ماحول بنے گا۔ امام کعبہ اپنے ساتھ انسانیت کا پیغام لائے ہیں ہم دل کی گہرائیوں سے ان کا استقبال کرتے ہیں۔

استقبالیہ خطبے میں مولانا عبدالرحمٰن عبیداللہ رحمانی مبارکپوری نے کارکنان کو اپنی حکمت عملی کو زمانے کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور خلوص نیت اور کامل اتحاد کے ساتھ اپنے منصوبے ترتیب دینے کی تلقین کی۔

(از۔ مسائل دین و دنیا اور طب، اپریل ۲۰۱۲ء ص: ۳۳-۳۴)

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمالی ہند میں

امام حرم کا جلوہ

امام حرم ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم کے حالیہ دورہ ہند نے یہاں کے مسلمانوں میں ایمانی روح پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ ان میں اتحاد واتفاق کا جذبہ پیدا کیا ہے۔ لوگوں نے کھلے دل سے اور نہایت جوش وخروش کے ساتھ ان کا استقبال کیا اور ان کی اقتدا میں نماز ادا کی۔ یہاں تک کہ امام حرم کے جانے کے بعد بھی یہاں کے لوگوں میں ان کا چرچا جاری ہے۔ ملاحظہ فرمائیں ٹی ایس آئی کے تنویر احمد اور فاروق احمد کی ایک خاص رپورٹ...

دنیا کا ہر مسلمان چاہے وہ کسی بھی جماعت یا مسلک کا ماننے والا ہو اس کے یہاں مکہ میں موجود بیت اللہ شریف یعنی خانہ کعبہ کی یکساں اہمیت ہے۔ دنیا کا ہر مسلمان اسی کو اپنا قبلہ مانتا اور اسی کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتا ہے۔ ابوالانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے اپنے بیٹے ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ مل کر اس گھر کی تعمیر کی تھی۔ اس گھر کے تعلق سے مسلمانوں کے اندر عزت واحترام کا جذبہ یہ ہے کہ نہ تو کوئی اس کی طرف پیر کر کے سو سکتا ہے اور نہ اس کی طرف رخ کر کے پیشاب یا پاخانہ کرنے کی جسارت کر سکتا ہے۔ اس جگہ کی اپنی حرمت یہ ہے کہ اس کی حدود میں قتل وخونریزی کا کوئی بھی فعل حرام ہے۔ اگر کوئی قاتل بھی اس کی حدود میں داخل ہو جائے تو اس کو امان ملتی ہے۔ صاحب حیثیت مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ زندگی میں ایک بار اس گھر میں حاضری ضرور دیں۔ ہر سال دنیا نظارہ کرتی ہے کہ لاکھوں مسلمان ایک ہی انداز میں اور یکساں طریقے سے فریضہ حج ادا کرتے ہیں۔ ظاہر ہے جب اس گھر کی اہمیت اس قدر ہے تو اس کے ائمہ حضرات کی قدر ومنزلت کا کیا کہنا! ہر مسلمان چاہے گا کہ وہ نہایت قریب سے ان کی باتوں کو سنے اور ان کی امامت میں نماز ادا کرے۔ اس لحاظ سے شمالی ہند کے مسلمان خوش قسمت ہیں کہ انہیں ایک سال کے اندر حرم شریف کے دو ائمہ کرام کے دیدار اور ان کی امت میں نماز ادا کرنے کا موقع ملا۔ مارچ 2011 کے آخری میں عظمت صحابہ کے موضوع پر منعقدہ کانفرنس میں شرکت کے لئے جمعیۃ علمائے ہند کی دعوت پر امام کعبہ ڈاکٹر عبدالرحمن السدلیس نے چار روزہ دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مختلف تنظیموں، جماعتوں اور اداروں کا دورہ کیا۔ اس کے ٹھیک ایک سال بعد عدالۃ الصحابہ کے موضوع پر منعقدہ کانفرنس میں مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی دعوت پر دوسرے امام حرم ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم ہندوستان تشریف لائے۔ امام حرم کی آمد سے ہندوستانی مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑنا لازمی تھا۔ جہاں بھی موقع ملا لوگ امام حرم کی اقتدا میں نماز پڑھنے اور ان کی بات سننے کے لئے اُمڈ پڑے۔ جمعیت اہل حدیث کانفرنس، جو کبھی صرف اہل حدیثوں کی ہوا کرتی تھی، اس بار سب کی ہوگئی۔ اسٹیج پر مسلم وغیر مسلم لیڈران تو موجود تھے ہی، لاکھوں کی تعداد میں مسلمان بھی بلا تفریق مسلک ومکتب مرکزی جمعیت اہل حدیث کی عدالۃ الصحابہ کانفرنس میں پہنچ گئے۔ دہلی کا رام لیلا میدان امام حرم کی اقتدا میں تقریبا چار لاکھ مسلمانوں کے نماز جمعہ ادا کرنے کا گواہ بنا۔ اسلامک ریسرچ آرگنائزیشن، پٹنہ سے ڈاکٹر حافظ فہد الاسلام پہلے بھی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی کانفرنسوں میں شریک ہو چکے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ "گزشتہ کانفرنسوں کے مقابلے میں یہ کانفرنس زیادہ اہم تھی کیونکہ امام کعبہ کی شرکت کے سبب مختلف مکتبہ فکر کے لوگوں نے اس میں حاضری دی اور یہ کانفرنس مسلمانوں کو قریب لانے کا سبب ثابت ہوئی۔ اس طرح کے مواقع بہت کم ہی دیکھنے کو ملتے ہیں جب فرزندان توحید آپسی اختلافات کو بھول کر ایک ساتھ جمع ہوں۔ امام کعبہ کی آمد نے انہیں یہ موقع فراہم کیا"۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی بھی امام کعبہ کی ہندوستان آمد اور کانفرنس کو ملی کامیابی سے کافی خوش ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ امام کعبہ کے دورہ ہند کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔ انہوں نے ٹی ایس آئی سے بات چیت کرتے ہوئے کہا "انسان کا کام ہے کوشش کرے اور بہتر ذرائع کو بروئے کار لائے۔ ہم نے بھی کچھ ایسا ہی کرنے کی کوشش کی اور قرآن وایمان کی بات کو لوگوں میں پھیلانے کے لئے ایک پلیٹ فارم مہیا کیا۔ ۳۱ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس میں امام کعبہ کی شرکت نے لوگوں میں پیدا ظاہری بدگمانی کو دور کرنے کا کام کیا مکتبہ فکر کے علمائے کرام اور فرزان اسلام ایک ساتھ بیٹھتے ہیں تو ایک دوسرے میں پوشیدہ خوبیاں بھی انہیں نظر آتی ہیں، نتیجہ کار آپسی اختلافات دور ہونا لازمی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ ایمان کے تئیں ہم بھی پر جوش ہیں اور دوسرے مکتبہ فکر کے افراد بھی۔ غلطی وہاں ہو جاتی ہے جہاں لوگوں کے اندر سے جذبہ اخلاص ختم ہو جاتا ہے اور اس کی جگہ شدت پسندی اختیار کر لیتی ہے۔ کبھی کبھی تو غلط فہمی ہمارے درمیان تلخی کی اہم وجہ ثابت ہوتی ہے۔ بہرحال امام کعبہ کی آمد نے ہم سبھی کو ایک ساتھ بیٹھنے اور ایک دوسرے کی خوبیوں اور مجبوریوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو سمجھنے کا موقع فراہم کیا جو مسلمانوں میں اتحاد پیدا کرنے کے لئے کافی اہم ہے۔''

تاہم مرکزی جمعیت اہل حدیث کے سابق ناظم عمومی مولانا عبدالوہاب خلجی کی رائے ذرا مختلف ہے۔ان کا کہنا ہے''اتحاد کی اصل بنیاد کتاب وسنت ہے۔اگر ہمیں کوشش کرنی ہے تو اس کو اہم ذریعہ بنا کر لوگوں میں عام کرنا چاہیے۔دعوتی کام کو چلایا جاتا رہنا بہت ضروری ہے اور اس میں جذبہ خلوص کافی اہمیت رکھتا ہے۔اس سلسلے میں ہٹ دھرمی صحیح نہیں کیونکہ یہی اختلاف کی سب سے بڑی وجہ ہے۔''

بہر حال! اس کانفرنس سے متعلق ایسی خبریں بھی فضاؤں میں گونج رہی ہیں کہ اگر امام کعبہ کی شرکت نہیں ہوتی تو شاید 1000-500 (۱) لوگوں کو جمع کرنا بھی مشکل ہو جاتا۔اس سلسلے میں مولانا خلجی کہتے ہیں''جس موضوع پر یہ کانفرنس منعقد کی گئی تھی وہ اہمیت کا حامل ہے۔صحابہ کرام سے متعلق لوگوں کو بتانا اور ان کے پیغام کو عام کرنا بہت ضروری ہے۔لیکن افسوس کا مقام یہ ہے کہ اس کانفرنس کی جس طرح تیاری کی جانی چاہیے تھی وہ دیکھنے کو نہیں ملی۔نماز جمعہ کے دوران امام کعبہ کی اقتدا میں ضرور لوگوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی لیکن اس کے بعد اگلے دن مغرب اور عشاء میں حاضرین کی کم تعداد اس طرف اشارہ کر رہی تھی کہ کانفرنس منصوبہ بند طریقے سے منعقد نہیں کی گئی اور اس میں مزید محنت کی ضرورت تھی۔ مجھے تو یہ بھی خبریں ملی ہیں کہ کچھ موقع پر حاضرین کی تعداد 300 سے 500 کے درمیان ہی تھی (۲) ایسا لگتا ہے جیسے کانفرنس منعقد کرنے والوں نے سوچا ہوگا کہ امام کعبہ کی آمد سے کانفرنس میں خود بخود بھیڑ اکٹھا ہو جائے گی'' کانفرنس کے انعقاد اور اس میں لوگوں کی بھیڑ جمع کر لینے پر جہاں مرکزی جمعیت اہل حدیث مطمئن ہے وہیں اسی مسلک کے کچھ لوگ بے اطمینانی کا اظہار کرتے ہوئے نظر آرہے ہیں اور اس پورے معاملے کو ذاتی مفادات سے متاثر قرار دے رہے ہیں۔ جب اس سے متعلق مولانا عبدالوہاب خلجی سے سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا: کہ''اپنا قد بڑا کرنے اور چند مفادات کے مدنظر ایسا کرنا صحیح نہیں ہے، اور اگر کوئی ایسا سوچتا ہے تو غلط ہے۔لیکن کانفرنس سے متعلق ایک سوال ضرور ذہن میں آتا کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث کا ٹرم مکمل ہو چکا ہے، پھر ایسے وقت میں تقریب کے انعقاد کا فیصلہ کیوں لیا گیا؟ ایسے وقت کا انتخاب کرنا اور امام کعبہ کی آمد کے بعد واہ واہی بٹورنے کی کوشش کرنا اچھی بات نہیں ہے۔''

حالات پر سنجیدگی سے غور کرنے کے بعد ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے مرکزی جمعیت اہل حدیث میں اندرونی مخالفت پیدا ہو چکی ہے اور دوسرے لوگ بھی اس چیز کو بخوبی محسوس کر رہے ہیں۔لوگوں کو اہل حدیث کانفرنس کے انعقاد اور اس میں امام کعبہ کو مدعو کرنے کے پیچھے سیاست نظر آرہی ہے۔کچھ لوگوں کا تو یہ بھی کہنا ہے کہ چوں کہ جمعیۃ علمائے ہند نے پچھلے سال اپنی عظمت صحابہ کانفرنس میں امام حرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن السدیس کو بلایا تھا اور جمعیۃ اہل حدیث اپنی عظمت صحابہ کانفرنس میں ایسا نہیں کر سکتی تھی، لہٰذا اس نے اس بار اپنی اس چوک کی تلافی کرنے کی کوشش کی ہے۔لیکن مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی اس بات سے مکمل انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ''امام کعبہ کے دورہ ہند میں کوئی ذاتی مفاد یا سیاست شامل نہیں ہے۔اس طرح کی باتیں مجھے میڈیا کے ذریعہ سننے کو ملی ہیں لیکن مجھے کہیں سے کوئی نقطہ نظر نہیں آرہا ہے۔ مجھے یہ سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ اس دورے کو سیاست سے کس طرح جوڑا جا رہا ہے''

امام حرم نے کانفرنس کے علاوہ دہلی کی شاہی جامع مسجد، جمعیت اہل حدیث کمپلیکس، جماعت اسلامی کی اشاعت الاسلام مسجد، جامعہ اسلامیہ سنابل کی عمر بن الخطاب مسجد اور دارالعلوم دیوبند کی مسجد رشید سمیت مختلف مقامات کا نہ صرف دورہ کیا بلکہ وہاں ہزاروں لوگوں کو خطاب کیا اور نماز پڑھائی۔ جہاں بھی امام حرم کی آمد کی خبر آتی ان کی اقتدا میں نماز پڑھنے اور ان کا خطاب سننے کے لئے قرب وجوار اور دور دراز کے لوگ جوق در جوق چلے آتے تھے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ ہندوستانی مسلمانوں نے امام حرم کی تکریم میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، نہایت والہانہ انداز میں ان کا استقبال کیا اور بیت اللہ سے اپنی عقیدت ومحبت کا کھل کر اظہار کیا۔ اس معاملے میں مولانا عبدالوہاب خلجی کا کہنا ہے کہ''ائمہ کعبہ کے دوروں سے ہندوستانی مسلمانوں کے اندر سعودی عرب اور وہاں کے باشندوں سے متعلق جو غلط فہمیاں پیدا ہو چکی ہیں، وہ دور ہوں گی۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ اس طرح کے دوروں سے عام مسلمانوں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی جائے۔''

(دی سنڈے انڈین، اپریل ۲۰۱۲ء ص ۴۰-۴۲)

ملاحظہ:

(۱) حسد وبغض تیرا برا ہو اور خلجی صاحب کو اللہ ہدایت دے۔دہلی کی تاریخ میں ایسی بھیڑ دیکھنے کو نہ ملی۔اس کو سبوتاژ کرنا۔حسد وکینہ تیرا ستیاناس۔

(۲)۔سبحانک ہذا بہتان عظیم تین صد لوگ تو مرکزی جمعیت اسٹیج پر اکثر ہوتے تھے، اگر تین ہزار کی بات کرتے تو بھی سفید جھوٹ تھا۔چہ جائیکہ تین دراصل یہ بوکھلاہٹ ان ناکارہ لوگوں کی عادت ہے۔جو سترہ سالوں سے ایک اینٹ نہ رکھ سکے۔اللہ ان کو ہدایت دے۔قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ. (سورہ فلق: ۱-۵)

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام کوحقیقی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ معاشرہ میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کوفروغ حاصل ہو: امام حرم الشیخ ڈاکٹرسعودبن ابراہیم الشریم

دهلی کانفرنس

۲،۳/مارچ ۲۰۱۲ء کومرکزی جمعیت اہل حدیث کی دوروزہ پروقار کانفرنس رام لیلا گراؤنڈ دہلی میں منعقد ہوئی۔جس میں لاکھوں فرزندان توحید نے شرکت کی۔ ریاست جموں وکشمیر سے بھی مسلمانوں کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی۔کانفرنس کوامام حرم الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم کی شمولیت نے چار چاند لگادیئے اورکانفرنس کورونق بخشی۔۲/مارچ ۲۰۱۲ء کونماز جمعہ سے قبل امام محترم سعودی عربیہ کی دوسری اہم شخصیات اورسعودی ایمبسی کے ذمہ داران کے ساتھ رام لیلا میدان میں تشریف آور ہوئے۔اس موقع پرمرکزی جمعیت کے زعماء اورجمعیۃ اہل حدیث جموں وکشمیر کے صدر جناب غلام رسول ملک صاحب، ریاض احمد شاہ نائب صدراورناظم اعلیٰ عبدالرحمٰن بٹ صاحب اور دیگر ارکان وفد نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔نماز جمعہ سے قبل اپنے خطبہ میں امام محترم نے فرمایا کہ اللہ اوررسول ﷺ کی اطاعت فرض ہے۔یہی دنیا وآخرت میں نجات کاواحد ذریعہ ہے۔کسی کوکسی پررنگ، نسل اورجغرافیہ کی بنیاد پرفضیلت حاصل نہیں ہے بلکہ فضیلت کادارومدار تقویٰ پرہے۔آپ نے کہا کہ اللہ تمہارے عمل کودیکھتا ہے۔ اللہ سے ڈرواورنیک عمل کرو۔اللہ نے قرآن اوررسول ﷺ کی زندگی کوہمارے لئے نمونہ بنادیا ہے کہ جواس راہ پرچلے گا وہ کامیاب ہوگا اورجواس سے ہٹ جائے گا۔وہ نقصان اورخسارہ میں پڑجائے گا۔

آپ نے کہا کہ اس وقت پوری انسانیت مختلف مسائل اورمشکلات سے کراہ رہی ہے اورذہنی کرب واذیت سے دوچار ہے۔ہرمتنفس سے سکون واطمینان چھن چکا ہے۔ان تمام چیزوں سے نکلنے کاواحد راستہ اسلام ہے۔آپ نے کہا کہ اسلام دین رحمت ہے اورتمام مسائل کاحل پیش کرتا ہے۔اس کی تعلیمات کواپنانے سے دنیوی کرب وبلا سے نجات پاسکتی ہے۔حضرت بلالؓ کوجوعزت ملی وہ اس کواسلام سے ملی۔ ایک صحابی نے ان کے رنگ پرطنز کیا تورسول اللہ ﷺ نے کہا یہاں وہ جہالت ہے جسے وہ ختم کرنے کے لئے آئے ہیں۔آپ نے کہا کہ اسلام کوحقیقی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ معاشرہ میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کوفروغ حاصل ہو۔آپ نے خطبہ میں تلقین کی کہ مسلمانو!اللہ اوررسول ﷺ کی اطاعت پرڈٹے رہوتو تمہارا رتبہ بلند ہوگا۔جولوگ اللہ اوررسول ﷺ سے رشتہ جوڑتے ہیں وہ فائدہ میں رہتے ہیں۔اوربلند مرتبہ پاتے ہیں۔ اللہ کے ساتھ رشتہ اس کی عبادت ہے اوررسول اللہ ﷺ کے ساتھ رشتہ ان کی تعلیمات پرعمل پیرا ہونا ہے۔اس رشتہ سے باہرآنے والا رحمت الٰہی سے باہرآتا ہے۔امام محترم نے مسلمانوں کوتلقین کی کہ اختلافات سے اختلافات ختم کئے تودنیا پرچھاجاؤگے اوردنیا تمہاری مطیع ہوجائے گی۔ورنہ جن پریشانیوں نے مسلمانوں کوگھیر رکھا ہے ان میں اضافہ ہوتا جائے گا۔آپ نے کہا کہ اسلام ہی حقوق انسانی کا علمبردار ہے اس کی تعلیمات کوعام کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔امام حرم کے خطبہ کاترجمہ مولانا اصغرعلی نے کیا۔امام محترم کے خطبہ جمعہ سے قبل امیر مرکزی جمعیۃ حافظ محمد یحییٰ نے اپنے خطبہ صدارت میں کانفرنس کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے کہا کہ آج دنیا جس اخلاقی بےراہ روی اوربدامنی کی طرف جاری ہے اس کوہدایت اوررہنمائی رسول کریم ﷺ کی ذات اقدس سے دین سیکھنے والے صحابہ کرامؓ کی مقدس جماعت سے ہی مل سکتی ہے۔انہوں نے مسلمانوں کواپنے اعمال سدھارنے کی ضرورت پرزوردیتے ہوئے کہا کہ آج ہم جن مصائب ومشکلات اورابتلاء وآزمائش کا شکار ہیں۔وہ صرف اعدائے اسلام کی سازشوں کاہی نتیجہ نہیں بلکہ اس میں ہماری بداعمالیوں اورفکری ونظریاتی انحراف کابھی عمل دخل ہے۔آپ نے کہا کہ مسلمان اپنے کردار میں سدھار لائیں توتمام مشکلات اورمصائب خودبہ خوددور ہوتے جائیں گے۔

ناظم عمومی مولانا اصغرعلی امام مہدی نے فرمایا کہ جمعیۃ اہل حدیث صحابہ کرام کوانسانیت کی فلاح معیار تسلیم کرتی ہے اوراس بات کی قائل ہے کہ ان کی تعلیمات سب کے لئے مشعل راہ ہیں۔ان کی راہ، راہ سدید ہے۔اس راہ سدید پرچلنے سے ہی مسلمان کامیابی کی منزل پائیں گے۔آپ نے کہا کہ آج کی اس کانفرنس میں امام محترم کی شرکت شرکاء کانفرنس کے لئے خصوصاً اوراہل وطن کے لئے عموماً باعث افتخار ہے۔

پروگرام کی ابتداء میں وزیر برائے فروغ انسانی وسائل کپل سبل نے کہا کہ انسانیت کواپنانے ہی سے دنیا میں امن وآشتی کاماحول قائم ہوسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ امام کعبہ اپنے ساتھ امن کاپیغام لائے ہیں۔ہم ان کادل کی گہرائیوں سے استقبال کرتے ہیں۔

شعیب اقبال ممبراسمبلی نے کہا کہ میں امام کعبہ کا مشکور ہوں کہ انہوں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سرزمین ہندوستان آکر ہم لوگوں کو سعادت بخشی ۔ ناظم اعلیٰ جمعیۃ اہل حدیث جموں وکشمیر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہم خوش قسمت ہیں کہ آج ہم میں امام کعبہ موجود ہیں۔ آپ نے کہا کہ تمام مشکلات اور مصائب سے نجات پانے کے لئے ضروری ہے کہ مسلمان منظم ہو جائیں۔ آپسی اختلافات کو دور کریں۔ اور لڑائی جھگڑا نہ کریں۔ آپ نے کہا کہ کتاب وسنت پر عمل کریں تو ہمارے درمیان تمام اختلافات ختم ہو جائیں گے۔ جمعیۃ کی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ جمعیۃ کے سامنے اس وقت ٹرانس ورلڈ مسلم یونیورسٹی کا اہم مسئلہ ہے۔ آپ نے کہا کہ اس کی منظوری دینے میں روڑے اٹکائے جا رہے ہیں۔

۲۳/مارچ ۲۰۱۲ء کو امام محترم کی اقتداء میں لاکھوں مسلمانوں نے نماز مغرب ادا کی۔ نماز مغرب کے بعد صحابہ کرامؓ کی عظمت دیانت اور ان کے رہنما اصولوں پر علماء کرام، خطباء عظام اور دانشوروں نے بصیرت افروز خطابات کئے۔ امام کعبہ الشیخ سعود بن ابراہیم الشریم نے اپنے خطاب میں فرمایا۔ صحابہ کرامؓ دین حق کے درخشندہ ستارے ہیں اور پورے معاشرہ کے لئے منارہ نور ہیں۔ ان ہی کے ذریعہ اور ان ہی کی دن رات کی محنت شاقہ سے اسلام کی حقانیت پوری دنیا میں پہنچی۔ انہوں نے کہا کہ آج کے پرفتن دور اور راہ حق سے بھٹکے ہوئے معاشرہ میں صحابہ کرامؓ کے اسوہ کو اپنانے کی ضرورت ہے۔ ان کے قلوب میں پیغمبر اسلام کی سچی محبت اور سنت کو زندہ کرنے کا جذبہ تھا۔ اسی جذبے کے تحت انہوں نے دین اسلام کی تعلیمات دنیا کے کونے کونے تک پہنچایا۔ اور اس میں بے مثال جانی اور مالی قربانیاں پیش کیں۔ امام کعبہ نے کہا کہ آج صحابہ کرام کے کردار کو اپنانے کی ضرورت ہے۔ اس سے دنیا میں امن وسکون کا ماحول پیدا ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فضیلت کے اعتبار سے ابوبکر صدیق کا بڑا درجہ ہے۔ پھر عمر، عثمان اور علی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا اس کے بعد عشرہ مبشرہ اس کے بعد اصحاب بیعت رضوان کا اس کے بعد اصحاب بدر کا۔ آپ نے کہا کہ ہمارے دل اصحاب رسول ﷺ کی محبت سے معمور ہونے چاہیے۔ کیونکہ ان کے ذریعہ سے دین کی حقانیت پوری دنیا میں پہنچ گئی۔ امام محترم کی اس عربی تقریر کا اردو ترجمہ ڈاکٹر عبداللطیف الکندی نے کیا۔

صدر جمعیۃ جموں وکشمیر جناب غلام رسول ملک صاحب نے کانفرنس کے انعقاد پر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کو مبارکباد دیتے ہوئے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اس قسم کی کانفرنسوں کا انعقاد وقت کی اہم ترین ضرورت ہے اور اتحاد بین المسلمین کا مظاہرہ ہے۔ آپ نے کہا کہ اس وقت جبکہ چار سو عالم میں مسلمان پٹے جا رہے ہیں۔ مسلمانوں کا متحد ہونا ناگزیر ہے۔ کیونکہ اتحاد واتفاق ہی وہ واحد ہتھیار ہے جس سے اسلام دشمن طاقتوں کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ آپ نے کہا کہ انتشار اور اختلاف کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔ انتشار اور اختلاف کو بہر حال دور کرنا ہے اور ایک پلیٹ فارم پر جمع ہونا ان سازشوں کو ناکام بنانا ہے جو اسلام دشمن طاقتیں مسلمانوں کے خلاف سازشیں رچا رہی ہیں۔ آپ نے کہا کہ جمعیۃ اہل حدیث ایک منظم جماعت ہے۔ اس میں بھی ایسے لوگ ہیں جو ذاتی مقاصد کے لئے اس میں رخنہ اندازی کی مذموم کوشش کر رہے ہیں۔ ایسے لوگوں کو جان لینا چاہیے کہ ان کی یہ سازشیں کبھی کامیاب نہیں ہوں گی۔ کیونکہ جماعت حق وباطل اور صحیح اور غلط کو جانچنے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے۔

کانفرنس کے عنوان کے حوالہ سے آپ نے کہا کہ ہم اصحاب رسول ﷺ کے بارے میں کیا کہیں کہ جن کی تعریفیں اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب مبین اور رسول ﷺ نے اپنی زبان مقدس سے بیان فرمائی ہیں۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے دین حاصل کیا اور اس دین کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچانے کے لئے ہر قسم کی قربانیاں دی ہیں۔ وہ آسمان ہدایت کے درخشندہ ستارے ہیں۔ ان درخشندہ ستاروں نے پوری دنیا کو تعلیمات نبوی ﷺ سے مستفید کیا ہے۔ مسلمانوں پر لازم ہے کہ اصحاب رسول ﷺ کی دیانتداری۔ عدل وانصاف اور اشاعت اسلام کے تئیں ان کے جانی اور مالی ایثار کو مدنظر رکھتے ہوئے انکی مدح سرائی کرتے رہیں۔ تاکہ ہم میں بھی خدمت دین اور خدمت خلق کا وہی جذبہ پیدا ہو سکے جو جذبہ ان پاکباز اصحاب رسول کے قلوب میں رچا بسا تھا۔

مولانا اطہر دہلوی نے کہا کہ یہ کانفرنس ان نفوس کے نام پر ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے پاکباز بندے تھے۔ ان کی راہ اپنانے سے کامیابی کی منزل مل سکتی ہے۔ ان کے رہنما اصولوں کو اپنانے کی ضرورت ہے۔ اس لئے کہ انہوں نے وہ اصول رسول ﷺ سے حاصل کئے۔ تنظیمیں اور مسالک مختلف ہو سکتے ہیں مگر منبع ایک ہے وہ ہے رسول اللہ ﷺ کی ذات اقدس اس میں مسلمانوں کی فلاح وبہبود اور عزت وآبرو ہے۔

ڈاکٹر عبداللطیف الکندی نے ''صحابہ کرام حدیث رسول ﷺ کی روشنی میں'' کے عنوان پر اپنے مدلل خطاب میں فرمایا کہ انہوں نے مکمل دین رسول اللہ ﷺ سے حاصل کیا۔ اور اس دین کی اشاعت میں تاریخ گواہ ہے جو انہوں نے کوششیں کیں وہ ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔ آپ نے کہا کہ صحابہ کرام ہمارے لئے نمونہ ہیں۔ ان کی پیروی میں ہی ہماری شان ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے محبوب بندے تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو دین کی خدمت کے لئے چن لیا تھا۔ انہوں نے دین کی جو خدمت کی تاریخ کے اوراق اس سے بھرے پڑے ہیں۔ آپ نے کہا کہ احادیث کا جو ذخیرہ اس وقت ہمارے پاس ہے وہ ان ہی کے ذریعہ سے ہم تک پہنچا ہے۔ آپ نے مسلمانوں کو تاکید کی کہ وہ اسوہ صحابہ کو اپنائیں۔ اسی میں ہمارے درخشندہ مستقبل کا راز مضمر ہے۔

مولانا عبدالباسط نے صحابہ کی عظمتوں کو سلام کہتے ہوئے کہا کہ خود اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ نے ان کی فضیلت بیان فرمائی ہے۔ ان کی عظمتوں کا اعتراف مخالفوں نے بھی کیا ہے۔ انبیاء کے بعد ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی عظیم شخصیت تھی۔ انہوں نے اپنی خلافت میں زکوٰۃ کے بارے میں جو فیصلہ لیا۔ وہ کتب احادیث اور تاریخ کا حصہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بن گیا۔حضرت عمرؓ کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر ہوتے مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔آپ نے کہا کہ گاندھی جی نے کہا ہے کہ میں رام اور کرشن کا حوالہ نہیں دوں گا۔ میں کہتا ہوں کہ ابوبکر اور عمر جیسی زندگی گذارو۔ تو ہندوستان میں امن وآشتی کا سماں پیدا ہوگا۔

حافظ عین الباری نے کہا کہ صحابہ کرامؓ کے اصولوں اوران کے کردار کواپنانے سے ایک انسان کی کایا پلٹ سکتی ہے۔وہ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندے تھے۔وہ دین حق کے علمبردار تھے اور رسول اللہ ﷺ کے ایک اشارے پر اپنا سب کچھ لٹانے پر ہروقت تیار رہتے تھے۔

جمعیۃ العلماء کے مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ صحابہ کرام نے عقیدہ توحید کو قبول کیا پھر اس عقیدہ سے دنیا کو روشناس کرنے کے لئے انتھک کوششیں کیں۔انہوں نے اسلام کا جھنڈا پورے عالم میں بلند کیا وہ سابقون الاولون میں لیں ہیں۔ان سے اللہ راضی ہے۔اور وہ اللہ سے راضی ہیں۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کی راہ پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔انیس الرحمٰن اعظمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ انبیاء کرام کے بعد صحابہ کرام کا درجہ ہے۔یہی ہمارا عقیدہ ہے۔وہ ہمارے لیے معیار ہیں۔انہوں نے اسلام کا بول بالا کرنے میں جو کام کیا ہے وہ تابندہ کام ہے۔آپ نے کہا کہ اتحاد کے لئے جمعیۃ جو کام کرتی ہے وہ قابل قدر اور قابل ستائش ہے۔اللہ تعالیٰ ان کی ان کوششوں کو قبولیت بخشے۔

امیر جماعت اسلامی جلال الدین عمری نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تركت فيكم امرين لن تضلوا ما تمسكتم بهما كتاب الله وسنة رسوله آپ نے کہا اور سنت رسول ﷺ کو چھوڑا ہے۔ان ہی دو چیزوں پر عمل پیرا ہونے سے قدم قدم پر وہ کامیاب اور کامران ہوئے۔اور یہ دونوں چیزیں صحابہ کرامؓ کے ذریعہ ہم تک پہنچیں۔اوران سے اس میں کوئی چوک نہیں ہوئی۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خلفاء راشدین کے طریقہ کو پکڑو یہی صحابہ کرام کی شرافت وعظمت ہے۔اجلاس سے دوسرے خطاب کرنے والوں میں ڈاکٹر عبدالحلیم، مولانا عبدالعظیم مدنی، شیخ عبدالمنان، مولانا انیس الرحمٰن، مولانا ہارون سنابلی، مولانا ذکی احمد مدنی، مولانا خورشید عالم مدنی، مولانا ظفر الحسن فیضی، شیخ عبدالمنان، مولانا عبدالسلام سلفی، شیخ انیس الرحمٰن قاسمی اور مولانا حمید اللہ سلفی قابل ذکر ہیں۔

از۔محی الدین احمد

(ہفت روزہ مسلم، سری نگر، ۱۹؍مارچ ۲۰۱۲ء ص: ۱/۱۲)

☆☆☆

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کا ایک تعلیمی و تربیتی ادارہ

المعهد العالی

للتخصص فی القضاء والافتاء والدعوة والتدریس

اغراض ومقاصد:

(۱) شریعت اسلامیہ کے قواعد وضوابط، احکام شرعیہ کی تطبیق، اسلامی قوانین اور جدید نظامہائے قوانین کا جامع مطالعہ اور تحقیق۔(۲) فرض منصبی کی ادائیگی کی صلاحیت پیدا کرنا اور ایسے افراد تیار کرنا جو عصر حاضر میں شریعت اسلامیہ کی حفاظت کے ساتھ اس کی نشر واشاعت کا فریضہ صحیح طور پر انجام دے سکیں اور علم وعمل اور وسعت فکر ونظر میں اسلاف کے صحیح جانشین اور وارث ہوں۔(۳) امامت، تدریس اور افتاء وقضاء میں فنی اور عملی تجربہ کے ساتھ مہارت کے حامل ہوں جدید دور کے مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں اور معاشرے میں ہونے والی تبدیلیوں اور تغیرات پر نظر رکھتے ہوئے ان کے تقاضوں سے آگاہ ہوں اور احکام شریعت کی تطبیق کرسکیں۔(۴) عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق نوع بہ نوع علمی وفقہی موضوعات پر تحقیق (۵) انگریزی کے علاوہ مختلف زبانوں میں مہارت اور کمپیوٹر وانٹرنیٹ سے متعلق لازمی تربیت۔

جماعت وملت کے تمام غیور محسنین اور اصحاب خیر سے مخلصانہ اپیل کی جاتی ہے کہ اس تربیتی ادارہ کی تعمیر وترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور بچوں کے تعلیمی وظائف اور مطبخ پر آنے والے صرفہ میں مالی تعاون فرمائیں۔اللہ تعالیٰ تمام محسنین کو جزائے خیر سے نوازے۔آمین

(اراکین: مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میڈیا کوریج

اخبارات ورسائل کی روشنی میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پندرہ روزہ جریدہ ترجمان دہلی

THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)
انقلاب
6 pages • Mumbai (Delhi) • Friday, March 2, 2012 • www.inquilab.com

قرآن وسنت کی تعمیل اور اتحاد واتفاق ہی فلاح کا راستہ

■ امام حرم کی ہندوستانی مسلمانوں کو تلقین ■ ہندوستانی مسلمانوں کے در[illegible]
کیا ■ تقریباً ۲۰ ہزار سے زائد فرزندان توحید نے امام حرم کی امامت میں [illegible]

فرزان قریشی/محمد رضا فراز

نئی دہلی: امام کعبہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم نے مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند [illegible] جمعہ سے قبل انھوں نے فرزندان توحید سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام کا سب سے اہم نکتہ قرآن وسنت ہے۔ قرآن وسنت پر عمل پیرا ہونے والی جماعت اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک محبوب ہے۔ امام حرم نے صحابہ کرام کے ایثار کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ صحابہ کی جانثاری سے اسلام آج اپنی مکمل اصلیت کے ساتھ موجود ہے۔ اہل حدیث کی کاوشوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ قرآن وسنت پر بڑی سختی سے عمل پیرا ہیں۔ انھوں نے جمعیت اہل حدیث کی کاوشوں کو بھی سراہا۔ ہندوستانی مسلمانوں کے درمیان مسلکی اختلاف پائے جانے پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ آج مسلمانوں کو اتحاد واتفاق کی اشد ضرورت ہے۔

ہمارے بھائی ہندوستانی مسلمانوں سے مل کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔ انھوں نے کہا کہ مسلمان دنیا میں سب سے [illegible] اپنے عمل [illegible] ثابت کرنا ہوگا کہ ہم اسلام کی تعلیمات [illegible] اہل حدیث [illegible] امام حرم نے [illegible] مولانا اصغر امام مہدی سلفی نے امام کعبہ کا [illegible] عبداللطیف کلیمی [illegible] خورشید مدنی، عبدالرحمن [illegible] معززین شہر نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ امام حرم ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم کی آج صبح یہاں پہنچے [illegible] اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر

مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی [illegible] اور موجودہ ممبر اسمبلی حاجی شعیب اقبال نے ان کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ انھیں پھولوں کے ہار پہنائے گئے اور گلدستے پیش کئے گئے۔ ایئرپورٹ پر لوگوں سے ملاقات کے بعد امام حرم نے کہا کہ مجھے یہ خوشی ہے کہ میں ہندوستان آیا ہوں۔ مجھے اس بات کی بھی مسرت ہے کہ میں یہاں نماز جمعہ کی امامت کروں گا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ میں آپ لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور آپ اور عالم اسلام کے لئے دعا گو ہوں۔ حاجی شعیب اقبال نے ان کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ ہم بے حد شکر گزار ہیں کہ آپ ہندوستان تشریف لائے۔ خدا آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ امام حرم ایئرپورٹ سے سیدھے [illegible] ہوٹل تشریف لے گئے، جہاں وہ قیام پذیر ہیں۔ امام حرم [illegible] رام لیلا میدان میں نماز جمعہ کی امامت کریں گے۔

آج کا پروگرام

تصویر
امام حرم مکی کے پیچھے نماز ادا کرتے ہوئے
جم غفیر کا ایک منظر

تصویر
امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم
حفظ اللہ اہل حدیث کمپلیکس میں

تصویر مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
۳۱ ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس میں
خطاب کرتے ہوئے

[illegible]

امام حرم کا دہشت گردی مخالف بیان قابل ستائش: سبل

نئی دہلی (یو این آئی) [illegible] مرکزی وزیر کپل سبل نے امام حرم شیخ سعود الشریم کے دہشت گردی مخالف بیان کو قابل ستائش قرار دیا ہے۔ یہاں رام لیلا میدان میں منعقدہ 31 ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس میں امام حرم کا استقبال کرتے ہوئے مرکزی وزیر کپل سبل نے [illegible] امن قائم کرنے میں [illegible] امام حرم نے دہشت گردی کے خلاف [illegible] کپل سبل نے جمعیت اہل حدیث کی تعریف کرتے ہوئے کہا [illegible] حاجی شعیب اقبال بھی وہاں موجود تھے۔

روزنامہ راشٹریہ سہارا اردو دہلی 3-3-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتحاد کیلئے ایک میز پر آئیں مسلمان: امام حرم

ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم کی آمد دنیا میں امن قائم کرنے میں معاون ثابت ہوگی: کپل سبل

محمد احمد خان

نئی دہلی، 2 مارچ: امام حرم ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم نے آج رام لیلا میدان میں نماز جمعہ سے قبل اپنے 15 منٹ کے خطبۂ جمعہ میں مسلم اتحاد پر زور دیتے ہوئے امت مسلمہ کے نام اپنے خطاب میں کہا کہ وہ قبیلوں، شعبوں، فرقوں اور ذات پات میں بٹنے کے بجائے اجتماعی اتحاد کیلئے ایک میز پر آئیں۔ یہ صورت دیگر پاور [illegible] کرتعدا دکی کثرت کے باد جود انکا وجود سیلاب کی جھاگ کے مانند ہوگا۔ امام کعبہ نے نبی کریم کے یادگاری خطبہ کو یاد دلاتے ہوئے کہا کہ اگر ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان پر فضیلت حاصل ہے تو وہ صرف اور صرف تقوی اور طہارت کی بنیاد پر ہے کیونکہ حضرت بلال حبشیؓ کے قدموں کی آہٹ جہاں نبی کریم کو جنت میں سنائی دیتی تھی وہیں آپ کے چچا ابولہب کی قرآن نے لعن و ملامت کرتے ہوئے کہا کہ ابولہب کے دونوں ہاتھ ہلاک و برباد ہوں۔ انہوں نے جاہلی دور کی بدعات سے اجتناب کرنے کی اپیل کرتے ہوئے مسلمانوں سے کہا کہ تقوی فیصلے کا معیار ہونا چاہیے۔ اس تقریب میں مرکزی جمعیت اہلحدیث کے ناظم مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی، حافظ یحیی دہلوی، سابق ڈپٹی اسپیکر دہلی اسمبلی شعیب اقبال کے علاوہ ہزاروں فرزندان توحید نے شرکت کی۔ اس سے پہلے مرکزی وزیر برائے فروغ انسانی وسائل کپل سبل نے بھی اس تقریب میں شرکت کرتے ہوئے امام حرم کے ہندوستان آمد پر خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ ایک خوش آئند قدم ہے جو دنیا میں امن قائم کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ یونیورسل ایسوسی ایشن فار اسپریچول اویرنیس کے سربراہ چندت این کے شرما کے علاوہ کئی تنظیموں کے نمائندوں نے اس مقدس تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر چندت شرما نے کہا کہ اسلام نے ہمیشہ امن وامان کا پیغام دیا ہے اور فرزندان توحید کو اسلام کے اس دائمی پیغام کو موجودہ دور میں گھر گھر پہنچانے کی ضرورت ہے۔

تصویر

امام حرم مکی کے پیچھے نماز ادا کرتے ہوئے

جم غفیر کا ایک منظر

روزنامہ جدید میل، دہلی 3-3-2012

9

نئی دہلی 4 مارچ 2012 اتوار

صحابہ کرامؓ کا طریق کار تمام انسانوں کیلئے مشعل راہ

جمعیت اہل حدیث کے زیر اہتمام منعقد کانفرنس کے دوسرے دن مقررین کا اظہار خیال

نئی دہلی (یو این آئی) علمائے کرام اور دانشوروں نے صحابہ کرامؓ کی تعلیمات کو موجودہ معاشرے کی تمام برائیوں کو دور کرنے اور مسائل کے واحد حل قرار دیتے ہوئے اس بات کی تلقین کی کہ ان کے اخلاق، کردار اور طریقہ کار کو عام انسانوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے۔ [illegible] مسائل کے حل کے تعلق سے مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام [illegible] منعقدہ 2 روزہ اکتیسویں اہل حدیث کانفرنس کے آخری دن مقررین نے کہا کہ اگر ہم صحابہ کرامؓ کی تعلیمات [illegible] مرکزی موضوع [illegible] تو دنیا کی قیادت ہم سے دور نہیں ہوگی۔ مقررین نے کہا کہ ظلم کا خاتمہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم عدل کی صفت کو اپنے اندر جاری و ساری کریں [illegible] نے کہا کہ صحابہ کرامؓ کی تعلیمات تا قیامت تمام انسانوں کے [illegible] تمام معاملات کے لئے [illegible] سے خطاب کرنے والوں میں ڈاکٹر عبدالعلیم (نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند)، مولانا عبدالعظیم مدنی (مرادآباد)، شیخ عبدالمنان سلفی (نیپال)، پروفیسر شیخ عبداللطیف کندی (سری نگر)، مولانا [illegible] عبدالرحمن سلفی، مولانا [illegible] سلفی، مولانا [illegible] مولانا خورشید عالم مدنی (آرہ)، مولانا مظہر احسن ازہری مدنی، شیخ عبدالرحمن لیثی، مولانا عبدالوہاب [illegible] مولانا عبدالسلام سلفی، شیخ [illegible] (پٹنہ)، شیخ [illegible] مولانا [illegible] وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ خیال رہے کہ کانفرنس کا آغاز امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم کے نماز جمعہ کی امامت اور خطاب سے ہوا تھا جس میں تقریباً لاکھوں فرزندان توحید نے شرکت کی تھی۔

روزنامہ راشٹریہ سہارا، دہلی 4-3-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

پندرہ روزہ جریدہ ترجمان دہلی

'عدالت الصحابہ کانفرنس' اختتام پذیر

مولانا سید ارشد مدنی سمیت ملی رہنماؤں کی شرکت، صحابہ کرامؓ کی زندگی کو عملی نمونہ بنانے کی تلقین

تصویر

امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ اسٹیج پر جلوہ افروز

نئی دہلی 3 مارچ (یو این آئی) علماء کرام اور دانشوروں نے صحابہ کرامؓ کی تعلیمات کو موجودہ معاشرے کی تمام برائیوں کو دور کرنے اور مسائل کے حل کے تعلق سے واحد حل قرار دیتے ہوئے اس بات کی تلقین کی کہ ان کے اخلاق و کردار اور طریقہ کار کو عوام الناس میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے۔ 'عدالت الصحابہؓ' کے مرکزی موضوع پر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام یہاں رام لیلا گراؤنڈ میں منعقدہ دو روزہ اکتیسویں اہل حدیث کانفرنس کے دوسرے اور آخری دن آج مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ اگر ہم رحماء بینہم کی صحابہ کی خوبی اپنالیں تو دنیا کی قیادت ہم سے دور نہیں ہوگی اور ظلم کا خاتمہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم عدل کی صفت کو اپنے اندر جاری و ساری کریں۔ ڈاکٹر عبدالعلیم نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند مولانا عبدالعظیم مدنی، شیخ عبدالمنان سلفی، پروفیسر شیخ عبداللطیف، مولانا انیس الرحمان اعظمی، مولانا ہارون سنابلی، مولانا ذکی احمد مدنی، مولانا خورشید عالم مدنی، مولانا ظفر الحسن فیضی مدنی، شیخ عبدالرحمان لیثی، مولانا عبدالوہاب حجازی، مولانا غلام رسول ملک، مولانا عبدالسلام سلفی، شیخ انیس الرحمان قاسمی، شیخ عین الباری، مولانا حمید اللہ سلفی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

روزنامہ جدید میل، دہلی 4-3-2012

صحابہ کرامؓ کی تعلیمات، اخلاق و کردار اور طریقہ کار کو عوام الناس میں پھیلانے کی اشد ضرورت

عدالت صحابہؓ کے موضوع پر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ اہل حدیث کانفرنس میں علماء کرام کا اظہار خیال

تصویر

امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ اسٹیج پر جلوہ افروز

[illegible]

روزنامہ انقلاب، دہلی 4-3-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحابہ کرامؓ پورے معاشرہ کیلئے مینارۂ نور

دہلی کے رام لیلا میدان میں امام حرم ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم کا فرزندانِ توحید سے خطاب

نئی دہلی (فرزان قریشی) امام کعبہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم نے دہلی کے رام لیلا میدان میں نماز مغرب کی امامت کرنے کے بعد لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پورے معاشرے کیلئے مینارۂ نور ہیں۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ذریعہ اور ان کی محنت سے اسلام کی حقانیت پوری دنیا میں پہنچی۔ انھوں نے کہا کہ آج کے بھٹکتے ہوئے معاشرے میں صحابہ کرام کی تعلیمات پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔ صحابہ کرام میں پیغمبر اسلام سے سچی محبت اور سنت کو زندہ کرنے کا جذبہ تھا، جس کے تحت اسلام پوری دنیا کے کونے کونے تک پہنچا۔ آج ہمیں صحابہ کرام کی سنت اور تعلیمات پر عمل پیرا ہونا چاہئے۔ امام حرم نے اپنے مختصر سے خطاب میں کانفرنس کے انعقاد پر منتظمین کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ مجھے یہاں آکر بے حد خوشی ہو رہی ہے اور میں آپ سب کے لئے دعا گو ہوں خدا آپ کو کامیابی عطا فرمائے۔ امام حرم نے ہندوستان کے بارے میں کہا کہ ہندو امن وامان کا ملک ہے میں اس ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لئے بھی دعا گو ہوں۔ اس کے بعد انھوں نے نماز عشاء کی امامت کی۔ (متعلقہ خبر ۳ پر ملاحظہ فرمائیں)

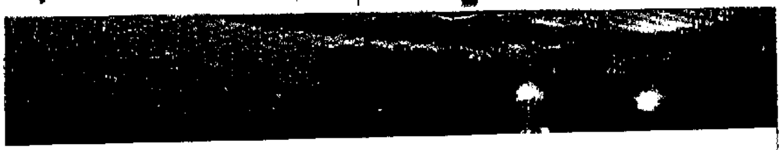

تصویر

امام حرم مکی کے پیچھے نماز ادا کرتے ہوئے جم غفیر کا ایک منظر

---

akhbaremashriq.com اخبار مشرق

جمعرات یکم مارچ ۲۰۱۲ء بمطابق ۷ ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ

shirq Delhi

2012 RabiusSani 7, 1433 A.H

کون جائے ذوق اب دلی کی گلیاں چھوڑ کر

صحابہ کرام اخلاق وکردار اور انسانیت کے سچے معمار: مولانا اصغر علی سلفی

آج امام حرم مکہ مکرمہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم کی دہلی آمد، امام حرم نماز جمعہ رام لیلا میدان میں پڑھائیں گے

نئی دہلی، 29 فروری (**شکیل احمد رحمانی**) خاتم النبیین رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جنہوں نے اللہ کے احکامات قرآن کریم اور حدیث پر عملی طور پر عمل کرکے دنیا کے سامنے مثال قائم کی ان کا آئیڈیل معاشرہ آج بھی ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اخلاق وکردار اور انسانیت کے سچے معمار ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے جنرل سکریٹری مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے 3،2 مارچ کو رام لیلا میدان میں صحابہ کرام کے اخلاق وکردار کے موضوع پر منعقد ہونے والی 31ویں کل ہند اہل حدیث کانفرنس میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ صحابہ کرام پوری انسانیت کے لئے نمونہ تھے۔ وہ مکمل مسلمان تھے اور لوگوں کو مکمل مسلمان بننے کی تلقین کرتے تھے۔ انہوں نے مثالی معاشرہ قائم کیا اور اسلام کی تعلیمات پھیلائیں، ان کی سیرت ہی تھی کہ صرف ایک دور کے لئے نہیں بلکہ تمام ادوار کے لئے مشعل راہ ہیں۔ صحابہ کرام نے نیکی اور بھلائی کی بنیاد پر مثالی معاشرہ تشکیل دینے کے ساتھ ساتھ غریبوں، ضرورتمندوں، کمزوروں، یتیموں اور بیواؤں کی مدد کی۔ حقوق انسانی اور اقلیتوں کو تحفظ دیا۔ صحابہ کرام نے بنی نوع انسان کی خدمت بلا تفریق مذہب وملت انجام دی۔ مولانا اصغر سلفی نے کہا کہ آج بھی جب حقوق انسانی کی پامالی ہو رہی ہے، ظلم وتشدد کا دور دورہ ہے، چیخ وپکار، خوف وہراس کی فضا قائم ہے، بے انصافی کا بول بالا ہے، بعنوان زندگی کا ایک حصہ بن چکی ہے، ایسے میں پوری انسانیت کے لئے صحابہ کرام کی زندگی مشعل راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کسی جبر کا قائل نہیں رہا، اسلام کی تعلیمات پر چلنے والے ہمیشہ پوری انسانیت کے لئے [illegible] بن گئے۔ یہی وہ اسباب ہیں جن کے پیش نظر ہندوستان کی سب سے پرانی تنظیم مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے چوتھی بار رام لیلا میدان میں 3،2 مارچ کو صحابہ کرام کے اخلاق وکردار اور انسانیت کے سچے معمار کے موضوع پر 31ویں کل ہند اہل حدیث کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس دو روزہ کانفرنس کی صدارت کے لئے اس بار امام حرم مکی فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم رام لیلا میدان میں جمعہ کی نماز پڑھائیں گے اور انہوں نے فرزندان توحید کے مجمع کو خطاب فرمائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ رام لیلا میدان میں جمعہ کی نماز کا خطبہ 12.45 بجے شروع ہوگا، جبکہ صبح 9 بجے کانفرنس شروع ہوگی۔ امام حرم مغرب اور عشاء کی نماز کے بعد مجمع عام سے خطاب فرمائیں گے۔ مولانا اصغر علی سلفی نے بتایا کہ صحابہ کرام کے موضوع پر منعقد ہونے والی دو روزہ کانفرنس میں شرکت کے لئے بیرون ممالک سے علماء کرام تشریف لا رہے ہیں۔ جمعیت اہل حدیث نے ہمیشہ قرآن وسنت کی روشنی میں دینی تعلیم کی بلندی، مذہبی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کے لئے کام کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند جس نے اپنے قیام 1906 سے ملک کی آزادی کی جدوجہد میں شرکت کرنے سے لے کر آج تک آئینی مملکت اور جمہوری چاروں قائم کر کے قومی یکجہتی، فرقہ وارانہ ہم آہنگی، خیر سگالی اور تعلیمی فروغ دینے میں بھرپور کردار ادا کرتی رہی ہے۔ [illegible] دہشت گردی کی مخالفت کرتی رہی ہے۔ آج وقت اور انسانیت کے تقاضے کے پیش نظر یہ محسوس کیا گیا کہ صحابہ کرام کی تعلیمات کو عام لوگوں تک پہنچایا جائے۔ اس موقع پر مولانا اقبال احمد مدنی، مولانا عبد الحکیم مدنی، مولانا پوری اور حافظ یحییٰ دہلوی موجود تھے۔ [illegible]

31ویں کل ہند اہل حدیث کانفرنس کے موقع پر جمعیت کے جنرل سکریٹری مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی پریس کلب میں منعقد پریس کانفرنس میں امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم کی ہندوستان تشریف آوری سے متعلق تفصیلات بیان کرتے ہوئے۔ 2 مارچ کو امام حرم رام لیلا میدان میں جمعہ کی نماز پڑھائیں گے۔ اس موقع پر مولانا اقبال محمدی، حافظ یحییٰ دہلوی اور مولانا عبد الرحمان مبارکپوری بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔ (تصویر: سید قمر علی)

تصویر

مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند پریس میٹ سے خطاب کرتے ہوئے

روزنامہ اخبار مشرق، دہلی 1-3-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزنامہ سہارا NEW DELHI www.roznamasahara.com

دین کیلئے صحابہ کرام کی قربانیوں کی کوئی دوسری مثال نہیں: امام کعبہ

صحابہ کرام کی بدولت آج قرآن اور عقیدہ توحید محفوظ: مولانا سید ارشد مدنی

صحیح دین کو پہچاننے میں صحابہ کرام سے کوئی چوک نہیں ہوئی: جلال الدین عمری

نئی دہلی (ایس این بی) [illegible]

تصویر

امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ خطاب کرتے ہوئے اور سامعین کے جم غفیر کا ایک منظر

[illegible]

(تصاویر: [illegible] ایس این بی)

THE INQUILAB
روزنامہ انقلاب

6 pages • Mumbai (Delhi) • Friday, March 2, 2012 • www.inquilab.com

قرآن وسنت کی تعمیل اور اتحاد واتفاق ہی فلاح کا راستہ

■ امام حرم کی ہندوستانی مسلمانوں کو تلقین ■ ہندوستانی مسلمانوں کے درد ... کیا ■ تقریباً ۴ ہزار سے زائد فرزندان توحید نے امام حرم کی امامت میں ...

[illegible]

تصویر

امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کے پیچھے نماز ادا کرتے ہوئے جم غفیر کا ایک منظر

تصویر

امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ اہل حدیث کمپلیکس میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پندرہ روزہ جریدہ
ترجمان

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام اکتیسویں دور

دینی و سماجی، قومی و ملی اور عالمی و انسا

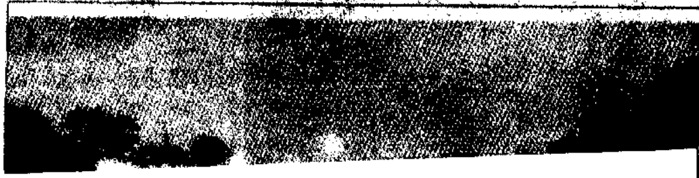

تصویر
سامعین کے جم غفیر کا ایک منظر

[illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہفت روزہ جریدہ ترجمان

...روزہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے کامیاب اختتام پر

...ی امور پر مشتمل 32 نکاتی قرارداد منظور

تصویر

امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ خطاب کرتے ہوئے

[illegible]

...نے کی شدید ضرورت ہے۔ لہٰذا کانفرنس نے دینی جماعتوں ...
... کرنے جوانوں کے اندر اسلام کی صحیح تعلیمات و اخلاق کو پہنچانے کی کوشش کریں۔

کانفرنس نے سپریم کورٹ کے اس فیصلے پر اظہار تشویش کیا کہ ... میں بغیر شادی کے مرد و عورت کے ایک ساتھ رہنے اور زندگی ... [illegible]

... (Domestic Violence) ... Live-In-Relationship ... تشویش کا اظہار کیا اور مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ ... [illegible]

[illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزنامہ ملاپ، دہلی 10-3-2012

SATURDAY 10 MARCH, 2012

تصویر

مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

مرکزی وزیر جناب کپل سبل کو مومنٹو پیش کرتے ہوئے

مرکزی جمعیت اہلحدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی نئی دہلی میں مرکزی وزیر شری کپل سبل کو مومینٹو پیش کرتے ہوئے

مرکزی جمعیت اہلحدیث وفد کی کپل سبل سے ملاقات

نئی دہلی، ۹ مارچ (اے یو ایس) جمعیت اہل حدیث کے ایک وفد نے آج جنرل سکریٹری مولانا اصغر علی مہدی سلفی کی قیادت میں فروغ انسانی وسائل کے وزیر کپل سبل سے ملاقات کی اور انہیں ابھی حال ہی میں نئی دہلی میں امام حرم الشیخ محمد بن عبدالکریم کی آمد کے موقع پر ان کی شرکت کیلئے شکریہ ادا کیا۔ جمعیت کی طرف سے اس موقع پر کپل سبل کو ایک مومنٹو بھی دیا گیا۔ اور کپل سبل کی تعریف کرتے ہوئے مولانا سلفی نے کہا کہ کپل سبل نے ہمیشہ ہی اقلیتوں کی فلاح و بہبود کیلئے کام کیا ہے۔ ان کے ہمراہ پنڈت این کے شرما بھی موجود تھے جن کا مولانا سلفی نے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ اقلیتوں کے مسائل کے حل کیلئے ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں۔ مولانا مہدی سلفی نے کہا کہ ۵ مارچ کو کپل سبل نے رام لیلا میدان میں جو خطاب کیا تھا اس سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اقلیتوں خاص طور پر مسلمانوں کی پسماندگی کو دور کرنے کیلئے سنجیدہ ہیں۔ مولانا نے کہا کہ جمعیت اہل حدیث ہمیشہ شدت اور دہشت گردی کے خلاف رہی ہے۔ 106 سالہ اس تنظیم کے سرگرم ممبران میں مولانا ابوالکلام آزاد بھی شامل ہیں۔ اس تنظیم نے اپنے تمام وقت ملک و ملت [illegible] تعلیم کو فروغ دینے میں صرف کیا ہے۔ اور تنظیم خاص طور سے مسلمانوں کیلئے [illegible] ترقی میں آگے رہی ہے۔ پنڈت این کے شرما نے کہا کہ فروغ انسانی وسائل وزارت نے کئی ایسی اسکیمیں شروع کی ہیں جو اقلیتوں کو تعلیمی میدان میں آگے لے جانے کیلئے کافی مددگار ثابت ہوئی ہیں۔ مولانا مہدی سلفی اور پنڈت این کے شرما نے کہا کہ مسٹر سبل نے آر ٹی ای (حق تعلیم) قانون سے اقلیتی اداروں کو مستثنیٰ کرنے کیلئے جو جرأت مندانہ قدم اٹھایا ہے وہ قابل تعریف ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پندرہ روزہ جریدہ ترجمان دہلی

Dhanak Rang قومی تنظیم

اسلام: انسانی حقوق کا سب سے بڑا علمبردار

ایس ایم اشرف فرید

امام کعبہ نے تقی پراثر باتیں کی ہیں۔ نئی دہلی میں ان کی تقریر انتہائی بصیرت افروز اور چشم کشا تھی۔ انہوں نے اسلام کی اصل تصویر پیش کرنے پر زور دیتے ہوئے انتہائی مختصر الفاظ میں انہوں نے اسلامی تعلیمات کا احاطہ کرتے ہوئے خاص طور پر اسلام میں بالخصوص کے تناظر میں انسانی حقوق پر جو زور دیا گیا ہے اس کی جو اہمیت مقرر کی گئی ہے اس کا تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آج پوری دنیا میں جو ظلم کا دور ہے، ہر طرف جو استحصال ہو رہا ہے لوگوں کے حقوق غصب کئے جا رہے ہیں ان کا مداوا صرف اسلام ہے اور اسلام ہی وہ واحد مذہب ہے جو سسکتی ہوئی انسانیت کے لئے مرہم ثابت ہوسکتا ہے اور اس کی رہنمائی کرسکتا ہے۔

امام کعبہ کے بیان سے یہ بالکل شیشے کی طرح صاف ہوگیا کہ اسلام میں تشدد اور دہشت گردی کے لئے کوئی جگہ ہی نہیں ہے۔ عالمی سطح پر ایک خطرناک سازش کے تحت اسلام کے نام سے دہشت گردی کو منسوب کرنے کی کوشش کی جاری ہے جبکہ اسلام کی تعلیمات میں اس کے لئے کوئی جگہ ہی نہیں ہے۔ جو لوگ اسلام کے حوالے سے ایسی باتیں کر رہے ہیں وہ دراصل اسلامی تعلیمات سے واقف ہی نہیں اور جو اس میں ملوث ہیں وہ دراصل گمراہ لوگ ہیں۔

حقیقت بھی یہی ہے کہ جب ہم تاریخ اسلام کا گہرائی سے مطالعہ کرتے ہیں تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ اسلام پر یہ سراسر بہتان ہے کہ یہ تلوار کے زور پر پھیلا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اسلام میں خدمت خلق کا جو پیغام ہے اور رسول اللہ ﷺ، صحابہ کرام نے اس کا جو عملی نمونہ پیش کیا اس کی وجہ سے لوگ صدق دل سے اس سے متاثر ہوئے۔ اسلام وہ پہلا مذہب بن کر سامنے آیا جس نے ظلم کو بہر صورت ظلم قرار دیا اور اس معاملے میں کوئی تفریق یا شرط نہیں رکھی کہ عربی کو عجمی پر یا سفید کو سیاہ پر کوئی برتری حاصل ہو۔ اسلام نے عورتوں، بچوں اور غلاموں کو ظلم سے نجات دلایا، پڑوسی کے حقوق کا اعتراف کیا اور پرامن بقائے باہم کی اہمیت پر زور دیا۔ اسی وجہ سے مختلف ملکوں کے عوام جو اپنی حکومتوں اور بادشاہوں کے مظالم سے بری طرح پریشان تھے وہ جوق در جوق اسلام کی پناہ میں آئے۔ جب جنگ کا موقع بھی آیا تو اکثر فوجوں اور بادشاہوں نے جنگ سے قبل ہی اسلام کی برتری تسلیم کرلی اور اس کے بعد بھی فاتح اسلامی افواج نے مفتوح پر کبھی کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ انہیں پناہ دی۔ ان کی عزت و آبرو کی حفاظت کی اور انہیں ترقی کے زیادہ بہتر مواقع فراہم کئے یہی سبب ہے کہ جو اسلام کی پناہ میں آگئے وہ دوسروں کے قبول اسلام کی ترغیب کا سبب بنے۔ جو مذہب اس قسم کی باتیں کرتا ہے وہ تشدد اور دہشت گردی کا سبب کیسے بن سکتا ہے؟ بلکہ یہ تو جنگ، تشدد، ظلم اور استحصال کے خلاف آواز اٹھانے اور امن قائم کرنے کی بات کرتا ہے۔ اسلام جس کے معنوی معنی ہی ہیں "سلامتی" کے۔

تصویر

امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ خطاب کرتے ہوئے

لیکن امام کعبہ نے ایک اور انتہائی معنی خیز بات کہی۔ انہوں نے اسلام کی صحیح اور سچی تصویر پیش کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ جہاں تک اسلام کی شبیہ کو مسخ کرنے کی کوشش کا سوال ہے، اسے بدنام کرنے کی کوشش کا سوال ہے، اسے بدنام و معتوب کرنے کی کوشش کا سوال ہے تو اس میں کون لوگ ملوث ہیں یہ آج بتانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ یہ حقیقت اور اس سے جڑے لوگوں کے نام بھی شیشے کی طرح شفاف ہوکر ہمارے سامنے آچکے ہیں۔ ایسے میں خود ہماری، اسلام کے پرستاروں کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے۔ اسلام کی صحیح تصویر پیش کرنے کی ذمہ داری اب مسلمانوں کے اوپر ہے۔ یہ احتساب کرنے کی ضرورت ہے کہ اسلام کی جو صحیح تعلیم ہے کیا ہم اس کی پیروی کر رہے ہیں؟ جب ہم اسلامی تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، صحابہ کرام اور بزرگان دین نے اسلامی تعلیمات کو اس طرح اپنی زندگی میں شامل کیا کہ خود ہی اسلام کی چلتی پھرتی تفسیر بن گئے۔ انہیں اسلام کی عظمت اور اس کی صداقت کے بیان کی ضرورت نہیں پڑی بلکہ ان کے عمل کو دیکھ کر لوگ خود ہی ان کی سچائی، ایمانداری، محبت اور امن پسندی پر یقین کر لیتے تھے۔ آج پھر ضرورت ہے کہ ہم اسلامی تعلیمات کو اپنی زندگی میں اس طرح شامل کرلیں کہ اسلام کے خلاف سازش کرنے والوں کے منہ خود بخود بند ہوجائیں اور کوئی اگر اسلام کے بارے میں غلط فہمی پھیلانے کی کوشش کرے بھی تو کسی کو یقین نہ آئے۔ انہوں نے امت مسلمہ سے یہ خطاب بھی کی ہے وہ اپنے آپسی اختلافات فراموش کرکے آپس میں متحد ہو جائیں۔ امام کعبہ کا یہ بیان کافی فکر انگیز ہے کیونکہ جب تک مسلمان اپنے تمام تر فروعی اختلافات اور خود ساختہ تنازعات کو فراموش کرکے متحد نہیں ہوں گے باطل قوتیں ان کا تعاقب کرتی رہیں گی اور ان کی صفوں میں انتشار پیدا کرکے اپنے مفادات کی تکمیل کرتی رہیں گی۔ اس لئے امام کعبہ کے پیغامات پر امت مسلمہ کو سنجیدگی سے نہ صرف غور کرنا چاہئے اور ان پر عمل بھی کرنا چاہئے۔

امام کعبہ کا پیغام، سسکتی انسانیت کے نام

[illegible]

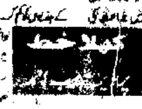

[illegible]

روزنامہ ہندوستان ایکسپریس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کامیاب کانفرنس کے انعقاد پر مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی کو وکیل انصاری کی مبارک باد

محمد شاہد اعظمی

تصویر
ایم ڈی وکیل انصاری

تصویر
مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی
ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نئی دہلی۔ ہندوستان ایکسپریس نیوز بیورو۔ مولانا اصغر امام مہدی سلفی اور ان کی ٹیم کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ امام حرم کو مدعو کرنا ایک تاریخی کام ہے ساتھ ہی اتنی شاندار اور کامیاب کانفرنس کا انعقاد کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ ان خیالات کا اظہار آسوما کے صدر اور انڈین اور سیز سروسیز کے ایم ڈی وکیل انصاری نے کیا۔ انہوں نے آج پریس کے نام جاری بیان میں کہا کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی باگ ڈور جب سے انہوں نے سنبھالی ہے، تب سے جمعیت کی سرگرمی میں بے انتہا اضافہ ہوا ہے۔ وکیل انصاری نے مزید کہا کہ امام حرم کی آمد سے صرف دہلی ہی نہیں بلکہ ملک بھر میں خوشی دیکھنے کو ملی۔ مسٹر انصاری کے مطابق مولانا اصغر علی کی قیادت میں منعقد ہونے والی چاروں کانفرنس بے حد کامیاب رہی ہے۔ مولانا عبید اللہ رحمانی اور مولانا عبد الرحمن رحمانی جیسی عظیم شخصیت کی سر زمین مبارکپور سے تعلق رکھنے والے وکیل انصاری نے کہا کہ میں جمعیت کے کاموں کو طویل عرصے سے دیکھ رہا ہوں لیکن جو کام مولانا اصغر علی مہدی سلفی کی قیادت میں ہوئے ہیں اس کی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ مولانا ان چند جمعیت کے امیروں میں شمار کیے جاتے ہیں جنہوں نے جمعیت کی سچی خدمت کی ہے۔ آسوما کے صدر نے یہ بھی کہا کہ رام لیلا کا میدان امام حرم کی آمد پر جس طرح سے کھچا کھچ بھرا تھا اور دوسرے روز شام کی نشست میں جس قدر لوگوں کا ہجوم دیکھنے کو ملا اس کی روشنی میں کہا جا سکتا ہے کہ امام حرم کی آمد بہت مفید رہی ہے۔ لوگوں نے نہ صرف امام حرم مکہ مکرمہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کی امامت میں نماز ادا کی بلکہ ان کے خطاب کو بغور سنا۔ وکیل انصاری کے مطابق امام حرم کے خطاب کا بہت اثر پڑے گا اور سماج اور معاشرے میں پھیلی برائیوں کو ختم کرنے میں کامیابی حاصل ہوگی۔ وکیل انصاری نے یہ بھی کہا کہ اب کانفرنس ختم ہو چکی ہے اب ہماری ذمہ داری ہے کہ اس کامیاب کانفرنس میں ہوئی باتوں کو ملک کے گوشے گوشے تک پہنچائیں۔

روزنامہ ہندوستان ایکسپریس، دہلی 5-3-2012

صحابہ کرام تمام انسانوں کیلئے مشعل راہ

رام لیلا گراؤنڈ میں منعقد دو روزہ اکتیسویں اہلحدیث کانفرنس کے دوسرے اور آخری دن مقررین کا اظہار خیال

نئی دہلی 3 مارچ (یو این آئی) علماء کرام اور دانشوروں نے صحابہ کرام کی تعلیمات کو موجودہ معاشرے کی تمام برائیوں کو دور کرنے اور مسائل کے حل کے تعلق سے واحد حل قرار دیتے ہوئے اس بات کی تلقین کی کہ ان کے اخلاق و کردار اور طریقہ کار کو عوام الناس میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے۔ عدالت صحابہؓ کے مرکزی موضوع پر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام یہاں رام لیلا گراؤنڈ میں منعقد دو روزہ اکتیسویں اہل حدیث کانفرنس کے دوسرے اور آخری دن آج مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ اگر ہم صحابہ واہم کی صحابہ کی خوبی اپنا لیں تو دنیا کی قیادت ہم سے دور نہیں ہوگی اور ظلم کا خاتمہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم عدل کی صفت کو اپنے اندر جاری وساری کریں۔ انہوں نے کہا کہ صحابہ کرام کی تعلیمات مخصوص دور اور نظام کے لئے نہیں بلکہ تا قیامت تمام ادوار اور روئے زمین کے تمام معاملات کے لئے موزوں ہے۔ اجلاس سے خطاب کرنے والوں میں ڈاکٹر عبد العلیم نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند، مولانا عبد العظیم مدنی استاذ جامعہ دار السلام عمر آباد، شیخ عبد المنان سلفی امیر الجامعہ سراج العلوم جھنڈا نگر نیپال، کلیہ سلفیہ سری نگر کے پروفیسر شیخ عبد اللطیف کندری، تمل ناڈو کے سابق صوبائی امیر مولانا انیس الرحمان اعظمی، مغربی یوپی جمعیت اہل حدیث کے ناظم مولانا ہارون سنابلی، مولانا ذکی احمد مدنی مدرس احمد سلفیہ آرہ کے مولانا خورشید عالم مدنی، مولانا ظفر الحسن تیمی مدنی، شیخ عبد الرحمان لیثی، مولانا عبد الوہاب حجازی، مدیر ماہنامہ محدث، جموں وکشمیر کے صوبائی امیر مولانا غلام رسول ملک، جامعہ سلفیہ بنارس کے استاذ مولانا عبد السلام سلفی، شیخ شمس الرحمان قاسمی، ناظم امارت شریعہ بہار، نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث شیخ محسن الباری، مولانا حمید اللہ سلفی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ خیال رہے کہ کانفرنس کا آغاز کل امام حرم مکہ مکرمہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم کے نماز جمعہ کی امامت اور خطاب سے ہوا تھا۔ مولانا عبد العظیم مدنی نے کہا کہ صحابہ کرام کو نبی صلعم کی نسبت واعانت وحمایت وتائید کے لئے چنا گیا تھا۔ جب روئے زمین پر اخلاق ختم ہو چکا تھا انسانیت ختم ہو چکی تھی تو نبی نے ان کی تربیت کی اور وہ انسانی شکل میں فرشتے بن گئے۔ جس راہ سے چلے وہ گل گلزار بن گیا۔ شیخ عبد المنان سلفی نے کہا کہ صحابہ کرام نے اپنے زمانے میں ملک وملت کی جو خدمت انجام دی ہے آج بھی اس کو معیار مانتے ہوئے دیگر ممالک بشمول ہندوستان میں اسی قسم کے تجربے کی سخت ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک وملت میں جس قسم کی پریشانیاں اور مسائل موجود ہیں ان کے حل میں صحابہ کرام کی تعلیمات بہت مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔ پروفیسر شیخ عبد اللطیف الکندری نے کہا کہ سچ تو یہ ہے کہ صحابہ کرام حدیث رسول کا عملی نمونہ ہیں۔

روزنامہ ہمارا سماج، دہلی 4-3-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحابہ کرام کا طریقہ کار دور حاضر میں تمام انسانوں کیلئے مشعل راہ ہے

علماء کرام اور دانشوروں نے صحابہ کرام کی تعلیمات کو موجودہ معاشرے کی تمام برائیوں کو دور کرنے اور مسائل کے حل کے تعلق سے واحد حل قرار دیتے ہوئے اس بات کی تلقین کی کہ ان کے اخلاق وکردار اور طریقہ کار کو عوام الناس میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے۔ عدالت صحابہؓ کے مرکزی موضوع پر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام یہاں رام لیلا گراونڈ میں منعقد دو روزہ اکتیسویں اہل حدیث کانفرنس کے دوسرے اور آخری دن آج مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ اگر ہم رحماء بینہم کی صحابہ کی خوبی اپنا لیں تو دنیا کی قیادت ہم سے دور نہیں ہوگی اور ظلم کا خاتمہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم عدل کی صفت کو اپنے اندر جاری وساری کریں۔ انہوں نے کہا کہ صحابہ کرام کی تعلیمات مخصوص دور اور نظام کے لئے نہیں بلکہ تا قیامت تمام ادوار اور روئے زمین کے تمام معاملات کے لئے موزوں ہیں۔ اجلاس سے خطاب کرنے والوں میں ڈاکٹر عبدالحلیم نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند، مولانا عبدالعظیم مدنی استاذ جامعہ دارالسلام عمرآباد، شیخ عبدالمنان سلفی امیر الجامعہ سراج العلوم جھنڈا نگر نیپال، کلیہ سلفیہ سری نگر کے پروفیسر شیخ عبداللطیف کندی، تمل ناڈو کے سابق صوبائی امیر مولانا انیس الرحمان اعظمی، مغربی یوپی جمعیت اہل حدیث کے ناظم مولانا ہارون سنابلی، مولانا ذکی احمد مدنی، مدرسہ احمدیہ سلفیہ آرہ کے مولانا خورشید عالم مدنی، مولانا ظفر الحسن فیضی مدنی، شیخ عبدالرحمان لیثی، مولانا عبدالوہاب حجازی مدیر ماہنامہ محدث، جموں وکشمیر کے صوبائی امیر مولانا غلام رسول ملک، جامعہ سلفیہ بنارس کے استاذ مولانا عبدالسلام سلفی، شیخ انیس الرحمان قاسمی ناظم امارت شرعیہ بہار، نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث شیخ عین الباری، مولانا حمید اللہ سلفی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ خیال رہے کہ کانفرنس کا آغاز کل امام حرم مکہ مکرمہ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم کے نماز شکروار کی امامت اور خطاب سے ہوا تھا۔

مولانا عبدالعظیم مدنی نے کہا کہ صحابہ کرام کو نبی صلعم کی نسبت واطاعت وحمایت وتائید کے لئے چنا گیا تھا۔ جب روئے زمین پر اخلاق ختم ہو چکا تھا انسانیت ختم ہو چکی تھی تو نبی نے ان کی تربیت کی اور وہ انسانی شکل میں فرشتے بن گئے۔ جس راہ سے چلے وہ گل گلزار بن گئی۔ شیخ عبدالمنان سلفی نے کہا کہ صحابہ کرام نے اپنے زمانے میں ملک وملت کی جو خدمت انجام دی ہے آج بھی اس کو معیار مانتے ہوئے دیگر ممالک بشمول ہندوستان میں اسی قسم کے تجربے کی سخت ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک وملت میں جس قسم کی پریشانیاں اور مسائل موجود ہیں ان کے حل میں صحابہ کرام کی تعلیمات بہت مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔ پروفیسر شیخ عبداللطیف الکندی نے کہا کہ سچ تو یہ ہے کہ صحابہ کرام حدیث رسول کا عملی نمونہ ہیں۔ اور انہوں نے جو کچھ اپنے قول وعمل کے ذریعہ پیش کیا وہ حضور اکرم کی تعلیم وتربیت سے فیض حاصل کرتے ہوئے ہی کیا ہے۔ مولانا انیس الرحمان اعظمی نے کہا کہ صحابہ کرام اسلام کے مکمل نمونہ ہیں اور انہوں نے اسلام کو کلی طور پر اپنے قول وعمل سے پیش کیا۔ مولانا ہارون سنابلی نے کہا کہ صحابہ کرام انبیاء کرام کے بعد اسلام کی سب سے برگزیدہ شخصیات ہیں اور ان کی تعلیمات ہر دور کے لئے ہیں۔ مولانا عبدالرحیم رکن شوری جمعیت اہل حدیث ہند نے کہا کہ زہد واتقاء میں صحابہ کرام کا کوئی ثانی نہیں۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت حاصل کرتے ہوئے اس تعلق سے جو مثال پیش کی وہ ہمیشہ قابل تقلید ہے۔ مولانا ذکی احمد مدنی نے کہا کہ صحابہ کرام نے ایثار وقربانی کا جو نمونہ پیش کیا وہ پوری انسانیت کے لئے قیامت تک کے لئے ایک ایسی مثال ہے جس پر عمل کیا جاتا رہے گا۔ صحابہ کرام اور انسانی حقوق کی پاسداری پر مولانا خورشید عالم مدنی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ انسانی حقوق کا مسئلہ جو آج پوری دنیا میں ایک اہم مسئلہ بنا ہوا ہے اس تعلق سے صحابہ کرام نے جو مثال پیش کی اور جو اصول بتائے اس کا اطلاق آج کی دنیا پر بھی ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقوق انسانی کی پامالی کا تصور ان صحابہ کرام کے ادوار میں کبھی نہیں دیکھا گیا اور بلا تفریق مذہب وملت تمام انسانوں کے حقوق کی پاسداری کی اور مثالی سماج قائم کیا۔

'صحابہ محبت رسول کے آئینے میں' کے موضوع پر مولانا ظفر الحسن فیضی مدنی نے کہا کہ اپنے قائد سے تو سبھی محبت کرتے ہیں مگر محبت رسول کا جو عملی نمونہ صحابہ کرام نے پیش کیا اس میں اطاعت، فرماں برداری اور ان سے عقیدت بھی کچھ موجود تھا اور خاص بات یہ تھی کہ اطاعت وعقیدت میں اعتدال کا پہلو کبھی بھی نظر سے اوجھل نہیں ہوا۔ شیخ عبدالرحمان لیثی نے کہا کہ صحابہ کرام جہاں ایک طرف رب کے وفادار تھے وہیں دوسری طرف انہوں نے انسانیت کے حقیقی اقدار کے فروغ میں اہم رول ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آج کی دنیا میں جو مسائل پائے جاتے ہیں صحابہ کرام نے اس تعلق سے حل پہلے ہی بتا دئے ہیں۔ مولانا عبدالوہاب حجازی نے کہا کہ صحابہ کرام فلاح انسانیت کے سب سے بڑے علم بردار تھے۔ مولانا غلام رسول ملک امیر نے کہا کہ قرآن کریم میں بھی صحابہ کی وفاداری کے تعلق سے متعدد مقامات پر آیات موجود ہیں۔ مولانا عبدالسلام سلفی نے کہا کہ قرآن کا نزول علم وتعلم کی تلقین سے شروع ہوا اور صحابہ کرام نے اسے اپنے لئے لازم وملزوم قرار دیا یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اس تعلق سے توجہ دیتے ہوئے ناخواندگی کو دور کرنے کی کوشش کی اور تعلیم کے کاز کو آگے بڑھایا۔ انیس الرحمان قاسمی ناظم امارت شرعیہ بہار نے کہا کہ صحابہ کرام ایسی شخصیات ہیں جن کی بلا تفریق مذہب وملت سبھوں نے تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں غیر مسلم دانش وروں کی طویل فہرست ہے۔ مولانا عبدالسلام مدنی نے صحابہ کرام کو دین کا معیار قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے جو کچھ کیا ہے وہ دین کی عملی تصویر ہے۔ ایک نشست کی صدارت کرتے ہوئے شیخ عین الباری نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے کہا کہ صحابہ کرام نے عقیدہ توحید کی جس طرح آبیاری کی ہے جس کی مثال بہت مشکل سے ملتی ہے۔ اس تعلق سے انہوں نے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا۔ اس نشست میں دور حاضر میں صحابہ کرام کی معنویت پر مولانا حمید اللہ سلفی نے اپنی قیمتی آرا پیش کرتے ہوئے کہا کہ صحابہ کرام دور حاضر میں بھی انسانیت کے لئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔☆☆☆

روزنامہ ہندسماچار، دہلی 2-3-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سسکتی ہوئی انسانیت کا علاج صرف اسلام کے پاس: امام کعبہ

نئی دہلی (یو این آئی) ایک ایسے وقت میں جب کہ پوری انسانیت مختلف مسائل اور مصائب سے گرداں ہے اور ذہنی کرب و اذیت سے دوچار ہے اسلام سسکتی ہوئی انسانیت کے لئے سب سے بہترین نظام حیات اور دین رحمت کے طور پر تمام مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار آج یہاں امام حرم مکہ مکرمہ ڈاکٹر شیخ سعود بن ابراہیم الشریم نے کیا۔ ڈاکٹر الشریم یہاں رام لیلا گراؤنڈ میں مرکزی جمعیت اہل حدیث کے زیر اہتمام دو روزہ اکتیسویں اہل حدیث کانفرنس کے موقع پر نماز جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے۔ امام حرم نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ تمام بدعتوں سے بچتے ہوئے اسلام کو اس کی حقیقی شکل میں پیش کیا جائے اور اس کا عملی نمونہ معاشرے کے

تصویر

امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کے ساتھ اسٹیج پر نماز ادا کرتے ہوئے لوگ

نئی دہلی: امام کعبہ ڈاکٹر شیخ سعود بن ابراہیم الشریم رام لیلا میدان میں نماز جمعہ کی امامت فرماتے ہوئے

سامنے لایا جائے جس سے معاشرے میں امن و آشتی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ حاصل ہو۔ امام حرم مکہ مکرمہ نے ہندوستان میں اپنی آمد کو اپنے لئے سعادت قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان جیسے عظیم ملک اور یہاں کے عوام کے لئے ان کے دل میں ہمیشہ محبت و احترام کا جذبہ رہا ہے وہ سرزمین ہند پر آکر خود کو اپنے گھر میں محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ صحابہ کرام کی روایتوں میں ہندوستان سے خصوصی تعلق اور محبت کا ذکر بھی ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کی ضرورت ہے کہ صحابہ کو رول ماڈل کے طور پر بلاتفریق مذہب و ملت اور مسلک ہر شخص کے سامنے پیش کیا جائے تاکہ ان کی آئیڈیل تعلیمات سے ہر کوئی استفادہ کر سکے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

بقیہ: سسکتی ہوئی انسانیت کا

امام حرم نے نماز جمعہ کی امامت کی جس میں تقریباً ایک لاکھ افراد نے شرکت کی۔ کل بعد نماز مغرب وہ خصوصی خطاب فرمائیں گے اور عشا کی نماز کی امامت بھی کریں گے۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر الشریم 1991 سے مکہ مکرمہ میں حرم شریف کے امام و خطیب ہیں۔ وہ سعودی عرب میں جج کے عہدے پر بھی فائز رہ چکے ہیں۔ قبل ازیں مرکزی جمعیت اہل حدیث کے مرکزی امیر حافظ محمد یحییٰ دہلوی نے اپنے خطبہ صدارت میں عدالت صحابہ کانفرنس کی غرض و غایت بتاتے ہوئے کہا کہ ہمیں ان نفوس قدسیہ کی تابندہ زندگی کی سنہری کرنوں سے اپنی ذات، گرد و پیش اور اپنے محبوب وطن کے طول و عرض کو معمور و منور کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا جس بدامنی اور اخلاقی بے راہ روی کی طرف جا رہی ہے اس کو ہدایت اور رہنمائی صرف صحابہ کرام کے مقدس گروہ سے مل سکتی ہے۔ انہوں نے مسلمانوں کو اپنے اعمال کو سدھارنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آج جس مسلمان جن مصائب و مشکلات اور ابتلا و آزمائش کا شکار ہیں وہ صرف اعدائے اسلام کی سازشوں کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ اس میں ہماری بداعمالیوں اور فکری و نظریاتی انحراف کا بھی عمل دخل ہے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث کے جنرل سکریٹری مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے امام حرم کی شرکت کو کانفرنس کے شرکاء اور اہل وطن کے لئے باعث سعادت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایسے وقت میں جب معاشرے میں ہر طرف بدامنی اور افراتفری کے ساتھ ساتھ خوف و ہراس کی فضا پائی جا رہی ہے کوئی شخص اپنے آپ کو محفوظ محسوس نہیں کر رہا ہے نیز ذہنی تناؤ کا شکار ہے صحابہ کرام کی حیات مبارکہ اور ان کی تعلیمات سب کے لئے مشعل راہ ہی نہیں بلکہ عملی نمونہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث صحابہ کرام کو آج بھی انسانیت کی فلاح کا معیار تسلیم کرتی ہے اور اسی وجہ ہے کہ اس نے دو سال قبل بھی عظمت صحابہ کانفرنس کا انعقاد کیا تھا اور پھر اس مرتبہ عدالت صحابہ کے موضوع پر اکتیسویں اہل حدیث کانفرنس کر رہی ہے۔ مولانا عبدالرحمان عبیداللہ رحمانی مبارک پوری نے خطبہ استقبالیہ دیتے ہوئے کارکنان کو اپنی حکمت عملی کو زمانے کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور خلوص وللہیت اور کامل ہم آہنگی کے ساتھ اپنے منصوبے ترتیب دینے کی تلقین کی۔ اس دو روزہ کانفرنس کے دوران ملک بھر کے دینی، ملی اور سیاسی جماعتوں کے متعدد رہنماؤں نے شرکت کی۔ افتتاحی پروگرام میں شرکت کرنے والوں میں مرکزی وزیر برائے فروغ انسانی وسائل کپل سبل، ممبر اسمبلی شعیب اقبال [illegible] شامل تھے۔ کپل سبل نے امام حرم شیخ سعود الشریم کے دہشت گردی مخالف بیان کو قابل ستائش قرار دیا ہے۔ یہاں رام لیلا میدان میں امام حرم کا استقبال کرتے ہوئے مرکزی وزیر کپل سبل نے کہا کہ اس طرح کے بیانات دنیا میں امن قائم کرنے میں موثر ثابت ہوتے ہیں۔ مسٹر سبل نے جماعت اہل حدیث کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس اچھے کام کے لئے آپ قابل مبارکباد ہیں۔

روزنامہ قومی تنظیم، پٹنہ ورانچی 3-3-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پندرہ روزہ جریدہ ترجمان دہلی

مسلمان برادران وطن کے ساتھ بہتر سلوک

دار العلوم دیوبند کے مسجد رشید میں منعقدہ اجلاس سے امام

روزنامہ قومی تنظیم پٹنہ دارالحکومت 3-3-2012

دیوبند (شاہنواز بدر قاسمی) اپنے طے شدہ پروگرام کے مطابق امام حرم شیخ سعود بن ابراہیم الشریم بذریعہ ہیلی کاپٹر دیوبند پہنچے جن کو سخت سیکورٹی میں جامع رشید لایا گیا۔ اس موقع پر منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے شیخ سعود ابن ابراہیم الشریم نے کہا کہ دیوبند کی علمی اور روحانی فضا دیکھ کر مجھے قلبی مسرت حاصل ہو رہی ہے اور اس عظیم ادارے کے متعلق جو خوبیاں سنی تھیں بذات خود اس سے کہیں زیادہ محسوس کر رہا ہوں۔ ہم دار العلوم دیوبند کی عظیم روشن خدمات اور مذہب اسلام کی اشاعت و تبلیغ کی مساعی کی دل کی گہرائیوں سے قدر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ

تصویر
امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ خطاب کرتے ہوئے

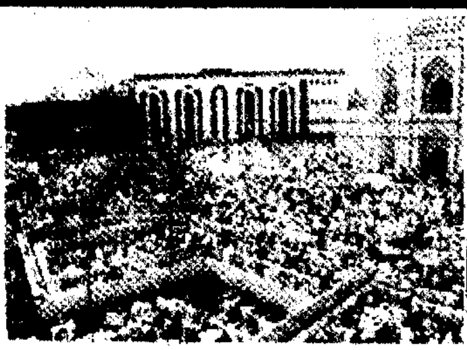

دیوبند: مسجد رشید میں مسلمانوں کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے امام حرم شیخ سعود بن ابراہیم الشریم

آپ تبلیغ میں انہماک نوازتے رہیں تو د کرتے اللہ پر زور کا خصوصی اہمیت پر آپ کی مطابق ہو

عظمت صحابہ کانفرنس سے امام حرم کا خطاب آج

تصویر
امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ

Qaumi Tanzeem Patna.Mon.05 . March 2012

بقیہ: مسلمان برادران وطن کے ساتھ

ہم یقین کے ساتھ کہہ رہے ہیں کہ اگر آپ نے ان امور پر پابندی سے عمل کیا تو دنیا کی کوئی بھی طاقت آپ کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ ساتھ ہی امام موصوف نے کہا کہ آپ بلاتفریق مذہب و ملت برادران وطن کے ساتھ بہتر سلوک کریں اور مذہب اسلام کے اعلیٰ اخلاق کا نمونہ پیش کریں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کا یہ قطعی مفہوم نہیں کہ آپ غیر مسلموں کے ساتھ بغض و عناد اور عداوت کا معاملہ کریں۔ اس لئے کہ اسلام دین تبلیغ پر قائم ہے۔ اس موقع پر امام حرم نے تاریخ اسلام کے حوالے سے کہا کہ جو لوگ عرب سے یہاں آئے تھے ان کے ساتھ بہت حسن سلوک وہاں تھا لہٰذا انہوں نے اسی کی روشنی میں اہل ہند کے ساتھ بھی حسن سلوک اور رواداری کا معاملہ کیا جو آپ ﷺ نے اہل مکہ کے ساتھ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ امید کرتے ہیں کہ طلبا اسوۂ حسنہ کی روشنی میں حصول علم و تبلیغ دین کا فریضہ انجام دیں گے۔ انہوں نے حدیث نبوی کے حوالے سے کہا کہ ایک شخص مسجد میں بیٹھا تھا کہ اچانک اس کو پیشاب کی حاجت ہوئی تو وہ وہیں حاجت پوری کرنے لگا اس پر صحابہ کرام نے اسے روکنا چاہا لیکن نبی کریم ﷺ نے فوراً انہیں ایسا کرنے سے منع کیا اور فرمایا کہ اسے روکنے کی شکل میں اس سے زیادہ غلاظت پھیلنے کا اندیشہ ہے۔ لہٰذا آپ ﷺ کے اس حسن اخلاق سے متاثر ہو کر اس شخص نے بارگاہ ایزدی میں دعا کی کہ اے اللہ میری اور محمد کی مغفرت فرما۔ امام حرم کے دیوبند تشریف آوری پر دار العلوم کے مہتمم مفتی ابوالقاسم نعمانی بنارسی، جمعیۃ علماء ہند (الف) کے قومی صدر مولانا عبدالخالق سنبھلی نائب مہتمم دار العلوم دیوبند، مولانا سلمان بجنوری، مولانا حسین مدنی، حبیب مدنی وغیرہ نے امام حرم اور ان کے رفقا کا پرزور استقبال کیا۔ پھر انہیں سخت سیکورٹی کی نگرانی میں سیدھے مسجد رشید لایا گیا جہاں ان کے استقبال میں ایک عظیم الشان پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ امام حرم نے نماز ظہر سے پہلے ہی اپنے طویل اور پر مغز خطاب سے فرزندان توحید کو محظوظ کیا۔ پروگرام کا آغاز قاری آفتاب کی تلاوت سے ہوا جبکہ اقرار بجنوری نے ہدیہ نعت پیش کی، جبکہ محمد شعیب اہل گڈھی، محمد احمد سہارنپوری نے ترانہ دار العلوم پیش کیا۔ اس موقع پر قاری ابوالحسن اعظمی، مفتی زین الاسلام الہ آبادی، مولانا نور عالم خلیل امینی، مولانا مجیب اللہ گونڈوی، قاری عثمان منصور پوری، مولانا خورشید انور گیاوی، ضلع کلکٹر زبیر بن صغیر، مولانا فرید مظاہری، مفتی شوکت بستوی، مفتی عارف جمیل، مفتی وقار علی، مفتی ساجد ہردوئی، مولانا منیر الدین، عادل صدیقی، مولانا عزل آسامی، مفتی عارف قاسمی، قاری واصف قاسمی، محمد مدنی، انس ہاشمی، مسعود مدنی، سید حمزہ، ضیاء الدین انصاری وغیرہ خصوصی طور پر موجود تھے۔ پروگرام کی صدارت مفتی ابوالقاسم بنارسی مہتمم دار العلوم دیوبند نے کی جبکہ نظامت کے فرائض مولانا سلمان بجنوری استاذ دار العلوم دیوبند نے بحسن و خوبی انجام دیے۔ امام حرم کی رقت آمیز دعا پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتحاد کیلئے ایک میز پر آئیں مسلمان: امام حرم

ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم کی آمد دنیا میں امن قائم کرنے میں معاون ثابت ہوگی: کپل سبل

محمد احمد خان

نئی دہلی، 2 مارچ: امام حرم ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم نے آج رام لیلا میدان میں نماز جمعہ سے قبل اپنے 15 منٹ کے خطبۂ جمعہ میں مسلم اتحاد پر زور دیتے ہوئے امت مسلمہ کے نام اپنے خطاب میں کہا کہ وہ قبیلوں، شعبوں، فرقوں اور ذات پات میں پڑنے کے بجائے اجتماعی اتحاد کیلئے ایک میز پر آئیں بصورت دیگر یاد رکھیں کہ تعدد کی کثرت کے باوجود انکا وجود سیلاب کی جھاگ کے مانند ہوگا۔ امام کعبہ نے نبی کریم کے یادگاری خطبہ کو یاد دلاتے ہوئے کہا کہ اگر ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان پر فضیلت حاصل ہے تو وہ صرف اور صرف تقویٰ اور طہارت کی بنیاد پر ہے کیونکہ حضرت بلال حبشیؓ کے قدموں کی آہٹ جہاں نبی کریم کو جنت میں سنائی دیتی تھی وہیں آپ کے چچا ابولہب کی قرآن نے لعن و ملامت کرتے ہوئے کہا کہ 'ابولہب کے دونوں ہاتھ ہلاک و برباد ہوں'۔ انہوں نے جاہلی دور کی بدعات سے اجتناب کرنے کی اپیل کرتے ہوئے مسلمانوں سے کہا کہ تقویٰ فیصلے کا معیار ہونا چاہیے۔ اس تقریب میں مرکزی جمعیت اہلحدیث کے ناظم مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی، حافظ یحییٰ دہلوی، سابق ڈپٹی اسپیکر دہلی اسمبلی شعیب اقبال کے علاوہ ہزاروں فرزندان توحید نے شرکت کی۔ اس سے پہلے مرکزی وزیر برائے فروغ انسانی وسائل کپل سبل نے بھی اس تقریب میں شرکت کرتے ہوئے امام حرم کے ہندوستان آمد پر خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ ایک خوش آئند قدم ہے جو دنیا میں امن قائم کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ یونیورسل ایسوسی ایشن فار اسپریچول اویرنیس کے سربراہ پنڈت این کے شرما کے علاوہ کئی تنظیموں کے نمائندوں نے اس مقدس تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر پنڈت شرما نے کہا کہ اسلام نے ہمیشہ امن وامان کا پیغام دیا ہے اور فرزندان توحید کو اسلام کے اس دائمی پیغام کو موجودہ دور میں گھر گھر پہنچانے کی ضرورت ہے۔

تصویر

امام حرم کی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کے ساتھ اسٹیج پر نماز ادا کرتے ہوئے لوگ

روزنامہ جدید میل، دہلی 3-3-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

New Delhi
Saturday
03,March,2012
Rs:2.00

Hindustan Express
ہندوستان ایکسپریس

نئی دہلی، ہفتہ 03 مارچ 2012، بمطابق 09 ربیع الآخر 1433ھ صفحات 8 قیمت: 2 روپے

لنکا نے آسٹریلیا کو ہ...
ہندوستان ہوا باہر

بنیادی تعلیم بھی بس کاغذوں پر!
سلمان عبدالصمد

...ع ہوگیا

www.dailyhindustanexpress.co...

اکتیسویں اہل حدیث کانفرنس سے امام حرم ڈاکٹر شیخ سعود بن ابراہیم الشریم کا خطا...

...سلام سسکتی انسانیت کیلئے سب سے بہترین نظام حیات: اما...

صحابہ کی تعلیمات و عظمت...

حرم کی اقتدا میں نماز جمعہ کی ادائیگی

تصویر

امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کے ساتھ اسٹیج پر نماز ادا کرتے ہوئے لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہندوستان 8

آئینۂ شہر

ہفتہ، 03 مارچ 2011

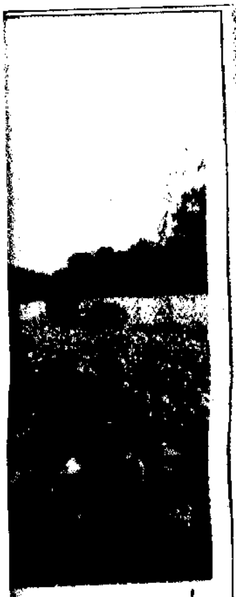

دہلی: رام لیلا میدان میں

اسلام کی سربلندی کیلئے امت مسلمہ اتحاد واتفاق پیدا کرے: امام حرم

رام لیلا میدان میں عظمت صحابہ کانفرنس کا آغاز، امام حرم کی اقتداء میں نماز جمعہ کی ادائیگی

نئی دہلی: 31ویں دو روزہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے آج پہلے دن یہاں ... ایک تاریخی اور یادگار ... ہے ہمارے لئے کہ آج مجھے امام حرم حضرت شیخ سعود بن ابراہیم الشریم ... امام حرم کی منقبت پر عمل کرنے، آپسی بھائی چارہ، پیار محبت، امن وامان، اتحاد واتفاق قائم رکھنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ عالم ...

تصویر

مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی حفظہ اللہ ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

۳۱ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس میں

اسٹیج سے خطاب کرتے ہوئے

دن یہاں تاریخی رام لیلا میدان میں امام کعبہ شیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ نے نماز جمعہ پڑھائی۔ امام ابراہیم الشریم کی چاہت عوام کو اس قدر تھی کہ ہر شخص ان کے نزدیک آنا، ان سے مصافحہ کرنا اور سعادت حاصل کرنا چاہتا تھا۔ دوپہر ٹھیک ایک بج کر 10 منٹ پر حضرت شیخ ابراہیم الشریم کی گاڑیوں کا قافلہ رام لیلا میدان پہنچا جہاں کل دیر شام سے ہی ساجد حالی دہلی اور اس کے مضافات سے آئے لوگ بے صبری سے انتظار کر رہے تھے۔ آج صبح ہوتے ہوتے دہلی کے مختلف علاقوں سے لوگوں کا ہجوم یہاں آنا شروع ہو گیا تھا۔ سخت اور گرم دھوپ کے باوجود عوام کا جوش، جذبہ اور امام حرم شریف کے پیچھے نماز جمعہ ادا کرنے کا اس قدر ذوق تھا کہ تعداد لاکھوں میں پہنچ گئی۔

تصویر

مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

واحمد علی الرومی حفظہما اللہ

رام لیلا میدان میں تقریباً ایک لاکھ افراد نے نماز جمعہ ادا کی جبکہ اس میدان کے چاروں سمت ذاکر حسین کالج (جواہر لال نہرو مارگ) سے دہلی ایک چوک، ترکمان گیٹ، مسجد فیض الٰہی سے [illegible] یہاں سے لے کر دلی گیٹ تک نمازی ہی نمازی تھے۔ اپنے خطاب میں امام حرم شیخ ابراہیم الشریم نے مسلمانان ہند سے اتحاد قائم کرنے، دین کی راہ پر چلنے، پروردگار کی دل سے عبادت وبندگی کرنے، رسول اللہ صلی اللہ

اسلام کا بول بالا ہو، باہمی میل جول، پیار محبت قائم کرنا ہی سب سے بڑی انسانیت ہے۔ امام حرم نے کہا کہ دنیا میں اسلام کا جھنڈا سربلند رہے اور اسلام کا سر ہمیشہ بلند رہے اس کی ذمہ داری آپ کی اور ہماری ہے۔ آج کا دن انہوں نے ایک عظیم اور تاریخی دن قرار دیا۔ دہلی کے عوام کا اور خصوصی طور پر جمعیت اہل حدیث (ہند) کا والہانہ استقبال اور گرم جوشی سے خیر مقدم کرنے کیلئے شکریہ ادا کیا اور مبارکباد

سے ملنے کا شرف حاصل ہوا۔ کپل سبل نے کہا کہ امن وامان، انسانیت اور یکساں حقائق کا علمبردار مذہب اسلام جیسا حقیقت میں کوئی مذہب نہیں۔ لاکھوں کی تعداد میں نماز جمعہ ادا کرنے آئے عوامی جن سیلاب کا عالم یہ تھا کہ ترکمان گیٹ پر واقع مسجد فیض الٰہی کے اندر باہر، چھت پر، ای ای پیلس اور پارک کے علاوہ لوگوں نے مکانوں اور عمارات کی چھتوں پر نماز ادا کیا۔ جس کو جہاں جگہ ملی وہ امام حرم کے پیچھے نیت باندھ کر کھڑا ہو گیا۔ ٹریفک کو پوری طرح قابو کرنے کیلئے اور راستوں میں کسی قسم کی بھیڑ بھاڑ نہ ہونے کیلئے ٹریفک پولیس کے ڈپٹی کمشنر بذات خود، جوائنٹ کمشنر [illegible] گرگ خود مع اہلکار کے مورچہ سنبھالے ہوئے تھے۔ اونچی اونچی عمارات پر دوربین کے ساتھ سیکورٹی کے نقطہ نظر سے نگہبان تعینات کئے گئے تھے۔ کئی راستوں کو نماز جمعہ کی وجہ سے آج ایک سے ڈیڑھ گھنٹہ تک کیلئے بند کر دیا گیا۔ کئی مقامات پر ٹریفک کے راستوں میں پھیر بدل کیا گیا۔ جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی اصغر علی امام مہدی سلفی نے نماز کے بعد امام حرم شیخ ابراہیم الشریم کے عربی خطبے کا اردو مفہوم پڑھا۔ جس میں مسلمانوں کو دین کی راہ پر چلنے، دعوت دینے اور سنت محمدی پر زندگی گزارنے اور اعمال بہتر کرنے کی نصیحت خصوصی تھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزنامہ ہندوستان ایکسپریس، دہلی 4-3-2012

اکتیسواں دو روزہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس اختتام پذیر

صحابہ کرام کا طریقہ کار تمام انسانوں کیلئے مشع

رام لیلہ میدان میں منعقد تقریب سے امام حرم کا خطاب، ڈاکٹر علامہ سعود بن ابراهیم الشریم کی اقتداء میں نماز مغ

تصویر

مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی حفظہ اللہ ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
۳۱ ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس میں
اسٹیج سے خطاب کرتے ہوئے

10 سری لنکا کی جیت ہندوستان کی ... امیدیں معدوم
12 پاکستان میں ... پر حملے ناقابل برداشت: ...

روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI

ن اختلافات ختم کر کے اتحاد قائم کریں

نسل اور جغرافیہ کی بنیاد پر فضیلت حاصل نہیں ہے بلکہ اعمال وتقویٰ کی بنیاد پر انسان افضل ہوتا ہے: امام حرم کا خطبہ

تصویر

امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کے ساتھ اسٹیج پر نماز ادا کرتے ہوئے لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ اور رسول کی اطاعت کرو کیونکہ تمہارے لئے نجات کا یہی واحد راستہ ہے۔ کسی کو کسی پر رنگ، نسل اور جغرافیہ کی بنیاد پر فضیلت حاصل نہیں ہے، بلکہ ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان پر صرف اس کے اعمال اور تقویٰ کی بنیاد پر فضیلت حاصل ہے۔ یہ تلقین آج آل انڈیا جمعیت اہل حدیث کے زیر اہتمام دہلی کے رام لیلا میدان

[illegible] سے [illegible] روڈ اور ترکمان گیٹ پر بھی نماز ادا کی۔

امام حرم ڈاکٹر شیخ سعود بن ابراہیم الشریم نے اپنے خطبہ میں مزید کہا کہ اللہ ہر وقت تمہارے عمل کو دیکھتا ہے۔ اللہ سے ڈرو اور درست بات کرو۔ انہوں نے کہا کہ اللہ نے قرآن اور رسول کریمؐ کی زندگی کو ہمارے لئے نمونہ بنادیا ہے اور بتادیا ہے کہ جو اس راہ پر چلے گا

رسول کریمؐ کے چچا اور حضرت بلال [illegible] کا ذکر کیا اور کہا کہ ایک صحابی نے حضرت بلال حبشیؓ کے رنگ پر طنز کیا تو پیغمبر اسلامؐ نے کہا کہ یہی وہ جہالت ہے جسے ختم کرنے کے لئے وہ آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حضرت سلمان فارسیؓ کون تھے آپ جانتے ہیں لیکن وہ رسول کریمؐ کے برگزیدہ صحابیوں میں ایک تھے۔ امام حرم نے اپنے خطبہ میں تلقین کی کہ مسلمانو! اللہ اور رسول کی

تصویر

امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کا استقبال کرتے ہوئے

مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نئی دہلی: امام حرم کو روزنامہ راشٹریہ سہارا کی خصوصی کاپی پیش کرتے ہوئے سہارا کی اردو اشاعتوں کے سربراہ اسد رضا.........(تصاویر: نعیم جاوید، ایس این بی)

میں 31ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے دوران امام حرم ڈاکٹر شیخ سعود بن ابراہیم الشریم نے نماز جمعہ سے قبل اپنے خطبہ میں کی۔ خطبہ کا اردو ترجمہ نماز کے بعد آل انڈیا جمعیت اہل حدیث کے جنرل سکریٹری مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے کیا۔ اس موقع پر تقریباً ایک لاکھ فرزندان توحید نے امام حرم کی اقتدا میں جمعہ کی نماز ادا کی۔ رام لیلا میدان میں جگہ نہ ملنے

اس کے لئے اچھائی ہے اور اس سے ہٹ جائے گا اس کے لئے جہنم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تم اللہ سے کیوں نہیں ڈرتے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور تمہارا جوڑا بھی اتارا۔ تمہاری عورتیں بھی اسی جان سے پیدا کی گئیں جنہیں اللہ نے ماں، بہن، بیٹی اور بیوی کے رشتوں میں پرو دیا۔ انہوں نے کہا کہ سب سے عظیم رشتہ شرافت کا ہے۔ انہوں نے فضیلت کے تعلق سے حضرت

اطاعت اور فرمانبرداری کرتے رہو تو تمہارا رتبہ بڑا ہے لیکن اگر تم نے اللہ کی رسی کو چھوڑ دیا تو نقصان میں رہو گے۔ جو لوگ اللہ سے رشتہ جوڑ لیتے ہیں وہی فائدے میں رہتے ہیں۔ انہوں نے مسلمانوں کو تلقین کی کہ اختلافات سے دور رہو اور اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرو کیونکہ اختلافات بہت نقصان دہ چیز ہے۔

باقی خبریں سی آر پو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انقلاب

اتوار 04 مارچ 2012

حقوق انسانی کی پامالی صحابہ کرام کے ادوار میں کبھی نہیں ہوئی

ویں دو روزہ عظیم الشان آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے دوسرے اور آخری روز علما کا خطاب

محمد شاہد اعظمی

[illegible]

تصویر

امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کو اسٹیج پر گلدستہ پیش کرتے ہوئے

نئی دہلی: آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کی ... امام کعبہ کو گلدستہ پیش کرتے [illegible]

تصویر

امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کے ساتھ تشہد میں بیٹھے لوگوں کا منظر

نئی دہلی: جمعیت اہلحدیث کی زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ [illegible] حرم شیخ سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ نماز مغرب کی امامت کرتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

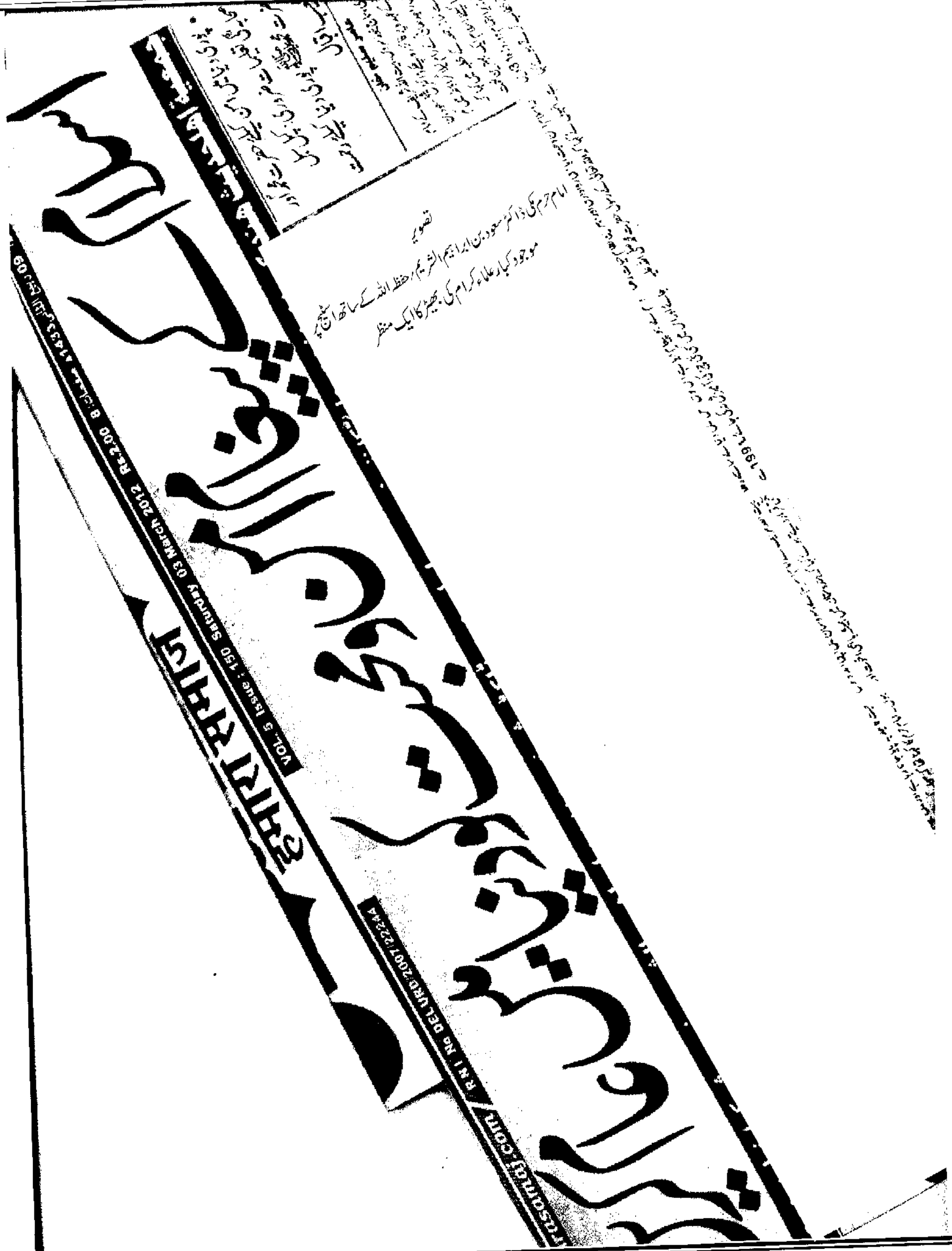
Vol.: 5 Issue: 150 Saturday 03 March 2012 Rs.2.00

R.N.I No. DEL URD/2007/22244

...tsamaj.com

تصویر

امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظ اللہ کے ساتھ اسٹیج پر موجود کبار علماء کرام کی بھیڑ کا ایک منظر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزنامہ ہمارا سماج دہلی
HAMARA SAMAJ

بقیہ اسلام کے پیغام امن و محبت ......

انہوں نے کہا کہ صحابہ کو رول ماڈل کے طور پر بلا تفریق مذہب وملت اور مسلک ہر شخص کے سامنے پیش کیا جائے تاکہ ان کی آئیڈیل تعلیمات سے ہر کوئی استفادہ کر سکے۔ مسلمانوں کو بالخصوص متوجہ کرتے ہوئے امام حرم نے قرآن کریم کے حوالے سے کہا کہ دین اسلام نے مسلمانوں میں اگر کسی کو کسی پر کوئی فضیلت دی ہے تو وہ صرف اللہ اور اس کے رسول کی اتباع کی بنیاد پر ہے۔ اس کا عملی نمونہ ہمیں حضرت بلال حبشی سے ملتا ہے جو کالی جنس کے تھے لیکن ان کیلئے حضرت محمدؐ نے فرمایا کہ بلال کو میں نے جنت میں چلتے ہوئے پایا ہے۔ امام حرم الشریم نے کہا کہ ہم عہد کریں کہ محض مسلک کی بنیاد پر ہم منتشر نہیں ہوں گے۔ اتحاد و اتفاق پر اسلام نے بہت زور دیا ہے اس لئے ہم اس کا عملی نمونہ پیش کریں۔ مرکزی وزیر فروغ انسانی وسائل کپل سبل اور مقامی ممبر اسمبلی حاجی شعیب اقبال نے امام حرم کا رسمی استقبال کیا۔ مسٹر سبل نے تہنیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مقامی منتخب نمائندہ کے سبب ان کی ذمہ داری تھی کہ وہ مقدس مقام کے امام کا استقبال کریں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دہشت وخوف کی دنیا میں امن ومحبت سے معمور حضرت محمدؐ اور ان کے صحابہ کرام کی صحیح تعلیمات پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ مسٹر سبل نے نماز جمعہ سے قبل اپنے چند کلمات میں کہا کہ انہیں بڑی خوشی ہے کہ وہ امام حرم کا استقبال کر رہے ہیں۔ حاجی شعیب اقبال نے امام حرم کی ہندوستان آمد کو باعث فخر وسعادت قرار دیتے ہوئے کہا کہ آج اسلام کی تعلیمات کو پوری دنیا میں پیش کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اس سے نہ صرف مسلمان بلکہ پوری انسانیت استفادہ کر سکے۔ ان کی دلیل تھی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پوری دنیا کیلئے رحمت ہیں صرف مسلمانوں کیلئے نہیں۔ امام حرم کے خطبہ کا اردو ترجمہ جمعیت کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے کیا۔ انہوں نے امام حرم کی ہندوستان آمد کو اہل وطن کیلئے باعث سعادت قرار دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ بدامنی اور بے راہ روی کی دنیا میں صحابہ کرام کی تعلیمات مشعل راہ ہیں۔ قبل ازیں جمعیت اہلحدیث ہند کے قومی امیر حافظ محمد یحییٰ نے خطبہ صدارت میں کہا کہ صحابہ کرام کی تعلیمات سے پورے ہندوستان کو منور کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دنیا میں ہم جن مصائب اور آلام میں گرفتار ہیں اس کی وجہ اسلام سے دوری ہے اس لئے ہمیں اپنے دین سے پوری دنیا میں محبت کی تعلیم دینا چاہئے۔ مولانا عبدالرحمن عبید اللہ مبارکپوری نے خطبہ استقبالیہ میں رضا کاروں کو خلوص وللّٰہیت سے منصوبوں کی ترتیب دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع کانفرنس کے ذمہ داروں نے بتایا کہ دو روزہ کانفرنس میں علمائے کرام کے ساتھ ساتھ سیاسی اور سماجی شخصیات بھی شریک ہوں گی۔ کل 3 مارچ کو امام حرم بعد نماز مغرب ایک بار پھر تفصیلی خطاب فرمائیں گے اور مغرب وعشا کی نمازیں بھی پڑھائیں گے۔ آج کے پروگرام میں مختلف علمائے کرام کے ساتھ بین مذاہب ہم آہنگی کی تحریک چلانے والے پنڈت این کے شرما بھی موجود تھے۔ یہ بھی بتایا گیا کہ امام حرم کی آمد پر ہندو دھرم گروؤں نے بھی استقبال کیا ہے اور شنکر آچاریہ نے ان کیلئے یہ کہتے ہوئے تحفہ بھیجا ہے کہ چونکہ امام حرم مسلمانوں کے مقدس مقام کعبہ کے امام ہیں اس لئے وہ ہمارے محترم ہیں۔

بقیہ: یوپی انتخابات ......

پیس پارٹی اور علما کونسل نے بھی مسلم ووٹ پر امید باندھ رکھی ہے۔ کانگریس اقلیتی مورچہ کے صدر معروف خان نے دعویٰ کیا کہ مسلمانوں کے ووٹ پارٹی کے حق میں آئے ہیں۔ ایسا ہی دعویٰ ایس پی کا بھی ہے۔ ایس پی ترجمان راجندر چودھری نے کہا کہ مسلمانوں کے زیادہ ووٹ دینے سے یہ طے ہوگیا ہے کہ انتخاب کے بعد ان کی پارٹی کی ہی حکومت بنے گی۔ اجودھیا میں 6 دسمبر 1992 کو متنازعہ بابری مسجد گرائے جانے کے بعد مسلمان کانگریس سے ناراض ہو کر سماج وادی پارٹی کی طرف مائل ہو گئے تھے۔ پچھلے لوک سبھا کے انتخاب میں ایس پی صدر ملائم سنگھ یادو نے بابری مسجد گرائے جانے کے مجرم بی جے پی کے سابق لیڈر کلیان سنگھ سے دوستی کی تو مسلمان ووٹ بی ایس پی سے کانگریس کے حق میں آ گیا۔ اسمبلی کے اس انتخاب میں بٹلہ ہاؤس انکاؤنٹر اور مسلمانوں کے لئے ریزرویشن بڑھائے جانے کا معاملہ اٹھا کر کانگریس نے ہمدردی لینے کی کوشش کی۔ ایس پی نے بھی مسلمانوں کے ریزرویشن کا کوٹا بڑھانے کی بات کرکے مسلمانوں کو اپنے حق میں کرنے کی کوشش کی۔ بی ایس پی نے انتخاب میں مسلمانوں کے لئے کئے گئے کام کو گنوایا۔ قومی ایکتا دل، علما کونسل اور پیس پارٹی نے مسلمان ووٹ بینک میں نقب لگانے کی کوشش کی۔ ان پارٹیوں کی بنیادی مسلم ووٹ ہے۔ کل کے ووٹنگ میں رام پور کی سوار سیٹ پر سب سے زیادہ 14 مسلم امیدوار ہیں۔ اس سیٹ پر کل 17 امیدوار ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

akhbaremashriq.com
ہفتہ ۳ مارچ ۲۰۱۲ء بمطابق ۹ ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ

دلی جوایک شہرہے عالم میں انتخاب

اسلام سسکتی انسانیت کیلئے بہترین نظام حیات

دہلی میں اکتیسویں اہلحدیث کانفرنس کے موقع پر امام حرم کا خطاب

نئی دہلی 2 مارچ: ایک ایسے وقت میں جب کہ پوری انسانیت مختلف مسائل اور مصائب سے گزر رہی ہے اور ذہنی کرب و اذیت سے دوچار ہے اسلام سسکتی ہوئی انسانیت کے لئے سب سے بہترین نظام حیات اور دینی رحمت کے طور پر تمام مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار آج یہاں امام حرم مکہ مکرمہ ڈاکٹر شیخ سعود بن ابراہیم الشریم نے کیا۔ ڈاکٹر الشریم یہاں رام لیلا گراؤنڈ میں مرکزی جمعیت اہل حدیث کے زیر اہتمام دو روزہ اکتیسویں اہل حدیث کانفرنس کے موقع پر نماز جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے۔ امام حرم نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ تمام جہتوں سے بچتے ہوئے اسلام کو اس کی حقیقی شکل میں پیش کیا جائے اور اس کا عملی نمونہ معاشرے کے سامنے لایا جائے جس سے معاشرے میں امن و آشتی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ حاصل ہو۔ امام حرم مکہ مکرمہ نے ہندوستان میں اپنی آمد کو اپنے لئے سعادت قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان جیسے عظیم ملک اور یہاں کے عوام کے لئے ان کے دل میں ہمیشہ محبت و احترام کا جذبہ رہا ہے اور سرزمین ہند پر آکر خود کو اپنے گھر میں محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ صحابہ کرام کی روایتوں میں ہندوستان سے خصوصی تعلق اور محبت کا ذکر بھی ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کی ضرورت ہے کہ صحابہ کو رول ماڈل کے طور پر بلا تفریق مذہب و ملت اور مسلک ہر شخص کے سامنے پیش کیا جائے تاکہ ان کی آئیڈیل تعلیمات سے ہر کوئی استفادہ کر سکے۔ امام حرم نے نماز جمعہ کی امامت کی جس میں تقریباً ایک لاکھ افراد نے شرکت کی۔ کل بعد نماز مغرب وہ خصوصی خطاب فرمائیں گے اور عشاء کی نماز کی امامت بھی کریں گے۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر الشریم 1991 سے مکہ مکرمہ میں حرم شریف کے امام و خطیب ہیں۔ وہ سعودی عرب میں جج کے عہدے پر بھی فائز رہ چکے ہیں۔ قبل ازیں مرکزی جمعیت اہلحدیث کے مرکزی امیر حافظ محمد یحییٰ دہلوی نے اپنے خطبہ صدارت میں عدالت صحابہ کانفرنس کی غرض و غایت بتاتے ہوئے کہا کہ ہمیں ان نفوس قدسیہ کی تابندہ زندگی کی سنہری کرنوں سے اپنی ذات کو روشن اور اپنے محبوب وطن کے طول و عرض کو معمور و منور کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا جس بدامنی اور اخلاقی بے راہ روی کی طرف جا رہی ہے اس کو ہدایت اور رہنمائی صرف صحابہ کرام کے مقدس گروہ سے مل سکتی ہے۔ انہوں نے مسلمانوں کو اپنے اعمال کو سدھارنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آج جس مسلمان جن مصائب و مشکلات اور ابتلاء و آزمائش کا شکار ہیں وہ صرف اعدا اسلام کی سازشوں کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ اس میں ہماری بداعمالیوں اور فکری و نظریاتی انحراف کو بھی عمل دخل ہے۔ مرکزی جمعیت اہلحدیث کے جنرل سکریٹری مولانا اصغر امام مہدی سلفی نے امام حرم کی شرکت کو کانفرنس کے شرکاء اور اہل وطن کے لئے باعث سعادت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایسے وقت میں جب معاشرے میں ہر طرف بدامنی اور افراتفری کے ساتھ ساتھ خوف و ہراس کی فضا پائی جا رہی ہے کوئی شخص اپنے آپ کو محفوظ محسوس نہیں کر رہا ہے نیز ذہنی تناؤ کا شکار ہے صحابہ کرام کی حیات مبارکہ اور ان کی تعلیمات سب کے لئے مشعل راہ ہی نہیں بلکہ عملی نمونہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث صحابہ کرام کو آج بھی انسانیت کی فلاح کا معیار تسلیم کرتی ہے اور اسی وجہ ہے کہ اس نے دو سال قبل بھی عظمت صحابہ کانفرنس کا انعقاد کیا تھا اور پھر اس مرتبہ عدالت صحابہ کے موضوع پر اکتیسویں اہل حدیث کانفرنس کر رہی ہے۔ مولانا عبدالرحمان عبیداللہ رحمانی مبارکپوری نے خطبہ استقبالیہ دیتے ہوئے کارکنان کو اپنی حکمت عملی کو زمانے کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور خلوص و للہیت اور کامل اتحاد و یکجہتی کے ساتھ اپنے منصوبے ترتیب دینے کی تلقین کی۔ اس دو روزہ کانفرنس کے دوران ملک بھر کے دینی، ملی اور سیاسی جماعتوں کے متعدد رہنماؤں نے شرکت کی۔ افتتاحی پروگرام میں شرکت کرنے والوں میں مرکزی وزیر برائے فروغ انسانی وسائل کپل سبل، ممبر اسمبلی شعیب اقبال، چندرت این کے شرما وغیرہ شامل تھے۔

تصویر

امام حرم مکی کا رام لیلا میدان میں استقبال کرتے ہوئے
مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی
مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی حفظہ اللہ

رام لیلا میدان میں امام کعبہ شیخ الشریم کے ساتھ مرکزی وزیر فروغ انسانی وسائل کپل سبل اور سماجی خدمت کار ریتھ ات ان کے ترا (تصویر سہ فرحہ)

روزنامہ اخبار مشرق، دہلی 3-3-2012

‘अमन की खुशबू आती है हिंद की माटी से’

नई दिल्ली | प्रमुख संवाददाता

इस्लाम के पवित्र धर्मस्थल मक्का मदीना के इमाम शेख सऊद बिन इब्राहिम अलशुरैम ने भारत को अमन की धरती बताते हुए कहा है कि यह मुल्क दुनिया में शांति और भाईचारा कायम करने की आस जगाता है। दिल्ली के ऐतिहासिक रामलीला मैदान में शनिवार को उमड़े जनसैलाब को बहुप्रतीक्षित मगरिब की नमाज अदा कराने के बाद अपनी तकरीर में इमाम-ए-काबा ने भारत की बहुरंगी तहजीब को विश्व विरासत बताया।

देश के सबसे पुराने इस्लामी सामाजिक संगठन मर्कजी जमीयत अहले हदीस हिंद की ओर से आयोजित दो दिवसीय ऑल इंडिया कांफ्रेंस में इमाम-ए-काबा बतौर मुख्य अतिथि मौजूद थे। उन्होंने अपनी भारत यात्रा को उनके लिए खुशकिस्मती बताते हुए कहा कि अपनेपन का अहसास कराती हिंद की माटी में ऐसा जादू है जो दुश्मन को भी दोस्त बना दे। डॉ. अलशुरैम ने कहा कि समस्याओं से जूझ रही दुनिया में अमन चैन कायम करने में कुरान की शिक्षाएं उम्मीद का द्वार खोलती हैं, लेकिन इसके लिए इस्लाम को वास्तविक शक्ल में दुनिया के सामने पेश करना होगा और इस काम में हिंदुस्तान अहम किरदार निभा सकता है। उन्होंने पैगम्बर मोहम्मद के कथनों में भी भारत का जिक्र मिलने का हवाला देते हुए कहा कि संत-फकीरों की इस धरती के प्रति उनके मन में बेइंतहा सम्मान है।

रामलीला मैदान में एकत्र हुजूम को सर्वोच्च धर्मगुरु की रहनुमाई में नमाज अदा करने का बेसब्री से इंतजार था। घड़ी में शाम को छह बजकर 22 मिनट बजते ही विशाल मैदान में कुछ पल के लिए खामोशी छा गई। सिर्फ देखने लायक मंजर था जब अल्लाह की इबादत में एक साथ उठे अनगिनत हाथ दुनिया में अमन चैन कायम करने की दुआ कर रहे थे। मगरिब की नमाज का यह नजारा सही मायने में आध्यात्मिक सुकून देने वाला कहा जा सकता है।

इस दौरान मर्कजी जमीयत अहले हदीस हिंद के अध्यक्ष हाफिज मोहम्मद यहया देहलवी, जमीयत उलेमा ए हिंद के प्रमुख महमूद ए मदनी और राज्यसभा सांसद मोहम्मद अदीब सहित कई प्रमुख इस्लामिक विद्वान मौजूद थे।

تصویر

امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ اسٹیج پر جلوہ افروز

रामलीला मैदान में शनिवार को इमाम-ए-काबा शेख सऊद बिन इब्राहिम अलशुरैम (मध्य) इस्लामिक विद्वानों से गुफ्तगू करते हुए। • एनी

DAILY DAINIK HINDUSTAN 4-3-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

THE INQUILAB

انقلاب

قوموں کی حیات اُن کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

12 pages • Mumbai (Delhi) • Saturday ,March 3, 2012 • www.inquilab.com

تصویر
۳۱ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس میں
جم غفیر کا ایک منظر

تصویر
امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ

سسکتی ہوئی انسانیت کیلئے اسلام ہی سب سے بہترین نظام حیات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تصویر
دکتور فرقان مہربان علی مدنی

عدالتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کانفرنس میں امامِ حر

انتہائی کامیاب اور اسکے مثبت نتا

الدکتور فرقان مہربان علی المدنی

سب سے پہلے ہم اللہ رب العالمین کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں ایمانی دولت سے نوازا اور اپنی اور اپنے نبی امام المرسلین، خاتم النبیین محمد ﷺ کی، امہات المؤمنین، آپ کے آل بیت، اور آپ کے تمام صحابہ کرامؓ کی محبت سے ہمارے دلوں کو معمور، منور و مزین فرما دیا، اس لئے کہ اللہ کے رسول محمد ﷺ مسلمانوں کے لئے ان کی جان و مال ہر چیز سے زیادہ مقدم اور محبوب ہیں۔ اور نبی اکرم ﷺ کی محبت ہی کا جز، تتمہ اور تکملہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ سے محبت اور ان کا اکرام و احترام ان کی عظمت و عدالت کا عقیدہ ہے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اور رسول اللہ ﷺ نے اپنی احادیث میں اپنے صحابہ کرامؓ سے محبت کی ترغیب اور ان کی عظمت و عدالت، کرامت و سعادت کی تاکید فرمائی اور ان سے راضی ہونے کی خبر دی ہے، اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ نے دین کی پوری تعلیم و تبلیغ صحابہ کرامؓ کو فرمائی اور صحابہ کرامؓ نے دین کی اس امانت عظمیٰ کو پوری دیانت کے ساتھ من وعن تابعین تک پہنچایا، اس لئے کسی بھی شخص کا ایمان صحابہ کرامؓ سے محبت اور ان کی عظمت و عدالت کے اقرار اور ان کو رسول اللہ ﷺ کے بعد قدوہ حسنہ ماننے بغیر مکمل نہیں ہو سکتا۔ اور جو لوگ صحابہ کرامؓ کی عدالت پر شک کرتے ہیں وہ پورے اسلام کی بنیاد کو ڈھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ چونکہ بعض دشمنان صحابہؓ نے پچھلے چند سالوں سے صحابہ کرامؓ کے خلاف عالمی سطح پر اپنے تحریرات افکار و خیالات کے پروپیگنڈہ کی زبردست مہم چھیڑ رکھی ہے، جیسا کہ انٹرنیٹ پر موجود ہے، تو محبین صحابہ مسلمانوں کا بھی یہ فرض ہے کہ صحابہ کرامؓ کی عظمت، ان کی عدالت، ان کے تقدس، ان کی قربانیوں، ان کے فضائل کو زیادہ سے زیادہ بیان کرکے لوگوں کو حقائق سے آگاہ کریں۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے جمعیۃ علماء ہند کے صدر شیخ ارشد مدنی کو، جنھوں نے اس سلسلہ میں سبقت کی اور پچھلے سال انھیں دنوں میں عظمت صحابہؓ پر عظیم الشان کانفرنس دہلی میں منعقد کی، جس میں امام حرم مکی الشیخ الدکتور عبدالرحمن السدیس تشریف لائے۔ اور اس سال یہ سعادت "جمعیۃ اہل حدیث ہند" نے حاصل کی۔ اور "عدالت صحابہؓ" کے عنوان سے عظیم الشان کانفرنس ۲/ ۳/ ۱۲/ ۲۰۱۵ء کو رام لیلا گراؤنڈ دہلی میں منعقد کی، جس میں امام حرم مکی فضیلۃ الشیخ دکتور سعود ابراہیم الشریم تشریف لائے اور انھوں نے "عدالت صحابہؓ" کے موضوع پر زبردست علمی اور پر مغز تقریر فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ: انبیاءؑ کے بعد صحابہ کرامؓ خیر خلق اللہ ہیں۔ صحابہ کرامؓ پر اعتراض و بہتان پورے اسلام پر اعتراض و بہتان ہے۔ صحابہ کرامؓ کی توہین پورے دین اسلام کی توہین ہے۔ ایک سچا مسلمان ہر تکلیف و مصیبت برداشت کر سکتا ہے، لیکن اپنے نبی محمد رسول اللہ ﷺ اور ان کے صحابہ کرامؓ کی شان میں گستاخی اور توہین برداشت نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اور رسول اللہ ﷺ نے اپنی سنت میں عمومی اور خصوصی دونوں طریقوں سے صحابہ کرامؓ کی تعدیل و توثیق بیان فرمائی ہے اور پوری امت مسلمہ کا بھی صحابہ کرامؓ کی عدالت پر اجماع ہے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے کسی بھی صحابی کی توہین کرنے سے منع فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي ...... إلى آخر الحديث۔ (بخاری/ ۳۶۷۳، مسلم/ ۲۳۸۷) جس کا ترجمہ یہ ہے کہ: میرے صحابہ کو ہرگز برا نہ کہو، اللہ کی قسم! جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر کوئی تم میں سے احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کرے تو ان کے ایک مُد یا آدھے مد کے خرچ کرنے کے ثواب کو بھی نہیں پہنچ سکتا ہے، اس لئے کہ دین کی تعلیم و تبلیغ اور اس کی حفاظت اور اس کے نشر کے لئے جہاد کرکے صحابہ کرامؓ نے اتنی زبردست قربانیاں دیں کہ بعد کے لوگوں کی قربانیاں ان کا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔

اور رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ... إلى آخر الحديث۔ یعنی مسلمانوں میں سب سے افضل میرے صحابہ ہیں، پھر تابعین۔ (مسند احمد/ ۴/ ۲۷۶)

اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا: إِنَّ اللّٰهَ نَظَرَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ فَوَجَدَ قَلْبَ مُحَمَّدٍ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ، فَاصْطَفَاهُ لِنَفْسِهِ فَابْتَعَثَهُ بِرِسَالَتِهِ ثُمَّ نَظَرَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ بَعْدَ قَلْبِ مُحَمَّدٍ فَوَجَدَ قُلُوبَ أَصْحَابِهِ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ، فَجَعَلَهُمْ وُزَرَاءَ نَبِيِّهِ يُقَاتِلُونَ عَلَى دِينِهِ، فَمَا رَأَى الْمُسْلِمُونَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنٌ، وَمَا رَأَوْا سَيِّئًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ سَيِّءٌ۔

(مسند الإمام أحمد بن حنبل/ ۱/ ۳۷۹) ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں کی طرف توجہ فرمائی، تو تمام بندوں کے دلوں میں سے محمد ﷺ کے دل کو سب سے بہتر پایا، لہٰذا انھیں اپنے لئے منتخب فرمایا اور اپنا آخری رسول بنا کر مبعوث فرمایا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کے دل کے بعد بقیہ دوسرے بندوں کے دلوں کی طرف توجہ فرمائی، تو نبی محمد ﷺ کے صحابہؓ کے دلوں کو سب سے بہتر پایا، لہٰذا اللہ نے انھیں اپنے نبی کا وزیر منتخب فرما لیا، جو اپنے نبی کے دین کی حفاظت کے لئے دشمنوں سے قتال بھی کرتے ہیں، لہٰذا سارے مسلمان جس چیز کو اچھا جانیں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی اچھی ہے اور جسے برا جانیں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی بری ہے۔ (انتھی) اور یہ بات سب جانتے ہیں کہ تمام مسلمان اصحاب محمدؐ سے دل و جان سے محبت کرتے ہیں، یعنی امت مسلمہ کا صحابہ کرامؓ سے محبت اور ان کی صداقت و عدالت پر اجماع ہے۔ پھر شیخ نے فرمایا کہ: صحابہ کرامؓ میں سب سے افضل ابوبکرؓ، پھر عمرؓ، پھر عثمانؓ، پھر علیؓ ہیں، اس کے بعد عشرہ مبشرہ، پھر سابقین تحت الشجرۃ، ان کے بعد اہل بدر، پھر وہ صحابہ جو فتح مکہ سے پہلے اسلام لائے اور اس کے بعد تمام صحابہ کرامؓ کا مقام ہے، لیکن اللہ تعالیٰ نے تمام صحابہؓ کے لئے "رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ" اور ان کے جنتی ہونے کی خبر دی ہے، اس لئے تمام صحابہ کرام صادق، عدول [illegible] نے یہودیوں سے پوچھا کہ موسیٰ کے بعد تم [illegible] انھوں نے کہا کہ: اصحاب موسیٰ۔ اور نصاریٰ [illegible] افضل کون ہیں؟ تو انھوں نے کہا: "اصحاب عیسیٰ [illegible] کرامؓ اور امہات المؤمنین سے بغض رکھنے وا[illegible] تمہارے دین اسلام میں "شرار الناس" کو[illegible] "اصحاب محمدؐ"۔ تو دیکھئے اس سے بڑھ کر ظلم اور [illegible] جو دین کا ستون ہیں انھیں کو یہ لوگ برا کہہ ر[illegible] سے افضل صحابہ کرامؓ کی جماعت ہے، بعد [illegible] مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتا۔ اس لئے سچے مخلص مسلما[illegible] محبت کریں، ان کی عدالت کے قائل ہوں [illegible] انھیں رسول اللہؐ کے بعد اپنے لئے کتاب [illegible] جماعت تصور کریں۔ اور اس کانفرنس کے [illegible] کریں۔ اس کے بعد شیخ نے تمام مسلمانو[illegible] حدیث کمپلیکس میں اپنے استقبالیہ کے دورا[illegible] اسرائیل یہود و نصاریٰ کی طرح میری امت [illegible] بنی اسرائیل ۷۲/ فرقوں میں بٹ گئے اور [illegible] اور سوائے ایک فرقے کے سب کے سب [illegible] یا رسول اللہ! وہ کون سا فرقہ ہوگا جو جنتی ہوگا [illegible] سے بچ کر جنتی وہ فرقہ ہوگا جو پوری طرح [illegible] (حدیث حسن، ترمذی/ ۲۶۴۱) اور عبداللہ [illegible] شخص کسی کو اپنا اسوہ بنانا چاہے تو وہ (رسول [illegible] لئے کہ دنیا کے تمام لوگوں کے مقابلے میں وہ [illegible] کے رسولؐ کے سب سے زیادہ مطیع اور فرماں [illegible] تھا، ان کے اندر تکلفات بہت کم تھے، ان کی [illegible] کے اخلاق انتہائی اعلیٰ درجہ کے تھے، اسی [illegible] ﷺ کے صحابہؓ بنے اور تمام عالم میں اسلام [illegible] لئے منتخب فرمایا تھا، لہٰذا اے مسلمانو! تم ان کی [illegible] پر چلو، اس لئے کہ صحابہ کرام مکمل طور پر صر[illegible] (شرح العقیدۃ الطحاویۃ/ ص: ۵۴۶)

وباللہ التوفیق الدکتور/فرقان مہربان علی المدنی، مدا

بجنور، یوپی، انڈیا، پن کوڈ: 246701 فون نمبر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمان

N.I. No.-UPHIN/1999/3306
Regd.No.STP/NP/21/2010-11

विश्व में शांति एवं सौहार्द का अग्रदूत

सेवा में ....

इस्लामी आसार

तम्बौर, सीतापुर

हिन्दी साप्ताहिक

●वर्ष–11 ●अंक–41 सोमवार 5 से 11 मार्च 2012 ●पृष्ठ : 04 ●मूल्य 1.00 रुपया

क़ुरआन व सुन्नत की बुनियाद पर पूरी मिल्लत एक है और एकता ही सबसे बड़ी शक्ति है

भारत में मेरा आगमन आपके सच्चे प्यार व मोहब्बत का प्रतीक इमामे हरम शेख डॉ सऊद बिन इब्राहीम अल शुरैम की नसीहत

सम्पादक डेस्क

गत दिनों उम्मुलकुरा विश्व लय मक्का अल मुकर्मा के पूरी मिल्लते इस्लामिया के ल व काबा हरमे मक्की के मे मोहतरम शेख डा० प्रो० द बिन इब्राहीम अल शुरैम दिनों भारत तशरीफ लाये के भारत आगम पर भारत की पूर्ण शैक्षिक, साहित्यिक व जिक, संस्थाओं व संगठनों भावभीनी, जज्बाती और दिल गहराइयों से उनका स्वागत अभिनन्दन किया गया। ज्ञात कि इमामे मोहतरम बीते एक से चार मार्च तक भारत के थि रहकर भारत की जमीअत हदीस, जमीअत उलमाए हिन्द, अत इस्लामी और अज़हरे हिन्द, स उलूम देवबन्द जैसे मुख्य शैक्षिक ों पर अपने स्वागत समारोह सम्बोधन के अवसर पर मुख्य से आपसी इन्तशार, बिखराव, और मसलकी गिरोह बन्दी पर नुक्ता चीनी करते हुए साफ शब्दों में कहा कि हम सब कुरआन व सुन्नत की बुनियाद पर एक है। हम सब का एक ईश्वर, एक ईशदूत (मो० साहब), एक ईश्वरीय पुस्तक है। फिर आपस में विरोध क्यों? इसलिये पूरी मिल्लते इस्लामिया को इस ओर विशेष ध्यान देना चाहिये कि बिखराव में सरासर हानि है। इसलिए मैं आप सब को एक रहकर कुरआन व सुन्नत की तालीमात (शिक्षा) को आम (प्रचार प्रसार) करने की तल्कीन करता हूं। और आप सभी लोगों ने जिस भावभीनी तरीके से मेरा स्वागत एवं अभिनन्दन किया है मैं आपके इन जज़बात को अपने अल्फाज में अदा करने से कासिर हू बस यही कहता हूं कि यह सब आपके सच्चे प्यार व मोहब्बत का प्रतीक है। इमामे हरमे मक्की गत पहली मार्च को भारत तशरीफ लाये थे और जमीअत एहले हदीस काम्पलेक्स में ईशा की नमाज़ व जमाअत पढ़ायी इस अवसर पर इस्लामी आसार के सम्पादक ने विशेष रूप से भेंट कर उनका भारत आगमन पर स्वागत किया।

تصویر
امام حرم مکی
ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ

इसी प्रकार एहले हदीस द्वारा अधिवेशन 31 वीं के उद्घाटन समारोह व नमाजे जुमा से पूर्व अपने विशेष सम्बोधन में इमामे हरम शेख सऊद ने रामलीला मैदान (नई दिल्ली) में लाखों मुसलमानों की इमामत फरमाई और अपने विशेष खिताब मे कुरआन व सुन्नत की तालीमात को आम करने व आपस में एक रहने की ताकीद फरमायी, इस अवसर पर भारत के केन्द्रीय मंत्री श्री कपिल सिब्बल एवं दिल्ली विधायक शुऐब इकबाल द्वारा फूलों का गुलदस्ता पेश कर स्वागत किया गया।

शेख सऊद अल मोहतरम इमाम हरमे मक्की के साथ दीगर उच्च स्तरीय अधिकारियों के अतिरिक्त में भारत में सऊदी अरब के राजदूत शेख सऊद बिन मोहम्मद अल साती श्री हर कार्यक्रम में मौजूद रहकर कार्यक्रमों को रौनक बख्शी।

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

दिल्ली आसपास

इस्लाम की सही शिक्षाओं का हो प्रचार

تصویر

امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کا استقبال کرتے ہوئے محمد اقبال محمدی کنوینز اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس

DAILY MAHA MEBHA 3-3-2012

www.naidunia.com | www.webdunia.com

تصویر

۳۱ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس میں

رام لیلا میدان کے اندر

امام حرم مکی جمعہ کی نماز پڑھاتے ہوئے

اور عوام کے جم غفیر کا ایک منظر

इमाम-ए-काबा अल-शेख डॉ. एसआई अल-शरीम 31वें ऑल इंडिया अहल-ए-हदीस कॉन्फ्रेंस के दौरान रामलीला मैदान में जुमे की नमाज अदा करते हुए।

DAILY NAI DUNIYA 3-3-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تصویر

امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ اسٹیج پر جلوہ افروز

रामलीला मैदान में आयोजित सम्मेलन में मंच पर बैठे इमाम-ए-काबा डॉ. सऊद बिन इब्राहिम अश शरीम (बीच में) व अन्य। जागरण

अमन का मुल्क है हिन्दुस्तान : इमाम-ए-काबा

• 31वें अहले हदीस कांफ्रेंस के आखिरी दिन लोगों को किया संबोधित

नई दिल्ली, जागरण संवाददाता : इमाम-ए-काबा डॉ. सऊद बिन इब्राहिम अश शरीम ने कहा कि मैं आप सभी देशवासियों के लिए दुआ करता हूं कि खुदा आपको कामयाबी दे। हिन्दुस्तान अमन व अमान का मुल्क है। काबा के इमाम रामलीला मैदान में आयोजित 31वें अहले हदीस कांफ्रेंस के आखिरी दिन शनिवार को जनसमूह को संबोधित कर रहे थे।

उन्होंने कहा कि मुझे हिन्दुस्तान आकर बहुत खुशी हो रही है। पैगंबर इस्लाम के सहाबा (अनुयायी) ने दुनिया में अमन का पैगाम दिया और इस्लाम के संदेश को जन-जन तक पहुंचाया। हमें उनके पदचिन्हों पर चलना चाहिए। इससे पहले काबा के इमाम ने मुस्लिम समुदाय के लोगों को मगरिब की नमाज भी पढ़ाई। बड़ी संख्या में लोग नमाज अदा करने रामलीला मैदान पहुंचे थे। अधिक संख्या के चलते कई लोगों ने बाहर सड़क पर नमाज अदा की। इस मौके पर जमीयत-ए अहले हदीस कांफ्रेंस में शरीक उलेमाओं ने कहा कि इस्लाम के अनुयायियों की जमात सबसे बेहतरीन जमात थी। उन्होंने कहा कि संख्या की बुनियाद पर हुकूमत बनाई जा सकती है, लेकिन यह जरूरी है कि इंसाफ बरकरार रखा जाए और किसी पर जुल्म न किया जाए। इस मौके पर अब्दुल मन्नान (नेपाल) प्रो. अब्दुल लतीफ, मौलाना अनीस उर रहमान, मौलाना हारून, मौलाना अब्दुल रहीम समेत अनेक उलेमाओं ने जनसमूह को संबोधित किया।

DAILY DAINIK JAGRAN 4-3-2012

DAILY AMAR UJALA 3-3-2012

मक्का के इमाम ने दिया शांति का संदेश

रामलीला मैदान में इमाम हरम के साथ हजारों ने अदा की जुमे की नमाज

تصویر

۳۱ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس میں

جم غفیر کا ایک منظر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

इस्लाम की सही शिक्षाओं का हो प्रसार

'कायम रहे एकता'

नई दिल्ली, 2 मार्च (एजेंसियां)। मुसलमानों की आस्था के सर्वोच्च केन्द्र सऊदी अरब के मक्का स्थित काबा के इमाम डा. शेख सऊद बिन इब्राहिम अलशुरैम ने भारत में इस्लाम के वास्तविक स्वरूप में पेश किए जाने और समाज में शांति और सांप्रदायिक सौहार्द को बढ़ावा दिए जाने को जरूरी बताया है। इमा
रामलीला मैदान में कर
को जुम्मे की नमाज
करने के बाद अपनी त
की। वह यहां आ
इंडिया अहले हदीस व
शिरकत करने आए हैं।
उन्होंने कहा कि
पूरी दुनिया में इंसानि
तकलीफों और मुश्कि
रही है। ऐसे वक्त इ
इंसानों के सभी मसलों
हल मौजूद है। उन्हों
कहा कि आज जरूरत
इस बात की है कि

समाज में इस्लाम के वास्तविक स्वरूप को सबके सामने लाया जाए और उसके व्यावहारिक पक्ष को स्थापित करके शांति और सांप्रदायिक सौहार्द को बढ़ावा दिया जाए। इमामे काबा ने भारत की सराहना करते हुए कहा कि इस विशाल मुल्क और यहां के बाशिंदों के प्रति उनके मन में हमेशा बेपनाह
रही है
र रह
रहे हैं।
या कि
साहब
ाथियों
नों में
विशेष
मुहब्बत
है।

تصویر

امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ اسٹیج پر جلوہ افروز

DAILY DESH BANDHU 3-3-2012

दि

नई दिल्ली। शनिवार • 3 मार्च • 2012

भारत-अरब के रिश्ते होंगे और मजबूत : शुरैम

DAILY RASHTRIYA SAHARA HINDI 3-3-2012

नई दिल्ली (एसएनबी)। 'भारत और अरब के रिश्ते सदियों पुराने हैं और भविष्य में यह और भी मजबूत होंगे। भारत का जिक्र पैगंबर हजरत मोहम्मद ने भी किया है और यहां उनके सहाबा (साथी) भी इस्लाम का पैगाम लेकर आए हैं। समूची मानव जाति एक आदम और हव्वा की संतान हैं। इस्लाम में किसी को भी भौगोलिक, जाति व रंग के आधार पर महत्व नहीं दिया गया बल्कि महत्व सिर्फ नेक कामों और अच्छे आचरण का है। इस्लाम रंग, जाति और स्थान इन सभी चीजों से ऊपर एकता की बात करता है और मानवाधिकारों का संदेश सबसे पहले इस्लाम ने ही दिया।' यह विचार मक्का स्थित काबा के इमाम (इमाम हरम) डॉ सऊद बिन इब्राहीम अल शुरैम ने शुक्रवार को रामलीला मैदान में जुमा की नमाज और मगरिब की नमाज में जामा मस्जिद में आए जनसमूह को व्यक्त किये। रामलीला मैदान में केंद्रीय मानव संसाधन विकास मंत्री कपिल सिब्बल ने इमाम हरम का स्वागत करते हुए कहा कि उनके यहां आने से सभी भारतीय बेहद खुश हैं। उन्होंने कहा कि इमाम हरम का स्वागत करना मेरा धर्म और कर्तव्य है। उन्होंने कहा कि भारत और सऊदी अरब के रिश्ते बेहद पुराने हैं और मजबूत हैं।

- इमाम हरम ने पढ़ाई रामलीला मैदान में जुमा और जामा मस्जिद में मगरिब की नमाज
- सबसे पहले मानवाधिकारों का संदेश इस्लाम ने दिया : डॉ शुरैम

उन्होंने भारत के संदर्भ में पैगंबर हजरत मोहम्मद की हदीस (कथन) का भी जिक्र किया। उन्होंने एकता का संदेश देते हुए कहा कि हमें हर किस्म का भेदभाव समाप्त कर एकता के संदेश की ओर आना चाहिए। अल्लाह ने सभी इंसानों को एक ही जोड़े से पैदा किया है। सभी आपस में भाई-भाई हैं। हम सभी को अपसी भेदभाव की दीवारें गिरा देनी चाहिए। जामा मस्जिद में शाही इमाम सैयद अहमद बुखारी ने कहा कि यह हम सभी भारतीयों के लिए गर्व की बात है कि इमाम काबा हमारे बीच मौजूद हैं। आज मानवाधिकारों की आड़ में मुसलमानों को निशाना बनाया जा रहा है। हम सभी को एकजुट होना चाहिए। शाही इमाम ने इमाम से भारत और वर्तमान विश्व के हालात के लिए दुआ करने की अपील की वहीं रामलीला मैदान में मरकजी जमीअत अहले हदीस के महासचिव मौलाना असगर अली इमाम महदी सलफी ने कहा कि इमाम काबा का यहां आना सभी के लिए खुशी व गर्व का विषय है। सऊदी अरब के पवित्र शहर मक्का में उनके पीछे नमाज अदा करना सभी के लिए गर्व की बात होती है। आज काबा के इमाम यहां दिल्ली में हमारे बीच मौजूद हैं, यह उनका हम सभी के लिए स्नेह है।

تصویر

امام حرم مکی ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ کا استقبال کرتے ہوئے محمد اقبال محمدی

रामलीला मैदान में जुमे की नमाज के दौरान सऊद बिन इब्राहीम अल शुरैम।

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

| नवभारत टाइम्स |

इमाम ने दी एकता की नसीहत

स ॥ नई दिल्ली : काबा के इमाम डॉ. शेख सऊद बिन इब्राहीम अलशुरैम ने भारतीय मुसलमानों को एकता और अखंडता की नसीहत देते हुए कहा है कि इस्लाम को हर तरह की भ्रांतियों से बचाकर उसे उसके मूल रूप में समाज में पेश करने की जरूरत है। वह रामलीला ग्राउंड में नमाजे जुमा के खुतबे के दौरान दो दिवसीय अहले हदीस कॉन्फ्रेंस को संबोधित कर रहे थे। उन्होंने कहा कि जब पूरी मानवता विभिन्न समस्याओं से जूझ रही है, इस्लाम और इसके मानने वाले इस सिसकती हुई मानवता के लिए एक मिसाल पेश कर सकते हैं। इस्लाम का वह प्रैक्टिकल नमूना सामने लाया जाए जिससे समाज में शांति और सांप्रदायिक सौहार्द को बढ़ावा मिले। उन्होंने करीब दो लाख लोगों को नमाजे जुमा भी पढ़ाई।

DAILY NAV BHARAT TIMES 3-3-2012

تصویر
امام حرم مکی
ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ

تصویر
رام لیلا میدان میں سامعین کے جم غفیر کا ایک منظر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

'अमन की खुशबू आती है हिंद की माटी से'

नई दिल्ली | प्रमुख संवाददाता

इस्लाम के पवित्र धर्मस्थल मक्का मदीना के इमाम शेख सऊद बिन इब्राहिम अलशुरैम ने भारत को अमन की धरती बताते हुए कहा है कि यह मुल्क दुनिया में शांति और भाईचारा कायम करने की आस जगाता है। दिल्ली के ऐतिहासिक रामलीला मैदान में शनिवार को उमड़े जनसैलाब को बहुप्रतीक्षित मगरिब की नमाज अदा कराने के बाद अपनी तकरीर में इमाम-ए-काबा ने भारत की बहुरंगी तहजीब को विश्व विरासत बताया।

देश के सबसे पुराने इस्लामी सामाजिक संगठन मर्कजी जमीयत अहले हदीस हिंद की ओर से आयोजित दो दिवसीय ऑल इंडिया कांफ्रेंस में इमाम-ए-काबा बतौर मुख्य अतिथि मौजूद थे। उन्होंने अपनी भारत यात्रा को उनके लिए खुशकिस्मती बताते हुए कहा कि अपनेपन का अहसास कराती हिंद की माटी में ऐसा जादू है जो दुश्मन को भी दोस्त बना दे। डॉ. अलशुरैम ने कहा कि समस्याओं से जूझ रही दुनिया में अमन चैन कायम करने में कुरान की शिक्षाएं उम्मीद का द्वार खोलती हैं, लेकिन इसके लिए इस्लाम को वास्तविक शक्ल में दुनिया के सामने पेश करना होगा और इस काम में हिंदुस्तान अहम किरदार निभा सकता है। उन्होंने पैगम्बर मोहम्मद के कथनों में भी भारत का जिक्र मिलने का हवाला देते हुए कहा कि संत-फकीरों की इस धरती के प्रति उनके मन में बेइंतहा सम्मान है।

रामलीला मैदान में एकत्र हुजूम को सर्वोच्च धर्मगुरु की रहनुमाई में नमाज अदा करने का बेसब्री से इंतजार था। घड़ी में शाम को छह बजकर 22 मिनट बजते ही विशाल मैदान में कुछ पल के लिए खामोशी छा गई। सिर्फ देखने लायक मंजर था जब अल्लाह की इबादत में एक साथ उठे अनगिनत हाथ दुनिया में अमन चैन कायम करने की दुआ कर रहे थे। मगरिब की नमाज का यह नजारा सही मायने में आध्यात्मिक सुकून देने वाला कहा जा सकता है।

इस दौरान मर्कजी जमीयत अहले हदीस हिंद के अध्यक्ष हाफिज मोहम्मद यहया देहलवी, जमीयत उलेमा ए हिंद के प्रमुख महमूद ए मदनी और राज्यसभा सांसद मोहम्मद अदीब सहित कई प्रमुख इस्लामिक विद्वान मौजूद थे।

تصویر

امام حرم مکی

ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظ اللہ

रामलीला मैदान में शनिवार को इमाम-ए-काबा शेख सऊद बिन इब्राहिम अलशुरैम (मध्य) इस्लामिक विद्वानों से गुफ्तगू करते हुए। • एपी

DAILY DAINIK HINDUSTAN 4-3-2012

अमन का मुल्क है हिन्दुस्तान : इमाम-ए-काबा

تصویر

امام حرم مکی

ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظ اللہ

रामलीला मैदान में आयोजित सम्मेलन में मंच पर बैठे इमाम-ए-काबा डॉ. सऊद बिन इब्राहिम अश शरीम (बीच में) व अन्य। जागरण

नई दिल्ली, जागरण संवाददाता : इमाम ए-काबा डॉ. सऊद बिन इब्राहिम अश शरीम ने कहा कि मैं आप सभी देशवासियों के लिए दुआ करता हूं कि खुदा आपको कामयाबी दे। हिन्दुस्तान अमन व अमान का मुल्क है। काबा के इमाम रामलीला मैदान मे आयोजित 31वें अहले हदीस कांफ्रेंस के आखिरी दिन शनिवार को जनसमूह को संबोधित कर रहे थे।

• 31वें अहले हदीस कांफ्रेंस के आखिरी दिन लोगों को किया संबोधित

उन्होंने कहा कि मुझे हिन्दुस्तान आकर बहुत खुशी हो रही है। पैगंबर इस्लाम के सहाबा (अनुयायी) ने दुनिया में अमन का पैगाम दिया और इस्लाम के संदेश को जन-जन तक पहुंचाया। हमें उनके पदचिन्हों पर चलना चाहिए। इससे पहले काबा के इमाम ने मुस्लिम समुदाय के लोगों को मगरिब की नमाज भी पढ़ाई। बड़ी संख्या में लोग नमाज अदा करने रामलीला मैदान पहुंचे थे। अधिक संख्या के चलते कई लोगों ने बाहर सड़क पर नमाज अदा की। इस मौके पर जमीयत-ए अहले हदीस कांफ्रेंस में शरीक उलेमाओं ने कहा कि इस्लाम के अनुयायियों की जमात सबसे बेहतरीन जमात थी। उन्होंने कहा कि संख्या की बुनियाद पर हुकूमत बनाई जा सकती है, लेकिन यह जरूरी है कि इंसाफ बरकरार रखा जाए और किसी पर जुल्म न किया जाए। इस मौके पर अब्दुल मन्नान (नेपाल) प्रो. अब्दुल लतीफ, मौलाना अनीस उर रहमान, मौलाना हारून, मौलाना अब्दुल रहीम समेत अनेक उलेमाओं ने जनसमूह को संबोधित किया।

DAILY DAINIK JAGRAN 4-3-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

रामलीला मैदान के पास जाम!

दो दिन मरकजी जमीयत अहले हदीस हिंद की नैशनल कॉन्फ्रेंस

वरिष्ठ संवाददाता ॥ नई दिल्ली

शुक्रवार और शनिवार को रामलीला मैदान और जामा मस्जिद के आसपास से गुजरते वक्त आपको ट्रैफिक जाम से जूझना पड़ सकता है। दरअसल 2 और 3 मार्च को रामलीला मैदान और जामा मस्जिद में मरकजी जमीयत अहले हदीस हिंद द्वारा एक नैशनल कॉन्फ्रेंस का आयोजन किया जा रहा है। इसमें मक्का मस्जिद के काजी इमाम भी शिरकत करेंगे। इस दौरान दिल्ली-एनसीआर समेत देश के अन्य हिस्सों के लोग भी यहां पहुंचेंगे। नमाज के लिए लोग रामलीला मैदान और जामा मस्जिद के अंदर ही नहीं, बल्कि इनके बाहर और आसपास की अन्य सड़कों पर भी इकट्ठा होंगे। ज्यादातर लोग ट्रेनों और बसों से आएंगे। इसके कारण नई दिल्ली और सेंट्रल दिल्ली के कुछ इलाकों में ट्रैफिक पर असर पड़ सकता है।

जॉइंट कमिश्नर (ट्रैफिक) सत्येंद्र गर्ग ने बताया कि काजी इमाम की अगुवाई में शुक्रवार को दोपहर 1:30 बजे रामलीला मैदान में जुमे की नमाज और शाम 6:30 बजे

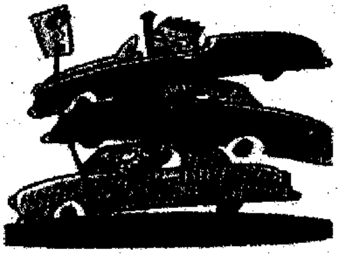

[मक्का मस्जिद के काजी इमाम भी आ रहे हैं]

जामा मस्जिद में मगरिब की नमाज पढ़ी जाएगी। इसी तरह शनिवार शाम 6:20 बजे रामलीला मैदान में मगरिब की और रात 8 बजे इशा की नमाज पढ़ी जाएगी। इस दौरान ज्यादा लोगों के जुटने के कारण रिंग रोड, बहादुर शाह जफर मार्ग, नेताजी सुभाष मार्ग, जवाहर लाल नेहरू मार्ग, आसफ अली रोड, भवभूति मार्ग, रंजीत सिंह मार्ग और मिंटो रोड समेत आसपास के अन्य रास्तों पर जाम लग सकता है।

नमाज में शिरकत करने वालों के लिए माता सुंदरी रोड कॉम्प्लेक्स, प्रेस रोड जहांगीर रोड, राजघाट पावर हाउस रोड, राजघाट से शांति वन के बीच रिंग रोड से सटी दोनों तरफ की स्लिप रोड और यमुना वेलोड्रम रोड पर फ्लाईओवर के नीचे पार्किंग का इंतजाम किया गया है। रामलीला मैदान में नमाज के मद्देनजर शुक्रवार को दोपहर 12 बजे से 3 बजे के बीच और शनिवार को शाम 4 बजे से रात 9 बजे के बीच जवाहर लाल नेहरू मार्ग, आसफ अली रोड, मिंटो रोड और रंजीत सिंह मार्ग पर वाहनों की एंट्री बंद रहेगी। इस दौरान डीटीसी बसों का रूट भी डायवर्ट किया जाएगा। नई दिल्ली रेलवे स्टेशन जाने वालों को खासतौर से एहतियात बरतनी होगी। अजमेरी गेट साइड जाने वाले दीनदयाल उपाध्याय मार्ग और मिंटो ब्रिज से होते हुए जा सकते हैं। देशबंधु गुप्ता रोड की तरफ से आने वाले अजमेरी गेट चौक से स्टेशन के अंदर जा सकते हैं।

DAILY NAV BHARAT TIMES 2-3-2012

[redacted]

تصویر

امام حرم مکی

ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظ اللہ

تصویر

سامعین کے جم غفیر کا ایک منظر

DAILY HARI BHUMI 3-3-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3 मार्च, 2012

تصویر

سامعین کے جم غفیر کا ایک منظر

DAILY PUNJAB KESRI 3-3-2012

DAILY PUNJAB KESRI 3-3-2012

3 मार्च, 2012

تصویر

سامعین کے جم غفیر کا ایک منظر

इस्लाम की सही शिक्षाओं का प्रचार हो,

[illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

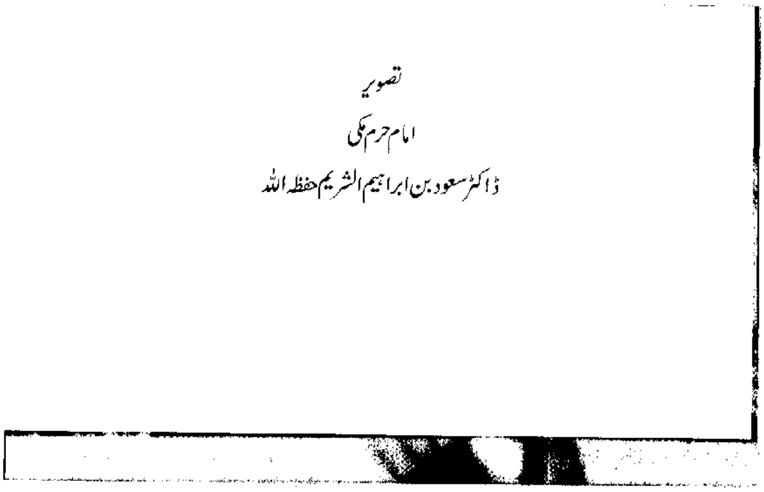

Saud bin Ibrahim Al Shoraim, centre, Imam of the grand Mosque in Mecca, leads prayers at Ramlila ground, in New Delhi, on Saturday. AP

Batla, quota issues of concern: Ahl-e-Hadees

MANOJ C G
NEW DELHI | MARCH 3

THE results of the Uttar Pradesh Assembly elections will surely trigger a debate over whether the UPA government's Muslim quota move worked or backfired and the Batla House encounter controversy has had any effect on the Muslim voting pattern. Ahead of the results on March 6, an influential Muslims puritanical body made it clear the Batla House episode and the reservation issue continued to agitate the Muslim mind.

And there could be more. The Markazi Jamiat Ahl-e-Hadees Hind, which has a considerable support base, said it would campaign for changes in the Direct Tax code as they as well as other Muslim outfits are opposed to bringing religious and charitable institutions and trusts under its ambit.

It also demanded changes in the Wakf Amendment Bill as it feels the Bill in its present form would result in the community losing control of many *Wakf* land.

The Ahl-e-Hadees organised a two-day conference on a purely religious topic — "trustworthiness of Prophet Mohammad's exemplary companions". The congregation at the Ram Lila ground was addressed by Saud bin Ibrahim Al Shoraim, the Imam of the grand Mosque in Mecca. He also led the prayers. A resolution passed at the end of the conference, however, was more political than theological.

It noted that the Batla House episode and inadequate reservations for Muslims are still issues of concern. And so were some of the provisions in the DTC Bill and Wakf Amendment Bill. Asghar Ali Imam Mehdi Salafi, the general secretary of the outfit, said a probe into the Batla House encounter was necessary. "An investigation would not undermine the institutions but would only reinforce the faith in law and justice in the country," he told *The Sunday Express*.

Regarding quota, the Ahl-e-Hadees resolution demanded that the community should be given more reservation on the basis of the reports of the Justice Sachar committee and the Ranganath Misra commission. As in the past, it condemned acts of terror. Salafi said there was no place for terrorism in Islam and blamed some "misguided" elements for bringing a bad name for the community.

DAILY INDIAN EXPRESS 4-3-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Text size: A | A Share Tweet

TO PRESENT ISLAM IN ITS PRISTINE FORM NEED OF HOUR: IMAM-E-HARAM

Report

تصویر

امام حرم مکی

ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ

In this Section

PEOPLE'S MARCH AGAINST ILLEGAL POLICE ACTION

'Stringent Law a Must to Tackle Dereliction of Duties'

'Document Illegal Arrest as Early as Possible'

WPI Won't Play Servant to Corporate: Mujtaba Farooq

Dr. Sheikh Saud Bin Ibrahim Al Shuraim, Imam e Haram, Makkah Mukarrama, during his 5 day visit to India, addressed the 31ST All India Ahl e Hadees Conference at Ramleela Maidan in the capital, and led the Friday prayer on March 2. In his Jumah Khutba, he emphasised the unity of the Muslim Ummah and pressed for solidarity among them. He said the need of the hour is to present Islam to the world in its pure and pristine form, free from any invention, concoction or fabrication.

He further expressed the need to follow the ways of our beloved Sahabas and said they should be our role models and we all must imbibe them by forgetting the differences of *maslak* or *mazhab*. We should present the live examples of Sahabas so that others can also take lessons from it.

He lamented about the present situation of the world and said in such a situation where the whole world is plunging deep into the abyss of mental and physical exploitation, Islam can deliver the wriggling humanity from pain and pressure as it has the best *Nizam-e-Hayat* (System of life) which is mercy from the Lord and which is capable of solving all the problems of humanity.

Another issue that is eating up the world and hindering the process of peace and tranquility is the presence of racism. Racism should be wiped out from the world and in this regard Islam presents an outstanding example where there is no distinction between black and white and no one has any kind of superiority over others, he said.

He said being in India is a privilege for him, and expressed extreme pleasure over the response of people and respect

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

DECCAN HERALD

Thursday 29 March 2012
News updated at 3:12 PM IST

Home News New Delhi Business Supplements Sports Entertainment Opinion Feedba

Central Tibetan Administration illegitimate: Chinese media NRI-owned East India Company hails Queen Servi

You are here: Home » Metro » Ramlila Ground meet hits traffic

Ramlila Ground meet hits traffic

New Delhi, Mar 2 2012, DHNS:

Commuters travelling in central and New Delhi had to battle with traffic woes on Friday due to road blockade and diversions of routes around Ramlila Maidan by traffic police.

No traffic was allowed between 12 pm to 3 pm on Jawaharlal Nehru Marg from Delhi Gate, Asaf Ali Road, Minto Road from Shivaji statue upto Hamdarad Chowk due to the ongoing two-day national conference organised by Markazi Jamiat Ahl-e-Hades Hind at Ramlila Ground and Jama Masjid. Grand imam of Holy Mosque of Makkah Mukarramah, Saudi Arabia, Dr Saud Bin Ibrahim Al- Shuraim also conducted special prayers at Ramlila Ground.

"I was stuck in a jam for more than half an hour. Since the traffic moving out of New Delhi station was diverted, the vehicles moved at snail's pace and it took me more than half an hour to reach Connaught Place, which is a five-minute drive from the station," said an auto-rickshaw driver.

Some other motorists too complained that they had to take a longer route. "Although I had read about the traffic advisory, I had no other choice as I had to pick somebody from station. As the road from station to Delhi Gate was closed, I had to take a detour through DDU marg to reach Daryaganj," said Rajeev, a driver.

Go to Top

E-mail this Page Print this Page Bookmark Tweet 0

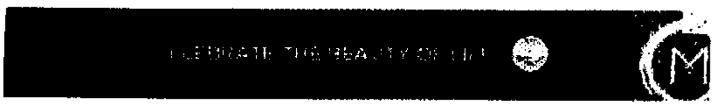

Ad Links

India Flowers - Florist Hyderabad Mumbai Gurgaon Bangalore

Flowers to India, Gifts to India, Bangalore, Chennai, Goa, Hyderabad

Send Flowers, Cakes, Chocolate, Fruits to Pune

Flowers to India, UAE, Italy, Spain, Thailand, Malaysia, UK, Brazil

SEND FLOWERS AND GIFTS TO PUNE MUMBAI DELHI INDIA USA

Ho

Mo

Dire proc Kum see Han

Rel

1

A g

8 o

F v

T

Ph

You are using an older browser. In order to comment, please upgrade to either Flash 10 or Internet Explorer 8.

http://www.deccanherald.com/content/231688/ramlila-ground-meet-hits-traffic.html 11/10/2005

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

DELHI TRAFFIC POLICE **DATED: 01.03.2012**

TRAFFIC ADVISORY

Markazi Jamiat Ahl-e-Hades Hind is organizing a National Conference **on 2.03.2012 & 3.03.2012** at Ramlila Ground and Jama Masjid Delhi. The Grand Imam of Holy Mosque of Makkah Mukarramah (Saudi Arabia) Dr. Saud Bin Ibrahim Al- Shuraim will conduct the prayers at Ramlila Ground and other places.

Date:	Time	Namaz	Place
02.03.2012	at 1.30PM	Juma Namaj	Ramlila Ground
02.03.2012	at 6.30PM	Magrib Namaj	Jama Masjid
03.03.2012	at 6.20PM	Magrib Namaj	Ramlila Ground
03.03.2012	at 8.00PM	Isha Namaj	Ramlila Ground

A large number of people from various parts of Delhi. NCR and adjoining states will congregate in Ramlila Ground and on nearby roads and lanes. The participants would come by trains/buses and in their vehicles. Due to congregation, traffic congestion is expected in the areas of New Delhi and Central Delhi. The roads affected would be Ring Road, Bahadur Shah Zafar Marg, Netaji Subhash Marg, Jawaharlal Nehru Marg, Asaf Ali Road, Bhav Bhuti Marg, Ranjit Singh Marg & Minto Road.

PARKING: Vehicles coming for prayers will be parked at following places:

1. Mata Sundri Complex.
2. Press road-Jehangir Road.
3. Rajghat Power House Road.
4. Slip Road on Ring Road to and fro Rajghat - Shanti Van.
5. Yamuna Velodrome Road under flyover.

At the time of prayers at Ramlila Maidan between **12.00 Noon** to **3.00 P.M.** on **2.03.2012** and **4.00 P.M.** to **9.00 P.M.** on **3.03.2012** the following roads will not be available for general traffic:

1. Jawaharlal Nehru Marg from Delhi Gate.
2. Asaf Ali Road
3. Minto Road from Shivaji statue upto Hamdarad Chowk.
4. No traffic shall be allowed on Ranjit Singh Marg towards Gurunanak Chowk.

Access to New Delhi Railway station is allowed from DDU Marg and Minto Bridge. Passengers coming from D.B.G. Road towards Ajmeri Gate side are allowed from Ajmeri gate Chowk.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Text size: A | A Share Tweet

TO PRESENT ISLAM IN ITS PRISTINE FORM NEED OF HOUR: IMAM-E-HARAM

Report

تصویر
امام حرم مکی
ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظ اللہ

In this Section

PEOPLE'S MARCH AGAINST ILLEGAL POLICE ACTION

'Stringent Law a Must to Tackle Dereliction of Duties'

Government Illegal Arrest as Early as Possible

WPI Won't Play Servant to Corporate: Mujtaba Farooq

Dr. Sheikh Saud Bin Ibrahim Al Shuraim, Imam-e-Haram, Makkah Mukarrama, during his 5 day visit to India, addressed the 31st All India Ahl-e-Hadees Conference at Ramleela Maidan in the capital, and led the Friday prayer on March 2. In his Jumah Khutba, he emphasized the unity of the Muslim Ummah and pressed for solidarity among them. He said the need of the hour is to present Islam to the world in its pure and pristine form, free from any invention, concoction or fabrication.

He further expressed the need to follow the ways of our beloved *Sahabas* and said they should be our role models and we all must imbibe them by forgetting the differences of *maslak* or *mazhab*. We should present the live examples of Sahabas so that others can also take lessons from it.

He lamented about the present situation of the world and said in such a situation where the whole world is plunging deep into the abyss of mental and physical exploitation, Islam can deliver the writhing humanity from pain and pressure as it has the best *Nizam-e-Hayat* (System of life) which is mercy from the Lord and which is capable of solving all the problems of humanity.

Another issue that is eating up the world and hindering the process of peace and tranquility is the presence of racism. Racism should be wiped out from the world and in this regard Islam presents an outstanding example where there is no distinction between black and white and no one has any kind of superiority over others, he said.

He said being in India is a privilege for him, and expressed extreme pleasure over the response of people and respect

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پندرہ روزہ جریدہ ترجمان دہلی

Photo from AP Photo

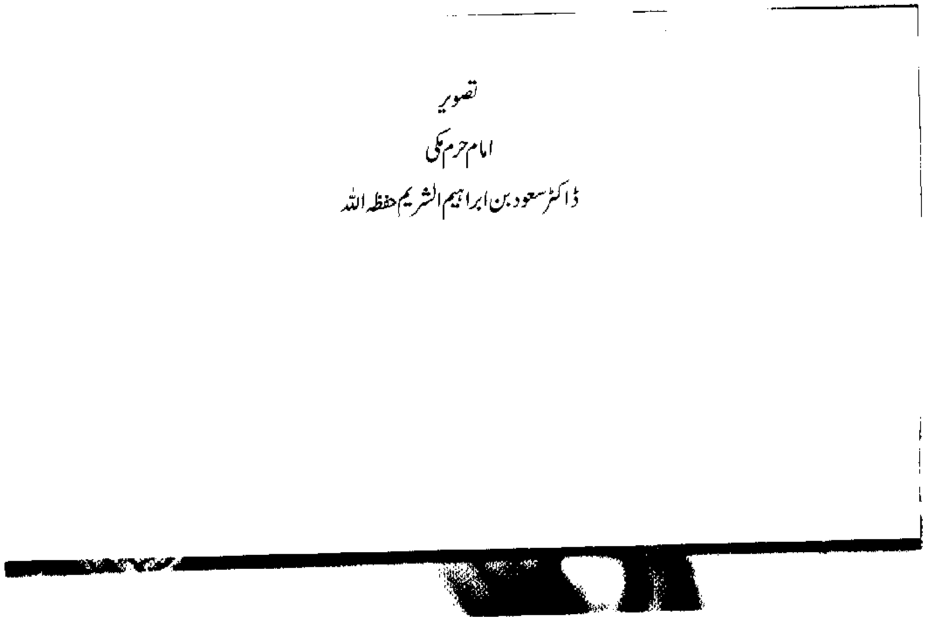

AP

Photo 3 weeks ago

Saud bin Ibrahim Al Shuraim, center, one of the Imam of the grand Mosque in Mecca, leads prayers at Ramlila ground, in New Delhi, India, Saturday, March 3, 2012. The Imam addressed conferences and headed prayers at two venues on Friday and Saturday, according to news reports.

Share this page

- Share
  - Facebook
  - Twitter
  - Delicious
  - Myspace
  - Yahoo! Buzz
  - StumbleUpon
  - Mixx
  - Reddit
  - Digg
  - Newsvine
- Share on Facebook
- Email

Your Name* Your Email* Recipient's Email*
(separated by commas) Message

http://news.daylife.com/photo/03W2drT30B72y? site=daylife 11/10/2005

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Two-day traffic alert sounded for Central and New Delhi

Post Comment   BOOKMARK   Larger | Smaller

Apurva Singh
Posted: Friday , Mar 02, 2012 at 0254 hrs IST

New Delhi:

Traffic congestion is likely in New Delhi district and Central Delhi on Friday and Saturday as people are expected in large numbers at the conferences and events being organised at Ramlila Maidan and Jama Masjid by the Markazi Jamiat Ahle-Hadees Hind.

The Grand Imam of the Holy Mosque in Mecca, Dr Saud Bin Ibrahim Al-Shuraim, will be addressing the conferences and leading prayers at the two venues.

Traffic snarls can be expected on the Ring Road, Bahadur Shah Zafar Marg, Netaji Subhash Marg, Jawaharlal Nehru Marg, Asaf Ali Road, Bhav Bhuti Marg, Ranjit Singh Marg and Minto Road.

Access to the New Delhi railway station will be from DDU Marg, Minto Bridge and Ajmeri Gate Chowk.

During the prayers at Ramlila Maidan — between 12 noon and 3 pm on Friday and 4 pm and 6 pm on Saturday — Jawaharlal Nehru Marg from Delhi Gate, Asaf Ali Road, Minto Road from Shivaji statue up to Hamdard Chowk will be closed.

Traffic will also not be allowed on Ranjit Singh Marg towards Guru Nanak Chowk.

Those driving to Ramlila Maidan to attend the events can park their vehicles at Mata Sundari Complex, Press Road, Jehangir Road, Rajghat Powerhouse Road, the slip road on Ring Road and Yamuna Velodrome Road under the flyover.

The reporter is a student of EXIMS, New Delhi

"Internet Marketing Training"
Learn
SEO, SEM, Social Media, Online Adv., Affiliate Marketing
Click Here

Related Articles | Most Read Articles

Latest News | Todays Paper | Edit

I HEREBY DECLAR
THE PERSONAL ASSET DETAILS OF
100 CONSTITUENCIES

more Where key issues play

The Fence-sitters
People here face peculiar problems. The other day Pooja S...

JMM on
The Jha Morcha testing it

Muslim anger, Malegaon's new poll map work against Cong-NCP
Three years ago when Sonia Gandhi visited the Muslim-domina...

Other V backwa
There is in the Bi in Si...

Apna Ghar Gurgaon
Commercial Retail Space In Gurgaon Starts 56.75 Lac Onwards Call Now
AdChoices

Express Specials

Discussion   Blog

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

N.I. No. UPHIN/1999/3306
Regd.No.STP/NP/21/2010-11

विश्व में शांति एवं सौहार्द का अग्रदूत

इस्लामी आसार

तम्बौर, सीतापुर — हिन्दी साप्ताहिक

●वर्ष–11 ●अंक–41 सोमवार 5 से 11 मार्च 2012 ●पृष्ठ : 04 ●मूल्य 1.00 रुपया

क़ुरआन व सुन्नत की बुनियाद पर पूरी मिल्लत एक है और एकता ही सबसे बड़ी शक्ति है

भारत में मेरा आगमन आपके सच्चे प्यार व मोहब्बत का प्रतीक

इमामे हरम शेख डॉ सऊद बिन इब्राहीम अल शुरैम की नसीहत

सम्पादक डेस्क

गत दिनों उम्मुलकुरा विश्व ... मक्का अल मुकर्रमा के ... पूरी मिल्लते इस्लामिया के ... व काबा हरमे मक्की के ... मोहतरम शेख डा० प्रो० ... द बिन इब्राहीम अल शुरैम ... दिनों भारत तशरीफ लाये ... भारत आगम पर भारत की ... शैक्षिक, साहित्यिक व ... सामाजिक, संस्थाओं व संगठनों ... गर्मजोशी, जज़्बाती और दिल ... गहराइयों से उनका स्वागत अभिनन्दन किया गया। ज्ञात ... कि इमामे मोहतरम बीते एक ... से चार मार्च तक भारत के ... में रहकर भारत की जमीअत ... अहले हदीस, जमीअत उलमाए हिन्द, ... जमाअत इस्लामी और अजूहरे हिन्द, ... नदवतुल उलमा जैसे मुख्य शैक्षिक ... पर अपने स्वागत समारोह ... सम्बोधन के अवसर पर मुख्य ... आपसी इन्तशार, बिखराव, ... [illegible]

पर नुक्ता चीनी करते हुए साफ शब्दों में कहा कि हम सब कुरआन व सुन्नत की बुनियाद पर एक है। हम सब का एक ईश्वर, एक ईशदूत (मो० साहब), एक ईश्वरीय पुस्तक है। फिर आपस में विरोध क्यों? इसलिये पूरी मिल्लते इस्लामिया को इस ओर विशेष ध्यान देना चाहिये कि बिखराव में सरासर हानि है। इसलिए मैं आप सब को एक रहकर कुरआन व सुन्नत की तालीमात (शिक्षा) को आम (प्रचार प्रसार) करने की तल्कीन करता हूं। और आप सभी लोगों ने जिस गर्मजोशी तरीके से मेरा स्वागत एवं अभिनन्दन किया है मैं आपके इन जज़बात को अपने अल्फाज में अदा करने से कासिर हूं बस यही कहता हूं कि यह सब [illegible] प्यार व मोहब्बत का

तصویر
امام حرم مکی
ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظہ اللہ

प्रतीक है। इमामे हरमे मक्की गत पहली मार्च को भारत तशरीफ लाये थे और जमीअत एहले हदीस [illegible] जमाअत पढ़ायी इस अवसर पर इस्लामी आसार के सम्पादक ने विशेष रूप से भेंट कर उनका भारत आगमन पर स्वागत किया।

इसी प्रकार एहले हदीस द्वारा अधिवेशन 31 वीं के उद्घाटन समारोह व नमाज़े जुमा से पूर्व अपने विशेष सम्बोधन में इमामे हरम शेख सऊद ने रामलीला मैदान (नई दिल्ली) में लाखों मुसलमानों की इमामत फरमाई और अपने विशेष खिताब में कुरआन व सुन्नत की तालीमात को आम करने व आपस में एक रहने की ताकीद फरमायी. इस अवसर पर भारत के केन्द्रीय मंत्री श्री कपिल सिब्बल एवं दिल्ली विधायक शुऐब इकबाल द्वारा फूलों का गुलदस्ता पेश कर स्वागत किया गया।

शेख सऊद अल मोहतरम इमाम हरमे मक्की के साथ दीगर उच्च स्तरीय अधिकारियों के अतिरिक्त में भारत में सऊदी अरब के राजदूत शेख सऊद बिन मोहम्मद अल साती भी हर कार्यक्रम में मौजूद रहकर कार्यक्रमों को रौनक बख़्शी।

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

NATIONAL NETWORK

The Indian EXPRESS

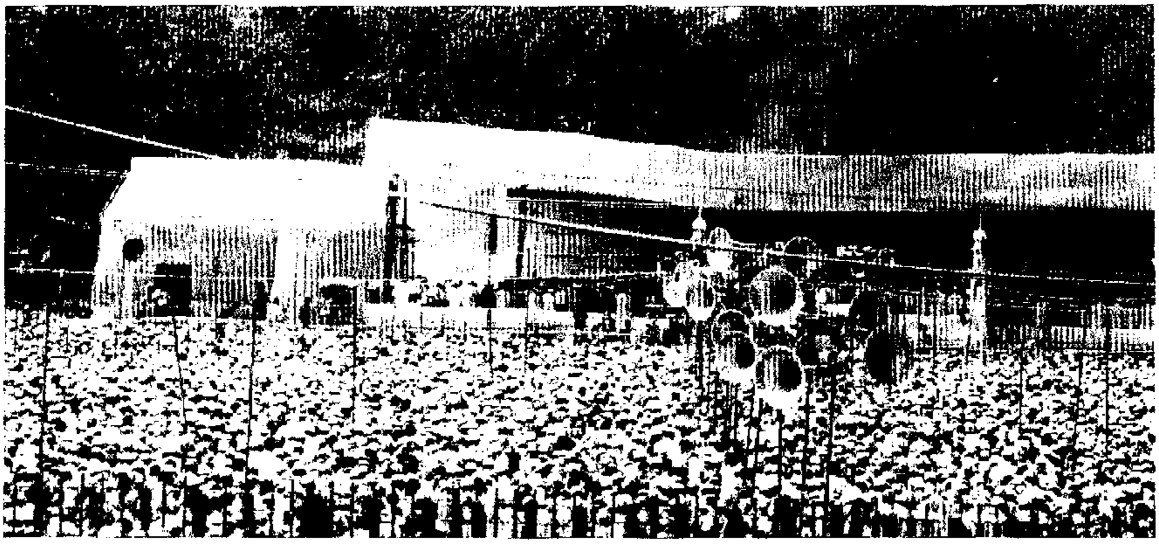

Special Friday prayers being held in New Delhi on Friday, led by Saud bin Ibrahim Al Shuraim (unseen), one of the Imams of the Grand Mosque in Mecca. AMIT MEHRA

Faith beckons

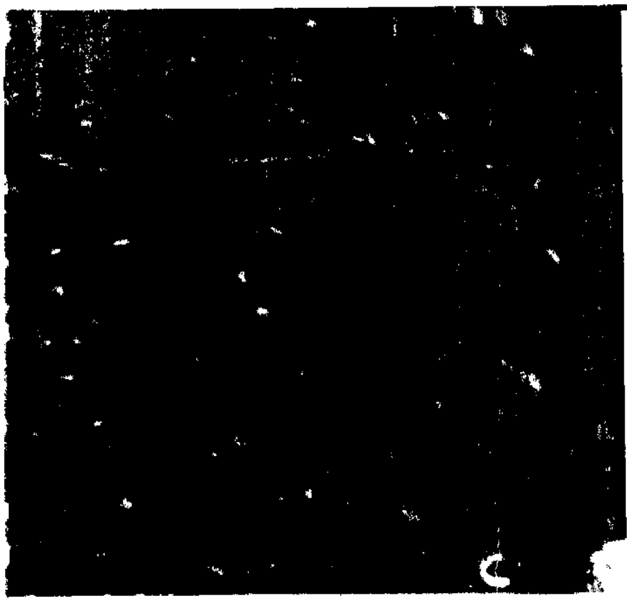

تصویر
امام حرم مکی
ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم حفظ اللہ

A RELIGIOUS AFFAIR: *One of the Imams of the Grand Mosque in Mecca, Saud-bin Ibrahim Al-Shuraim, leading the Friday prayers in Delhi.* - PHOTO: PTI

DAILY THE HINDU 3-3-2012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کی عظیم الشان کامیابی پر

کلمۂ شکر وامتنان

لائق صد تحسین وتبریک ہیں احباب جماعت اور کانفرنس کی متعدد کمیٹیوں کے نظماء وکنویںزز ورضا کاران، مرکزی جمعیت کے متعلقین واراکین مجلس عاملہ وشوریٰ، اس کے جملہ کارکنان، موظفین وملازمین، اخوان جماعت ومحسنین کرام، اور صدر ڈاکٹرس، وکلاء، انجینئرز وسماجی کارکنان، صوبائی، ضلعی، شہری ومقامی جمعیات کے ذمہ داران ومتعلقین، اراکین مجلس استقبالیہ، تمام علماء کرام، مبلغین ودعاۃ، شعراء کرام واصحاب قلم وصحافی حضرات، طبی کیمپ کے معاونین، ذمہ داران مدارس اسلامیہ، ان کے اساتذہ وطلباء عزیز، سرکاری انتظامیہ، مالکان بک اسٹال وہوٹلس، جناب بنسل صاحب، بالخصوص معزز افراد جماعت دہلی ومضافات، مغربی یوپی، راجستھان اور ہریانہ اور ملک کے گوشے گوشے سے سفر کی مشقتیں اور صعوبتیں جھیل کر تشریف لانے والے نوجوان اور بزرگوں کے ہم بے حد شکرگزار ہیں جنھوں نے اس تاریخی کانفرنس کو کامیاب بنانے میں دامے، درمے، سخنے قدمے تعاون کیا اور اپنی بے شمار وعظیم قربانیاں پیش کیں۔ ہمارے بہت زیادہ شکریہ کے مستحق ہیں ملی تنظیموں کے رہنما علماء کرام اور سماجی شخصیات، سیاسی رہنماء، وزراء کرام اور خاص طور پر علاقہ کے کونسلر ایم ایل ایز اور ممبر پارلیامنٹ کا، ائمہ مساجد اور ہمدردان ملک وملت اور ہمارے غیر مسلم رہنماء وشخصیات شنکر آچاریہ دھرم گرو وغیرہ جنھوں نے عدالت صحابہ کو عام کرنے میں ہمارا ساتھ دیا اور ہماری آواز سے آواز ملا کر نفرت دہشت اور خوفزدہ انسانیت کو عدالت ومساوات اور امن وشانتی کا پیغام سنانے میں شریک اجلاس ہوکر تعاون فرمایا۔

بیرون ممالک سے تشریف لائے ان علماء کرام ودانشوران عظام کے بھی صمیم قلب سے شکرگزار ہیں جنھوں نے سفر کی صعوبتیں برداشت کیں اور سعودی عرب، قطر، متحدہ عرب امارات، برطانیہ، نیپال وغیرہ سے کانفرنس میں شریک ہوئے۔ نیز وہ عظیم شخصیات بھی ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں جنھوں نے اپنی عدیم الفرصتی کے باوجود اپنے گراں قدر پیغامات ارسال فرمائے اور ابلتی ہوئی مختلف گروہی عصبیتوں، جغرافیائی حدبندیوں کی بنیاد پر انسانیت کو بانٹنے اور دین دھرم کے نام پر انسانیت نوازی کے بجائے نفرت کی دیواریں کھڑی کرنے والے اس ماحول میں ہمہ گیر اخوت ومحبت کا پیغام بھیجا۔ خصوصاً عزت مآب جناب کپل سبل وزیر برائے فروغ انسانی وسائل، مختلف صوبوں کے گورنرز، وزرائے کرام ودیگر ممالک کے دینی رہنما۔ اللہ تعالیٰ ان کی عظیم قربانیوں کو قبول فرمائے، اس موقع پر میں اسپیشل برانچ کے ذمہ داران وآفیسران، ڈی سی پی دریا گنج اوران کے تمام ادھیکاری وکارکنان، ایس ایچ او کملا مارکیٹ اوران کے افسران، پولس ٹریفک کنٹرول کا شکریہ ادا نہ کروں تو بڑی ہی ناسپاسی ہوگی۔ وہ کانفرنس کے کئی دن پہلے سے لے کر آخر تک ہمیشہ فکرمند رہے اور اس کانفرنس کو کامیاب بنانے میں اور مکمل امن وشانتی برقرار رکھنے میں ہمار بھرپور تعاون کیا۔ اللہ ان کی جانفشانیوں کا بہترین صلہ دے، دعوتی وتبلیغی اور انسانیت نوازی اور امن وشانتی کے اسلامی پیغام کو عام کرنے میں اور بھائی چارگی اور یکجہتی کو فروغ دینے کی راہ میں جو صعوبتیں اور پریشانیاں برداشت کرنی پڑیں ان کے نتیجہ میں ان کو صحت وعافیت، مال ومنال، آل واولاد اور خوشگوار ازدواجی زندگی دے، ان کے دینی ودعوتی کاموں میں برکت دے اور آخرت کے اندر جنت الفردوس میں داخلے کا مستحق بنادے۔ آمین یارب العالمین

اخیر میں ہم سب کے شکریہ کے ساتھ دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو دنیا وآخرت میں نیک بدلہ عطا فرمائے۔

آپ کا دینی بھائی

اصغر علی امام مہدی سلفی

ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

وجملہ ذمہ داران

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدالت صحابہ

الصحابة كلهم عدول

صحابہ کرام سب عادل، ثقہ، ثبت اور صاحب فضل وکمال ہیں۔ان کی افضلیت واصدقیت اَوثقیت معلوم ومسلم اور معروف ہے۔مشاجرات صحابہ میں سکوت واجب وضروری ہے۔صحابہ کرام رضوان اللہ علیھم اجمعین انبیاء کرام علیھم الصلوٰۃ والتسلیم جو خلاصہ کائنات ہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سب کے جامع کمالات اور سب سے افضل ہیں۔ہمارے یہاں ان کے بارے میں نہ شیعوں جیسا غلواور تنقیص ہے اور نہ ناصبیوں جیسی جفا کاری وعداوت! بلکہ سب کا ادب واحترام واجب ہے۔

- صحابہ کرام کے بارے میں اہل سنت یعنی اہل حدیث کا موقف ومذہب واضح، اصح اور معتدل ومیانہ روی پر مبنی ہے۔
- افراط وتفریط اور غلو وتقصیر سے پاک وصاف ہے۔
- حق وانصاف اور عدل ووسطیت کا نمونہ ہے۔
- ان کی عظمتوں کے لائق حال ہے۔
- ان کی انسانیت اعلیٰ وبشریت کاملہ کے عین مطابق ہے۔اور یہی ان کی عظمت کا نشان اور علامت ہے۔نہ معصوم محض ہیں نہ خطا کار محض!
- بلکہ رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ کے مصداق ومستحق ہیں اور بس!!!
- ان کی سب سے بڑی خوش نصیبی یہ ہے کہ انہوں نے ایمان کی حالت میں اپنے افضل واکرم نبی محمد ﷺ خاتم النبیین وسید المرسلین کو دیکھا تھا اور ان کی موت حالت ایمان پر ہوئی۔رضوان اللہ علیھم اجمعین

اصغر علی امام مہدی سلفی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

بزرگی اور عظمتیں جن کی بلائیں لیتی ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ **صحابہ کرام قرآن کریم کے آئینے میں:**

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (التوبة:۸۸)

"لیکن رسول اور اس کے ایمان والے ساتھیوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا اور وہی لوگ ہیں جن کے کے لئے بھلائیاں ہیں اور وہی لوگ ہیں جو کامیاب ہیں۔ اللہ نے ان کے لئے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہی عظیم کامیابی ہے۔"

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (التوبة:۱۰۰)

"سب سے پہلے آگے بڑھنے والے مہاجرین اور انصار اور جنہوں نے ان کی اچھی طرح پیروی کی، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے خوش ہو گئے اور اس نے ان کے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔"

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا (الفتح: ۲۹)

"اللہ کے رسول محمد اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں، وہ انکار کرنے والوں پر بھاری ہیں لیکن آپس میں بڑے رحم دل ہیں۔ تم انہیں رکوع میں، سجدے میں، اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم اور اس کی رضا وخوشنودی طلب کرتے دیکھو گے۔ وہ اپنے چہروں سے پہچانے جاتے ہیں جن پر سجدوں کا اثر ہے۔ ان کی یہی خوبی تورات میں اور ان کی خوبی انجیل میں اس کھیتی کی طرح مذکور ہے جس نے اپنا انکھوا نکالا، پھر اسے مضبوط کیا اور وہ موٹا ہو گیا، پھر اپنے تنے پر سیدھا کھڑا ہو گیا اور کسانوں کو خوش کرنے لگا تا کہ ان کی وجہ سے کافروں کو چڑائے، ان ایمان والوں اور نیک اعمال والوں سے اللہ تعالیٰ نے بخشش کا اور بہت بڑے ثواب کا وعدہ کیا ہے۔"

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ (الانفال:۷٤)

"جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے پناہ دی اور مدد پہنچائی، وہی لوگ سچے اور پکے مومن ہیں، ان کے لئے بخشش ہے اور عزت کی روزی"۔

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (التوبة:۱۱۷)

"اللہ تعالیٰ نے پیغمبر کے حال پر توجہ فرمائی اور مہاجرین وانصار کے حال پر بھی جنہوں نے ایسی تنگی کے وقت پیغمبر کا ساتھ دیا اور اس کے بعد کہ ان میں سے ایک گروہ کے دلوں میں کچھ تزلزل ہو چلا تھا۔ پھر اللہ نے ان کے حال پر توجہ فرمائی۔ بلا شبہ اللہ تعالیٰ ان سب پر بہت ہی شفیق مہربان ہے۔"

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (الحشر:۹-۸)

"(فے کا مال) ان مہاجر مسکینوں کے لئے ہے جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے نکال دیئے گئے ہیں، وہ اللہ کے فضل اور اس کی رضا مندی کے طلب گار ہیں اور اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں، یہی راست باز لوگ ہیں۔ اور (ان کے لئے) جنہوں نے اس گھر میں (مدینہ) اور ایمان میں ان سے پہلے جگہ بنالی ہے اور اپنی طرف ہجرت کر کے آنے والوں سے محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دے دیا جائے اس سے ان کا دل تنگ نہیں ہوتا بلکہ خود اپنے آپ پر ان کو ترجیح دیتے ہیں گو خود کو کتنی ہی سخت حاجت ہو، دراصل جو بھی اپنے نفس کے بخل سے بچایا گیا، وہی کامیاب اور بامراد ہے۔"

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ (التوبة:٢٢-١٩)

''کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلا دینا اور مسجد حرام کی خدمت کرنا اس کے برابر کر دیا ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، یہ اللہ کے نزدیک برابر کے نہیں اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ جو لوگ ایمان لائے، ہجرت کی، اللہ کی پناہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کیا، وہ اللہ کے ہاں بہت بڑے مرتبہ والے ہیں اور یہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔ انہیں ان کا رب خوش خبری دیتا ہے اپنی رحمت کی اور رضامندی کی اور جنتوں کی، ان کے لئے وہاں دوامی نعمت ہے۔ وہاں یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں، اللہ کے پاس یقیناً بہت بڑے ثواب ہیں۔''

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (التوبة:٤٠)

''اگر تم ان (نبی کریم ﷺ) کی مدد نہ کرو تو اللہ ہی نے ان کی مدد کی اس وقت جبکہ انہیں کافروں نے (دیس سے) نکال دیا تھا، دو میں سے دوسرا جبکہ وہ دونوں غار میں تھے، جب یہ اپنے ساتھی سے کہہ رہے تھے کہ غم نہ کر، اللہ ہمارے ساتھ ہے، پس جناب باری نے اپنی طرف سے تسکین اس پر نازل فرما کر ان لشکروں سے اس کی مدد کی جن کو تم نے دیکھا ہی نہیں، اس نے کافروں کی بات پست کر دی اور بلند و غالب تو اللہ ہی کا کلمہ ہے، اللہ غالب، حکمت والا ہے۔''

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا (الاحزاب:٢٣)

''مومنوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے جو عہد اللہ تعالیٰ سے کیا تھا، اسے سچا کر دکھایا، بعض نے تو اپنا عہد پورا کر دیا اور بعض (موقع کے) منتظر ہیں اور انہوں نے کوئی تبدیلی نہیں کی۔''

☆ **فضائل صحابہ: احادیث صحیحہ کی روشنی میں:**

عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسبوا أصحابي فوالذي نفسي بيده لو أن أحدكم أنفق مثل أحد ذهبا ما أدرك مد أحدهم ولا نصيفه. (صحيح البخاري رقم الحديث:٣٦٧٣)

''حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: میرے صحابیوں کو گالی مت دو، میرے صحابیوں کو سب وشتم کا نشانہ نہ بناؤ کیوں کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر سونا بھی راہ الٰہی میں خرچ کر دے، جب بھی وہ اجر وثواب کے اعتبار سے ان کے خرچ کردہ ایک مد یا نصف مد کے برابر بھی ثواب واجر حاصل نہ کر سکے گا۔''

☆ **عشرہ مبشرہ بالجنۃ کون کون ہیں؟**

ایسے تو بے شمار صحابہ کرام ہیں جنہیں اللہ کے رسول ﷺ نے جنت کی خوشخبری سنائی ہے، لیکن دس صحابہ کرام ایسے ہیں جن کو اللہ کے رسول ﷺ نے ایک محفل میں جنت کا مژدہ سنایا اور بتایا کہ یہ سبھی صحابہ کرام جنتی ہیں، ایک محفل میں جنت کی بشارت پانے کی وجہ سے انہیں عشرہ مبشرہ بالجنۃ کہا جاتا ہے۔ ان صحابہ کرام کے اسماء یہ ہیں:

١۔ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

٢۔عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

٣۔عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

٤۔علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

٥۔زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ

٦۔طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ

٧۔سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

٨۔ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ

٩۔عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ

١٠۔سعید بن زید رضی اللہ عنہ

(سنن ترمذی اور شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے)

☆ **عبادلہ اربعہ:** عبادلہ اربعہ سے مراد وہ چار صحابہ کرام جن کے نام عبداللہ تھے۔ ویسے تو صحابہ کرام میں کم وبیش تین سو ایسے افراد تھے جن کے نام عبداللہ تھے، مگر ان میں سے چار صحابہ کرام ایسے ہوئے جنہوں نے علم وفضل میں کافی شہرت پائی، نیز ان کی وفات دوسرے صحابہ کرام کے مقابلے تاخیر سے ہوئی۔ وہ صحابہ کرام یہ ہیں:

١۔عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما　　٢۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

٣۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما　　٤۔عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما

☆ **خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم:**

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ۲۔عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

۳۔عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ۴۔علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

☆ فقہاء صحابہ رضی اللہ عنہم:

۱۔ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ۲۔عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

۳۔عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ۴۔علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

۵۔عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ۶۔ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

۷۔ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ۸۔معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

۹۔زید بن ثابت خزرجی رضی اللہ عنہ ۱۰۔ابودرداء رضی اللہ عنہ

۱۱۔ام المومنین عائشہ بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہما

۱۲۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

۱۳۔عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما

۱۴۔عبداللہ بن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہما

۱۵۔عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما

یہ وہ مشہور صحابہ کرام ہیں جنہوں نے فقہ کے میدان میں بے شمار شہرت حاصل کی اور جن سے فقہی مسائل منقول ہیں۔ان کے علاوہ بعض دوسرے صحابہ کرام ہیں جن سے فقہی مسائل منقول ہیں مگر وہ لوگ شہرت میں پہلے زمرے میں مذکور لوگوں کے ہم پلہ نہیں ہیں۔ایسے صحابہ کرام میں اہم یہ ہیں:

۱۶۔ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

۱۷۔ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

۱۸۔جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

۱۹۔رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

۲۰۔ابوسلمہ اکوع رضی اللہ عنہ

۲۱۔ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ

۲۲۔عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ

۲۳۔عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

۲۴۔عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

۲۵۔انس بن مالک رضی اللہ عنہ

یہ رہے وہ صحابہ کرام جن سے جن سے فقہی مسائل منقول ہیں مگر پہلے زمرے والوں کے مقابلے کم فقہی مسائل منقول ہیں۔اس کے علاوہ کچھ اور بھی صحابہ کرام ہیں جن سے فقہی مسائل منقول ہیں،البتہ ان کی تعداد نہایت کم ہیں۔ایسے صحابہ کرام یہ ہیں:

۲۶۔طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ

۲۷۔زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ

۲۸۔سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

۲۹۔سعید بن زید رضی اللہ عنہ

۳۰۔ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ

۳۱۔سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

۳۱۔عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ

۳۲۔حذیفہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ

۳۳۔حسن بن علی رضی اللہ عنہ

۳۴۔حسین بن علی رضی اللہ عنہ

۳۵۔معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ

۳۶۔عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

۳۷۔خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

۳۸۔مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

۳۹۔ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ

۴۰۔ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ

۴۱۔عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

۴۲۔ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ

۴۳۔سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

۴۴۔عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

۴۵۔شداد بن اوس رضی اللہ عنہ

۴۶۔فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ عنہ

۴۷۔ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ

۴۸۔ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

۴۹۔ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ

۵۰۔ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱۔ابواسید انصاری رضی اللہ عنہ

۵۲۔نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

۵۳۔براء بن عازب رضی اللہ عنہ

۵۴۔زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

۵۵۔ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

۵۶۔ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ

۵۷۔عبداللہ بن یزید خطمی رضی اللہ عنہ

۵۸۔سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

۵۹۔بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ

۶۰۔عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ

۶۱۔واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ

۶۲۔ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ

۶۳۔عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

۶۴۔سلمہ بن جندب فزاری رضی اللہ عنہ

۶۵۔عبدالرحمٰن بن ابزی وغیرہ

خواتین میں جن لوگوں سے فقہی مسائل منقول ہیں،ان میں سے مشہور صحابیات یہ ہیں:

۶۶۔فاطمہ بنت محمد ﷺ

۶۷۔حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا

۶۸۔ام سلمہ رضی اللہ عنہا

۶۹۔ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

۷۰۔اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

۷۱۔ام الفضل بنت الحارث رضی اللہ عنہا

۷۲۔ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا وغیرہ۔

☆ صحابہ کرام جنہیں رسول اکرم ﷺ نے جنت کی بشارت سنائی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے تمام صحابہ کرام سے اپنی رضامندی کی بشارت سنائی ہے، البتہ بعض صحابہ کرام وصحابیات عظام ایسی ہیں جنہیں رسول اکرم ﷺ نے جنت کی خوشخبری سنائی۔ان میں سے بعض صحابہ کرام بہت ہی مشہور ہیں اوران کے تعلق سے رسول گرامی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان کردہ فضیلت سے ہر عام وخاص آشنا ہے،لیکن بعض ایسے ہیں جو بہت زیادہ مشہور نہیں ہیں۔عشرہ مبشرہ کے سوا جن نفوس قدسیہ کو رسول اکرم ﷺ نے جنت کی بشارت دی ہے،علمائے کرام نے ان کی تعداد تقریباً اٹھائیس بتائی ہے۔ان میں سے بعض کے اسماء ذیل ہیں:

(۱)اصیرم بن عبدالاشہل رضی اللہ عنہ

(۲)بلال بن رباح رضی اللہ عنہ

(۳)ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ

(۴)جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

(۵)حارثہ بن سراقہ رضی اللہ عنہ

(۶)حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ

(۷)حسن بن علی رضی اللہ عنہ

(۸)حسین بن علی رضی اللہ عنہ

(۹)ذکوان بن عبد قیس خزرجی رضی اللہ عنہ

(۱۰)زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

(۱۱)سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ

(۱۲)سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

(۱۳)عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ

(۱۴)عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ

(۱۵)عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہ

(۱۶)عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ

(۱۷)عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

(۱۸)عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ

(۱۹)یاسر بن عامر عنسی رضی اللہ عنہ

(۲۰)ابوسعید مالک رضی اللہ عنہ

(۲۱)ابودحداح انصاری رضی اللہ عنہ

(۲۲)خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا

(۲۳)رمیصاء بنت ملحان رضی اللہ عنہا

(۲۴)حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵) سمیہ بنت خباط ام عمار رضی اللہ عنہا

(۲۶) عائشہ بنت صدیق رضی اللہ عنہا

(۲۷) فاطمہ بنت محمد رضی اللہ عنہا

(۲۸) ام زفر حبشیہ رضی اللہ عنہا

(ملاحظہ ہو: من بشر بالجنۃ من غیر العشرۃ للاستاذ محمد بن علی بن صالح الغامدی)

☆ **وہ صحابہ کرام جن کے بارے میں خصوصی وحی نازل ہوئی:**

(۱) عائشہ رضی اللہ عنہا

(۲) زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

(۳) زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا

(۴) خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ عنہا

(۵) اوس بن صامت رضی اللہ عنہ

(۶) ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

(۷) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

(۸) زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

(۹) عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ

(۱۰) حفصہ بن عمر رضی اللہ عنہا

(۱۱) عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

(۱۲) طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ

(۱۳) عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہ

(۱۴) ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

(۱۵) کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

(۱۶) ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ

(۱۷) مرارۃ بن ربیع رضی اللہ عنہ

(۱۸) ابوعبیدہ عامر بن جراح رضی اللہ عنہ

(۱۹) سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

(۲۰) صہیب بن سنان رومی رضی اللہ عنہ

(۲۱) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

(۲۲) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

(۲۳) عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ

(۲۴) عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ

(۲۵) خباب بن ارت رضی اللہ عنہ

(۲۶) جلاس بن سوید بن صامت رضی اللہ عنہ

(۲۷) ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ

(۲۸) عوف بن مالک اشجعی وغیرہم

☆ **کون لوگ پہلے اسلام لائے؟**

خواتین میں خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا

مردوں میں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

بچوں میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

غلاموں میں زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

☆ **صحابہ کرام جن کا نام قرآن میں وارد ہے؟**

زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

☆ **رسول اکرم ﷺ کے خدام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم**

۱۔ ابوحمزہ انس بن مالک — ۲۔ ہند

۳۔ اسماء بنت حارثہ اسیلمان — ۴۔ ربیعہ بن کعب اسلمی

۵۔ زید بن حارثہ — ۶۔ اسامہ بن زید

۷۔ ابوالحشہ — ۸۔ ابوانیسہ

۹۔ شقران — ۱۰۔ رباح

۱۱۔ یسار — ۱۲۔ ابورافع قبطی

۱۳۔ ابوموبہبہ کرکرہ — ۱۴۔ زید

۱۵۔ ہلال بن یساف — ۱۶۔ طہمان

۱۷۔ مابور قبطی — ۱۸۔ ابوواقد

۱۹۔ ہشام — ۲۰۔ ابوضمیرہ

۲۱۔ ابوہند — ۲۲۔ ابولبابہ

۲۳۔ رویفع (نظام الحکومۃ النبویۃ للکتانی ۱/۹۴)

☆ **مکثرین صحابہ کرام (یعنی کثرت سے حدیث روایت کرنے والے صحابہ کرام) رضی اللہ عنہم**

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	صحابی کا نام	مرویات کی تعداد
۱	ابوہریرہ رضی اللہ عنہ	۵۳۷۴
۲	عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما	۲۶۳۰
۳	انس بن مالک رضی اللہ عنہما	۲۲۸۶
۴	عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا	۲۲۱۰
۵	عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما	۱۱۶۰
۶	جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما	۱۵۴۰
۷	ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ	۱۱۷۰

صحابہ کرام وصحابیات عظام کے القاب

نمبر شمار	القاب	نام
۱	صدیق	ابوبکر عبداللہ بن قحافہ رضی اللہ عنہ
۲	فاروق، شہید المحراب	عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ
۳	ذوالنورین	عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ
۴	فدائی الہجرۃ، ابوالتراب	علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ
۵	جعفر طیار، ابوالمساکین	جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ
۶	شہید البحر	ام حرام
۷	حبر الامۃ، ترجمان القرآن	عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
۸	الأسد فی براثنہ	سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ
۹	حمامۃ المسجد	عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ
۱۰	اسداللہ، سیدالشہداء	حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ
۱۱	خطیب رسول ﷺ	ثابت قیس رضی اللہ عنہ
۱۲	صاحبۃ الہجرتین	اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا
۱۳	ام عمارۃ	نسیبہ بنت کعب انصاریہ
۱۴	ساقی الحرمین	عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ
۱۵	حواری رسول ﷺ	زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ
۱۶	امین امت	عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ
۱۷	تاجر رحمٰن	عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ
۱۸	غسیل الملائکہ	حنظلہ بن ابی عامر رضی اللہ عنہ
۱۹	سیف اللہ	خالد بن ولید رضی اللہ عنہ
۲۰	حب رسول ﷺ	زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ
۲۱	حب بن حب	اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ
۲۲	حارسۃ القرآن	حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما
۲۳	بطل فوق الصلیب	خبیب بن عدی رضی اللہ عنہ
۲۴	ریحانتی الرسول ﷺ رسول اکرم ﷺ کے دو پھول	حسن وحسین ابنا علی رضی اللہ عنہما
۲۵	مؤذن رسول ﷺ	بلال بن رباح رضی اللہ عنہ
۲۶	شاعر رسول ﷺ	حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ
۲۷	ذات الہجرتین	رقیہ بنت رسول ﷺ
۲۸	الزہراء	فاطمہ بنت رسول ﷺ
۲۹	ذوالبجادین	عبداللہ بن عبدنہم المزنی
۳۰	الراکب المہاجر	عکرمہ بن ابوجہل رضی اللہ عنہ
۳۱	داہیۃ العرب، ارطبون العرب	عکرمہ بن ابوجہل رضی اللہ عنہ
۳۲	ذات النطاقین	اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما
۳۳	صاحبۃ الرط	ام سلیط بن عبید
۳۴	السفیرۃ	ظمیاء بنت اشرس تمیمہ
۳۵	الممرضۃ الأولی	رفیدۃ بنت کعب اسلمیہ
۳۶	الخنساء	زینت بنت حنظلہ طائیہ
۳۷	صاحبۃ البئر	آمنہ بنت ارقم مخزومیہ
۳۸	صاحبۃ الجمل	ام زیدت بنت حرام انصاریہ
۳۹	العطارۃ	اسماء بنت مخربہ تمیمہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۰	مسلمۃ الطائف	رقیقہ ثقفیہ
۴۱	ذات الخمار	ہنیدہ بنت صعصعہ بنت ناجیہ تمیمہ
۴۲	ایم العرب	ام سلمہ ہند بنت ابوامیہ
۴۳	الطاہرۃ	خدیجہ بنت خویلد
۴۴	الخاطبۃ	نفیسہ بنت امیہ تمیمہ
۴۵	البرصاء	امامہ بنت حارث بن عوف
۴۶	صاحبۃ بیت الاذان	نوار بنت مالک انصاریہ
۴۷	اول المہاجرات الی المدینۃ	لیلیٰ بنت ابی حثمۃ عدویہ
۴۸	المسکینۃ	قیلہ بنت مخرمہ تمیمہ
۴۹	المعتدۃ	فریعہ بنت مالک خدری
۵۰	صاحبۃ الازار	فاطمہ بنت ولید بن مغیرہ
۵۱	صاحبۃ بیت الشوریٰ	فاطمہ بنت قیس بن خالد فہریہ
۵۲	ذات القمیص النبوی	فاطمہ بنت اسد بن ہشام بن عبد مناف
۵۳	الغمیصاء	ام سلیم بنت ملحان انصاریہ
۵۴	ام الشہداء	عفراء بنت عبید انصاریہ
۵۵	صاحبۃ الرؤیا	عاتکہ بنت عبدالمطلب
۵۶	المختلعہ	جمیلہ بنت ابی انصاریہ
۵۷	المشترطۃ	ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب
۵۸	الشیماء	حذافہ بنت حارث سعدیہ
۵۹	ام المساکین	زینب بنت خزیمہ ہلالیہ
۶۰	العقبیۃ	ام منیع بنت عمرو بن عدی انصاریہ
۶۱	العقاء	شفاء بنت عوف زہریہ
۶۲	صاحبۃ الخمیصۃ	شفاء بنت عبداللہ عدویہ
۶۳	صاحبۃ الخمیصۃ	ام خالد بنت خالد بن سعید
۶۴	الشہیدۃ الاولی	سمیہ بنت خباط ام یاسر
۶۵	الشہیدۃ الأولیٰ	سمیہ بنت خباط ام یاسر
۶۶	الحوراء العیناء	ام رومان کنانیہ
۶۷	المجیرۃ علی المسلمین	زینب بنت رسول اللہ ﷺ
۶۸	المرأۃ القرآنیۃ	زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا
۶۹	المجادلۃ	خولۃ بنت ثعلبہ انصاریۃ
۷۰	الشقیۃ	اسماء بنت نعمان بن ابی الجون الکندیہ
۷۱	الشہیدہ	ام ورقہ بنت عبداللہ بن حارث الانصاریہ
۷۲	مرضعہ رسول اللہ ﷺ	حلیمہ بنت ابی ذؤیب سعدیہ
۷۳	الصوامۃ القوامۃ	حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما
۷۴	صاحبۃ العکۃ	ام مالک انصاریہ
۷۵	صاحبۃ القلادۃ	امیہ بنت قیس غفاریہ
۷۶	مضیفۃ الرسول ﷺ	ام معبد عاتکہ بنت خالد خزاعیہ
۷۷	حاضنۃ الرسول ﷺ	ام ایمن برکۃ بنت ثعلبہ
۷۸	خطیبۃ النساء	اسماء بنت یزید انصاریہ
۷۹	الممتحنۃ	ام کلثوم بنت عقبہ بن معیط
۸۰	الواہبۃ	ام شریک غزیہ بنت جابر عامریہ
۸۱	البحریۃ الحبشیۃ	اسماء بنت عمیس خثعمیہ
۸۲	ظئر ابراہیم	ام بردہ خولہ بنت منذر انصاریہ
۸۳	خالۃ الرسول ﷺ	فریعہ بنت وہب زہریہ
۸۴	ذو الشمالین	عمیر بن عبد عمرو بن نضلہ رضی اللہ عنہ
۸۵	خادم رسول اللہ ﷺ	انس بن مالک رضی اللہ عنہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۶	حارس النبی ﷺ	سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم اجمعین

شعراء صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

(۱) الاباء بن قیس الاسدی (۲) ابواحمد عبد بن جحش الاسدی
(۳) اروی بنت عبدالمطلب (۴) اسماء بنت رباب بن معاویہ جرمی
(۵) ابواسود بن عنزہ ہزانی (۶) اسود بن مسعود ثقفی
(۷) اصید بن سلمہ سلمی (۸) اغلب بن جشم بن عمرو عجلی
(۹) امام ربذیہ (۱۰) ابواناس دیلی اولیثی (۱۱) انس بن زنیم کنانی
(۱۲) اوس بن بجیر طائی (۱۳) اوس بن مغرئ قویعی
(۱۴) ایاس بن بکیر یا ابن ابی بکیر لیثی (۱۵) ام ایمن برکۃ بن ثعلبہ
(۱۶) بحرین بجرہ طائی (۱۷) بدیل بن اصرم
(۱۸) برذغ بن زید بن نعمان انصاری ظفری (۱۹) بشار بن عبد طائی
(۲۰) بشر بن عرفطہ بن خشخاش جہنی (۲۱) بشر بن قطبہ فقعسی
(۲۲) بقیلہ اکبر اشجعی ابومنہال (۲۳) بکر بن جبلہ کلبی (۲۴) ابوبکر صدیق
(۲۵) بطیح بن محشی (۲۶) تمیم بن اسید خزاعی
(۲۷) ثروان بن فضالہ بن خنش بن معلیٰ (العلاء) عبدی
(۳۱) جریبہ بن اشیم بن عمرو فقعسی اسدی
(۳۲) جعونہ بن مرشد اسدی (۳۳) جفشیش بن نعمان کندی
(۳۴) جلندی (۳۵) جموع انصاری (۳۶) جندب بن سلمہ مدلجی شنوفی
(۳۷) ابوجندل عبداللہ بن سہیل بن عمرو قرشی
(۳۸) جہیش بن اویس نخعی (۳۹) حارث بن صمہ
(۴۰) حارث بن عبدکلال بن نصر حمیری (۴۱) حارث بن مالک طائی
(۴۲) حارث بن مرہ نفیلی (۴۳) حباب بن منذر سلمی خزرجی
(۴۴) حبیش اسدی (۴۵) حجاج بن علاط سلمی فہری
(۴۶) حرام بن ملحان انصاری (۴۷) حرب بن ربطہ (۴۸) حریث بن زید خیل
(۴۹) حسان بن ثابت (۵۰) حصین بن حمام مری (۵۱) حمزہ بن عبد مطلب
(۵۲) حمید بن ثور ہلالی (۵۳) حنیف بن عمیر شکری (۵۴) خارج بن خویلد کعبی
(۵۵) خالد بن ولید (۵۶) خبیب بن عدی (۵۷) خزاعی بن عبدنہم مزنی
(۵۸) خفاف بن ندبہ نہمی (۵۹) خفاف بن نضلہ بن عمرو بن بہدلہ ثقفی
(۶۰) خویلد بن ربیعہ عقیلی (۶۱) ابوخیثمہ مالک بن قیس انصاری
(۶۲) ابودجانہ سماک بن خرشہ (۶۳) ابودرداء عویمر بن مالک خزرجی
(۶۴) ابوذناب مذجی (۶۵) ذباب بن حارث سعدی
(۶۶) ام ذر (ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی اہلیہ)
(۶۷) راشد بن عبدربہ سلمی (۶۸) رافع بن عمیر او عمیرۃ طائی
(۶۹) ربیعہ بن لیث بن حدرجان مبرق (۷۰) ربیعہ بن مقروم ضبی
(۷۱) زبرقان بن بدر تمیمی سعدی (۷۲) ابوزعنہ خزعلی
(۷۳) زمل بن عمرو عذری (۷۴) زہیر بن صرد ابوصرد جشمی سعدی
(۷۵) زیاد بن عبداللہ فلفائی (۷۶) زید بن ازور ازدی
(۷۷) زید خلیل بن مہلہل طائی (۷۸) ساریہ بن زنیم دئلی
(۷۹) سراقہ بن مالک مدلجی (۸۰) سعد بن ابی وقاص
(۸۱) سعدی بن کریز عبشمیہ (۸۲) ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب
(۸۳) سلمہ بن عیاض اسدی (۸۴) سلیک عقیلی اقطع
(۸۵) سہم بن حنظلہ غنوی (۸۶) سواد بن قارب دوسی او دوسری
(۸۷) سوید بن عدی طائی / اعرج طائی (۸۸) شداد بن عارض جشمی
(۸۹) صرمہ بن انس ابوقیس انصاری (۹۰) صفیہ بنت عبدالمطلب
(۹۱) صلصال بن دلہمس تمیمی (۹۲) صہبان بن شمر بن عمرو حنفی
(۹۳) ضحاک بن سفیان بن حارث سلمی (۹۴) ضرار بن ازور
(۹۵) ضرار بن خطاب بن مرداس قرشی فہری (۹۶) ضویشکری
(۹۷) ابوطالب بن عبدالمطلب (۹۸) طاہر بن ابی ہالہ (۹۹) طفیل بن عمرو
(۱۰۰) ظبیان بن کرادہ ایادی (۱۰۱) عاتکہ بنت عبدالمطلب
(۱۰۲) عامر بن اکوع (۱۰۳) عامر بن طفیل بن حارث ازدی
(۱۰۴) عباد بن بشر اشہلی انصاری (۱۰۵) عباس بن عبدالمطلب
(۱۰۶) عباس بن مرداس (۱۰۷) عبدہ بن طیب تمیمی
(۱۰۸) عبدالحارث (الرحمٰن) بن انس حارثی مذحجی
(۱۰۹) عبدعمرو بن جبلہ کلبی (۱۱۰) عبداللہ بن انیس جہنی
(۱۱۱) عبداللہ بن جحش اسدی (۱۱۲) عبداللہ بن حارث بن قیس سہمی قرشی
(۱۱۳) عبداللہ بن حدق (۱۱۴) عبداللہ بن حذافہ سہمی
(۱۱۵) عبداللہ بن خنیس عامری (۱۱۶) عبداللہ بن ابی رہم مانی
(۱۱۷) عبداللہ بن رواحہ خزرجی انصاری (۱۱۸) عبداللہ بن زبعری سہمی قرشی
(۱۱۹) عبداللہ بن ابی رہم مانی (۱۲۰) عبداللہ بن زید عتبہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۱) عبداللہ بن عجرہ سلمی (۱۲۲) عبداللہ بن حدق
(۱۲۳) عبداللہ بن جحش اسدی (۱۲۴) عبداللہ بن یزید غاضری سکونی
(۱۲۵) عبداللہ بن حارث بن عبدالمطلب (۱۲۶) عشعث بن عمرو کندی
(۱۲۷) عثمان بن مظعون (۱۲۸) عدی بن وادع دوسی
(۱۲۹) عفیف بن منذر تمیمی (۱۳۰) عقیل بن مالک حمیری
(۱۳۱) علی بن ابی طالب (۱۳۲) عمارہ بن قریط عامری
(۱۳۳) عمر بن خطاب (۱۳۴) عمرو بن جموح سلمی خزرجی
(۱۳۵) عمر بن سالم خزاعی (۱۳۶) عمرو بن شانس اسدی
(۱۳۷) عمرو بن مرہ جہنی (۱۳۸) عمرو بن ہذیل عبدی ربعی
(۱۳۹) عمار بن یاسر (۱۴۰) عمیر بن حصین نجرانی (۱۴۱) عمیر بن حمام سلمی انصاری
(۱۴۲) عمیر بن ضابی یشکری (۱۴۳) عمیرہ بن بجرہ (۱۴۴) عوام بن جہیل ہمدانی
(۱۴۵) فاتک بن زید عبسی (۱۴۶) فاطمہ بنت رسول اللہ (۱۴۷) فدفد بن خنافہ بکری
(۱۴۸) فراس خزاعی (۱۴۹) فروہ بن عمرو جذامی (۱۵۰) فروہ بن مسیک مرادی
(۱۵۱) فضالہ بن عمیر لیثی (۱۵۲) فضل بن عباس بن عبدالمطلب
(۱۵۳) قدد ین بن عمار سلمی (۱۵۴) قرہ بن نفاثہ سلول
(۱۵۵) قرہ بن ہبیرہ قشیری (۱۵۶) قطن بن حارثہ علیمی
(۱۵۷) قعقاع بن عمرو تمیمی (۱۵۸) ابوقیس بن اسلب صیفی بن عامر
(۱۵۹) قیس بن بجد بن طریف اشجعی
(۱۶۰) قیس بن سفیان بن عذیل (۱۶۱) قیس بن طریق اشجعی
(۱۶۲) قیس بن نسبہ سلمی (۱۶۳) کعب بن زہیر مزنی
(۱۶۴) کعب بن مالک سلمی خزرجی (۱۶۵) کلیب بن اسد حضرمی
(۱۶۶) لبید بن ربیعہ (۱۶۷) مازن بن غضوبہ طائی نبہائی
(۱۶۸) مالک بن عوف بن سعد نصری (۱۶۹) مالک بن نمط ہمدانی ارحبی
(۱۷۰) ابومحجن ثقفی عبداللہ بن حبیب (۱۷۱) محقبہ بن نعمان عتکی ازدی
(۱۷۲) مران بن ذی عمیر ہمدانی (۱۷۳) مسلمہ بن ہاران حدانی
(۱۷۴) مطرف بن خالد بن نضلہ باہلی (۱۷۵) معاذ بن یزید بن صعق عامری
(۱۷۶) مکنف بن زید خیل (۱۷۷) نابغہ جعدی (۱۷۸) ناجیہ بن جندب اسلمی
(۱۷۹) نجید (بجید) بن عمران خزاعی (۱۸۰) نعمان بن عجلان مزرقی انصاری
(۱۸۱) نعیت خزاعی اسد او اسید بن یعمر (۱۸۲) نمبر بن تولب عکلی
(۱۸۳) نوفل بن حارث بن عبدالمطلب (۱۸۴) ابوہریرہ دوسی
(۱۸۵) ہند بنت اثاثہ بنت عباد بن عبدالمطلب (۱۸۶) ورقہ بن نوفل بن اسد قرشی
(۱۸۷) یزید بن حارث شیبانی (۱۸۸) یزید بن ذی الآخرہ یمانی رضی اللہ عنہم اجمعین

☆ مشہور قراء صحابہ کرام رضی اللہ عنہم:

مہاجرین قراء صحابہ کرام یہ ہیں:

۱۔ابوبکر صدیق ۲۔عمر بن خطاب ۳۔عثمان بن عفان
۴۔علی بن ابی طالب ۵۔طلحہ بن عبیداللہ ۶۔سعد بن ابی وقاص
۷۔عبداللہ بن مسعود ۸۔سالم مولی حذیفہ رضی اللہ عنہ
۹۔حذیفہ بن یمان ۱۰۔عبداللہ بن عباس ۱۱۔عبداللہ بن عمر
۱۲۔عمرو بن عاص ۱۳۔عبداللہ بن عمرو ۱۴۔عبداللہ بن زبیر
۱۵۔ابوہریرہ ۱۶۔ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہم اجمعین

انصاری قراء صحابہ کرام

۱۔ابی بن کعب خزرجی ۲۔معاذ بن جبل خزرجی ۳۔زید بن ثابت
۴۔ابودرداء ۵۔سعد بن عبید بن نعمان اوسی ۶۔انس بن مالک
۷۔عبادہ بن صامت ۸۔ابوسعید خدری ۹۔فضالہ بن عبید
۱۰۔مسلمہ بن مخلد خزرجی ۱۱۔عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہم اجمعین

قارئات امہات المؤمنین:

۱۔عائشہ صدیقہ ۲۔حفصہ بن عمر بن خطاب
۳۔ام سلمہ بنت ابی امیہ قرشیہ رضی اللہ عنہن اجمعین

(قراء الصحابة وجهودهم في نشر وتعليم القرآن الكريم في الأمصار للدكتور محمد عبدالقادر عبدالجليل) نسخة الكترونية

☆ کاتبین وحی:

کاتبین وحی کی تحدید کے تعلق سے علمائے کرام کا شدید اختلاف ہے۔کچھ لوگوں نے وحی لکھنے والے صحابہ کرام کی تعداد تیرہ بتائی ہے تو کچھ نے بیس سے زائد۔امام ابن کثیر رحمہ اللہ نے اپنی مایہ ناز کتاب ''البدایہ والنہایہ'' میں کاتبین وحی صحابہ کرام کی تعداد تیئیس بتائی ہے اوران صحابہ کرام کا نام ذکر کیا ہے:

۱۔ابوبکر ۲۔عمر بن خطاب ۳۔عثمان بن عفان ۴۔علی بن ابی طالب
۵۔ابان بن سعید بن عاص ۶۔ابی بن کعب ۷۔زید بن ثابت
۸۔معاذ بن جبل ۹۔ارقم بن ابی ارقم ۱۰۔ثابت بن قیس بن شماس
۱۱۔حنظلہ بن ربیع ۱۲۔خالد بن سعید بن عاص ۱۳۔خالد بن ولید
۱۴۔زبیر بن عوام ۱۵۔عبداللہ بن سعد بن ابی سرح ۱۶۔عامر بن فہیرہ
۱۷۔عبداللہ بن ارقم ۱۸۔عبداللہ بن زید بن عبدربہ ۱۹۔علاء بن حضرمی
۲۰۔محمد بن مسلمہ بن جریس ۲۱۔معاویہ بن ابی سفیان
۲۲۔مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہم اجمعین

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفراء کرام رضی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اللہ عنہم:

نمبر شمار	سفیر صحابی کا نام	کس ملک یا بادشاہ کی خدمت میں بھیجے گئے۔
۱	جعفر بن ابی طالب	نجاشی شاہ حبشہ
۲	ابوموسیٰ اشعری	یمن
۳	معاذ بن جبل	یمن
۴	عمر بن امیہ ضمری	نجاشی شاہ حبشہ
۵	دحیہ بن خلیفہ کلبی	ہرقل عظیم بصری
۶	عبداللہ بن حذافہ سہمی	کسریٰ
۷	حاطب بن ابی بلتعہ	مقوقس، شاہ اسکندریہ
۸	عمرو بن عاص	عمان
۹	سلیط بن عمرو علوی	ہوذہ بن علی حنفی وثمامہ بن اثال یمامہ
۱۰	شجاع بن وہب اسدی	حارث بن ابی شمر غسانی، غوطہ، دمشق
۱۱	مہاجر بن ابی امیہ	حارث بن عبد کلال حمیری، یمن
۱۲	علاء بن حضرمی	بحرین
۱۳	جریر بن عبداللہ بجلی	ذوکلاع وذوعمرو، یمن
۱۴	عمرو بن حزم	نجران
۱۵	حارث بن عمیر ازدی	شرحبیل بن عمرو غسانی

☆ **جرنیل صحابہ رضی اللہ عنہم:**

۱۔حمزہ بن عبدالمطلب ۲۔ابوعبیدہ بن جراح ۳۔سعد بن ابی وقاص
۴۔زبیر بن عوام ۵۔علی بن ابی طالب ۶۔خالد بن ولید
۷۔عکرمہ بن ابی جہل ۸۔اسامہ بن زید بن حارثہ ۹۔جعفر بن ابی طالب
۱۰۔زید بن حارثہ ۱۱۔سعد بن عبادہ ۱۲۔سعد بن معاذ
۱۳۔عبداللہ بن رواحہ ۱۴۔عمرو بن عاص ۱۵۔مصعب بن عمیر
۱۶۔معاویہ بن ابی سفیان

☆ **ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم:**

۱۔خدیجہ بنت خویلد ۲۔سودہ بنت زمعہ بن قیس
۳۔عائشہ بنت ابی بکر الصدیق ۴۔حفصہ بنت عمر
۵۔زینب بنت خزیمہ ۶۔ام سلمہ بنت ابی امیہ
۷۔زینب بنت جحش ۹۔ام حبیبہ بنت ابی سفیان
۱۰۔میمونہ بنت حارث ۱۲۔صفیہ بنت حیی بنت اخطب رضی اللہ عنہن اجمعین
(زادالمعاد لابن قیم جوزیہ ۱/۱۰۵-۱۱۴)

☆ **اولاد نبی صلی اللہ علیہ وسلم:**

اللہ تعالیٰ نے آپ کو تین بیٹوں اور بیٹیوں سے نوازا تھا، البتہ تینوں بیٹے بچپن ہی میں وفات پاگئے اور بیٹیوں نے لمبی عمر پائی۔ آپ ﷺ کے بیٹوں کے نام یہ ہیں:

۱۔قاسم رضی اللہ عنہ (یہی طیب وطاہر بھی ہیں) ۲۔عبداللہ رضی اللہ عنہ
۳۔ابراہیم رضی اللہ عنہ

بیٹیوں کے نام یہ ہیں:

۱۔سیدہ زینب رضی اللہ عنہا
۲۔سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا
۳۔سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا
۴۔سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا (السیرۃ النبویۃ للذہبی، ص ۳۲)

☆ **دار ارقم:**

یہ ارقم بن ابوارقم مخزومی کا گھر تھا جو صفا کی چوٹی پر واقع تھا۔ اللہ کے رسول ﷺ نے جب اپنی دعوت کا آغاز کیا تو کافروں نے آپ کو اور آپ کے ساتھی صحابہ کرام کو پریشان کرنا شروع کر دیا، جس سے تنگ آ کر رسول اکرم ﷺ نے دار ارقم کا انتخاب کیا، جہاں رسول اکرم ﷺ صحابہ کرام کے ساتھ یکجا ہوتے اور انہیں اسلامی احکامات وفرامین سکھایا کرتے تھے اور نہایت ہی خفیہ طور سے اسلامی دعوت کے فریضے کو انجام دیا کرتے تھے۔ دار ارقم کو رسول ﷺ اور صحابہ کرام نے اس وقت تک چھپنے کی جگہ بنائی جب تک کہ مسلمانوں کی تعداد چالیس نہیں پہنچ گئی۔ رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ دار ارقم میں جمع ہونے والے صحابہ کرام کے نام یہ ہیں:

۱۔ابوبکر صدیق ۲۔عثمان بن عفان ۳۔علی بن ابی طالب
۴۔زید بن حارثہ ۵۔سعد بن ابی وقاص ۶۔جعفر بن ابی طالب
۷۔زبیر بن عوام ۸۔عبدالرحمٰن بن عوف ۹۔طلحہ بن عبیداللہ
۱۰۔عمار بن یاسر ۱۱۔ابوعبیدہ بن جراح ۱۲۔بلال بن رباح
۱۳۔ابوحذیفہ بن عتبہ ۱۴۔مصعب بن عمیر ۱۵۔سعید بن زید
۱۶۔ابوذر غفاری ۱۷۔صہیب رومی ۱۸۔عبداللہ بن مسعود
۱۹۔خباب بن ارت رضی اللہ عنہم اجمعین

سوال پیدا ہوتا ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے چھپنے کے لئے دار ارقم کا انتخاب کیوں کیا؟

۱۔ارقم رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کی خبر قریش کو معلوم نہیں تھی، اسی لئے وہ یہ نہیں سوچ سکتے تھے کہ اللہ کے رسول ﷺ ارقم رضی اللہ عنہ کے گھر میں صحابہ کرام کے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ میٹنگ کر سکتے ہیں۔

۲۔ارقم بن ابوارقم رضی اللہ عنہ کا تعلق قبیلہ بنومخزوم سے تھا، جس قبیلہ کا قبیلہ بنو ہاشم کے ساتھ حد درجہ اختلاف تھا۔ چنانچہ اگر ارقم بن ابوارقم رضی اللہ عنہ کا اسلام معروف بھی ہوتا تو کسی کے دل میں یہ وہم وگمان نہیں ہوتا کہ اللہ کے رسول ﷺ ان کے گھر میں جا سکتے ہیں، کیونکہ دونوں دو ایسے قبیلوں سے تعلق رکھتے تھے جو برابر ایک دوسرے کے خلاف دست وگریباں رہتے۔

۳۔اس وقت ارقم رضی اللہ عنہ نوجوان تھے اور بمشکل سولہ سال کی عمر تھی۔ چنانچہ قریش کے لوگ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ ایک بچہ جس کی عمر سولہ سال ہو، اس کا گھر اسلامی دعوت کا سنٹر اور مرکز بن جائے گا۔ قریش سوچتے تھے کہ یا تو محمد ﷺ یا کسی بزرگ صحابی کا گھر اس کام کے لئے استعمال کیا جائے گا، جس کی وجہ سے بھی رسول اکرم ﷺ نے اس صحابی کا گھر اسلام کا ز کے سنٹر کے طور پر منتخب فرمایا۔ (وکیپیڈیا الحرۃ، دارارقم، ارقم بن ابوارقم)

☆ اصحاب صفہ رضی اللہ عنہم:

اصحاب صفہ سے مراد وہ صحابہ کرام ہیں جو نہایت غریب ولاچار تھے جن کے پاس رہنے کے لئے گھر نہیں تھے۔ مسجد نبوی میں ایک چھپر دار جگہ تھی جہاں یہ لوگ رہا کرتے تھے، اس وجہ سے انہیں اصحاب صفہ کہا جاتا ہے اور انہیں اصحاب ظلہ (سایہ، چھپر) اور ضیوف اسلام (اسلام کے مہمان) بھی کہتے ہیں۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ مسجد نبوی کے پچھلے حصے میں ایک سایہ دار جگہ تھی، وہیں پر اہل صفہ رہا کرتے تھے۔

اہل صفہ نہایت ہی غربت وافلاس میں زندگی گزارا کرتے تھے اور انہوں نے اپنا سب کچھ اسلام کے لئے قربان کر دیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ اکثر فاقہ کشی پر مجبور ہوتے۔

جہاں تک اصحاب صفہ کی تعداد کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں علمائے کرام کا اختلاف ہے۔ کسی نے بیس، کسی نے تیس اور کسی نے چالیس بتائی ہے۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ حرانی رحمہ اللہ نے کہا ہے: ’’سبھی اہل صفہ ایک ہی وقت یکجا نہیں ہوا کرتے تھے، وہ لوگ اپنی سہولت کے لحاظ سے کبھی کہیں منتقل ہو جایا کرتے تھے اور کبھی آ جایا کرتے تھے، یہی وجہ ہے کہ کبھی ان کی تعداد بڑھ جاتی تھی اور کبھی کم ہو جاتی تھی۔‘‘

اہل صفہ میں مشہور صحابہ کرام یہ ہیں: ابوذر غفاری، ابو ہریرہ، عمار بن یاسر، بلال بن رباح، سلمان فارسی، صہیب رومی، واثلہ بن اسقع لیثی، قیس بن طہفہ غفاری، جرہد اسلمی، طلحہ بن عبداللہ نضری رضی اللہ عنہم اجمعین

☆ بیعت رضوان:

اللہ کے رسول ﷺ نے ۶ھ میں چودہ سو صحابہ کرام کے ہمراہ عمرہ کے مقصد سے مکہ جانے کا ارادہ کیا۔ صحابہ کرام سے کہا کہ وہ اپنے ساتھ عسکری ساز وسامان نہ لیں، البتہ ایک تلوار جو مسافر کے لئے ضروری ہوتا ہے، ساتھ رکھ سکتے ہیں۔ چنانچہ آپ چودہ سو صحابہ کرام کے ہمراہ مکہ کی طرف روانہ ہو گئے۔ ادھر کفار مکہ کو رسول اکرم ﷺ کے مکہ کوچ کرنے کی خبر معلوم ہوگئی تو انہوں نے خالد بن ولید کو دو سو سوار دے کر بھیجا کہ وہ جا کر مسلمانوں کو مکہ میں داخل ہونے سے روکیں۔ ادھر آپ ﷺ بچتے بچاتے مقام حدیبیہ پہنچے اور وہیں پر پڑاؤ ڈالا۔

یہاں قریش نے اپنے قاصد بھیجے تا کہ وہ معلوم کر سکیں کہ رسول اکرم ﷺ کس مقصد کے تحت مکہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ اس موقع پر رسول اکرم ﷺ نے بھی اپنی طرف سے گفت وشنید کے لئے قاصد بھیجے جن میں آخری قاصد عثمان رضی اللہ عنہ تھے۔ جب رسول اکرم ﷺ کے آخری نمائندے (عثمان) صحیح وقت پر واپس نہ آئے تو اس افواہ کو تقویت ملی کہ ان کو قتل کر دیا گیا ہے اور وہ بات رسول ﷺ اور مسلمانوں پر بہت شاق گزری۔

اس پر رسول ﷺ نے فرمایا وہ جب تک قریش کا خاتمہ نہ کر لیتے ہم یہاں سے نہیں جائیں گے اور رسول اکرم ﷺ نے مسلمانوں سے کہا کہ وہ اس مسئلے کے بارے میں آپ کے دست مبارک پر بیعت کر لیں، مسلمان نے اس درخت کے نیچے جس کا نام ’’سمرۃ‘‘ تھا یہ بیعت کیا کہ مرتے دم تک ہم آپ کے ساتھ ہیں چنانچہ یہی وہ بیعت ہے جسے ’’بیعت رضوان‘‘ سے تعبیر کیا گیا ہے اور قرآن مجید میں بھی اس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ لقد رضی اللہ عن المؤمنین اذ یبایعونك تحت الشجرة فعلم ما في قلوبهم فانزل السكينة عليهم واثابهم فتحا قريبا.

جب لوگ رسول اکرم ﷺ کے دست مبارک پر بیعت کر کے فارغ ہوئے تو انہیں معلوم ہوا کہ عثمان رضی اللہ عنہ بعافیت موجود اور ان کا قتل نہیں ہوا ہے۔ اس واقعہ کے بعد قریش نے سہیل بن عمرو کو رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں مصالحت کی غرض سے بھیجا۔ طویل گفتگو کے بعد صلح کے دفعات طے ہوئے اور تاریخ میں اسے صلح حدیبیہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ (تاریخ اسلام، جلد اول)

☆ مہاجرین مدینہ:

مدینہ ہجرت کرنے والے سب سے پہلے صحابی ابوسلمہ بن عبدالاسد رضی اللہ عنہ تھے۔ (البدایہ والنہایہ ۳)

سب سے آخری ہجرت کرنے والے صحابی عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ہیں۔

اوائل ہجرت کرنے والے صحابہ کرام میں معصب بن عمیر، عبداللہ بن ام مکتوم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

، بلال بن رباح، سعید بن ابی وقاص، عمار بن یاسر و عمر بن خطاب، عیاش بن ابی ربیعہ اور صہیب بن سنان رومی وغیرہ رضی اللہ عنہم اجمعین اہم ہیں۔

مدینہ ہجرت کرنے والے صحابہ کرام کی مجموعی تعداد ایک سو ایک ہے جن میں تیراسی (۸۳) مرد اور اٹھارہ (۱۸) خواتین تھیں۔

اللہ کے رسول ﷺ نے اپنی مدینہ تشریف آوری کے کم وبیش اٹھارہ مہینے بعد انصار اور مہاجرین صحابہ کے مابین مواخات کرایا۔ (وفاء الوفاء ۱/۲۶۷، السیرۃ الحلبیۃ ۲/۹۲) اس مواخات میں تقریباً نوے صحابہ کرام تھے جن میں پینتالیس (۴۵) انصاری صحابہ کرام تھے اور اتنے ہی مہاجرین صحابہ کرام تھے۔ (طبقات ابن سعد ۱/۲/۱، المواہب اللدنیۃ ۱/۱۷، فتح الباری ۷/۲۱۰)

☆ مہاجرین حبشہ

جب اللہ کے رسول ﷺ نے صحابہ کرام پر کفار قریش کے ظلم وستم کو دیکھا تو آپ نے مسلمانوں سے کہا کہ بہتر ہے کہ تم لوگ سرزمین حبشہ چلے جاؤ، جہاں کا بادشاہ نہایت ہی انصاف پرور ہے اور وہاں تم لوگ سکون سے رہ سکتے ہو۔ چنانچہ آپ کی اجازت ملنے کے بعد کچھ صحابہ کرام سرزمین حبشہ کی طرف نکل پڑے۔

☆ **ہجرت حبشہ اولیٰ:** یہ ہجرت کا واقعہ نبوت کے پانچویں سال ماہ رجب میں پیش آیا۔ اس میں گیارہ مرد اور چار خواتین شامل تھیں۔ مردوں میں عثمان بن عفان، عبدالرحمٰن بن عوف، زبیر بن عوام، ابوحذیفہ بن عتبہ، عثمان بن مظعون، ابوسلمہ بن عبدالاسد، مصعب بن عمیر، عبداللہ بن مسعود، عامر بن ربیعہ، ابوسبرہ بن ابورہم، سہیل بن بیضاء تھے اور خواتین میں ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ سہلہ بنت سہل، ابوسلمہ کی اہلیہ ام سلمہ بنت ابی امیہ، عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی اہلیہ اور رسول اکرم ﷺ کی لخت جگر رقیہ بنت رسول ﷺ اور عامر بن ابی ربیعہ کی اہلیہ لیلیٰ شامل تھیں۔ (السیرۃ لابن ہشام، ص ۲۱)

☆ ہجرت حبشہ ثانیہ:

کچھ دنوں کے بعد پہلی ہجرت میں حبشہ تشریف لے گئے صحابہ کرام مکہ واپس چلے آئے، مگر اس بار مشرکین کا ظلم وستم پہلے کے مقابلے زیادہ سخت ہوگیا، جس کی وجہ سے اللہ کے رسول ﷺ نے انہیں دوبارہ حبشہ چلے جانے کا مشورہ دیا۔ چنانچہ کفار کی سخت نگرانی کے باوجود تیراسی (۸۳) مرد اور اٹھارہ یا بیس خواتین صحابہ کرام نے حبشہ کی طرف ہجرت کیا۔ (طبقات ابن سعد ۱/۱۳۸)

اس ہجرت میں شامل صحابہ کرام میں بعض کے نام یہ ہیں:

١۔ حضرت عثمان بن عفان
٢۔ ابوحذیفہ
٣۔ عبداللہ بن جحش
٤۔ شجاع بن وہب
٥۔ عتبہ بن غزوان
٦۔ صہیب بن عمیر
٧۔ عبدالرحمٰن بن عوف
٨۔ عبداللہ بن مسعود
٩۔ مقداد بن عمرو
١٠۔ ابوسلمہ بن عبدالاسد
١١۔ معتب بن عوف
١٢۔ عامر بن ربیعہ
١٣۔ انیس بن حذافہ
١٤۔ عثمان بن مظعون
١٥۔ عبداللہ بن مظعون
١٦۔ قدامہ بن مظعون
١٧۔ سائب بن عثمان
١٨۔ ابوسبرہ بن ابی رہم
١٩۔ عبداللہ بن مخرمہ
٢٠۔ حاطب بن عمرو
٢١۔ عبداللہ بن سہل
٢٢۔ سعد بن خولہ
٢٣۔ ابوعبیدہ بن جراح
٢٤۔ سہیل بن بیضاء
٢٥۔ معمر بن ابی سرح
٢٦۔ عیاض بن زہیر
٢٧۔ جعفر بن ابی طالب
٢٨۔ خالد بن سعید
٢٩۔ معیقیب بن ابی فاطمہ
٣٠۔ خالد بن حزام
٣١۔ اسود بن نوفل
٣٢۔ عمرو بن امیہ
٣٣۔ یزید بن زمعہ
٣٤۔ ابوالروم بن عمیر
٣٥۔ خراس بن نضر
٣٦۔ جہم بن قیس
٣٧۔ ابوفکیہہ
٣٨۔ مطلب بن ازہر
٣٩۔ عتبہ بن مسعود
٤٠۔ شرجیل بن حسنہ
٤١۔ حارث بن خالد
٤٢۔ عمرو بن عثمان
٤٣۔ عباد بن ابی ربیعہ
٤٤۔ ہاشم بن ابوحذیفہ
٤٥۔ ہبار بن سفیان
٤٦۔ عبداللہ بن سفیان
٤٧۔ معمر بن عبداللہ
٤٨۔ عبداللہ بن حذافہ
٤٩۔ قیس بن حذافہ
٥٠۔ ہشام بن عاص
٥١۔ ابوقیس بن حارث
٥٢۔ سائب بن حارث
٥٣۔ حجاج بن حارث
٥٤۔ تمیم بن حارث
٥٥۔ سعید بن حارث
٥٦۔ سعید بن عمرو
٥٧۔ محمیہ بن جزاء
٥٨۔ حاطب بن حارث
٥٩۔ خطاب بن حارث
٦٠۔ سفیان بن معمر
٦١۔ خالد بن سفیان
٦٢۔ جنادہ بن سفیان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦٣۔نبیہ بن عثمان	٦٤۔سلیط بن عمرو
٦٥۔سکران بن عمرو	٦٦۔جنادہ بن سفیان
٦٧۔عمرو بن حارث	٦٨۔عثمان بن عبد غنم
٦٩۔سودہ بنت زمعہ	٧٠۔فاطمہ بنت علقمہ
٧١۔عمیرہ بن حارث	٧٢۔حسنہ ام شرجیل
٧٣۔حبیبہ بنت ابوسفیان	٧٤۔ام سلمہ
٧٥۔ربط بنت حارث	٧٦۔رملہ بنت ابی عوف
٧٧۔لیلیٰ بنت ابی حثمہ	٧٨۔سہلہ بنت سہیل
٧٩۔ام کلثوم اسماء بنت عمیس	٨٠۔فاطمہ بنت ابی عوف
٨١۔امینہ بنت خلف	٨٢۔خزیمہ بنت جہم
٨٣۔ام حرملہ	٨٤۔فاطمہ بنت مجلل
٨٥۔فکیہہ بنت یسار	٨٦۔برکہ بنت یسار

٨٧۔اسما بنت عمیس وغیرہم رضی اللہ عنہم اجمعین

(السیرۃ لابن ھشام ١/٣٠٣۔٢٠٥)

وہ صحابہ کرام جو منصب افتاء پر فائز تھے۔

☆ وہ صحابہ کرام جن سے بکثرت فتاویٰ منقول ہیں، ان کی تعداد سات ہیں:

١۔عمر بن خطاب ٢۔علی بن ابی طالب ٣۔عبداللہ بن مسعود

٤۔عبداللہ بن عمر ٥۔عبداللہ بن عباس ٦۔زید بن ثابت

٧۔عائشہ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہم اجمعین

☆ بعض صحابہ کرام ایسے بھی ہیں، جن سے مذکورہ بالا صحابہ کرام کے مقابلے کچھ کم فتاویٰ منقول ہیں، ان کی تعداد بیس ہے۔ وہ یہ ہیں:

١۔ابوبکر ٢۔عثمان ٣۔ابوموسیٰ اشعری

٤۔معاذ بن جبل ٥۔سعد بن ابی وقاص

٦۔ابوہریرہ ٧۔انس ٨۔عبداللہ بن عمرو بن عاص

٩۔سلمان ١٠۔جابر ١١۔ابوسعید ١٢۔طلحہ ١٣۔زبیر

١٤۔عبدالرحمٰن بن عوف ١٥۔عمران بن حصین

١٦۔ابوبکرہ ١٧۔عبادہ بن صامت ١٨۔عبداللہ بن زبیر ١٩۔ام سلمہ

٢٠۔سلمان فارسی رضی اللہ عنہم اجمعین

اس کے علاوہ کچھ ایسے صحابہ کرام بھی ہیں جن سے بہت کم فتاویٰ منقول ہیں یعنی کسی دینی مسئلے میں ایک یا دو فتاوے منقول ہیں۔ ایسے صحابہ کرام کی تعداد بہت زیادہ ہے۔

ان میں سے مشہور صحابہ کرام ابی بن کعب، ابودرداء، ابوطلحہ، مقداد بن اسود رضی اللہ عنہم اجمعین وغیرہم اہم ہیں۔ (نظام الحكومية النوية المسمى التراتيب الادارية للعلامة محمد عبدالحئی الكتانيا لادريسی ٢/ ٢٧٢)

غزوات رسول ﷺ:

اللہ کے رسول ﷺ نے مشرکین کے خلاف جنگوں میں بنفس نفیس شرکت فرمائی، انہیں غزوہ کہتے ہیں۔ ایسی جنگوں کی کل تعداد ٢٨ ہے۔ جس میں پیارے رسول ﷺ بذات خود شریک رہے ہیں اور اسلامی فوج کی کمان سنبھالی۔ ان غزوات کے اسماء ذیل ہیں۔

نمبر شمار	غزوہ کا نام	جگہ	سن ہجری
١۔	غزوہ ابواء (ودان)	ودان	سن ٢ ہجری
٢۔	غزوہ بواط	بواط	سن ٢ ہجری
٣۔	غزوہ عشیرہ	عشیرہ	سن ٢ ہجری
٤۔	غزوہ بدر اولیٰ	وادی صفوان	سن ٢ ہجری
٥۔	غزوہ بدر کبریٰ	مقام بدر	١٣ / رمضان سن ٢/ ہجری بروز اتوار
٦۔	غزوہ بنوسلیم	قرقرۃ کدر	سن ٢/ ہجری
٧۔	غزوہ بنوقینقاع	مدینہ منورہ	سن ٢ ہجری
٨۔	غزوہ سویق	قرقرہ کدر	سن ٢ ہجری
٩۔	غزوہ ذی امر	ذوامر	سن ٣ ہجری
١٠۔	غزوہ بحران	بحران	سن ٣ ہجری
١١۔	غزوہ احد	جبل احد	سن ٣/ ہجری
١٢۔	غزوہ حمراء الاسد	حمراء الاسد	سن ٣/ ہجری
١٣۔	غزوہ بنونضیر	ضواحی المدینۃ المنورۃ	سن ٤ ہجری
١٤۔	غزوہ ذات الرقاع	ذات الرقاع	سن ٤ ہجری
١٥۔	آخری غزوہ بدر	بدر	سن ٤/ ہجری
١٦۔	غزوہ دومۃ الجندل	دومۃ الجندل	سن ٥ ہجری
١٧۔	غزوہ بنومصطلق	مریسیع	سن ٥ ہجری
١٨۔	غزوہ خندق	مدینہ منورہ	سن ٥/ ہجری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۔	غزوہ بنوقریظہ	ضواحی المدینہ المنورہ	سن ۵ رہجری
۲۰۔	غزوہ بنولحیان	غران	سن ۶ رہجری
۲۱۔	غزوہ ذی قرد	ذوقرد	سن ۶ رہجری
۲۲۔	صلح حدیبیہ	مقام حدیبیہ	۶ رہجری
۲۳۔	غزوہ خیبر	مقام خیبر	سن ۷ رہجری
۲۴۔	غزوہ عمرہ قضاء	مکہ مکرمہ	سن ۷ رہجری
۲۵۔	سریہ موتہ	موتہ	۸ رہجری
۲۶۔	فتح مکہ	مکہ مکرمہ	۸ رہجری
۲۷۔	غزوہ طائف	طائف	سن ۸ رہجری
۲۸۔	غزوہ تبوک	تبوک	۹ رہجری

ان غزوات میں سے صرف نو میں جنگ ہوئی اور بقیہ میں جنگ کی نوبت نہیں آئی، ان میں یا تو دشمنان اسلام نے راہ فرار اختیار کر لی یا پھر صلح وصفائی ہوگئی یا پھر دشمنان اسلام نے جزیہ دینے پر رضامندی ظاہر کردی جس کو رسول اکرم ﷺ نے قبول کرلیا اور انہیں امن وامان عطا کیا۔

حب رسول اللہ ﷺ = زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

سب سے آخری وفات پانے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم:

☆ امام مزی اور امام مسلم رحمہما اللہ نے کہا ہے کہ سب سے آخری وفات پانے والے صحابی عامر بن واثلہ بن عبداللہ بن عمرو بن جحش ابوطفیل لیثی رضی اللہ عنہ ہیں، جن کی وفات سن ۱۰۲ ہجری یا سن ۱۱۰ ہجری میں ہوئی۔ (شذرات الذهب في اخبار من ذهب لابن العماد ۱/ ۹۸)

☆ **صحابہ کرام کے بعض کرامات:**

۱۔ لاٹھی کا روشن ہونا: انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت اسید بن حضیر اور عباد بن بشر رضی اللہ عنہما اپنے کسی کام سے نبی ﷺ کے پاس بیٹھے گفتگو کر رہے تھے، اس دوران رات کا کافی حصہ بیت گیا اور وہ رات بہت تاریک تھی۔ ان میں سے ایک شخص کی لاٹھی روشن ہوگئی اور وہ لوگ اس کی روشنی میں چلنے لگے، جب دونوں اپنے اپنے راستے پر جدا ہونے لگے تو دوسرے کی لاٹھی بھی روشن ہوگئی۔ (صحیح بخاری ۱/ ۳۸۰۵، مسند احمد ۱۳۰۱۱)

۲۔ لکڑی کا تلوار بن جانا: غزوہ بدر میں عکاشہ بن محصن اسدی رضی اللہ عنہ کی تلوار ٹوٹ گئی، چنانچہ رسول اکرم ﷺ نے انہیں لکڑی کا ایک ڈنڈا عطا کیا جو لوہے کی سخت تلوار بن گئی، بعد میں اس تلوار کو "عون" کے نام سے جانا جاتا تھا۔ (البداية والنهاية لابن كثير ۶/ ۳۳۸، الاستيعاب لابن عبدالبر ۳/ ۱۰۸۰، دلائل النبوة لابی نعیم الاصبهانی، ص ۶۱۳، دلائل النبوة للبيهقي ۳/ ۹۹، الشفا للقاضی عیاض ۱/ ۶۴۳)

۳۔ (مستجاب الدعوات) قبولیت دعا: ا۔ جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اہل کوفہ نے عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی شکایت کی۔ اس لئے عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں معزول کر کے عمار رضی اللہ عنہ کو کوفہ کا حاکم مقرر کیا تو کوفہ والوں نے سعد رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہاں تک کہہ دیا کہ وہ تو اچھی طرح سے نماز بھی نہیں پڑھا پاتے۔ اس کی اطلاع عمر رضی اللہ عنہ کو ہوئی تو انہوں نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو طلب کیا اور کہا کہ اے ابو اسحاق تمہارے بارے میں اہل کوفہ کا خیال ہے کہ تم اچھی طرح سے نماز بھی نہیں پڑھا پاتے ہو۔ اس پر سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کی قسم! میں تو انہیں نبی اکرم ﷺ کی نماز کی طرح ہی نماز پڑھاتا تھا، اس میں چنداں کوتاہی نہیں کیا کرتا تھا۔ عشاء کی نماز پڑھاتا تو اس کی پہلی دو رکعتوں کو قدرے لمبا کیا کرتا تھا اور دوسری دو رکعتیں ہلکی کیا کرتا تھا۔ یہ سن کر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجھے تم سے امید بھی یہی تھی۔ اس کے بعد آپ نے سعد رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک یا کئی لوگوں کو کوفہ بھیجا، قاصد نے ہر ہر مسجد میں جا جا کر ان کے بارے میں پوچھا، سبھوں نے ان کی تعریف کی۔ مگر جب مسجد بنو عبس میں گئے تو ایک شخص جس کا نام اسامہ بن قتادہ اور کنیت ابوسعدہ تھی کھڑا ہوا۔ جب آپ نے اللہ کا واسطہ دے کر پوچھا ہے تو سنئے۔ سعد نہ تو فوج کے ساتھ خود جہاد کیا کرتے تھے، نہ صحیح ڈھنگ سے مال غنیمت تقسیم کیا کرتے تھے اور نہ فیصلے میں عدل وانصاف کو ملحوظ رکھتے تھے۔ ان باتوں کو سن کر سعد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! تمہاری ان باتوں پر میں تین بددعائیں کرتا ہوں۔ اے اللہ! اگر یہ تیرا بندہ جھوٹا ہے اور صرف ریاء ونمود کے لئے کھڑا ہوا ہے تو تو اس کی عمر دراز فرما، اسے خوب محتاج فرما اور اسے فتنوں میں مبتلا کر۔ اس کے بعد وہ شخص اس قدر بدحال ہوا کہ جب اس سے پوچھا جاتا تو وہ کہتا کہ میں ایک پریشان حال بوڑھا ہوں، مجھے سعد رضی اللہ عنہ کی بددعا لگ گئی ہے۔ راوی حدیث عبدالملک بیان کرتے ہیں کہ میں نے اسے دیکھا اس کی بھویں بڑھاپے کی وجہ سے آنکھوں پر آگئی تھیں، لیکن اب بھی وہ راستوں پر لڑکیوں کو چھیڑتا تھا۔ (صحیح بخاری/ ۷۵۵)

ب۔ ہشام بن عروہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ اروی بنت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اویس نے سعید بن زید رضی اللہ عنہ پر الزام لگایا کہ انہوں نے میری زمین لے لی ہے اور مروان بن حکم کے پاس مقدمہ دائر کیا۔ سعید رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا میں اس سلسلے میں رسول اکرم ﷺ سے حدیث سننے کے بعد بھی اس کی زمین پر قبضہ کرسکتا ہوں؟ مروان نے پوچھا کہ آپ نے اس تعلق سے کونسی حدیث سنی حدیث سنی ہے؟ سعید رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کسی نے ناحق طریقے سے کسی کی ایک بالشت بھی زمین لی تو اسے ساتوں زمین کے طبقات کا طوق پہنایا جائے گا یہ سن کر مروان نے کہا کہ اس کے بعد میں آپ سے کوئی دلیل نہیں طلب کروں گا۔ اس وقت سعید رضی اللہ عنہ نے یہ بد دعا فرمائی: اے میرے اللہ! اگر یہ جھوٹی ہوتو اسے اندھی کردے اور اسے اس کی زمین ہی میں موت دے۔ چنانچہ ہوا بھی یونہی کہ وہ اندھی ہوگئیں اور ایک روز اپنی کھیت میں چل رہی تھیں کہ ان کے پاؤں گڑھے میں پڑ گئے اور وہ مرگئیں۔ (صحیح مسلم/۶۱۰)

ج- خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی خدمت میں زہر پیش کیا گیا۔ آپ نے دریافت کیا: یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ زہر ہے۔ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے بسم اللہ پڑھ کر اسے نوش کیا۔ چنانچہ اس سے انہیں ذرہ برابر بھی نقصان نہیں ہوا۔ (سیر اعلام النبلاء ۱/۳۷۶)

د- ایک بار خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک مٹکا شراب پیش کیا گیا۔ خالد رضی اللہ عنہ نے دعا فرمائی: اے اللہ! تو اسے شہد بنادے۔ چنانچہ وہ شراب شہد بن گئی۔ (سیر اعلام النبلاء ۱/۳۷۶)

صحابہ کرام کے لئے ساحل سمندر بڑی مچھلی کا نکلنا اور صحابہ کرام کا اسے غذا کے طور پر استعمال کرنا: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو ہمارا امیر بنا کر قریش کے ایک قافلے سے لڑنے کے لئے بھیجا اور ہمیں ایک تھیلا کھجور بطور توشے کے عنایت فرمائی کیونکہ آپ ﷺ کے پاس ہمیں دینے کے لئے اس کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا۔ ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ ہمیں ایک ایک کھجور دیا کرتے تھے راوی کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا آپ لوگ ایک کھجور کا کیا کرتے تھے۔ تو جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم اسے چھوٹے بچوں کی طرح چوس لیتے تھے اور اوپر سے پانی پی لیتے تھے اور ہماری سارے دن کی غذا ہوتی تھی اور ہم اپنی لاٹھیوں سے درختوں کے پتے جھاڑ لیتے تھے اور انہیں پانی میں بھگو کر کھا لیتے تھے یہاں تک کہ ہم ساحل سمندر تک پہنچ گئے۔ اچانک سمندر نے (اللہ تعالیٰ کے حکم سے) ایک بڑے ٹیلے جیسی عنبر نامی مچھلی ساحل پر ہمارے لئے پھینک دی۔ ابوعبیدہ نے (پہلے فرمایا) یہ تو مردار ہے پھر فرمایا نہیں نہیں ہم تو رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اللہ کے راستے میں بھیجے ہوئے لوگ ہیں۔ اس وقت تم لوگ مجبوری کی حالت میں ہو اس لئے اس مچھلی کو کھاؤ۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم تین سو آدمی ایک مہینے تک اس میں سے کھاتے رہے (ہم نے اس میں سے اس قدر کھایا) کہ ہم موٹے (تازے) ہوگئے ہم اس کی آنکھ کے اندر سے مٹکے بھر کر تیل نکالتے تھے اور اس کے گوشت میں سے بیل کے برابر ٹکڑا کاٹتے تھے۔ ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے ہم میں سے تیرہ آدمی لے کر اس کی آنکھ کے اندر بٹھا دیئے۔ اور اس کی ایک پسلی کو کھڑا کیا پھر سب سے اونچے اونٹ پر ایک آدمی بٹھا کر اس کے نیچے سے گزارا۔ اور ہم نے اس کا گوشت ابال کر اپنے ساتھ بھی رکھ لیا پھر جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو ہم نے اس کا تذکرہ حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ وہ روزی تھی جو اللہ تعالیٰ نے خاص تمہارے لئے بھیجی تھی کیا تمہارے پاس اس میں سے کچھ نہیں ہے جسے ہم تناول کرلیں؟ ہم نے وہ گوشت رسول ﷺ کی خدمت میں پیش کیا تو آپ نے اس میں سے تناول فرمایا۔ (صحیح مسلم)

تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیں: (المقامات العلية في كرامات الصحابة الجليلة لابن سيد الناس)

اس کے علاوہ بھی صحابہ کرام کے بے شمار کرامتیں ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ صحابہ کرام نہایت ہی پاک طینت، نیک اور پاک باز تھے۔ وہ لوگ اللہ کے چہیتے اور خدا ترس تھے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ مختلف موقعوں پر انہیں مختلف کرامتوں اور خارق عادت امور سے نوازتا اور ان کی عزت وعظمت میں چار چاند لگاتا تھا۔

صحابہ کرام کے بارے میں لکھی گئیں بعض کتابوں کے نام:

۱. معرفة من نزل من الصحابة سائر البلدان لعلي ابن المديني
۲. الاستيعاب لأبي عمر بن عبدالبر
۳. اعلام الاصابة باعلام الصحابة لمحمد بن يعقوب بن محمد بن أحمد الخليلي
۴. اسد الغابة في تمييز الصحابة لابن الأثير الجزري
۵. تجريد اسماء الصحابة للامام الذهبي
۶. الاصابة في تمييز الصحابة لابن حجر العسقلاني
۷. صحابہ کرام کی حیاتِ درخشندہ ونقوش تابندہ
۸. حیات صحابہ کا درخشاں پہلو

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعلان برائے تینتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس...

پھر سوئے حرم لے چل

دہلی چلو

(برائے تینتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس ۱۲-۱۳/ مارچ ۲۰۱۶ء)

بعنوان: ''انسانیت کے فروغ اور پرامن معاشرے کی تشکیل میں ائمہ وخطباء کا کردار اور ان کے حقوق''

بمقام رام لیلا میدان، نئی دہلی

روشنی توحید کی ہے نغمہ خواں دہلی چلو

دیکھنا ہے گر مقامِ ضوفشاں دہلی چلو
ہر ڈگر اس کی بنی ہے کہکشاں دہلی چلو

ملتِ اسلامیہ نے پھر سجایا ہے اسے
مست کرتی ہے وہاں بوئے جناں دہلی چلو

سج رہی ہے انجمن اہل حدیثوں کی وہاں
دیکھتا ہے اس کے جلوے آسماں دہلی چلو

مَل رہا ہے فتنۂ شیطاں کفِ افسوس اب
لے رہی ہیں نیکیاں انگڑائیاں دہلی چلو

شرک و بدعت کی بھیانک تیرگی کے دور میں
روشنی توحید کی ہے نغمہ خواں دہلی چلو

دین کی دلکش بہاریں مسکراتی ہیں وہاں
محوِ حیرت ہوگئی بادِ خزاں دہلی چلو

ذائقہ امرت بچن کا دیں گے واعظ اور خطیب
خوش کریں گے شاعر گوہر فشاں دہلی چلو

شکر رب کا ہے کہ منزل کی طرف بڑھنے لگا
اب محبان نبی کا کارواں دہلی چلو

مسکراتی ہے وہاں پر کاوش اصغر علی
رحمتِ باری وہاں ہے شادماں دہلی چلو

ساتھیو! پہنچو وہاں پر اور استقبال میں
آرہا ہے سالکِ شیریں بیاں دہلی چلو

(سالک بستوی ایم اے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مژدۂ جاں فزا سنادو

رخت سفر باندھ لو

کیا ہیں کردار ائمہ اور خطبا کے حقوق

(تینتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس ۱۲-۱۳/ مارچ ۲۰۱۶ء کی خبر سے متاثر ہوکر)

بعنوان: ''انسانیت کے فروغ اور پرامن معاشرے کی تشکیل میں ائمہ وخطباء کا کردار اور ان کے حقوق''

بمقام: رام لیلا میدان، نئی دہلی

پرچمِ انسانیت کو جھوم کر لہرائیے

آدمی کو آدمیت کا سبق سکھلائیے

اے محبانِ جماعت عالمانِ ذی وقار
اے خطیبانِ صداقت عاشقانِ حق شعار

مرحبا اھلاً و سہلاً آفریں خوش آمدید
مدح آرا آپ لوگوں کی ہے یہ بزمِ سعید

سلفیوں کی جلوہ آرائی مسرّت خیز ہے
شکر کا ساغر مئے دیدار سے لبریز ہے

سلفیوں کا کارنامہ لائقِ تحسین ہے
کفر کے جذبات پر غالب یہ رب کا دین ہے

اس کے منتظمہ کی دلکش کامرانی دیکھئے
مدح آرا ہے بہارِ شادمانی دیکھئے

دیکھ کر جلوہ گری اہل حدیث ہند کی
بوکھلا کر بھاگتی ہے اہرمن کی تیرگی

آئینے قرآن و سنت کے یہاں دکھلائیے
ساغر تسنیم و کوثر جھوم کر چھلکائیے

پرچمِ انسانیت کو جھوم کر لہرائیے
آدمی کو آدمیت کا سبق سکھلائیے

اس کی آنکھوں میں تبسم پاش کار خیر ہے
اس کو ظلم وجور سے دہشت گری سے بیر ہے

کیا ہیں کردار ائمہ اور خطبا کے حقوق
اس کو سب واضح کریں گے آکے علماء باوثوق

یہ سناتا ہے سبھی نغمۂ ام الکتاب
سنت و توحید سے کرتا ہے ہم کو فیضیاب

یہ رسیلی بات ہے ہر واعظ ذیشان کی
اپنی آنکھوں میں بساؤ روشنی قرآن کی

آؤ پھر اونچا کریں پرچم خدا کے نام کا
دہر میں ڈنگا بجاؤ عظمتِ اسلام کا

ساری دنیا کو سکھاؤ تم سبق ایثار کا
نور چمکاؤ جگر میں مصطفیٰ کے پیار کا

ہے خلوصِ دل سے سالک کی دعا رب العلا
کامراں جذبہ رہے اہل حدیث ہند کا

(سالک بستوی ایم اے)

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرکزی جمعیت کی پریس ریلیز

(۱)

ہندوستان میں انسانیت زندہ ہے

اور بہار کے عوام اس کے علمبردار ہیں/ مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی

دہلی: ۱۰/نومبر ۲۰۱۵ء: مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے بہار کے حالیہ اسمبلی انتخاب کے نتائج کے تناظر میں اخبار کے نام جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ وطن عزیز ہندوستان میں انسانیت زندہ ہے اور بہار کے عوام اس کے علمبردار ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ملک، ملت، جماعت، قوم، کنبہ، قبیلہ اور خاندان یہ سب اس لیے ہیں کہ انسانیت کو پروان چڑھایا جائے۔

ناظم عمومی نے مزید کہا کہ اخوت ومحبت، ہمدردی وغمگساری اور رواداری انسانی معاشرہ کی اہم بنیادیں ہیں اور دین ومذہب اور عقل ووجدان بھی اسی انسانی اخوت و بھائی چارہ اور محبت کو فروغ دے کر اور اس کو اوج کمال تک پہنچا کر اعلیٰ مقام حاصل کرتے ہیں۔ بلکہ اس کے بغیر سب کے خالق و مالک کو راضی کرنے کا کام بھی مکمل نہیں ہوسکتا۔

مولانا سلفی نے کہا کہ وطن عزیز ہندوستان ایک ایسا ملک ہے کہ جہاں گونا گوں تہذیبوں اور بے شمار سنسکرتیوں کے باوجود اس کے خمیر میں اور یہاں کے باشندوں کے اندر یگانگت، محبت اور اخوت پروان چڑھتی رہی ہے یہی اس کا طرہ امتیاز ہے اور اسی میں اس دیش کی تعمیر وترقی کا راز مضمر ہے۔ لیکن بدقسمتی سے کچھ دنوں پہلے انگریزی استعمار کی نظر بد اس جنت نشاں اور گنگا جمنی تہذیب والے ملک کو لگ گئی اور یہاں کے دیش واسیوں نے لڑاؤ اور راج کرو کی پالیسی کو نہ سمجھنے کی وجہ سے اپنا سب کچھ گنوا دیا لیکن دیکھتے ہی دیکھتے ہمارے اسلاف نے بلا تفریق مذہب وملت متحد ہوکر وطن عزیز کو انگریزوں کے منحوس قدم سے آزاد کرا لیا اور عظیم ہندوستان کی تعمیر وترقی کے لیے سب جٹ گئے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ ماضی کے کچھ جراثیم ہندوستانیوں کی صفوں میں گھس گئے اور اس عظیم متحدہ ملک کی سا لمیت کو نقصان پہنچانے کے لیے بھید بھاؤ، ذات پات، رنگ ونسل اور علاقائیت کے فتنے اٹھاتے رہے اور دیش کو نقصان پہنچاتے رہے۔ اور مختلف اوقات میں ''ہندو مسلم، سکھ عیسائی آپس میں سب بھائی بھائی'' کے نعرے کے برخلاف نفرت انگیز بیانات دیتے رہے جس سے بظاہر انتشار، بدامنی، آپسی دشمنی اور بے اطمینانی کی فضا قائم ہوتی گئی اور یوں لگنے لگا کہ یہ مسموم فضا پورے بھارت پر چھا جائے گی۔ لیکن بہار کے موجودہ تاریخ ساز انتخاب اور وہاں کے عوام کی دور اندیشی، بھائی چارہ، رواداری اور انسانیت پسندی نے ثابت کر دیا کہ ہمیں کسی بھی بھید بھاؤ کے نعرے سے گمراہ نہیں کیا جاسکتا۔ بلاشبہ یہ کریڈٹ بہار کے تمام ہندو مسلم عوام کو جاتا ہے جنہوں نے انسانیت اور سیکولرزم کے نام کا بول بالا کیا، وہاں کے حکمراں بھی فرض شناس رہے اور عوام نے بھی ان کے اچھے اور ہمہ جہت ترقیاتی کاموں کا بہترین صلہ دیا۔ اس کے لیے ہم بہار کی حکومت اور عوام کو دل کی گہرائی سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

ناظم عمومی نے کہا کہ جس طرح بہار کے وزیر اعلیٰ نے اپنی تاریخی فتح کے بعد ریاست کی ہمہ جہت ترقی کا وعدہ کیا ہے اور عوام کے بھرپور تعاون کی توقع ظاہر کی ہے ہمیں امید ہے کہ حکومت اپنا وعدہ پورا کرے گی اور بہار کی تعمیر وترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتی رہے گی اور عوام بھی متحد ہوکر اپنا بھرپور تعاون پیش کرتے رہیں گے۔

(۲)

پیرس میں دہشت گردانہ حملے غیر انسانی اور قابل مذمت عمل/ مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی

دہلی: ۱۵/نومبر ۲۰۱۵ء: مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے اخبار کے نام جاری ایک بیان میں پیرس میں ہوئے دہشت گردانہ حملوں کی پرزور مذمت کی ہے اور اسے غیر انسانی اور نہایت بزدلانہ عمل قرار دیا ہے۔

ناظم عمومی نے کہا کہ عصر حاضر میں دہشت گردی ایک بڑا ناسور ہے اور اس کے ناسور جسم انسانیت میں سرایت کرتے جارہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دہشت گردوں کی چیرہ دستیوں سے کوئی بھی ملک اور مقام محفوظ نہیں ہے جو سب کے لیے ایک عظیم لمحہ فکریہ ہے۔ فرانس کی سرزمین پر جو اندوہناک دہشت گردانہ خودکش حملے ہوئے ہیں وہ اپنی تمام تر قباحتوں کے ساتھ انتہائی مذمت اور سخت رنج وافسوس کے قابل ہیں اور مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند دہشت گردی کی تمام قسموں کو جہاں ناسور کہتی آئی ہے وہیں ان بڑے دہشت گردانہ حملوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتی ہے اور دہشت گردوں، ان کے ہمنواؤں، اس کے پالیسی سازوں اور انہیں اس طرح کے خطرناک اسلحے فراہم کرنے والوں کا پتہ لگانے کے ساتھ ان کو کڑی سزا دینے کا مطالبہ کرتی ہے۔

ناظم عمومی نے کہا کہ داعش ایک دہشت گرد تنظیم ہے، جس کا مذہب اسلام سے کچھ لینا دینا نہیں ہے، اس طرح کی دہشت گرد تنظیموں کی خواہ وہ دنیا کے کسی بھی خطہ میں ہوں ان کی سرکوبی از حد ضروری ہے تا کہ انسانیت کی پرامن بقا اور تحفظ یقینی ہوسکے۔

ناظم عمومی نے کہا کہ فرانس میں دہشت گردی کا یہ دوسرا اندوہناک اور افسوس ناک واقعہ ہے جس نے کتنے گھروں کو برباد کر دیا، معصوموں کی جانیں لے لیں اور خوشیوں کو ماتم میں تبدیل کر دیا۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند مصیبت کی اس گھڑی میں پیرس کے عوام کے ساتھ ہے اور متاثرین سے اظہار ہمدردی اور مہلوکین کے ورثاء کو قلبی تعزیت پیش کرتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳)

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر نگرانی اور صوبائی جمعیت اہل حدیث ہریانہ کے زیر اہتمام

فرانس ودیگر دہشت گردانہ حملوں کے خلاف سمپوزیم و زبردست احتجاج

دہلی: ۱۹؍نومبر ۲۰۱۵ء: اسلام دین امن وسلامتی اور انسانیت کے لیے سراپا رحمت وسعادت ہے۔اس میں انسانی جان ومال، عزت وآبرو اور بنیادی حقوق کے تحفظ کی ضمانت دی گئی ہے۔اس میں دہشت گردی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔اس کے باوجود اگر کوئی شخص یا گروہ ناحق کسی کی عزت وآبرو اور جان ومال پر دست درازی کرتا ہے، حکومتوں اور عوام کے خلاف ہتھیار اٹھاتا ہے اور معصوم مردوں وعورتوں اور بچوں پر جان لیوا حملہ کرتا ہے تو یہ سراسر مذموم اور غیر انسانی عمل ہے۔اس کا مذہب اسلام سے کوئی لینا دینا نہیں ہے، خواہ وہ اسلام کا نام لے رہا ہو اور مسلمانوں جیسا نام رکھتا ہو، جیسا کہ داعش اور اس جیسی دیگر تنظیمیں کر رہی ہیں۔یہ سب سراسر غیر اسلامی اور اسلام کو بدنام کرنے والی، مسلمانوں، مسلم ملکوں اور انسانیت کو تہہ وبالا کرنے والی دہشت گرد تنظیمیں ہیں۔ان کی سرکوبی جتنا جلد ممکن ہو ضروری ہے تاکہ دنیا امن وشانتی کے ماحول میں زندگی گزار سکے۔ان خیالات کا اظہار مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے کیا۔موصوف آج گوہانہ ہریانہ میں مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر نگرانی اور صوبائی جمعیت اہل حدیث ہریانہ کے زیر اہتمام فرانس ودیگر ہشت گردانہ حملوں کے خلاف سمپوزیم وزبردست احتجاج میں صدارتی کلمات پیش کر رہے تھے۔

ناظم عمومی نے کہا کہ حالیہ دنوں اور چند ماہ قبل بھی پیرس میں اور وطن عزیز سمیت دنیا کے مختلف حصوں میں متعدد دہشت گردانہ حملے ہوئے، جن میں معصوم انسانوں کی جانیں گئیں اور املاک تباہ ہوئے ان کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔بلاشبہ یہ سب مذموم عمل اور انسانیت کے ماتھے پر کلنک ہیں۔ان کا استیصال اور خاتمہ وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ساتھ ہی ان طاقتوں کو طشت از بام کرنا بھی از حد ضروری ہے جو داعش جیسی تنظیموں کی پشت پناہی کر رہی ہیں اور ان کو خطرناک قسم کے ہتھیار فراہم کر رہی ہیں۔

مولانا سلفی نے مزید کہا کہ داعش اور اس جیسی دیگر تنظیموں کے ذریعہ ملک کے امن وقانون کو ہاتھ میں لینے کی کوشش کرنا، چوک چوراہوں اور شارع عام پر بم باری ودھماکہ کرنا، سرکاری وشخصی املاک اور فوجی تنصیبات کو تباہ کرنا، جہازوں کو ہائی جیک کرنا، سیاحوں، صحافیوں اور غیر ملکی ملازمین اور نرسوں کو بندھک بنانا، یا قتل کردینا، پردہ نہ کرنے والی خواتین، تعلیمی اداروں، اخبارات اور نیوز چینلوں کے دفاتر اور سفارت خانوں پر حملہ کرنا، عوام کو حکومت کے خلاف ورغلانا اور ملک کے امن وامان کو غارت کرنے کی کوشش کرنا از روئے شرع درست نہیں ہے۔

ناظم عمومی نے کہا کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کا شروع سے ہی دہشت گردی کے خلاف واضح موقف رہا ہے اور اول دن سے ہی وہ اس کی مذمت وشناعت بیان کرتی اور حوصلہ شکنی کرتی آئی ہے۔۲۰۰۴ء کی تاریخی پاکوڑ کانفرنس میں دہشت گردی کے خلاف تقریریں ہوئیں، مقالات پیش ہوئے اور قرارداد پاس کی گئی۔ ۲۰۰۶ء میں جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے انصاری اڈیٹوریم میں منعقد ہوئے قومی سمپوزیم میں دہشت گردی کو عصر حاضر کا سب سے بڑا ناسور قرار دیا گیا۔پورے ملک سے ۳۵؍اکابر علماء اور مفتیان کے دستخط سے دہشت گردی کے خلاف فتویٰ جاری کیا گیا۔پھر چھ ماہ بعد ''مدارس اسلامیہ خدمت انسانیت کے علمبردار ہیں دہشت گردی کے اڈے نہیں'' کے عنوان پر قومی سمپوزیم منعقد ہوا جس میں سابق وزیر اعظم اور دیگر مرکزی وزراء سمیت وزیر داخلہ بھی شریک ہوئے۔۲۰۰۸ء میں دہلی کے رام لیلا میدان میں مرکزی وزراء و وزیر اعلیٰ دہلی کے ہاتھوں اردو، ہندی اور عربی زبانوں میں ہندوستانی اور عرب علماء ومشائخ کے دہشت گردی مخالف فتاویٰ پر مشتمل کتاب کا اجراء عمل میں آیا۔اور دیگر کانفرنسوں میں بھی دہشت گردی مخالف قراردادیں پاس ہوئیں۔مجالس عاملہ وشوریٰ میں دہشت گردی کے خلاف قراردادیں منظور کی گئیں۔پریس ریلیز جاری کر کے ملک و بیرون ممالک میں رونما ہونے والے دہشت گردانہ حملوں کی مذمت کی گئی، جرائد ورسائل میں دہشت گردی کے خلاف مضامین شائع کیے گئے اور خصوصی نمبرات کا اجراء عمل میں آیا۔نیز رواں کے اوائل میں داعش کے خلاف سمپوزیم منعقد کر کے داعش اور اس کی خلافت کے خلاف اجتماعی فتویٰ جاری کیا گیا۔دہشت گردی کے خلاف مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی جدوجہد ہنوز جاری ہے۔

سمپوزیم ومظاہرہ میں مولانا ریاض سلفی، نائب ناظم مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے دہشت گردی کے خاتمہ میں اماموں اور خطیبوں کی ذمہ داری کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ وہ اسلامی تعلیمات کو عام کریں۔خاص طور سے برادران وطن تک یہ پیغام پہنچانے کی کوشش کریں کہ اسلام دین امن اور سلامتی ہے اس کے اندر دہشت گردی کے لیے کوئی جگہ نہیں۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم شعبہ تنظیم مولانا محمد ہارون سنابلی نے فرانس میں ہوئے حالیہ دہشت گردانہ واقعہ پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلاشبہ وہ نہایت ظلم وبربریت کا مظاہرہ اور وحشیانہ واقعہ ہے اور اس کو اسلام اور مسلمانوں سے جوڑنا غلط ہے۔اس لیے کہ اسلام امن وشانتی کا پیغام دیتا ہے۔ہم اس دہشت گردانہ واقعہ کی مذمت کرتے ہیں اور مہلوکین کے ورثاء سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

ڈاکٹر عیسیٰ خان انیس نائب ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث ہریانہ نے کہا کہ اسلام امن وشانتی کا مذہب ہے اور اس میں دہشت گردی کے لیے کوئی گنجائش نہیں ہے۔اس لیے کہ اسلام نے ایک جان کے ناحق قتل کو ساری انسانیت کا قتل قرار دیا ہے۔

مولانا عبدالقدوس عمری امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث مدھیہ پردیش نے کہا کہ مذہب اسلام میں واضح طور پر دہشت گردی کی مذمت وارد ہوئی ہے اور فتنہ وفساد کے روک تھام پر زور دیا گیا ہے۔

اس دہشت گردی مخالف سمپوزیم اور زبردست احتجاج میں صوبہ ہریانہ کے کونے کونے سے آئے ہوئے تقریبا سو علماء، ائمہ وخطباء اور بڑی تعداد میں وابستگان مدارس اور معزز علاقائی شخصیات کے علاوہ مولانا عبدالرحمن سلفی ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث ہریانہ، مولانا محمد الیاس سلفی نائب امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث ہریانہ، مولانا محمد صدیق سلفی شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ شکراوہ میوات، مولانا حبیب الرحمن سلفی استاذ جامعہ سلفیہ شکراوہ، مولانا داؤد سلفی امام وخطیب جامع مسجد شکراوہ، مولانا محمد مشتاق ندوی پرنسپل مدرسہ صوت القرآن الحمد یہ پنگواں ہریانہ، مولانا محمد رئیس فیضی دہلی اور مولانا عطاء اللہ سلفی وغیرہم شریک ہوئے۔تمام علماء، ائمہ وخطباء، ذمہ داران

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمعیت وحاضرین نے فرانس ودیگر دہشت گردانہ حملوں کے خلاف زبردست احتجاج کیا، ہاتھ اٹھا کر دہشت گردی کو بیخ وبن سے اکھاڑ پھینکنے کے عزم کا اعادہ کیا اور اس سلسلہ میں مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی کوششوں کو سراہا۔

(۴)

اعلیٰ اخلاق اور اعمال صالحہ انسانیت کی سعادت اور پرامن زندگی کے ضامن ہیں/علامہ عبداللہ المطلق

اہل حدیث کمپلیکس اوکھلائی دہلی میں سعودی علماء اور اسکالرس پر مشتمل وفد کی آمد اور والہانہ استقبال

دہلی: ۲۸/نومبر ۲۰۱۵ء: مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند سے جاری ایک اخباری بیان کے مطابق جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے سینٹر فار ویسٹ ایشین اسٹڈیز اور سعودی کلچرل اٹیچی کے زیر اہتمام بین ثقافتی بحث ومباحثہ اور عالمی امن کو مضبوط کرنے میں اعلیٰ تعلیم کا کردار کے موضوع پر جاری چھ روزہ بین الاقوامی سیمینار و ورکشاپ میں شریک سعودی علماء واسکالرس پر مشتمل ایک معزز وفد نے کل مورخہ ۲۷/نومبر ۲۰۱۵ء کو اہل حدیث کمپلیکس اوکھلائی دہلی کا دورہ کیا جس میں مملکت سعودی عرب کے شاہی ایوان کے مشیر اور سپریم علماء کونسل کے رکن علامہ عبداللہ محمد المطلق شاہی ایوان کے مشیر ڈاکٹر سعد بن ناصر الشثری، دہلی میں سعودی سفارت خانہ کے کلچرل اٹیچی شیخ ضیف اللہ بن ابراہیم المطر ودی، فضیلۃ الشیخ احمد علی الرومی اور ان کے رفقاء شامل تھے۔ ساڑھے گیارہ بجے اہل حدیث کمپلیکس میں وفد کی آمد ہوئی اور کمپلیکس میں موجود ذمہ داران مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی کے ساتھ وفد کی مختلف دینی وجماعتی اور انسانی امور پر گفتگو ہوئی، بعد ازاں کمپلیکس کی وسیع جامع مسجد میں علامہ عبداللہ المطلق نے ایک بلیغ اصلاحی، للّٰہیت پر مبنی اور ایمان افروز خطبہ جمعہ دیا اور نماز کی امامت فرمائی۔

انہوں نے اپنے خطبہ میں اللہ جل شانہ کی حمد وثنا اور نبی آخر الزماں حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام بھیجنے کے بعد انسان کو اپنے نفس اور عمل کی برائی سے پناہ مانگنے کی تلقین کی، اللہ اور اس کے رسول کی خوشنودی حاصل کرنے پر زور دیا اور اللہ تعالیٰ کے اس احسان کو یاد دلایا کہ اس نے ایسا نبی عطا کیا جنہوں نے بھٹکتی ہوئی انسانیت کو تاریکی سے نکال کر روشن شاہراہ پر گامزن فرمایا، حیران و پریشان اور گم کردہ راہ لوگوں کو کامیابی وسعادت کا راستہ دکھایا اور ہر طرح کے شر وفساد سے بچا کر امن واطمینان کے راستے پر لا کھڑا کیا۔ اس سلسلے میں علامہ موصوف نے قرآن کریم کی متعدد آیات کی تلاوت فرمائی جن میں اللہ کے رسول ﷺ اور قرآن کریم کو روشنی قرار دیا گیا ہے جس سے بھٹکتی ہوئی انسانیت کو دنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی حاصل ہوتی ہے۔ موصوف نے نبی رحمت ﷺ کو بہترین اسوہ قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ زندگی بھر عیش وآرام سے دور رہے اس کے باوجود آپ سب سے زیادہ اطمینان وسعادت کی زندگی سے سرفراز تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سب سے اعلیٰ مقام عطا فرمایا اور آپ کا اخلاق جو سب سے بلند وبالا تھا وہ قرآن کریم کا حقیقی پرتو وتفسیر تھا۔ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہا کرتی تھیں کہ آپ کا اخلاق قرآن کریم کی سچی تفسیر تھا۔ اس حوالہ سے موصوف نے ان صحابہ کرام کی مثال بطور خاص پیش کی جن کو اللہ تعالیٰ نے دنیاوی مال ومنال سے حصہ وافر عطا فرمایا تھا اور غنی کے لقب سے ملقب بھی تھے۔

انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ حلال وحرام کی تمیز نہیں کرتے، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی پابندی نہیں کرتے اور کسی بھی طرح مال ومنال حاصل کرنے کو ہی کافی سمجھتے ہیں اور کسی بھی ذریعہ سے حاصل شدہ مال وجاہ کو راحت وآرام کا باعث سمجھتے ہیں حالانکہ مال ومتاع، جاہ ومنصب، آل واولاد ہی سب کچھ نہیں ہیں، انہیں پا کر اپنے آپ کو سعادت مند اور خوش بخت نہیں سمجھنا چاہئے۔ اس لیے کہ حقیقی سعادت مندی اور نیک بختی اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے اور رضائے الٰہی حاصل کرنے میں مضمر ہے۔ ہمیں کتاب وسنت کی روشنی میں اعلیٰ اخلاق وکردار کا مظاہرہ کرنا چاہئے، اعلیٰ اخلاق اور اعمال صالحہ ہی عنداللہ مقبول ہیں اور انہی کے ذریعہ حقیقی امن وسکون اور سعادت مندی حاصل کی جاسکتی ہے۔ علامہ موصوف نے اپنے خطبہ جمعہ میں سامعین کو بیش بہا پند ونصائح سے نوازا اور عالمی سطح پر بے چینی اور خلفشار کے پیش نظر امن وآشتی کی دعا کی۔ ادائیگی نماز کے بعد ناظم عمومی نے عربی زبان میں دئے گئے خطبہ کا مختصر ترجمہ پیش کیا۔ ماحضر تناول کرنے کے بعد کمپلیکس کی لائبریری میں ناظم عمومی نے مہمانان گرامی کی خدمت میں خیر مقدمی کلمات پیش کئے اور مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی خدمات ونشاطات پر مختصر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں وفد کے معزز ارکان نے اہل حدیث کمپلیکس میں اپنی آمد پر خوشی کا اظہار کیا اور مملکت سعودی عرب اور وطن عزیز ہندوستان بالخصوص مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے مابین دیرینہ تعلقات کا ذکر کیا اور والہانہ استقبال اور اظہار خلوص ومحبت پر ذمہ داران جمعیت بالخصوص ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی جانب سے ناظم عمومی نے مہمانان گرامی کی خدمت میں مومنٹو بھی پیش کئے۔

ناظم عمومی نے اپنے استقبالیہ خطاب میں کہا کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند مملکت سعودی عرب کی عقیدہ ومنہج کی بنیاد پر تائید کرتی ہے اور عالم اسلام کو اخوت وبھائی چارے کی لڑی میں پرونے اور دنیا میں امن وآشتی کے قیام واستحکام اور دہشت گردی خصوصا داعش کے خلاف سعودی عرب کی متحدہ قائدانہ مہم کو بنظر تحسین دیکھتی ہے۔

ناظم عمومی نے کہا کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند روز اول سے انسانیت کے فروغ، پرامن معاشرہ کی تشکیل اور ملک وملت کی تعمیر میں قائدانہ کردار ادا کر رہی ہے اور اللہ تعالیٰ کی توفیق سے دعوت واصلاح، تعلیم وتربیت، علم وتحقیق، رفاہ عامہ اور انسانی خدمات کے میدانوں میں حسب استطاعت بیش بہا خدمات انجام دے رہی ہے۔ ناظم عمومی نے مزید کہا کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند دہشت گردی کی مذمت، حوصلہ شکنی اور اس کو بیخ وبن سے اکھاڑ پھینکنے کے سلسلے میں واضح موقف رکھتی ہے اور اس سلسلہ میں حتی المقدور اپنے تمام وسائل اختیار کر رہی ہے۔ جس پر معزز وفد نے بے انتہا خوشی اور قلبی اطمینان کا اظہار کیا نیز معزز وفد کو اس وقت مزید مسرت ہوئی جب وہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی من جملہ متنوع نشاطات اور سرگرمیوں کے اس بات سے مطلع ہوئے کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند دہشت گردی بالخصوص داعش کے خلاف متعدد کانفرنسیں سیمینار اور سمپوزیم کر چکی ہے، جن میں ملک کے وزراء، حکومت کے ذمہ داران اور ہر ملک وملت کے سربراہان شریک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے ہیں۔ خاص طور سے سپریم علماء کونسل کے ممبران کے علم میں جب یہ بات لائی گئی کہ ان کے دہشت گردی مخالف فتاویٰ کو مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند نے اپنے دہشت گردی مخالف اجتماعی فتویٰ کے ساتھ متعدد زبانوں میں شائع کیا ہے اور وزیر اعلیٰ اور دیگر وزراء کے ہاتھوں اس کا اجراء عمل میں آیا ہے تو یہ کہے بغیر نہیں رہ سکے کہ ہندوستان میں اہل حدیث بھائیوں کا کتاب وسنت کی روشنی میں امن وشانتی پر مبنی اصول مسلم ہے اور ہر طرح کی دہشت گردی کی روک تھام ان کا وطیرہ رہا ہے۔ معزز وفد نے داعش کے خلاف مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے اجتماعی فتویٰ کے اجراء اور سمپوزیم و دیگر پروگراموں کے انعقاد کی تحسین فرمائی اور اس سلسلے کو مزید جاری رکھنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ اس موقع پر دیگر معززین جماعت بھی موجود تھے۔

(۵)

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے بعد اس کی ذیلی اکائیوں کے ذریعہ مختلف صوبوں میں داعش اور دیگر دہشت گرد تنظیموں کے خلاف کانفرنسوں ، سمپوزیموں اور مطالبوں کا سلسلہ جاری

داعش جیسی دہشت گرد تنظیمیں اسلام دشمن طاقتوں کی گہری سازش کا نتیجہ: مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی

صوبائی جمعیت اہل حدیث کرناٹک وگوا کے زیر اہتمام دہشت گردی مخالف کانفرنس میں علماء ودانشوران کا خطاب

دہلی: ۳۰ر نومبر ۲۰۱۵ء: اسلام دین امن وسلامتی ہے اس میں تشدد، دہشت گردی اور عدم رواداری کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ بلکہ وہ پر امن ملک و معاشرہ کے قیام کی وکالت اور ہر طرح کی دہشت گردی کی پر زور مذمت کرتا ہے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند دہشت گردی کے سلسلہ میں واضح موقف رکھتی ہے اور شروع ہی سے ملک و معاشرہ میں امن وشانتی کے قیام کی کوشش اور دہشت گردی کی مذمت کرتی آرہی ہے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کو اس بات کی اولیت حاصل ہے کہ اس نے سب سے پہلے ۲۰۰۶ء میں دہشت گردی کے خلاف زبردست آواز بلند کی اور اسے عصر حاضر کا سب سے بڑا ناسور قرار دیا۔ اسی طرح جب داعش نے اپنا دہشت گردانہ بال وپر پھیلانا شروع کیا تھا مرکزی جمعیت اہلحدیث ہند نے انسانیت کے لیے اس کی خطرناکی کو محسوس کرتے ہوئے سب سے پہلے سمپوزیم کا انعقاد کر کے داعش وغیرہ کو غیر اسلامی قرار دیتے ہوئے ان کی شدید مذمت کی اور ان کے خلاف پچاس علماء کے دستخط سے اجتماعی فتویٰ جاری کیا۔ تب سے داعش اور دیگر دہشت گرد تنظیموں کے خلاف مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند اور اس کی ذیلی اکائیوں کے ذریعہ مہم جاری ہے۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ایک منظم سازش کے تحت ملک وملت اور انسانیت کی بہی خواہ جماعت جماعت اہل حدیث کو بدنام کرنے کی ناپاک کوشش کی جارہی ہے جو کہ بلاشبہ قابل مذمت ہے۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے صوبائی جمعیت اہل حدیث کرناٹک وگوا کے زیر اہتمام مرکزی مسجد اہل حدیث چار مینار بنگلور میں دہشت گردی مخالف ایک روزہ کانفرنس بعنوان ”اسلام کا پیغام امن انسانیت کے نام“ سے لوٹنے پر اخبار کے نام جاری ایک بیان میں کیا۔

انہوں نے کہا کہ بنگلور میں منعقد اس کانفرنس میں مقررین نے داعش ودیگر دہشت گرد تنظیموں کے خلاف زبردست احتجاج کیا اور اس کی پر زور مذمت کی اور کہا کہ اسلامی نظامی عدل کے اندر ہرگز اس بات کی گنجائش نہیں ہے کہ ایک شخص کی غلطی کا انتقام دوسرے سے لیا جائے۔ داعش جیسی تنظیمیں جو انسانیت سوز حرکتیں کررہی ہیں ان کی خبر سن کر اور تصویریں دیکھ کر انسانیت چیخ اٹھتی ہے۔ یہ ظلم وتشدد، قتل اور فتنہ وفساد ایسے اعمال ہیں جو انسان تو انسان جانوروں کے ساتھ بھی جائز نہیں ہوسکتے اور جسے خلافت کا لبادہ اوڑھ کر اسلام کے نام پر کیا جارہا ہے جو یقیناً اسلام دشمن طاقتوں اور انسانیت کے قاتلوں کی گہری سازش کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے۔ ایسی تمام تنظیمیں دہشت گرد ہیں اور لائق مذمت ہیں ان کی حمایت کرنا اور کسی حیثیت سے تعاون کرنا شرعا حرام ہے۔ امت مسلمہ کے باشعور افراد کا دینی واخلاقی فریضہ ہے کہ وہ ان خطرات سے دنیا کو آگاہ کریں اور ان کی تائید وتشجیع اور مادی ومعنوی حمایت سے بچانے کی کوشش کریں۔

اس موقع پر صدر اجلاس ومرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے صوبائی جمعیت اہل حدیث کرناٹک وگوا کے امیر مولانا عبدالوہاب جامعی، ناظم جناب محمد اسلم خان، خازن جناب منصور احمد قریشی عرف دادو بھائی، جناب قاسم اعجاز قریشی، مولانا اعجاز احمد ندوی اور صوبائی جمعیت اہل حدیث کرناٹک وگوا کے دیگر ذمہ داران اور تمل ناڈ وتلنگانہ کے بعض ذمہ داران وغیرہ کی موجودگی میں میڈیا سے بھی مشترکہ خطاب کیا اور کہا کہ آج دنیا بھر میں جو دہشت گردی اور ظلم وستم کے پہاڑ توڑے جارہے ہیں اس کی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کڑی مذمت کرتی ہے۔ ہمارے علماء واکابرین نے ہر دور میں مسلمانوں کے اندر اتحاد واتفاق پر زور دیا ہے۔ اس کے باوجود چند مفاد پرست و ناعاقبت اندیش ہم پر بے جا الزامات لگارہے ہیں۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند اور اس کی ۲۳ صوبائی اکائیوں کے نمائندے داعش اور آئی ایس کے خلاف باقاعدہ فتوی جاری کرتے آرہے ہیں اور ملت اسلامیہ کے دیگر طبقوں کے ساتھ مل کر اس طرح کے ظلم وستم کی کڑی مذمت کرتے آرہے ہیں۔

مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے کہا کہ مولانا ابوالکلام آزاد جن کا تعلق جماعت اہل حدیث سے تھا، نے ملک کی آزادی کے وقت بھی اس ملک کی تقسیم کی سب سے زیادہ مخالفت کی تھی۔ مولانا آزاد نے ملک کے مسلمانوں میں مسلکی اختلافات مٹانے اور ملت کے اتحاد کے لیے جو کام کئے وہ تاریخ کے صفحات میں درج ہیں۔ مغربی میڈیا صالح سلفی فکر اور امن وانسانیت کی علمبردار مملکت سعودی عرب کو بدنام کرنے کے لیے بے بنیاد کہانیاں عام کررہا ہے اور مسلمانوں کو آپس میں لڑانے اور بدگمان کرنے کی گہری سازش کررہی ہے۔ آج ضرورت ہے کہ دہشت گردی کی جڑوں کو کاٹا جائے اور اصل مجرمین کے چہرے دنیا والوں کے سامنے لانا ہے۔

پریس ریلیز کے مطابق مرکزی مسجد اہل حدیث چار مینار بنگلور میں منعقد اس ایک روزہ کانفرنس میں جو صبح دس بجے تا گیارہ بجے شب جاری رہی ”بربادی اعمال کے اسباب، عزت کیسے اور کہاں ملتی ہے، حصول برکات کے اسباب، مقام حدیث، اسلام میں خواتین کا کردار، صلہ رحمی کے فوائد اور قطع رحمی کے نقصانات، افواہوں پر کان دھرنے کے خطرناک نتائج، اسلامی رواداری اور امن عالم، ہندوستان کی تعمیر وترقی میں جماعت اہل حدیث کا کردار“ جیسے عناوین پر صدر کانفرنس مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند، مولانا عبدالوہاب جامعی امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث کرناٹک وگوا، شیخ ظفر الحسن مدنی، مولانا اعجاز احمد ندوی، مولانا ذوالفقار سلفی، مولانا شاہ ولی اللہ عمری، مولانا عبدالرحیم مکی، مولانا حسیب الرحمٰن سلفی، مولانا عبداللہ مدنی، مولانا عبدالحسیب مدنی، ڈاکٹر الیاس مدنی، مولانا عبدالعظیم مدنی وغیرہم نے خطاب فرمایا۔

کانفرنس میں بڑی تعداد میں بنگلور اور قرب وجوار کے اضلاع سے بڑی تعداد میں خواتین وحضرات نے شرکت کی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوشخبری

کلینڈر 2016

جاذب نظر، خوشنما، ہر صفحہ اسلامی تعلیمات سے مزین،
قابل دید قرآنی آیات سے آراستہ اور اہم معلومات سے پُر۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے 2016 کا
کلینڈر چھپ کر منظر عام پر آچکا ہے۔

مکتبہ ترجمان

Ahle Hadees Manzil 4116, Urdu Bazar
Jama Masjid, Delhi-110006
Ph. 23273407, Fax : 23246613

Monthly **MUHADDIS** Lahore
99-J Model Town, Lahore-54700
Phone 5866476, 5866396

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سہ منزلہ جامع مسجد، اہل حدیث کمپلیکس، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۲۵

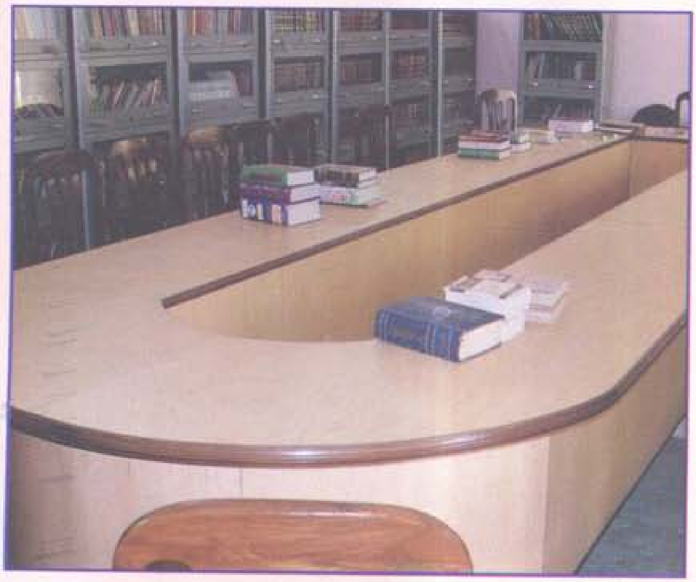

دومنزلہ عالیشان بلڈنگ المعہد العالی للتخصص فی الدراسات الاسلامیہ

مکتبہ سید نذیر حسین محدث دہلویؒ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

"Registered with the Registrar of Newspapers for India"
JARIDA TARJUMAN
(FORTNIGHTLY)
AHL-E-HADEES MANZIL, 4116, URDU BAZAR, JAMA MASJID, DELHI - 110006
PH. : 011 - 23273407, TELEFAX : 23246613

R.N.I. No-39374/80
REGD. DL(DG)-11/8064/-14/16.
Licenced to Post Without Pre-payment in N.D. PSO Under U (C) 277/2014-16
December 16-31 2015

خوش خبری

وہشت گردی، داعش وغیرہ کی سنگینی اور سازشوں کو جاننے کے لیے

اسلامی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی سے واقف ہونے کے لیے

تشدد وخارجیت کی بیخ کنی اور وسطیت واعتدال کے فروغ کے لیے

مصلحین قوم وملت، بہی خواہانِ ملک ومعاشرہ، پاسبانانِ دین وایمان اور زینت منبر ومحراب ائمہ وخطباء کی مخلصانہ خدمات اور ذمہ داریوں اور ان کے حقوق سے روشناس کرانے کے لیے

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام

دو روزہ عظیم الشان

تینتیسویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس

بعنوان

”انسانیت کے فروغ اور پرامن معاشرے کی تشکیل میں ائمہ وخطباء کا کردار اور ان کے حقوق“

تاریخ
12-13 / مارچ 2016
سنیچر، اتوار

جھلکیاں

کانفرنس — سیمینار — ادبی محفل

مقام
رام لیلا میدان
ترکمان گیٹ
نئی دہلی

جس میں ملک وبیرون ملک سے مشاہیر علمائے کرام ومفکرین عظام کے چشم کشا، بصیرت آمیز اور ایمان افروز خطابات، تقاریر، مقالات اور نظمیں پیش ہوں گی۔

بلا تفریق مسلک ومذہب بڑی تعداد میں دینی حمیت، اسلامی اخوت اور جماعتی غیرت کے ساتھ جوق در جوق شریک کانفرنس ہو کر اسلام کے پیغام امن وانسانیت کو عام کرنے کے لیے دہلی چلیں۔

مزید جان کاری کے لیے رابطہ کریں

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

4116 اردو بازار، جامع مسجد، دہلی-٦ Ph: 011-23273407, Fax: 011-23246613
Mob: 09810793930, 09213172981, 09818894598, 09810162108
Website: www.ahlehadees.org, Email: jamiatahlehadeeshind@hotmail.com

Total Pages 260

Printed & Published by Mohammad Irfan Shakir, On behalf of Markazi Jamiat Ahle Hadees Hind, and Printed at M.S. Printers A-145, Lane No.8, Chouhan Banger, Seelampur, Delhi-53 and Published from Ahle Hadees Manzil 4116, Urdu Bazar, Jama Masjid, Delhi-110006
Editor : Abdul Quddus Athar Naqwi